جاشر

باب1

1اور خُدا نے کہا آؤ ہم آدمی کو اپنی صورت پر اپنی مشابہت کے مطابق بنائیں اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔
2اور خُدا نے اِنسان کو زمین سے بنایا اور اُس نے اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا اور اِنسان ایک زندہ جان بن گیا جس میں کلام ہے۔
3اور خُداوند نے کہا کہ آدمی کا تنہا رہنا اچھا نہیں ہے۔ میں اس کے لیے ایک مددگار بناؤں گا۔
4اور خُداوند نے آدم پر گہری نیند لی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک اُتار کر اُس پر گوشت بنایا اور اُسے بنایا اور آدم کے پاس لایا اور آدم اپنی نیند سے بیدار ہوا اور دیکھا کہ ایک عورت اُس کے سامنے کھڑی ہے۔
5اُس نے کہا یہ میری ہڈیوں میں سے ایک ہڈی ہے اور یہ عورت کہلائے گی کیونکہ یہ مرد سے لی گئی ہے۔ اور آدم نے اُس کا نام حوا رکھا ،کیونکہ وہ تمام زندوں کی ماں تھی۔
6اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور اُن کے نام آدم اور حوا رکھے جس دن اُس نے اُن کو بنایا اور خُداوند خُدا نے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو بھر دو۔
7اور خُداوند خُدا نے آدم اور اُس کی بیوی کو لے لیا اور اُس نے اُن کو باغ عدن میں اُس کو سجانے اور اُس کی حفاظت کے لِئے رکھا۔ اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا اور اُن سے کہا تُم باغ کے ہر ایک درخت کا پھل کھا سکتے ہو لیکن نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت کا پھل نہ کھانا کیونکہ جس دن تم اُس میں سے کھاؤ گے ضرور مر جاؤ گے۔
8اور جب خُدا نے اُن کو برکت دی اور حُکم دِیا تو وہ اُن کے پاس سے چلا گیا اور آدم اور اُس کی بیوی اُس حُکم کے مُوافِق جو خُداوند نے اُن کو دی تھی باغ میں رہنے لگے۔
9اور وہ سانپ جسے خُدا نے اُن کے ساتھ زمین پر بنایا تھا اُن کے پاس آیا تاکہ اُن کو اُکسائے کہ وہ خُدا کے اُس حکم کی خلاف ورزی کریں جس کا اُس نے اُن کو حکم دیا تھا۔
10اور سانپ نے عورت کو علم کے درخت کا پھل کھانے کے لیے آمادہ کیا اور عورت نے سانپ کی آواز سنی اور اس نے خدا کے کلام کی خلاف ورزی کی اور نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت کا پھل کھایا اور اس نے اس سے لے کر اپنے شوہر کو بھی دیا اور اس نے کھایا۔
11اور آدم اور اُس کی بیوی نے خُدا کے اُس حُکم کی خلاف ورزی کی جو اُس نے اُن کو دی تھی اور خُدا نے اُس کو جانا اور اُس کا غضب اُن پر بھڑکا اور اُس نے اُن پر لعنت بھیجی۔
12اور خُداوند خُدا نے اُس دِن اُن کو باغ عدن سے اُس زمِین تک لے گیا جہاں سے اُن کو اُٹھایا گیا تھا اور وہ باغِ عدن کے مشرق میں جا کر رہنے لگے۔ اور آدم اپنی بیوی حوا کو جانتا تھا اور اس سے دو بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
13اور اُس نے پہلے پَیدا ہونے والے قابیل کا نام رکھ کر کہا کہ مَیں نے خُداوند سے ایک آدمی مِلا ہے اور دوسرے کا نام اُس نے ہابیل رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ ہم باطل میں زمین پر آئے اور باطل میں اُس سے چھین لیے جائیں گے۔
14اور لڑکے بڑے ہوئے اور اُن کے باپ نے اُن کو زمین میں ایک ملکیت دی۔ اور قابیل زمین کا کھیتی کرنے والا تھا اور ہابیل بھیڑوں کا رکھوالا تھا۔
15اور یہ چند برسوں کے بعد تھا کہ وہ خُداوند کے لِئے قریباً ہدیہ لائے اور قابیل زمین کے پھل سے اور ہابیل اپنے ریوڑ کے پہلوٹھوں سے اُس کی چربی لایا اور خُدا نے مُڑ کر ہابیل اور اُس کے نذرانے کی طرف مائل کیا اور خُداوند کی طرف سے آسمان سے آگ اُتری اور اُسے بھسم کر دیا۔
16اور قائِن اور اُس کے ہدیہ کی طرف خُداوند نے مُڑ نہ کِیا اور وہ اُس کی طرف مائل نہ ہوا کیونکہ وہ خُداوند کے حضُور زمین کے کمتر پھل لایا تھا اور قابیل اِس سبب سے اپنے بھائی ہابیل سے حسد کرتا تھا اور اُس نے اُسے قتل کرنے کا بہانہ ڈھونڈا تھا۔
17اور کچھ دیر بعد قابیل اور اُس کا بھائی ہابیل ایک دن کھیت میں اپنا کام کرنے گئے۔ اور وہ دونوں کھیت میں تھے ،قابیل اپنی زمین کو کھیتی اور ہل چلا رہا تھا ،اور ہابیل اپنے ریوڑ چرا رہا تھا۔ اور بھیڑ اُس حصے سے گزر گئی جسے قابیل نے زمین میں ہلایا تھا ، اور اُس نے قابیل کو اِس وجہ سے بہت غمگین کیا۔
18اور قابیل غصے میں اپنے بھائی ہابیل کے پاس گیا اور اُس سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان کیا ہے کہ تو میرے ملک میں رہنے اور اپنی بھیڑبکریوں کو چرانے کے لیے لے آئے؟
19اور ہابیل نے اپنے بھائی قابیل کو جواب دیا اور اُس سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان کیا ہے کہ تو میرے ریوڑ کا گوشت کھائے گا اور اُن کی اون پہنے گا؟
20اور اس لیے اب میری بھیڑوں کی اون جو تم نے پہن رکھی ہے اتار دے اور مجھے ان کے پھل اور گوشت کا بدلہ دے جو تم نے کھایا ہے اور جب تم یہ کر لو گے تو میں تمہارے ملک سے چلا جاؤں گا جیسا کہ تم نے کہا ہے؟
21اور قابیل نے اپنے بھائی ہابیل سے کہا کہ اگر میں آج تجھے قتل کروں تو کون مجھ سے تیرے خون کا مطالبہ کرے گا؟
22اور ہابیل نے قابیل کو جواب دیا کہ یقیناً خدا جس نے ہمیں زمین پر بنایا ہے وہ میرے معاملے کا بدلہ لے گا اور وہ تجھ سے میرے خون کا مطالبہ کرے گا کہ تو مجھے قتل کر دے کیونکہ خداوند منصف اور منصف ہے اور وہی ہے جو انسان کو اس کی برائی کا بدلہ دے گا اور شریر کو اس کی برائی کے مطابق جو وہ زمین پر کرے گا۔
23اور اب ،اگر تم مجھے یہیں قتل کرنا چاہتے ہو ،تو یقیناً خدا تمہارے پوشیدہ خیالات کو جانتا ہے ،اور اس برائی کے لیے جو تم نے آج کے دن مجھ سے کرنے کا اعلان کیا تھا ،تمہارا فیصلہ کرے گا۔
24اور جب قابیل نے وہ باتیں سُنیں جو اُس کے بھائی ہابیل نے کہی تھیں تو دیکھو قابیل کا غصہ اپنے بھائی ہابیل پر اِس بات کی وجہ سے بھڑکا۔

25اور قابیل نے جلدی کی اور اُٹھ کر اپنے ہل چلانے کے آلے کا لوہے کا حصہ لیا جس سے اُس نے اچانک اپنے بھائی کو مارا اور
اُس نے اُسے مار ڈالا اور قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کا خون زمین پر بہایا اور ہابیل کا خون ریوڑ کے آگے زمین پر بہنے لگا۔
26اور اِس کے بعد قابیل نے اپنے بھائی کو مار ڈالنے سے توبہ کی اور وہ غمگین ہوا اور اُس پر رویا اور اُس سے بے حد غصہ آیا۔
27اور قائِن نے اُٹھ کر کھیت میں گڑھا کھودا اور اُس میں اپنے بھائی کی لاش ڈالی اور اُس پر مٹی ڈال دی۔
28اور خُداوند جانتا تھا کہ قابیل نے اپنے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا اور خُداوند نے قابیل پر ظاہر ہو کر اُس سے کہا تیرا بھائی ہابیل
کہاں ہے جو تیرے ساتھ تھا؟
29اور قابیل نے جمع ہو کر کہا ،میں نہیں جانتا ،کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہوں؟ اور خُداوند نے اُس سے کہا تُو نے کیا کِیا؟ تیرے
بھائی کے خون کی آواز مجھے اُس زمین سے پکارتی ہے جہاں تُو نے اُسے قتل کیا تھا۔
30کِیُونکہ تُو نے اپنے بھائی کو مار ڈالا اور مُجھے اُلجھا دیا اور اپنے دِل میں گمان کیا کہ مَیں نے تُجھے نہیں دیکھا اور نہ تیرے
سب کاموں کو جانتا تھا۔
31لیکن تُو نے یہ کام کیا اور اپنے بھائی کو بلاوجہ مار ڈالا اور اِس لیے کہ اُس نے تجھ سے ٹھیک کہا اور اب تُو اُس زمین سے
ملعون ہو جس نے تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خون لینے کے لیے اپنا منہ کھولا اور جس میں تو نے اُسے دفن کیا۔
32اور ایسا ہو گا کہ جب تُو اُسے تکے گا تو یہ شروع کی طرح تجھے اپنی طاقت نہیں دے گا کیونکہ زمین میں کانٹے اور جھونکے
اُگیں گے اور تُو اپنی موت کے دن تک زمین میں گھومتا پھرتا رہے گا۔
33اور اُس وقت قائِن خُداوند کے حضُور سے اُس جگہ سے نِکلا جہاں وہ تھا اور وہ تھا اور اُس کا سب مال عدن کے مشرق کی طرف
مُلک میں گھومتا پھرتا تھا۔
34اور قابیل اُن دنوں میں اپنی بیوی کو جانتا تھا اور وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام حنوک رکھا اور کہا کہ
اُس وقت خُداوند نے اُسے زمین پر آرام اور سکون دینا شروع کیا۔
35اور اُس وقت قابیل نے بھی ایک شہر بنانا شروع کیا اور اُس نے شہر کو بنایا اور اُس نے اپنے بیٹے کے نام کے مطابق شہر کا نام
حنوک رکھا۔ کیونکہ اُن دنوں میں خُداوند نے اُسے زمین پر آرام دیا تھا اور وہ شروع کی طرح اِدھر اُدھر نہ پھرتا تھا۔
36اور عراد سے حنوک پیدا ہوا اور اراد سے مکوئایل پیدا ہوا اور مکوئایل سے متوسااِیل پیدا ہوا۔

باب2

1اور یہ زمین پر آدم کی زندگی کے سو تیسویں سال میں تھا کہ وہ اپنی بیوی حوا کو پھر سے جانتا تھا اور وہ حاملہ ہوئی اور اس کی
شبیہ اور اس کی صورت میں ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام سیٹھ رکھا اور کہا کہ خدا نے مجھے ہابیل کی جگہ ایک اور نسل
مقرر کی ہے کیونکہ قابیل نے اسے مار ڈالا ہے۔
2اور سیٹھ ایک سو پانچ برس جیتا رہا اور اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا۔ اور سیت نے اپنے بیٹے کا نام انوش رکھا اور کہا کہ اُس وقت بنی
آدم بڑھنے لگے اور خُدا سے سرکشی اور سرکشی کر کے اپنی جانوں اور دلوں کو تکلیف دینے لگے۔
3اور یہ انوش کے دنوں میں تھا کہ بنی آدم خُدا کے خلاف بغاوت اور سرکشی کرتے رہے تاکہ بنی آدم پر خُداوند کا غضب بڑھے۔
4اور بنی آدم گئے اور دوسرے معبودوں کی عبادت کرنے لگے اور وہ خداوند کو بھول گئے جس نے انہیں زمین پر پیدا کیا تھا اور ان
دنوں میں بنی آدم نے پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کی مورتیں بنائیں اور سجدہ کر کے ان کی خدمت کی۔
5اور ہر ایک نے اپنا دیوتا بنایا اور وہ اُن کے آگے سجدہ ہُوئے اور بنی آدم نے انوش اور اُس کی اولاد کے تمام دنوں تک خُداوند کو
چھوڑ دیا۔ اور ان کے کاموں اور مکروہ کاموں کی وجہ سے جو انہوں نے زمین پر کئے خداوند کا غضب بھڑکا۔
6اور خُداوند نے دریائے جیحون کے پانی کو اُن پر ڈبو دیا اور اُس نے اُن کو تباہ کر دیا اور اُس نے زمین کے تہائی حصے کو تباہ کر
دیا اور اِس کے باوجود بنی آدم اپنی بُری راہوں سے باز نہ آئے اور اُن کے ہاتھ خُداوند کی نظر میں بدی کرنے کے لیے بڑھے رہے۔
7اور اُن دنوں میں زمین میں نہ بوئی جاتی تھی اور نہ ہی کٹائی ہوتی تھی۔ اور بنی آدم کے لیے کوئی خوراک نہیں تھی اور ان دنوں
کال بہت بڑا تھا۔
8اور جو بیج اُنہوں نے اُن دنوں زمین میں بویا وہ کانٹے ،جھونکے اور جھاڑی بن گئے۔ کیونکہ آدم کے زمانے سے زمین کے بارے
میں یہ اعلان تھا ،خدا کی لعنت کا ،جو اس نے زمین پر لعنت کی ،اس گناہ کی وجہ سے جو آدم نے خداوند کے سامنے گناہ کیا تھا۔
9اور جب لوگ خُدا کے خلاف سرکشی اور نافرمانی کرتے رہے اور اپنی راہوں کو بگاڑتے رہے تو زمین بھی خراب ہو گئی۔
10اور انوش نوے برس جیتا رہا اور اس سے قینان پیدا ہوا۔
11اور قینان بڑا ہوا اور وہ چالیس برس کا تھا اور وہ عقلمند ہو گیا اور ہر طرح کی حکمت میں علم اور مہارت رکھتا تھا اور اس نے
تمام بنی آدم پر حکومت کی اور بنی آدم کو حکمت اور علم کی طرف لے گیا۔ کیونکہ کینان ایک بہت ہی عقلمند آدمی تھا اور ہر طرح
کی حکمت میں سمجھ رکھتا تھا ،اور اپنی حکمت سے وہ روحوں اور شیاطین پر حکومت کرتا تھا۔
12اور قینان اپنی حکمت سے جانتا تھا کہ خدا بنی آدم کو زمین پر گناہ کرنے کے سبب سے تباہ کر دے گا اور یہ کہ خُداوند آخری
دنوں میں سیلاب کا پانی اُن پر لائے گا۔
13اور اُن دنوں میں قینان نے پتھر کی تختیوں پر لکھا کہ آنے والے وقت میں کیا ہونے والا ہے اور اُن کو اپنے خزانوں میں ڈال دیا۔
14اور قینان نے ساری زمین پر حکومت کی اور اُس نے بنی آدم میں سے کچھ کو خدا کی خدمت میں لگا دیا۔
15اور جب قینان ستر برس کا ہوا تو اُس کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
16اور بنی قینان کے نام یہ ہیں۔ پہلے پیدا ہونے والے محللل ،دوسرے اینان اور تیسرے مرید کا نام تھا ،اور ان کی بہنوں کا نام عدہ
اور ضِلّہ تھا۔ یہ قینان کے پانچ بچے ہیں جو اس کے ہاں پیدا ہوئے۔

17اور متوسایل کے بیٹے لمک نے قینان سے شادی کی اور اس نے اپنی دونوں بیٹیوں کو اپنی بیویاں بنا لیا اور عدہ حاملہ ہوئی اور لمک کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام جبل رکھا۔

18اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس کا نام یوبل رکھا۔ اور اُس کی بہن زِلّہ اُن دنوں بانجھ تھی اور اُس کی کوئی اولاد نہ تھی۔

19کِیُونکہ اُن دِنوں میں بنی آدم خُدا کی نافرمانی کرنے لگے اور اُن حُکموں کی خلاف ورزی کرنے لگے جن کا اُس نے آدم کو حُکم دِیا تھا کہ زمین میں پھلدار اور بڑھیں۔

20اور بعض آدمیوں نے اپنی بیویوں کو ایک ایسا پانی پلایا جس سے وہ بانجھ ہو جائیں تاکہ وہ اپنی شکلیں برقرار رکھیں اور ان کی خوبصورتی ختم نہ ہو جائے۔

21اور جب آدمیوں کے بیٹوں نے اپنی بیویوں میں سے کچھ کو پلایا تو ضِلّہ نے ان کے ساتھ پیا۔

22اور بچے پیدا کرنے والی عورتیں اپنے شوہروں کی نظروں میں بیوہوں کی طرح مکروہ معلوم ہوئیں ،جب تک کہ ان کے شوہر رہتے تھے ،کیونکہ وہ صرف بانجھوں کے ساتھ لگی ہوئی تھیں۔

23اور دنوں اور سالوں کے آخر میں جب زِلّہ بوڑھی ہو گئی تو خُداوند نے اُس کا رحم کھول دیا۔

24اور وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام توبل قائن رکھا اور کہا کہ میرے سوکھ جانے کے بعد میں نے اسے قادرِ مطلق خدا سے حاصل کر لیا ہے۔

25اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹی کو جنم دیا اور اس نے اپنا نام نعمہ رکھا کیونکہ اس نے کہا کہ میرے مرجھانے کے بعد مجھے خوشی اور مسرت ملی۔

26اور لمک بوڑھا اور عمر رسیدہ ہو چکا تھا اور اس کی آنکھیں دھندلی تھیں کہ وہ دیکھ نہیں سکتا تھا اور اس کا بیٹا توبل قابیل اس کی رہنمائی کر رہا تھا اور ایک دن لمک کھیت میں گیا اور اس کا بیٹا توبل قابیل اس کے ساتھ تھا اور جب وہ کھیت میں چل رہے تھے تو قابیل بن آدم ان کی طرف بڑھا۔ کیونکہ لمک بہت بوڑھا تھا اور زیادہ دیکھ نہیں سکتا تھا اور اس کا بیٹا توبل قابیل بہت چھوٹا تھا۔

27اور توبل قابیل نے اپنے باپ سے کہا کہ وہ اپنی کمان کھینچ لے اور قائن کو جو ابھی دور تھا تیروں سے مارا اور اُس کو مار ڈالا کیونکہ وہ اُن کو جانور دکھائی دیتا تھا۔

28اور تیر قابیل کے جسم میں داخل ہوئے حالانکہ وہ ان سے دور تھا اور وہ زمین پر گر کر مر گیا۔

29اور خُداوند نے قابیل کی شرارت کا بدلہ اُس کی شرارت کے مُطابق جو اُس نے اپنے بھائی ہابیل کے ساتھ کیا تھا خُداوند کے کلام کے مُطابق جو اُس نے کہا تھا۔

30اور ایسا ہوا کہ جب قابیل مر گیا تو لمک اور توبل اُس جانور کو دیکھنے گئے جسے اُنہوں نے ذبح کیا تھا اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُن کا دادا قابیل زمین پر گرا ہوا ہے۔

31اور لمک کو یہ کر کے بہت دُکھ ہوا اور تالیاں بجا کر اپنے بیٹے کو مارا اور اُس کی جان لے لی۔

32اور لمک کی بیویوں نے یہ سنا کہ لمک نے کیا کیا اور وہ اسے مارنے کی کوشش کرنے لگیں۔

33اور لمک کی بیویاں اُس دن سے اُس سے نفرت کرنے لگیں کیونکہ اُس نے قابیل اور توبل قابیل کو مار ڈالا اور لمک کی بیویاں اُس سے جدا ہو گئیں اور اُن دنوں میں اُس کی نہ مانیں۔

34اور لمک اپنی بیویوں کے پاس آیا اور اُس نے اُن پر زور دیا کہ اُس کی بات سنیں۔

35اور اُس نے اپنی بیویوں عدہ اور ضِلّہ سے کہا کہ اے لمک کی بیویو ،میری آواز سنو ،کیونکہ تم نے ابھی سوچا ہو گا کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے زخموں سے اور ایک بچے کو اپنے زخموں سے مار ڈالا ہے کیونکہ اُنہوں نے کوئی ظلم نہیں کیا تھا ،لیکن یہ ضرور جانتے ہیں کہ میں بوڑھا اور سرمئی ہوں ،اور یہ کہ میری آنکھیں بڑی عمر سے بوجھل ہو گئی ہیں۔

36اور لمک کی بیویوں نے اِس معاملے میں اُس کی بات مانی اور اپنے باپ آدم کے مشورے سے اُس کے پاس واپس آئیں لیکن اُس وقت سے اُن سے کوئی اولاد نہ ہوئی ،یہ جانتے ہوئے کہ اُن دنوں میں بنی آدم پر خُدا کا غضب بڑھ رہا ہے تاکہ اُن کو اُن کے بُرے کاموں کے سبب سیلاب کے پانی سے تباہ کر دے۔

37اور قینان کا بیٹا محلل پینسٹھ برس جیتا رہا اور اس سے یارد پیدا ہوا۔ اور یارد باسٹھ برس جیتا رہا اور اس سے حنوک پیدا ہوا۔

باب3

1اور حنوک پینسٹھ برس جیتا رہا اور اس سے متوسلح پیدا ہوا۔ اور حنوک متوسلح کی پیدائش کے بعد خُدا کے ساتھ چلتا تھا اور اُس نے خُداوند کی عبادت کی اور انسانوں کی بُری راہوں کو حقیر جانا۔

2اور حنوک کی جان خُداوند کی تعلیم اور علم اور سمجھ میں لپٹی ہوئی تھی۔ اور اُس نے عقلمندی سے بنی آدم سے کنارہ کشی اختیار کی اور بہت دنوں تک اپنے آپ کو اُن سے چھپایا۔

3اور جب وہ خُداوند کی خِدمت اور اپنے گھر میں اُس کے حضُور دُعا کر رہا تھا بُہت برسوں کے بعد خُداوند کے فرِشتہ نے اُسے آسمان سے پُکارا اور کہا مَیں حاضر ہوں۔

4اور اُس نے کہا اُٹھ اپنے گھر سے اور اُس جگہ سے جہاں تُو چھپتا ہے نکل جا اور بنی آدم پر ظاہر ہو تاکہ تُو اُن کو وہ راستہ سکھائے جس میں اُنہیں جانا ہے اور وہ کام جو اُنہیں خدا کی راہوں میں داخل ہونے کے لیے کرنا ہے۔

5اور حنوک خُداوند کے کہنے کے مُطابق اُٹھا اور اپنے گھر سے اور اپنی جگہ سے اور اُس کوٹھری سے جس میں وہ چھپا ہوا تھا۔ اور وہ بنی آدم کے پاس گیا اور اُنہیں خُداوند کی راہیں سکھائی اور اُس وقت بنی آدم کو جمع کیا اور اُن کو خُداوند کی تعلیم سے آشنا کیا۔

6اور اُس نے حُکم دِیا کہ اُن سب جگھوں پر جہاں بنی آدم رہتے تھے اِس کا اعلان کیا جائے اور کہا کہ وہ آدمی کہاں ہے جو خُداوند کی راہوں اور اچھے کاموں کو جاننا چاہتا ہے؟ اسے حنوک کے پاس آنے دو۔
7اور سب بنی آدم اُس کے پاس جمع ہوئے کیونکہ جو بھی یہ چاہتے تھے وہ حنوک کے پاس گئے اور حنوک نے خداوند کے کلام کے مطابق بنی آدم پر حکومت کی اور اُنہوں نے آ کر اُس کے سامنے سجدہ کیا اور اُنہوں نے اُس کا کلام سنا۔
8اور خُدا کی رُوح حنوک پر تھی اور اُس نے اپنے سب آدمیوں کو خُدا کی حِکمت اور اُس کے طریقے سکھائے اور بنی آدم حنوک کی تمام دِنوں تک خُداوند کی عبادت کرتے رہے اور وہ اُس کی حکمت سُننے آئے۔
9اور بنی آدم کے سب بادشاہ پہلے اور آخری دونوں اپنے اُمرا اور قاضیوں کے ساتھ حنوک کے پاس آئے جب اُنہوں نے اُس کی حکمت کو سُنا اور اُس کے آگے جھک گئے اور اُنہوں نے حنوک سے مطالبہ کیا کہ وہ اُن پر حکومت کرے جس پر اُس نے رضامندی ظاہر کی۔
10اور اُنہوں نے ایک سو تیس بادشاہوں اور اُمرا کو جمع کیا اور حنوک کو اپنا بادشاہ بنایا اور وہ سب اُس کے اختیار اور حکم کے ماتحت تھے۔
11اور حنوک نے اُنہیں حکمت ،علم اور رب کی راہیں سکھائیں۔ اور اُس نے اُن کے درمیان صلح کرائی اور حنوک کی زندگی میں ساری زمین پر امن تھا۔
12اور حنوک نے بنی آدم پر دو سو تینتالیس سال حکومت کی اور اس نے اپنے تمام لوگوں کے ساتھ انصاف اور راستبازی کی اور خداوند کی راہوں پر ان کی رہنمائی کی۔
13اور حنوک ،متوسلح ،الیشع اور الیملک کے تین بیٹے یہ ہیں۔ اور اُن کی بہنیں میلکہ اور نحمہ تھیں اور متوسلح ستاسی برس کی عمر پائی اور اُس سے لمک پیدا ہوا۔
14اور یہ لمک کی زندگی کے چھپنویں سال میں تھا جب آدم مر گیا۔ مرتے وقت وہ نو سو تیس برس کا تھا اور اُس کے دونوں بیٹوں حنوک اور متوسلح نے اُس کے بیٹے کے ساتھ اُسے بڑی شان و شوکت سے دفن کیا جیسا کہ بادشاہوں کی تدفین کے وقت اُس غار میں جو خُدا نے اُسے بتائی تھی۔
15اور اُس جگہ تمام بنی آدم آدم کے سبب سے بڑا ماتم اور رونے لگے۔ چنانچہ یہ آج تک بنی آدم میں رواج بن گیا ہے۔
16اور آدم مر گیا کیونکہ اس نے علم کے درخت کا پھل کھایا۔ وہ اور اُس کے بعد اُس کی اولاد ،جیسا کہ خداوند خدا نے کہا تھا۔
17اور یہ آدم کی موت کا سال تھا جو حنوک کی حکومت کا دو سو اڑتالیسواں سال تھا ،اُس وقت حنوک نے اپنے آپ کو بنی آدم سے الگ کرنے اور خُداوند کی خدمت کرنے کے لیے پہلے کی طرح اپنے آپ کو پوشیدہ رکھنے کا عزم کیا۔
18اور حنوک نے ایسا ہی کیا لیکن اپنے آپ کو ان سے بالکل پوشیدہ نہ رکھا بلکہ تین دن تک بنی آدم سے دور رہا اور پھر ایک دن کے لیے ان کے پاس گیا۔
19اور تین دن کے دوران جب وہ اپنے حجرے میں تھا اس نے دعا کی اور خداوند اپنے خدا کی تمجید کی اور جس دن وہ گیا اور اپنی رعایا کو ظاہر ہوا اس نے انہیں خداوند کی راہیں سکھائیں اور جو کچھ اس نے خداوند کے بارے میں پوچھا وہ اس نے ان کو بتایا۔
20اور اُس نے کئی برسوں تک ایسا ہی کیا اور اُس کے بعد اُس نے چھ دن تک اپنے آپ کو چھپایا اور سات میں سے ایک دن اپنے لوگوں کو ظاہر کیا۔ اور اس کے بعد مہینے میں ایک بار ،اور پھر سال میں ایک بار ،یہاں تک کہ تمام بادشاہوں ،شہزادوں اور بنی آدم نے اسے ڈھونڈا اور دوبارہ حنوک کا چہرہ دیکھنے اور اس کا کلام سننے کی خواہش کی۔ لیکن وہ نہ کر سکے ،کیونکہ تمام بنی آدم حنوک سے بہت ڈرتے تھے ،اور وہ اُس کے پاس جانے سے ڈرتے تھے کیونکہ اُس کے چہرے پر بیٹھی ہوئی خُدا کی طرح خوف تھا۔ اِس لیے کوئی اُس کی طرف نہیں دیکھ سکتا تھا ،اِس ڈر سے کہ اُسے سزا دی جائے اور وہ مر جائے۔
21اور تمام بادشاہوں اور امرا نے یہ سوچ کر کہ وہ بنی آدم کو جمع کریں اور حنوک کے پاس آئیں یہ سوچ کر کہ جب وہ ان کے درمیان آئے گا تو سب اس سے بات کریں گے اور انہوں نے ایسا ہی کیا۔
22اور وہ دن آیا جب حنوک نکلا اور وہ سب جمع ہو کر اُس کے پاس آئے اور حنوک نے اُن سے خُداوند کی باتیں سنائیں اور اُس نے اُن کو حکمت اور علم سکھایا اور اُنہوں نے اُس کے آگے سجدہ کیا اور کہا بادشاہ سلامت رہے !بادشاہ زندہ باد!
23اور کچھ عرصہ بعد جب بادشاہ اور امرا اور بنی آدم حنوک سے باتیں کر رہے تھے اور حنوک اُن کو خدا کی راہیں سکھا رہا تھا تو دیکھو خُداوند کے ایک فرشتے نے آسمان سے حنوک کو بُلایا اور اُسے آسمان پر لے جانا چاہا تاکہ وہ وہاں خدا کے بیٹوں پر حکومت کرے جیسا کہ اُس نے زمین پر ابنِ آدم کی حکومت کی تھی۔
24اُس وقت حنوک نے یہ سُنا اور زمین کے سب باشندوں کو جمع کیا اور اُن کو حکمت اور علم سکھایا اور الٰہی ہدایات دی اور اُن سے کہا کہ مجھ سے آسمان پر چڑھنے کا تقاضا کیا گیا ہے ،اِس لیے مجھے اپنے جانے کے دن کا علم نہیں۔
25اور اس لیے اب میں تمہیں حکمت اور علم سکھاؤں گا اور تمہیں ہدایت دوں گا کہ تمہیں چھوڑنے سے پہلے زمین پر کیسے کام کرنا ہے جس کے تحت تم رہ سکتے ہو۔ اور اس نے ایسا کیا۔
26اور اُس نے اُن کو حکمت اور علم سکھایا اور اُن کو نصیحت کی اور اُن کی سرزنش کی اور اُن کے سامنے زمین پر آئین اور احکام رکھے اور اُن کے درمیان صلح کرائی اور اُن کو ہمیشہ کی زندگی کی تعلیم دی اور اُن کے ساتھ کچھ عرصہ رہا اور اُن کو یہ سب باتیں سکھائیں۔
27اور اُس وقت بنی آدم حنوک کے ساتھ تھے اور حنوک اُن سے باتیں کر رہا تھا اور اُنہوں نے آنکھیں اُٹھائیں اور ایک بڑے گھوڑے کی مثال آسمان سے اُتری اور گھوڑا ہوا میں دوڑتا رہا۔
28اور اُنہوں نے حنوک کو جو اُنہوں نے دیکھا تھا بتایا اور حنوک نے اُن سے کہا کہ یہ گھوڑا میری وجہ سے زمین پر اُترتا ہے۔ وہ وقت آ گیا ہے جب مجھے تجھ سے جانا ہو گا اور میں تم سے مزید نظر نہیں آؤں گا۔
29اور گھوڑا اُس وقت اُتر کر حنوک کے سامنے کھڑا ہوا اور تمام بنی آدم نے جو حنوک کے ساتھ تھے اُسے دیکھا۔

30اور حنوک نے پھر حکم دیا کہ منادی کرو کہ وہ آدمی کہاں ہے جو خُداوند اپنے خُدا کی راہوں کو جاننا پسند کرتا ہے وہ آج کے دن حنوک کے پاس آئے اس سے پہلے کہ وہ ہم سے چھین لے۔

31اور تمام بنی آدم اُس دن جمع ہو کر حنوک کے پاس آئے۔ اور زمین کے تمام بادشاہ اپنے اُمرا اور مشیروں کے ساتھ اُس دن اُس کے ساتھ رہے۔ اور حنوک نے پھر بنی آدم کو حکمت اور علم سکھایا اور انہیں الہٰی ہدایت دی۔ اور اُس نے اُن سے کہا کہ وہ خُداوند کی خدمت کریں اور اُس کی راہوں پر زندگی بھر چلیں ،اور وہ اُن کے درمیان صلح کرتا رہا۔

32اور اِس کے بعد وہ اُٹھا اور گھوڑے پر سوار ہوا۔ اور وہ نکلا اور تمام بنی آدم تقریباً آٹھ لاکھ آدمی اس کے پیچھے ہو لیے۔ اور وہ اس کے ساتھ ایک دن کے سفر پر روانہ ہوئے۔

33اور دُوسرے دِن اُس نے اُن سے کہا کہ اپنے خیموں میں گھر لَوٹ جاؤ ،تُم کیوں جاؤ گے؟ شاید تم مر جاؤ اور اُن میں سے کچھ اُس کے پاس سے چلے گئے اور جو باقی رہ گئے وہ اُس کے ساتھ چھ دن کے سفر پر روانہ ہوئے۔ اور حنوک ہر روز اُن سے کہتا تھا ، اپنے خیموں کو لوٹ جاؤ ،ایسا نہ ہو کہ تم مر جاؤ۔ لیکن وہ واپس آنے کو تیار نہ تھے اور اس کے ساتھ چلے گئے۔

34چھٹے دن کچھ آدمی رہ گئے اور اُس سے لپٹ گئے اور اُنہوں نے اُس سے کہا ،ہم آپ کے ساتھ اُس جگہ جائیں گے جہاں آپ جاتے ہیں۔ جیسا کہ رب زندہ ہے ،موت ہی ہمیں الگ کرے گی۔

35اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ جانے کے لیے اِتنا زور دیا کہ اُس نے اُن سے بات کرنا چھوڑ دی۔ اور وہ اُس کے پیچھے گئے اور واپس نہ آئے۔

36اور جب بادشاہ واپس آئے تو اُنہوں نے مردم شماری کرائی تاکہ معلوم ہو سکے کہ حنوک کے ساتھ کتنے باقی رہ گئے تھے۔ اور یہ ساتویں دن تھا کہ حنوک گھوڑوں اور آگ کے رتھوں کے ساتھ ایک آندھی میں آسمان پر چڑھ گیا۔

37اور آٹھویں دن تمام بادشاہوں نے جو حنوک کے ساتھ تھے اُن آدمیوں کی تعداد کو واپس لانے کے لئے بھیجے جو حنوک کے ساتھ تھے جہاں سے وہ آسمان پر چڑھا تھا۔

38اور وہ سب بادشاہ اُس جگہ گئے اور اُنہوں نے وہاں زمین کو برف سے بھری ہوئی دیکھی اور برف پر برف کے بڑے بڑے پتھر تھے اور ایک نے دوسرے سے کہا ،آؤ ہم برف کو توڑ کر دیکھیں کہ شاید وہ لوگ جو حنوک کے ساتھ رہ گئے تھے مر چکے ہیں اور اب برف کے پتھروں کے نیچے ہیں اور اُس کی تلاش کی لیکن اُسے نہ مل سکا۔

باب4

1اور حنوک کے جتنے دن زمین پر رہے وہ تین سو پینسٹھ سال تھے۔

2اور جب حنوک آسمان پر چڑھ گیا تو زمین کے سب بادشاہ اُٹھے اور اُس کے بیٹے متوسلح کو لے کر اُسے مسح کیا اور اُس کو اُس کے باپ کی جگہ اُن پر حکومت کرنے دیا۔

3اور متوسلح نے خُدا کی نظر میں سیدھا کام کیا جیسا کہ اُس کے باپ حنوک نے اُسے سکھایا تھا اور اُسی طرح اُس نے اپنی پوری زندگی میں بنی آدم کو حکمت ،علم اور خُدا کا خوف سکھایا اور اُس نے اچھی راہ سے نہ دائیں طرف مڑا اور نہ بائیں طرف۔

4لیکن متوسلح کے آخری دنوں میں ،بنی آدم نے خداوند سے منہ موڑ لیا ،انہوں نے زمین کو خراب کیا ،انہوں نے ایک دوسرے کو لوٹا اور لوٹ مار کی ،اور انہوں نے خدا کے خلاف بغاوت کی اور نافرمانی کی ،اور انہوں نے اپنی راہیں بگاڑیں ،اور متوسلح کی آواز نہ سنی بلکہ اس کے خلاف بغاوت کی۔

5اور خُداوند اُن پر سخت غضبناک ہوا اور خُداوند اُن دِنوں میں بیج کو تباہ کرتا رہا کہ زمین میں نہ بوئی گئی نہ کاٹی۔

6کِیُونکہ جب اُنہوں نے زمین کو بویا تاکہ اُن کی مدد کے لِئے خوراک حاصل کی جائے تو دیکھو کانٹے اور جھونکے اُگ آئے جو اُنہوں نے نہیں بوئے تھے۔

7اور بنی آدم پھر بھی اپنی بُری راہوں سے باز نہ آئے اور اُن کے ہاتھ خُدا کی نظر میں بُرے کام کرنے کے لِئے اُٹھائے گئے اور اُنہوں نے خُداوند کو اپنی بُری راہوں سے ناراض کیا اور خُداوند بڑا غضب ناک ہوا اور اُس نے توبہ کی کہ اُس نے اِنسان کو بنایا۔

8اور اُس نے اُن کو نیست و نابود کرنے کا سوچا اور اُس نے ایسا کیا۔

9اُن دنوں میں جب متوسلح کا بیٹا لمک ایک سو ساٹھ برس کا تھا آدم کا بیٹا سیت مر گیا۔

10اور جتنے دن سیٹھ جیتے رہے وہ نو سو بارہ برس کے تھے اور وہ مر گیا۔

11اور لمک ایک سو اسی برس کا تھا جب اُس نے اپنے چچا حنوک کے بیٹے الیشع کی بیٹی عشمعہ سے شادی کی اور وہ حاملہ ہوئی۔

12اور اُس وقت بنی آدم نے زمین بوئی اور تھوڑی سی خوراک پیدا ہوئی تو بھی بنی آدم اپنی بُری راہوں سے باز نہ آئے اور اُنہوں نے نافرمانی کی اور خُدا سے بغاوت کی۔

13اور لمک کی بیوی حاملہ ہوئی اور اُس کے ہاں اُس وقت یعنی سال کے انقلاب میں بیٹا پیدا ہوا۔

14اور متوسلح نے اُس کا نام نوح رکھا اور کہا کہ زمین اُس کے دِنوں میں آرام اور فساد سے پاک تھی اور اُس کے باپ لمک نے اُس کا نام مناکم رکھا اور کہا کہ یہ ہمیں ہمارے کاموں اور زمین کی دُکھی مشقت سے تسلی دے گا جس پر خدا نے لعنت کی تھی۔

15اور وہ بچہ بڑا ہوا اور دودھ چھڑایا گیا اور وہ اپنے باپ متوسلح کی راہوں پر چلا جو خدا کے ساتھ کامل اور راستباز تھا۔

16اور تمام بنی آدم اُن دنوں میں خُداوند کی راہوں سے ہٹ گئے جب وہ روئے زمین پر بیٹوں اور بیٹیوں کے ساتھ بڑھتے گئے اور ایک دوسرے کو اپنے بُرے کاموں کی تعلیم دیتے رہے اور وہ خُداوند کے خلاف گناہ کرتے رہے۔

17اور ہر ایک نے اپنے لیے دیوتا بنا لیا اور ہر ایک آدمی کو اس کے پڑوسی اور رشتہ داروں کو لوٹا اور لُوٹ لیا اور زمین کو بگاڑ دیا اور زمین ظلم سے بھر گئی۔

18اور اُن کے قاضی اور حاکم آدمیوں کی بیٹیوں کے پاس گئے اور اُن کی بیویوں کو اُن کے شوہروں سے اُن کی پسند کے مطابق زبردستی چھین لیا اور اُن دنوں میں آدمیوں کے بیٹے زمین کے چوپایوں اور کھیتوں کے درندوں اور ہوا کے پرندوں سے لے کر ایک

نوع کے جانوروں کو دوسری نسل کے ساتھ ملانے کی تعلیم دیتے تھے۔ اور خُدا نے ساری زمین کو دیکھا اور وہ بگڑ گئی ،کیونکہ تمام انسانوں اور تمام جانوروں نے زمین پر اپنی راہیں بگاڑ دی تھیں۔
19اور خُداوند نے کہا کہ مَیں اِنسان کو مٹا دوں گا جِسے مَیں نے رُوئے زمین سے پیدا کِیا ،ہاں اِنسان سے لے کر ہوا کے پرندوں تک ،چوپایوں اور حیوانوں کو جو میدان میں ہیں ،کیونکہ مَیں توبہ کرتا ہوں کہ میں نے اُن کو بنایا۔
20اور سب آدمی جو خُداوند کی راہوں پر چلتے تھے اُن دِنوں میں مر گئے ،اِس سے پہلے کہ خُداوند اِنسان پر اُس برائی کو لائے جس کا اُس نے اعلان کِیا تھا کیونکہ یہ خُداوند کی طرف سے تھا تاکہ وہ اُس بُرائی کو نہ دیکھیں جو خُداوند نے بنی آدم کے حق میں کہی تھی۔
21اور نوح نے خُداوند کی نظر میں فضل پایا اور خُداوند نے اُسے اور اُس کی اولاد کو چُن لیا کہ اُن میں سے ساری زمین پر نسل پیدا کریں۔

باب5

1اور نوح کی زندگی کے چوراسیویں سال میں تھا کہ حنوک بن سیت مر گیا ،مرتے وقت وہ نو سو پانچ برس کا تھا۔
2اور نوح کی زندگی کے ایک سو پچھترویں سال میں انوش کا بیٹا قینان مر گیا اور قینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی اور وہ مر گیا۔
3اور نوح کی زندگی کے دو سو چونتیسویں برس میں قینان کا بیٹا محللل مر گیا اور محلل کی عمر آٹھ سو پچانوے برس کی تھی اور وہ مر گیا۔
4اور محلل کا بیٹا یارد اُن دنوں میں نوح کی زندگی کے تین سو چھتیسویں سال میں مر گیا۔ اور یارد کی تمام عمر نو سو باسٹھ برس کی تھی اور وہ مر گیا۔
5اور وہ سب جو خُداوند کی پیروی کرتے تھے اُن دِنوں میں مر گئے ،اِس سے پہلے کہ وہ اُس برائی کو دیکھتے جو خُدا نے زمین پر کرنے کا اعلان کیا۔
6اور بہت سالوں کے گزرنے کے بعد ،نوح کی زندگی کے چار سو اسیویں سال میں ،جب وہ سب آدمی ،جو رب کی پیروی کرتے تھے ،بنی آدم میں سے مر گئے ،اور صرف متوسلح رہ گیا ،خدا نے نوح اور متوسلح سے کہا،
7تم بولو اور بنی آدم سے منادی کرو کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اپنی بُری راہوں سے باز آؤ اور اپنے کاموں کو ترک کر دو اور خُداوند اُس برائی سے توبہ کرے گا جو اُس نے تم سے کرنے کا اعلان کیا تھا تاکہ ایسا نہ ہو۔
8کیونکہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تُمہیں ایک سو بیس برس کی مدت دیتا ہوں۔ اگر تم میری طرف متوجہ ہو کر اپنی بُری راہوں کو ترک کرو گے تو مَیں بھی اُس بُرائی سے جو مَیں نے تُجھ سے کہی ہے مُنہ موڑوں گا اور خُداوند فرماتا ہے۔
9اور نوح اور متوسلح نے بنی آدم کو خُداوند کی ساری باتیں بتائی ،روز بہ روز اُن سے بات کرتے رہے۔
10لیکن بنی آدم نے اُن کی نہ سُنی اور نہ اُن کی باتوں کی طرف کان لگا ئے اور وہ اکڑے گئے۔
11اور خُداوند نے اُن کو ایک سو بیس برس کی مدت دی کہ اگر وہ واپس آئیں تو خُدا بدی سے توبہ کرے گا تاکہ زمین کو تباہ نہ کرے۔
12نوح بن لمک نے اُن دِنوں میں بچے پیدا کرنے کے لیے بیوی بنانے سے پرہیز کیا کیونکہ اُس نے کہا تھا کہ اب خدا زمین کو تباہ کر دے گا تو پھر مَیں کیوں بچے پیدا کروں؟
13اور نوح ایک انصاف پسند آدمی تھا ،وہ اپنی نسل میں کامل تھا ،اور خداوند نے اسے زمین پر اپنی نسل سے بیج پیدا کرنے کے لیے چنا تھا۔
14اور خُداوند نے نوح سے کہا کہ اپنے پاس ایک بیوی لے اور بچے پیدا کر کیونکہ مَیں نے اِس نسل میں اپنے سے پہلے تُجھے راستباز دیکھا ہے۔
15اور تُو بیج اور اپنے بچوں کو اپنے ساتھ زمین کے بیچ میں پروان چڑھائے گا۔ اور نوح نے جا کر ایک شادی کی اور اس نے حنوک کی بیٹی نعمہ کو چنا اور وہ پانچ سو اسی برس کی تھی۔
16اور نوح کی عمر چار سو ستانوے برس تھی جب اس نے نعمہ کو بیاہ لیا۔
17اور نعمہ حاملہ ہوئی اور بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام یافت رکھا اور کہا کہ خدا نے مجھے زمین پر بڑا کیا ہے۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام شیم رکھا اور کہا کہ خدا نے مجھے ایک بقیہ بنایا ہے تاکہ زمین کے بیچ میں بیج پیدا کروں۔
18اور نُوح پانچ سَو دو برس کا تھا جب نعمہ کے ہاں سِم پیدا ہوا اور لڑکے بڑے ہو کر خُداوند کی راہوں پر چلنے لگے جو اُن کے باپ متوسلح اور نوح نے اُن کو سکھایا تھا۔
19اور نوح کا باپ لمک اُن دنوں میں مر گیا۔ پھر بھی وہ اپنے باپ کی راہ پر پورے دل سے نہ چلا اور نوح کی زندگی کے ایک سو پچانوے سال میں فوت ہو گیا۔
20اور لمک کی ساری عمر سات سو ستر برس کی تھی اور وہ مر گیا۔
21اور تمام بنی آدم جو خُداوند کو جانتے تھے اُسی سال مر گئے اِس سے پہلے کہ خُداوند اُن پر بُرائی لائے۔ کیونکہ خُداوند نے اُن کو مرنا چاہا تاکہ اُس برائی کو نہ دیکھے جو خُدا اُن کے بھائیوں اور رشتہ داروں پر لائے گا جیسا کہ اُس نے اعلان کیا تھا۔
22اُس وقت خُداوند نے نوح اور متوسلح سے کہا کہ کھڑے ہو جاؤ اور بنی آدم کو اُن تمام باتوں کا اعلان کرو جو میں نے اُن دنوں میں تم سے کہی تھیں ،شاید کہ وہ اپنی بُری راہوں سے باز آ جائیں اور مَیں تب بدی سے توبہ کروں گا اور اُسے نہ لاؤں گا۔
23اور نوح اور متوسلح نے کھڑے ہو کر بنی آدم کے کانوں میں وہ سب کہا جو خدا نے ان کے حق میں کہا تھا۔

24لیکن بنی آدم نہ سُنیں گے اور نہ اپنی تمام باتوں پر کان لگا سکتے ہیں۔
25اور اِس کے بعد خُداوند نے نُوح سے کہا کہ اُن کے بُرے کاموں کے سبب سے تمام جِسم کا انجام میرے سامنے آ گیا ہے اور دیکھ مَیں زمِین کو تباہ کر دُوں گا۔
26اور تُو اپنے پاس گوفر کی لکڑی لے کر کسی خاص جگہ پر جا کر ایک بڑا صندوق بنا کر اُس جگہ رکھ۔
27اور اس طرح تم اسے بنانا۔ اس کی لمبائی تین سو ہاتھ ،چوڑائی پچاس ہاتھ اور اونچائی تیس ہاتھ
28اور تُو اپنے لئے ایک دروازہ بنا کر اُس کی طرف کھلے گا اور ایک ہاتھ تک اُوپر ختم کر دے گا اور اُسے اندر اور باہر کڑھائی سے ڈھانپ دے گا۔
29اور دیکھو میں زمین پر پانی کا سیلاب لاؤں گا اور تمام گوشت تباہ ہو جائیں گے ،آسمان کے نیچے سے جو کچھ زمین پر ہے فنا ہو جائے گا۔
30اور تُو اور تیرا گھرانہ جا کر تمام جانداروں کے دو جوڑے یعنی نر اور مادہ کو جمع کرنا اور اُن کو کشتی میں لے جانا تاکہ اُن میں سے زمین پر بیج اُگائے۔
31اور اپنے پاس وہ سب کھانا جو سب جانور کھاتے ہیں جمع کرو تاکہ تمہارے اور ان کے لئے کھانا ہو۔
32اور تُو اپنے بیٹوں کے لیے مردوں کی بیٹیوں میں سے تین کنواریاں چُن اور وہ تیرے بیٹوں کی بیویاں ہوں گی۔
33اور نوح اُٹھا اور اُس نے کشتی کو اُسی جگہ بنایا جہاں خدا نے اُسے حکم دیا تھا اور نوح نے ویسا ہی کیا جیسا خدا نے اُسے حکم دیا تھا۔
34نوح نے اپنے پانچ سو پچانوے سال میں کشتی بنانا شروع کی اور اُس نے پانچ سال میں کشتی بنائی جیسا کہ رب نے حکم دیا تھا۔
35تب نوح نے متوسلح کے بیٹے الیاقیم کی تین بیٹیوں کو اپنے بیٹوں کے لئے بیاہ لیا جیسا کہ خداوند نے نوح کو حکم دیا تھا۔
36اور اُس وقت حنوک کا بیٹا متوسلح مر گیا اور موت کے وقت وہ نو سو ساٹھ برس کا تھا۔

باب6

1اُس وقت ،متوسلح کی موت کے بعد ،خُداوند نے نوح سے کہا ،اپنے گھر والوں کے ساتھ کشتی میں جا۔ دیکھ میں زمین کے تمام جانوروں ،میدان کے درندوں اور ہوا کے پرندوں کو تیرے پاس جمع کروں گا اور وہ سب آئیں گے اور کشتی کو گھیر لیں گے۔
2اور تُو جا کر اپنے آپ کو کشتی کے دروازوں کے پاس بٹھانا اور سب حیوانات اور پرندے اور پرندے جمع ہوں گے اور تیرے سامنے کھڑے ہوں گے اور اُن میں سے جو آئیں گے اور تیرے سامنے جھکیں گے ،تُو لے کر اپنے بیٹوں کے حوالے کر دے گا ،جو اُن کو کشتی کے پاس لے آئیں گے ،اور وہ سب چھوڑ دیں گے جو تیرے سامنے آئیں گے۔
3اور خُداوند نے اگلے دِن ایسا کیا اور جانور ،درندے اور پرندے بڑی تعداد میں آئے اور صندوق کو گھیر لیا۔
4اور نوح جا کر کشتی کے دروازے کے پاس بیٹھ گیا اور اُس تمام گوشت کو جو اُس کے آگے جھک گیا تھا ،کشتی میں لایا اور جو کچھ اُس کے سامنے کھڑا تھا اُسے زمین پر چھوڑ دیا۔
5اور ایک شیرنی اپنے دو بھیلوں کے ساتھ آئی ،نر اور مادہ ،اور تینوں نوح کے سامنے جھک گئے اور وہ دونوں شیرنی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اور اسے مارا اور اسے اپنی جگہ سے بھگا دیا اور وہ چلی گئی اور وہ اپنی جگہ کو لوٹ گئے اور نوح کے سامنے زمین پر جھک گئے۔
6اور شیرنی بھاگ کر شیروں کی جگہ کھڑی ہو گئی۔
7اور نوح نے یہ دیکھا اور بہت حیران ہوا اور وہ اُٹھا اور دونوں کو پکڑ کر کشتی میں لے گیا۔
8اور نوح نے زمین پر رہنے والے تمام جانداروں کو کشتی میں لایا ،یہاں تک کہ جس کو نوح نے کشتی میں لایا کوئی باقی نہ رہا۔
9دو اور دو نوح کے پاس کشتی میں آئے لیکن پاک جانوروں اور صاف پرندوں میں سے وہ سات جوڑے لائے جیسا کہ خدا نے اسے حکم دیا تھا۔
10اور سب جانور اور حیوانات اور پرندے ابھی تک وہیں تھے اور انہوں نے کشتی کو ہر جگہ گھیر لیا اور سات دن بعد تک بارش نہیں ہوئی تھی۔
11اور اُس دِن خُداوند نے ساری زمِین کو ہلا کر رکھ دیا اور سورج تاریک ہو گیا اور دُنیا کی بنیادیں اُلجھ گئیں اور ساری زمِین زور سے ہل گئی اور بجلی چمکی اور گڑگڑاہٹ ہوئی اور زمین کے تمام چشمے پھٹ گئے جو پہلے کے باشندوں کو معلوم نہ تھے۔ اور خُدا نے یہ زبردست کام بنی آدم کو خوفزدہ کرنے کے لیے کیا تاکہ زمین پر کوئی اور بُرائی نہ ہو۔
12اور اب بھی بنی آدم اپنی بُری راہوں سے باز نہ آئے اور اُنھوں نے اُس وقت خُداوند کے غضب کو بڑھایا اور اُن سب باتوں کی طرف اُن کے دلوں کو بھی ہدایت نہ کی۔
13اور سات دن کے اختتام پر ،نوح کی زندگی کے چھ سوویں سال میں ،سیلاب کا پانی زمین پر تھا۔
14اور گہرائی کے سب چشمے ٹوٹ گئے اور آسمان کی کھڑکیاں کھل گئیں اور زمین پر چالیس دن اور چالیس رات بارش ہوتی رہی۔
15اور نوح اور اُس کا گھرانہ اور سب جاندار جو اُس کے ساتھ تھے سیلاب کے پانی کی وجہ سے کشتی میں آئے اور خُداوند نے اُسے اندر بند کر دیا۔
16اور سب بنی آدم جو زمین پر رہ گئے تھے بارش کی وجہ سے بُرائی سے تھک گئے کیونکہ پانی زمین پر زیادہ زور سے آ رہا تھا اور جانور اور حیوان ابھی تک کشتی کو گھیرے ہوئے تھے۔
17اور بنی آدم ایک ساتھ جمع ہوئے ،تقریباً سات لاکھ مرد اور عورتیں ،اور وہ کشتی میں نوح کے پاس آئے۔
18اور اُنھوں نے نوح کو پُکار کر کہا کہ ہمارے لیے کھول دے کہ ہم کشتی میں تیرے پاس آئیں اور ہم کیوں مریں؟

19اور نوح نے بڑی آواز سے کشتی میں سے اُن کو جواب دیا کہ کیا تم سب نے خُداوند سے سرکشی نہیں کی اور کہا کہ وہ موجود نہیں؟ اور اِس لِئے خُداوند تُم پر یہ بُرائی لایا تاکہ تُمہیں روئے زمین سے نیست و نابود کر دے۔
20کیا یہ وہ بات نہیں جو میں نے تم سے ایک سو بیس سال پہلے کہی تھی اور تم نے خداوند کی بات نہ سنی اور اب تم زمین پر رہنا چاہتے ہو؟
21اور اُنہوں نے نوح سے کہا ہم خُداوند کی طرف لوٹنے کو تیار ہیں۔ صرف ہمارے لیے کھلا ہے کہ ہم جییں اور مریں نہیں۔
22نوح نے اُن کو جواب دیا کہ دیکھو اب جب تم اپنی جان کی مصیبت دیکھ رہے ہو تو تم خداوند کی طرف لوٹنا چاہتے ہو۔ تم ان سو بیس سالوں میں واپس کیوں نہیں آئے جو خداوند نے تمہیں مقررہ مدت کے طور پر عطا کی تھی؟
23لیکن اب تم اپنی جانوں کی تکالیف کی وجہ سے آکر مجھے یہ بتاتے ہو ،اب خداوند بھی تمہاری نہ سنے گا ،نہ اس دن تمہاری کان لگائے گا ،تاکہ اب تم اپنی خواہشات میں کامیاب نہ ہو۔
24اور بنی آدم کشتی میں گھسنے کے لئے قریب آئے کہ بارش کے سبب اندر آئیں کیونکہ وہ بارش کو برداشت نہ کر سکتے تھے۔
25اور خُداوند نے اُن تمام حیوانوں اور جانوروں کو بھیجا جو کشتی کے گرد کھڑے تھے۔ اور درندوں نے اُن پر قابو پا کر اُن کو اُس جگہ سے بھگا دیا اور ہر ایک اپنی راہ چلا گیا اور وہ پھر روئے زمین پر بکھر گئے۔
26اور بارش ابھی زمین پر برس رہی تھی اور وہ چالیس دن اور چالیس راتیں برستی رہی اور پانی زمین پر بہت غالب رہا۔ اور تمام گوشت جو زمین پر تھا یا پانی میں مر گیا ،خواہ آدمی ہوں ،جانور ،حیوان ،رینگنے والے یا ہوا کے پرندے ،اور صرف نوح اور کشتی میں اس کے ساتھ رہنے والے باقی رہ گئے۔
27اور پانی غالب آ گیا اور وہ زمین پر بہت بڑھ گئے اور انہوں نے کشتی کو اٹھایا اور وہ زمین سے بلند ہو گیا۔
28اور صندوق پانی کے منہ پر تیرنے لگا اور پانی پر ایسا پھینکا گیا کہ اندر کے تمام جاندار اس طرح الٹ گئے جیسے دیگچی میں۔
29اور کشتی میں موجود تمام جانداروں کو بڑی بے چینی نے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور کشتی ٹوٹنے کو تھی۔
30اور سب جاندار جو کشتی میں تھے گھبرا گئے اور شیر گرجنے لگے اور بَیل جھک گئے اور بھیڑیے چیخنے لگے اور کشتی میں موجود ہر جاندار نے اپنی اپنی زبان میں بات کی اور ماتم کیا کہ اُن کی آوازیں بہت دور تک پہنچ گئیں اور نوح اور اُس کے بیٹے اپنی مصیبتوں میں روتے اور رونے لگے۔ وہ بہت خوفزدہ تھے کہ وہ موت کے دروازے تک پہنچ گئے ہیں۔
31اور نوح نے خُداوند سے دُعا کی اور اُس سے اِس بات پر فریاد کی اور اُس نے کہا اے خُداوند ہماری مدد کر کیونکہ ہم میں اِس برائی کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں جو ہمیں گھیرے ہوئے ہے ،کیونکہ پانی کی موجوں نے ہمیں گھیر لیا ہے ،شرارتی طوفانوں نے ہمیں گھیر لیا ہے ،موت کے پھندے ہمارے سامنے آ گئے ہیں۔ ہمیں جواب دے ،اے رب ،ہمیں جواب دے ،ہم پر اپنا چہرہ روشن کر اور ہم پر رحم فرما ،ہمیں چھڑا اور ہمیں بچا۔
32اور خُداوند نے نوح کی آواز سُنی اور خُداوند نے اُسے یاد کیا۔
33اور ایک آندھی زمین کے اوپر سے گزری اور پانی ساکت رہا اور کشتی ٹھہر گئی۔
34اور گہرے چشمے اور آسمان کی کھڑکیاں بند ہو گئیں اور آسمان سے بارش روک دی گئی۔
35اور ان دنوں پانی کم ہو گیا اور کشتی ارارات کے پہاڑوں پر ٹھہر گئی۔
36اور نوح نے پھر کشتی کی کھڑکیاں کھول دیں اور نوح نے اُس وقت بھی رب کو پکارا اور اُس نے کہا ،اے رب ،جس نے زمین و آسمان اور جو کچھ اُس میں ہے پیدا کیا ،ہماری روحوں کو اِس قید سے اور اُس قید خانے سے نکال جس میں تو نے ہمیں رکھا ہے ، کیونکہ میں سسک سسک کر بہت تھک گیا ہوں۔
37اور خُداوند نے نُوح کی آواز سُنی اور اُس سے کہا کہ جب پورا ایک سال پورا ہو جائے تو پھر نکلنا۔
38اور سال کے انقلاب کے وقت جب کشتی میں نوح کے قیام کا پورا سال ہو گیا تو زمین سے پانی خشک ہو گیا اور نوح نے کشتی کا پردہ ہٹا دیا۔
39اُس وقت دوسرے مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو زمین خشک تھی لیکن نوح اور اُس کے بیٹے اور جو اُس کے ساتھ تھے کشتی سے نہ نکلے جب تک کہ خُداوند نے اُن کو نہ بتایا۔
40اور وہ دن آیا کہ خُداوند نے اُن سے باہر جانے کو کہا اور وہ سب کے سب کشتی سے نکل گئے۔
41اور وہ گئے اور ہر ایک اپنے راستے اور اپنی جگہ کو لوٹ گیا اور نوح اور اُس کے بیٹے اُس ملک میں رہے جس کے بارے میں خدا نے اُنہیں بتایا تھا اور اُنہوں نے ساری عمر خُداوند کی خدمت کی اور خُداوند نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو کشتی سے نکلنے پر برکت دی۔
42اور اُس نے اُن سے کہا پھلو اور ساری زمین کو بھر دو۔ مضبوط ہو جاؤ اور زمین میں کثرت سے بڑھو اور اس میں بڑھو۔

باب7

1اور نوح کے بیٹوں کے نام یہ ہیں :یافت ،حام اور سم۔ اور سیلاب کے بعد اُن کے ہاں بچے پیدا ہوئے ،کیونکہ انہوں نے سیلاب سے پہلے بیویاں کی تھیں۔
2یہ یافت کے بیٹے ہیں۔ گومر ،ماجوج ،مدائی ،جاون ،توبل ،میسک اور تیراس ،سات بیٹے۔
3اور گومر کے بیٹے اسکناز ،رفعت اور تیگرمہ تھے۔
4اور ماجوج کے بیٹے الیقنف اور لُوبل تھے۔
5اور مدائی کے بچے آخون ،زیلو ،کزونی اور لوط تھے۔
6اور یاوان کے بیٹے الیشع ،ترسیس ،چطیم اور دودونیم تھے۔
7اور توبل کے بیٹے عریفی ،کیسد اور تاری تھے۔

8اور مسک کے بیٹے ددون ،زارون اور سبشنی تھے۔
9اور تیراس کے بیٹے بنیب ،جیرا ،لوپیریون اور گلق تھے۔ یہ اپنے خاندان کے مطابق یافت کے بیٹے ہیں اور ان دنوں ان کی تعداد چار سو ساٹھ کے قریب تھی۔
10اور حام کے بیٹے یہ ہیں۔ کُش ،مِترائم ،فوت اور کنعان ،چار بیٹے۔ اور کُش کے بیٹے سبع ،حویلہ ،سبطا ،راعمہ اور ستکہ تھے اور رعم کے بیٹے سبا اور ددان تھے۔
11اور مِصرائیم کے بیٹے لُود ،عنوم اور پاتھروس ،کسلوت اور افطور تھے۔
12اور فوط کے بیٹے جبل ،ہدان ،بینہ اور عدن تھے۔
13اور کنعان کے بیٹے صیدون ،حیت ،اموری ،گرگاشی ،حوی ،ارکی ،سینی ،عرودی ،زیمودی اور چموتی تھے۔
14یہ بنی حام اپنے خاندان کے مطابق ہیں اور ان دنوں ان کی تعداد سات سو تیس کے قریب تھی۔
15اور یہ سم کے بیٹے ہیں۔ عیلام ،عاشور ،ارپکشاد ،لُد اور ارام ،پانچ بیٹے۔ اور عیلام کے بیٹے سوشن ،مکول اور ہارمون تھے۔
16اور اشعر کے بیٹے میرس اور موکیل تھے اور ارفکسد کے بیٹے سلک ،انار اور اشکول تھے۔
17اور لُد کے بیٹے فطور اور بصیون تھے اور ارام کے بیٹے عُز ،کُل ،جمع اور مش تھے۔
18یہ سِم کے بیٹے اُن کے خاندان کے مطابق ہیں۔ اور اُن دنوں میں اُن کی تعداد تین سو کے لگ بھگ تھی۔
19یہ شیم کی نسلیں ہیں۔ شیم سے ارپکشاد پیدا ہوا اور ارپکشاد سے شیلخ پیدا ہوا اور شیلک سے عبر پیدا ہوا اور عبر سے دو بچے پیدا ہوئے جن میں سے ایک کا نام پیلگ تھا کیونکہ اس کے زمانے میں بنی آدم تقسیم ہوئے اور آخری دنوں میں زمین تقسیم ہو گئی۔
20اور دوسرے کا نام یُقطان تھا یعنی اُس کے زمانے میں بنی آدم کی زندگیاں کم اور کم ہو گئی تھیں۔
21یہ یوکتان کے بیٹے ہیں۔ الموداد ،شیلف ،چزرمویت ،یرخ ،ہدوروم ،اوزیل ،دکلاہ ،اوبال ،ابی میل ،شیبا ،اوفیر ،حویلہ اور یوباب۔ یہ سب یوکتان کے بیٹے ہیں۔
22اور فلگ اس کے بھائی سے ین پیدا ہوا اور ین سے سروج پیدا ہوا اور سروج سے نحور پیدا ہوا اور نحور سے تارح پیدا ہوا اور تارح اڑتیس برس کا تھا اور اس سے حاران اور نحور پیدا ہوئے۔
23اور کُش بن حام بن نوح نے اُن دِنوں بڑھاپے میں بیوی کی اور اُس سے بیٹا پیدا ہوا اور اُنھوں نے اُس کا نام نمرود رکھا اور کہا کہ اُس وقت بنی آدم دوبارہ سرکشی کرنے لگے اور خُدا سے نافرمانی کرنے لگے اور وہ بچہ بڑا ہوتا گیا اور اُس کا باپ اُس سے بہت پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اپنے بڑھاپے کا بیٹا تھا۔
24اور جِلد کے کپڑے جو خُدا نے آدم اور اُس کی بِیوی کے لِئے بنائے تھے جب وہ باغ سے نِکلے تھے کُش کو دیے گئے۔
25کیونکہ آدم اور اُس کی بیوی کی موت کے بعد وہ کپڑے یارد کے بیٹے حنوک کو دیے گئے اور جب حنوک کو خدا کے پاس لے جایا گیا تو اُس نے اُس کے بیٹے متوسلح کو دیا۔
26اور متوسلح کی موت پر نوح اُن کو لے کر کشتی میں لے گیا اور وہ اُس کے ساتھ رہے جب تک کہ وہ کشتی سے باہر نہ گیا۔
27اور اُن کے باہر جاتے وقت حام نے اپنے باپ نوح سے وہ کپڑے چرا لئے اور اُس نے اُن کو لے کر اپنے بھائیوں سے چھپا دیا۔
28اور جب حام کے ہاں پہلا پَیدا کُش پَیدا ہُوا تو اُس نے پوشاک اُسے دی اور وہ کُش کے ساتھ بہت دِن تک رہے۔
29اور کُش نے بھی اُن کو اپنے بیٹوں اور بھائیوں سے چھپایا اور جب کُش سے نمرود پیدا ہوا تو اُس نے اپنی محبت کے سبب سے وہ کپڑے اُسے دیے اور نمرود بڑا ہوا اور جب وہ بیس برس کا ہوا تو اُس نے وہ کپڑے پہن لیے۔
30اور جب نمرود نے لباس پہنا تو مضبوط ہو گیا اور خدا نے اسے طاقت اور طاقت بخشی اور وہ زمین پر ایک زبردست شکاری تھا ، ہاں ،وہ میدان میں ایک زبردست شکاری تھا ،اور اس نے جانوروں کا شکار کیا اور اس نے قربان گاہیں بنائیں اور اس نے ان جانوروں کو خداوند کے سامنے پیش کیا۔
31اور نمرود نے اپنے آپ کو مضبوط کیا اور وہ اپنے بھائیوں میں سے اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے بھائیوں کی لڑائیاں چاروں طرف سے ان کے تمام دشمنوں سے لڑا۔
32اور خُداوند نے اپنے بھائیوں کے سب دشمنوں کو اُس کے ہاتھ میں دے دیا اور خُدا نے اُس کی لڑائیوں میں وقتاً فوقتاً اُسے کامیابی دی اور اُس نے زمین پر حکومت کی۔
33اِس لیے اُن دِنوں میں یہ بات چل نکلی کہ جب کوئی شخص اُن لوگوں کو جو اُس نے جنگ کے لیے تربیت دی تھی ،اُن سے کہتا ، جس طرح خُدا نے نمرود کے ساتھ کیا تھا ،جو زمین پر ایک زبردست شکاری تھا ،اور جو اپنے بھائیوں کے خلاف غالب آنے والی لڑائیوں میں کامیاب ہوا ،کہ اُس نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑایا ،اِس لیے اِس دن خُدا ہمیں مضبوط کرے اور ہمیں نجات دے۔
34اور جب نمرود چالیس برس کا ہوا تو اُس وقت اُس کے بھائیوں اور بنی یافت کے درمیان ایسی جنگ ہوئی کہ وہ اپنے دشمنوں کے قابو میں ہو گئے۔
35اور نمرود اُس وقت نکلا اور اُس نے کُش کے تمام بیٹوں اور اُن کے خاندانوں کو تقریباً چار سو ساٹھ آدمیوں کو جمع کیا اور اُس نے اپنے دوستوں اور جاننے والوں میں سے بھی تقریباً اسی آدمیوں کو اُجرت دی اور اُن کو اُن کی مزدوری دی اور وہ اُن کے ساتھ جنگ میں گیا اور جب وہ راستے میں تھا تو نمرود نے اُس کے ساتھ لوگوں کے دلوں کو مضبوط کیا۔
36اور اُس نے اُن سے کہا نہ ڈرو اور نہ گھبراؤ کیونکہ ہمارے سب دشمن ہمارے ہاتھ میں کر دیے جائیں گے اور تم اُن کے ساتھ جیسا چاہو کرو۔
37اور جتنے آدمی گئے وہ تقریباً پانچ سَو تھے اور وہ اپنے دُشمنوں سے لڑے اور اُنہوں نے اُن کو نیست و نابود کر دیا اور نمرود نے اُن پر اُن کی جگہوں پر کھڑے افسر مقرر کئے۔
38اور اُس نے اُن کے بچوں میں سے کچھ کو حفاظت کے طور پر لیا اور وہ سب نمرود اور اُس کے بھائیوں کے خادم تھے اور نمرود اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اپنے گھر کو گئے۔

39اور جب نمرود اپنے دشمنوں پر فتح پا کر خوشی خوشی جنگ سے واپس آیا تو اس کے سب بھائی اور وہ لوگ جو اسے پہلے سے جانتے تھے جمع ہوئے کہ اسے اپنا بادشاہ بنائیں اور انہوں نے اس کے سر پر بادشاہی کا تاج رکھا۔
40اور اُس نے اپنی رعایا اور لوگوں ،شہزادوں ،قاضیوں اور حاکموں کو مقرر کیا جیسا کہ بادشاہوں میں رواج ہے۔
41اور اُس نے نحور کے بیٹے تارح کو اپنے لشکر کا شہزادہ بنایا اور اُس نے اُسے عزت بخشی اور اُسے اپنے تمام شہزادوں پر سرفراز کیا۔
42اور جب وہ اپنے دِل کی خواہش کے مُطابق بادشاہی کر رہا تھا تو اپنے اردگرد کے سب دشمنوں کو فتح کر کے اپنے مشیروں سے مشورہ دیا کہ اپنے محل کے لیے ایک شہر بنائیں اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔
43اور اُنہیں مشرق کی طرف ایک بڑی وادی ملی اور اُنہوں نے اُس کے لیے ایک وسیع و عریض شہر بنایا اور نمرود نے اُس شہر کا نام جو اُس نے سنار بنایا تھا ،رکھا کیونکہ رب نے اپنے دشمنوں کو سختی سے ہلاک کر دیا تھا۔
44اور نمرود شِنار میں رہا اور اُس نے سلامتی کے ساتھ حکومت کی اور اپنے دشمنوں سے لڑا اور اُن کو زیر کر لیا اور وہ اپنی تمام لڑائیوں میں کامیاب ہوا اور اُس کی بادشاہی بہت بڑی ہو گئی۔
45اور تمام قوموں اور زبانوں نے اُس کی شہرت سُنی اور اُس کے پاس جمع ہوئے اور زمین پر سجدہ کیا اور اُس کے لیے ہدیہ لایا اور وہ اُن کا مالک اور بادشاہ ہوا اور وہ سب اُس کے ساتھ شِنار کے شہر میں رہنے لگے اور نمرود نے نوح کے تمام بیٹوں پر زمین پر حکومت کی اور وہ سب اُس کے زیرِ اقتدار تھے۔
46اور تمام زمِین ایک زبان اور اتحاد کے الفاظ تھے لیکن نمرود خُداوند کی راہوں پر نہ چلا اور وہ اُن سب لوگوں سے زیادہ شریر تھا جو اُس سے پہلے تھے سیلاب کے دنوں سے لے کر اُن دنوں تک۔
47اور اُس نے لکڑی اور پتھر کے دیوتا بنائے اور اُن کے آگے سجدہ کیا اور اُس نے خُداوند سے سرکشی کی اور اپنی تمام رعایا اور زمین کے لوگوں کو اُس کے بُرے طریقے سکھائے۔ اور اس کا بیٹا مردون اپنے باپ سے زیادہ شریر تھا۔
48اور ہر ایک جس نے نمرود کے بیٹے مردون کے کاموں کے بارے میں سنا وہ اس کے بارے میں کہتا کہ شریر سے بدی نکلتی ہے۔ اِس لیے ساری زمین میں ایک کہاوت بن گئی کہ شریر سے بدی نکلتی ہے ،اور اُس وقت سے لے کر آج تک لوگوں کی باتوں میں یہ بات چلی آ رہی ہے۔
49اور نمرود کے لشکر کا شہزادہ تارح بن نحور اُن دنوں بادشاہ اور اُس کی رعایا کی نظر میں بہت بڑا تھا اور بادشاہ اور اُمرا اُس سے محبت کرتے تھے اور اُنہوں نے اُسے بہت بلند کیا۔
50اور تارح نے ایک بیوی کی اور اُس کا نام امتیلو تھا جو کورنیبو کی بیٹی تھی۔ اور تارح کی بیوی ان دنوں میں حاملہ ہوئی اور اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔
51تارح ستر برس کا تھا جب اُس کی پیدائش ہوئی اور تارح نے اپنے بیٹے کا نام ابرام رکھا جو اُس سے پیدا ہوا تھا کیونکہ بادشاہ نے اُس کی پرورش اُن دنوں میں کی تھی اور اُسے اپنے تمام شہزادوں سے جو اُس کے ساتھ تھے۔

باب8

1اور جس رات ابرام کی پیدائش ہوئی وہ رات تھی کہ تارح کے سب نوکر اور نمرود کے تمام حکیم اور اُس کے مجوسی آئے اور ترح کے گھر میں کھایا پیا اور اُس رات اُس کے ساتھ خوشی منائی۔
2اور جب تمام دانا اور جادوگر تارح کے گھر سے نکلے تو اُس رات اُنہوں نے ستاروں کو دیکھنے کے لیے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں اور دیکھا کہ ایک بہت بڑا ستارہ مشرق سے آکر آسمان پر دوڑتا ہے اور اُس نے آسمان کی چاروں طرف سے چار ستاروں کو نگل لیا۔
3اور بادشاہ کے تمام دانا اور اُس کے حاشیہ بردار یہ دیکھ کر حیران رہ گئے اور علما اس بات کو سمجھ گئے اور وہ اس کی اہمیت کو جان گئے۔
4اور اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا یہ صرف اُس بچے کی طرف اشارہ کرتا ہے جو آج رات تیرہ میں پیدا ہوا ہے جو بڑا ہو گا اور پھلدار ہو گا اور بڑھے گا اور ساری زمین کا مالک ہو گا ،وہ اور اُس کی اولاد ہمیشہ کے لیے اور وہ اور اُس کی نسل بڑے بڑے بادشاہوں کو ماریں گے اور اُن کی زمینوں کا وارث ہو گا۔
5اور اُس رات دانا اور جادوگر اپنے گھر گئے اور صُبح کو یہ سب دانا اور مجوسی صبح سویرے اُٹھ کر ایک مقررہ گھر میں جمع ہوئے۔
6اور وہ بولے اور آپس میں کہنے لگے کہ دیکھو کل رات جو نظارہ ہم نے دیکھا وہ بادشاہ سے پوشیدہ ہے اور اُسے معلوم نہیں ہوا۔
7اور اگر یہ بات آخری دنوں میں بادشاہ کو معلوم ہو جائے تو وہ ہم سے کہے گا کہ تم نے یہ بات مجھ سے کیوں چھپائی اور پھر ہم سب موت کا شکار ہوں گے۔ اس لیے اب ہم جا کر بادشاہ کو وہ نظارہ بتائیں جو ہم نے دیکھا اور اس کی تعبیر ،تب ہم واضح رہیں گے۔
8اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور وہ سب بادشاہ کے پاس گئے اور اُس کے سامنے زمین پر سجدہ ہُوئے اور کہنے لگے کہ بادشاہ زندہ رہے ،بادشاہ جیتے رہیں۔
9ہم نے سُنا کہ تیرہ بن نحور کے ہاں بیٹا پیدا ہوا جو تیرے لشکر کا شہزادہ تھا اور ہم کل رات اُس کے گھر آئے اور اُس رات اُس کے ساتھ کھایا پیا اور خوشی منائی۔
10اور جب تیرے بندے تیرح کے گھر سے نکلے اور اپنے اپنے گھروں کو گئے تاکہ وہاں رات گزاریں تو ہم نے اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھائیں تو ہم نے مشرق کی طرف سے ایک عظیم ستارہ کو آتے دیکھا اور وہی ستارہ بڑی تیزی سے دوڑا اور آسمان کے چاروں اطراف سے چار بڑے ستاروں کو نگل گیا۔

11اور تیرے خادم اُس نظارے سے جو ہم نے دیکھے حیران ہوئے اور بہت گھبرا گئے اور ہم نے دیکھتے ہی فیصلہ کیا اور اپنی حکمت سے اُس کی صحیح تعبیر جان لی کہ یہ بات اُس بچے پر لاگو ہوتی ہے جو تیرہ میں پیدا ہوتا ہے جو بڑا ہو کر بہت بڑھے گا اور طاقتور بنے گا اور اپنی تمام زمین پر بادشاہی کرے گا۔ ہمیشہ کے لئے بیج.
12اور اب ہمارے آقا اور بادشاہ ،دیکھو ہم نے اِس بچے کے بارے میں جو کچھ دیکھا ہے اُس سے آپ کو واقعی واقف کر دیا ہے۔
13اگر بادشاہ کو یہ اچھا لگتا ہے کہ وہ اپنے باپ کو اس بچے کی قیمت دے تو ہم اس کو مار ڈالیں گے اس سے پہلے کہ وہ بڑھے اور ملک میں بڑھے اور اس کی برائی ہمارے خلاف بڑھے کہ ہم اور ہمارے بچے اس کی برائی سے ہلاک ہوں۔
14اور بادشاہ نے اُن کی باتیں سُنیں اور وہ اُس کی نظر میں اچھی معلوم ہوئیں اور اُس نے تارح کو بُلایا اور تارح بادشاہ کے سامنے آیا۔
15اور بادشاہ نے تارح سے کہا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ کل رات تیرے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس کے بعد اس کی پیدائش کے وقت آسمان پر یہ طریقہ دیکھا گیا۔
16اور اِس لئِے اب وہ بچہ مُجھے دے تاکہ اُس کی بُرائی ہمارے خلاف پھوٹ پڑنے سے پہلے اُسے مار ڈالیں اور مَیں تُجھے اُس کی قیمت کے بدلے تیرا چاندی اور سونے سے بھرا گھر دُوں گا۔
17اور تارح نے بادشاہ کو جواب دیا اور اُس سے کہا اے میرے خُداوند اور بادشاہ میں نے تیری باتیں سُن لی ہیں اور تیرا خادِم وہ سب کرے گا جو اُس کا بادشاہ چاہے گا۔
18لیکن میرے آقا اور بادشاہ ،میں آپ کو بتاؤں گا کہ کل رات میرے ساتھ کیا ہوا ،تاکہ میں دیکھوں کہ بادشاہ اپنے خادم کو کیا مشورہ دیتا ہے ،اور پھر میں بادشاہ کو جواب دوں گا کہ اس نے ابھی کیا کہا ہے۔ بادشاہ نے کہا ،بولو۔
19اور تارح نے بادشاہ سے کہا کہ مورد کا بیٹا عیون کل رات میرے پاس آیا اور کہا۔
20مجھے وہ بڑا اور خوبصورت گھوڑا دے جو بادشاہ نے تجھے دیا ہے اور میں تجھے چاندی اور سونا اور اس کی قیمت کے لئے بھوسا اور تابوت دوں گا۔ مَیں نے اُس سے کہا ،اُس وقت تک ٹھہرو جب تک مَیں بادشاہ کو تیری باتوں کے بارے میں نہ دیکھوں اور دیکھو بادشاہ جو کچھ کہے گا مَیں وہی کروں گا۔
21اور اب میرے آقا اور بادشاہ ،دیکھ میں نے آپ کو یہ بات بتائی ہے اور جو مشورہ میرا بادشاہ اپنے خادم کو دے گا ،میں اس پر عمل کروں گا۔
22اور بادشاہ نے تارح کی باتیں سُنیں اور اُس کا غصہ بھڑکا اور اُس نے اُسے احمق کی روشنی میں سمجھا۔
23اور بادشاہ نے تیرح کو جواب دیا اور اس سے کہا کیا تو اتنا احمق ،جاہل یا عقل سے عاری ہے کہ یہ کام کرے کہ اپنا خوبصورت گھوڑا چاندی اور سونے کے بدلے یا بھوسے اور چنے کے بدلے دے؟
24کیا تیرے پاس سونے اور چاندی کی اتنی کمی ہے کہ تو یہ کام کرے کیونکہ تو اپنے گھوڑے کو چارہ کرنے کے لیے بھوسا اور چٹائی حاصل نہیں کر سکتا؟ اور تُجھے چاندی اور سونا کیا ہے یا بھُوسا اور چُھوڑا کہ تُو اُس عمدہ گھوڑے کو دے دے جو مَیں نے تُجھے دِیا تھا جِس کی مانند ساری زمین پر کوئی نہیں؟
25اور بادشاہ نے بات کرنا چھوڑ دیا اور تارح نے بادشاہ کو جواب دیا کہ بادشاہ نے اپنے نوکر سے ایسا ہی کہا ہے۔
26اے میرے آقا اور بادشاہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ یہ کیا ہے جو تُو نے مجھ سے کہا کہ اپنے بیٹے کو دے کہ ہم اُسے مار ڈالیں اور مَیں تجھے اُس کی قیمت کے بدلے چاندی اور سونا دوں گا؟ میں اپنے بیٹے کی موت کے بعد چاندی اور سونے کا کیا کروں؟ میرا وارث کون ہو گا؟ یقیناً میری موت پر ،چاندی اور سونا میرے بادشاہ کو واپس آ جائے گا جس نے اسے دیا تھا۔
27اور جب بادشاہ نے تارح کی باتیں اور وہ تمثیل جو اس نے بادشاہ کے حق میں پیش کی تھی سُنی تو اسے بہت دکھ ہوا اور وہ اس بات سے گھبرا گیا اور اس کا غصہ اس کے اندر بھڑک اٹھا۔
28اور تارح نے دیکھا کہ بادشاہ کا غضب اُس پر بھڑکا ہے اور اُس نے بادشاہ کو جواب دیا کہ جو کچھ میرے پاس ہے وہ بادشاہ کے اختیار میں ہے۔ بادشاہ اپنے خادم کے ساتھ جو کچھ کرنا چاہتا ہے ،وہ کرے ،ہاں میرے بیٹے بھی ،وہ بادشاہ کے اختیار میں ہے ،وہ اور اس کے دو بھائی جو اس سے بڑے ہیں۔
29بادشاہ نے تیرح سے کہا نہیں بلکہ میں تیرے چھوٹے بیٹے کو قیمت دے کر خرید لوں گا۔
30اور تارح نے بادشاہ کو جواب دیا کہ میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ کے خادم کو آپ کے سامنے ایک بات کہنے دیں اور بادشاہ اپنے خادم کی بات سنے اور تیرح نے کہا کہ میرے بادشاہ مجھے تین دن کی مہلت دیں جب تک کہ میں اپنے اندر اس بات پر غور نہ کروں اور اپنے خاندان سے اپنے بادشاہ کی باتوں کے بارے میں مشورہ کروں۔ اور اس نے بادشاہ پر اس بات پر راضی ہونے کے لیے بہت دباؤ ڈالا۔
31اور بادشاہ نے تارح کی بات مانی اور اُس نے ویسا ہی کیا اور اُس نے اُسے تین دن کی مہلت دی اور تارح بادشاہ کے سامنے سے چلا گیا اور وہ اپنے گھر والوں کے پاس آیا اور اُن سے بادشاہ کی تمام باتیں سنائیں۔ اور لوگ بہت ڈر گئے۔
32اور تیسرے دن بادشاہ نے تیرح کو یہ کہہ کر بھیجا کہ اپنے بیٹے کو قیمت کے لیے میرے پاس بھیج جس طرح میں نے تم سے کہا تھا۔ اور اگر تُو ایسا نہ کرے تو مَیں تیرے گھر میں تیرا سب کچھ بھیج کر مار ڈالوں گا تاکہ تیرے پاس کتا بھی نہ بچے۔
33اور تارح نے جلدی کی) چونکہ یہ بات بادشاہ کی طرف سے ضروری تھی (اور اس نے اپنے نوکروں میں سے ایک بچہ لیا جو اس دن اس کی لونڈی سے اس کے ہاں پیدا ہوا تھا اور تارح اس بچے کو بادشاہ کے پاس لایا اور اس کی قیمت وصول کی۔
34اور خُداوند اِس معاملے میں تارح کے ساتھ تھا تاکہ نمرود ابرام کی موت کا سبب نہ بن سکے اور بادشاہ نے تیرح سے بچے کو لے لیا اور اپنی پوری طاقت سے اُس کا سر زمین پر گرا دیا کیونکہ اُس نے سوچا کہ یہ ابرام ہی ہے۔ اور یہ اس دن سے اس سے پوشیدہ تھا ،اور بادشاہ اسے بھول گیا تھا ،کیونکہ یہ پرووِیڈنس کی مرضی تھی کہ ابرام کو موت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔
35اور تارح اپنے بیٹے ابرام کو اپنی ماں اور نرس کے ساتھ چھپ کر لے گیا اور اُن کو ایک غار میں چھپا دیا اور وہ اُن کے لیے ماہانہ اُن کا سامان لایا۔

36اور خُداوند ابرام کے ساتھ غار میں تھا اور وہ بڑا ہوا اور ابرام دس برس تک غار میں رہا اور بادشاہ اور اُس کے امرا ،کاہن اور حکیموں نے سوچا کہ بادشاہ نے ابرام کو مار ڈالا ہے۔

باب9

1اور ابرام کے سب سے بڑے بھائی تارح کے بیٹے حاران نے اُن دنوں میں ایک شادی کی۔
2حاران جب اُسے لے گیا تو اُنتیس برس کا تھا۔ اور حاران کی بیوی حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام لوط رکھا۔
3اور وہ دوبارہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹی کو جنم دیا اور اس نے اس کا نام ملکا رکھا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹی کو جنم دیا اور اس نے اپنا نام سارئی رکھا۔
4حاران بیالیس برس کا تھا جب اس سے سارائی پیدا ہوئی جو ابرام کی زندگی کے دسویں سال میں تھی۔ اور اُن دِنوں میں ابرام اور اُس کی ماں اور نرس غار سے باہر گئے ،کیونکہ بادشاہ اور اُس کی رعایا ابرام کا معاملہ بھول گئی تھی۔
5اور جب ابرام غار سے نکلا تو نوح اور اُس کے بیٹے سم کے پاس گیا اور وہ اُن کے ساتھ رب کی ہدایت اور اُس کی راہیں سیکھنے کے لیے رہا اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ ابرام کہاں ہے اور ابرام نے نوح اور اُس کے بیٹے سم کی بہت دیر تک خدمت کی۔
6اور ابرام نوح کے گھر میں انتیس برس رہا اور ابرام تین سال کی عمر سے خداوند کو جانتا تھا اور وہ اپنی موت کے دن تک خداوند کی راہوں پر چلتا رہا جیسا کہ نوح اور اس کے بیٹے سم نے اسے سکھایا تھا۔ اور زمین کے تمام بیٹوں نے اُن دِنوں میں خُداوند کے خلاف بہت سرکشی کی اور اُس سے سرکشی کی اور دوسرے معبودوں کی پرستش کرنے لگے اور اُس خُداوند کو بھول گئے جس نے اُن کو زمین پر پیدا کیا تھا۔ اور زمین کے باشندوں نے اُس وقت ہر ایک کو اپنا دیوتا بنایا۔ لکڑی اور پتھر کے دیوتا جو نہ بول سکتے تھے نہ سن سکتے تھے اور نہ ہی بچ سکتے تھے اور بنی آدم ان کی خدمت کرتے تھے اور وہ ان کے دیوتا بن گئے تھے۔
7اور بادشاہ اور اُس کے سب نوکر اور تیرح اُس کے سارے گھرانے کے ساتھ اُن میں سے پہلے تھے جو لکڑی اور پتھر کے دیوتاؤں کی پرستش کرتے تھے۔
8اور تارح کے پاس سال کے بارہ مہینوں کے بعد لکڑی اور پتھر کے بڑے بڑے بارہ دیوتا تھے اور وہ ہر ایک کی ماہانہ خدمت کرتا تھا اور تارح ہر مہینے اپنے معبودوں کے لیے گوشت اور مشروب کی قربانی لاتا تھا۔ تیرہ نے تمام دن ایسا ہی کیا۔
9اور اُس نسل کے تمام لوگ خُداوند کی نظر میں بُرے تھے اور اِس طرح اُنہوں نے ہر ایک کو اپنا معبود بنا لیا لیکن اُنہوں نے اُس خُداوند کو چھوڑ دیا جس نے اُن کو بنایا تھا۔
10اور اُن دنوں میں ساری زمین پر کوئی ایسا آدمی نہ پایا گیا جو خُداوند کو جانتا ہو) کیونکہ ہر ایک اپنے اپنے خدا کی خدمت کرتا تھا (سوائے نوح اور اُس کے گھرانے کے اور وہ سب جو اُس کے مشورے میں تھے اُن دنوں میں خُداوند کو جانتے تھے۔
11اور ابرام بن تارح اُن دنوں میں نوح کے گھر میں بڑا ہو رہا تھا اور کسی کو خبر نہ تھی اور خُداوند اُس کے ساتھ تھا۔
12اور خُداوند نے ابرام کو سمجھدار دل دیا اور وہ جانتا تھا کہ اُس نسل کے سب کام بیکار تھے اور اُن کے سب معبود بے کار تھے اور بے فائدہ تھے۔
13اور ابرام نے سورج کو زمین پر چمکتے دیکھا اور ابرام نے اپنے آپ سے کہا یقیناً اب یہ سورج جو زمین پر چمکتا ہے خدا ہے اور میں اسی کی خدمت کروں گا۔
14اور ابرام نے اُس دِن سورج کی خدمت کی اور اُس سے دُعا کی اور جب شام ہوئی تو ہمیشہ کی طرح سورج غروب ہوا اور ابرام نے اپنے دِل میں کہا ،کیا یہ خُدا نہیں ہو سکتا؟
15اور ابرام اب بھی اپنے اندر بولتا رہا ،وہ کون ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا؟ زمین پر کس نے پیدا کیا؟ وہ کہاں ہے
16اور رات اُس پر گہری ہو گئی اور اُس نے مغرب ،شمال ،جنوب اور مشرق کی طرف آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ سورج زمین پر سے غائب ہو گیا اور دن تاریک ہو گیا۔
17اور ابرام نے اپنے سامنے ستاروں اور چاند کو دیکھا اور کہا بے شک یہ وہی خدا ہے جس نے ساری زمین کو پیدا کیا اور انسان بھی اور دیکھو یہ اس کے بندے اس کے گرد دیوتا ہیں اور ابرام نے ساری رات چاند کی خدمت کی اور اس سے دعا کی۔
18اور صبح کو جب روشنی ہوئی اور سورج ہمیشہ کی طرح زمین پر چمکا تو ابرام نے ان سب چیزوں کو دیکھا جو خداوند خدا نے زمین پر بنائی تھیں۔
19اور ابرام نے اپنے آپ سے کہا کہ یقیناً یہ دیوتا نہیں ہیں جنہوں نے زمین اور تمام انسانوں کو بنایا بلکہ یہ خدا کے بندے ہیں اور ابرام نوح کے گھر میں رہا اور وہیں خداوند اور اس کی راہوں کو جانتا تھا اور اس نے اپنی زندگی کے تمام دنوں تک خداوند کی خدمت کی اور وہ تمام نسل خداوند کو بھول گئی اور تمام دن لکڑی اور پتھر کے دوسرے معبودوں کی عبادت کرتے رہے
20اور بادشاہ نمرود نے سلامتی کے ساتھ حکومت کی اور ساری زمین اس کے قبضے میں تھی اور ساری زمین ایک زبان اور اتحاد کی باتیں تھی۔
21اور نمرود کے تمام سرداروں اور اُس کے بڑے آدمیوں نے مل کر مشورہ کیا۔ فوط ،معزریم ،کُش اور کنعان اپنے خاندانوں کے ساتھ ،اور انہوں نے ایک دوسرے سے کہا ،آؤ ہم اپنے لیے ایک شہر بنائیں اور اس میں ایک مضبوط مینار اور اس کی چوٹی آسمان تک پہنچ جائے ،اور ہم اپنے آپ کو مشہور کریں ،تاکہ ہم تمام دنیا پر حکومت کریں ،تاکہ ہمارے دشمنوں کی بدی ہم سے ختم ہو جائے ، تاکہ ہم ان کے حساب سے زمین پر حکومت نہ کر سکیں۔ جنگیں
22اور وہ سب بادشاہ کے آگے گئے اور انہوں نے بادشاہ کو یہ باتیں بتائیں اور بادشاہ نے اس معاملے میں ان سے اتفاق کیا اور اس نے ایسا ہی کیا۔

23اور سب گھرانے جمع ہوئے جن میں تقریباً چھ لاکھ آدمی تھے اور وہ شہر اور مینار کو بنانے کے لیے ایک وسیع زمین ڈھونڈنے گئے اور انہوں نے پوری زمین میں تلاش کیا اور انہیں ملک شنار کے مشرق میں ایک وادی جیسی کوئی دو دن کی پیدل سفر نہ ملی اور انہوں نے وہاں کا سفر کیا اور وہیں رہنے لگے۔

24اور اُنہوں نے شہر اور اُس بُرج کو بنانے کے لئے جس کا اُنہوں نے تصور کیا تھا اینٹیں بنانا اور آگ جلانا شروع کر دیا۔

25اور برج کی تعمیر اُن کے لیے خطا اور گناہ تھی اور اُنہوں نے اُسے بنانا شروع کیا اور جب وہ خُداوند آسمان کے خُدا کے خلاف تعمیر کر رہے تھے تو اُنہوں نے اپنے دلوں میں اُس کے خلاف جنگ کرنے اور آسمان پر چڑھنے کا تصور کیا۔

26اور یہ سب لوگ اور سب گھرانے تین حصوں میں بٹ گئے۔ پہلے نے کہا کہ ہم آسمان پر چڑھیں گے اور اس سے لڑیں گے۔ دوسرے نے کہا ،ہم آسمان پر جائیں گے اور وہاں اپنے معبودوں کو رکھیں گے اور ان کی عبادت کریں گے۔ اور تیسرے حصے نے کہا ،ہم آسمان پر چڑھ جائیں گے اور اسے کمانوں اور نیزوں سے ماریں گے۔ اور خُدا اُن کے سب کاموں اور اُن کے بُرے خیالات کو جانتا تھا اور اُس نے اُس شہر اور بُرج کو دیکھا جسے وہ بنا رہے تھے۔

27اور جب وہ تعمیر کر رہے تھے تو اُنہوں نے اپنے لیے ایک بڑا شہر اور ایک بہت اونچا اور مضبوط مینار بنایا۔ اور اس کی اونچائی کی وجہ سے مارٹر اور اینٹیں اس پر چڑھتے ہوئے معماروں تک نہیں پہنچی تھیں ،یہاں تک کہ جو لوگ اوپر گئے تھے پورا ایک سال مکمل ہو گئے ،اور اس کے بعد ،وہ معماروں کے پاس پہنچے اور انہیں مارٹر اور اینٹیں دے دیں۔ اس طرح یہ روزانہ کیا جاتا تھا.

28اور دیکھو یہ چڑھ گئے اور دوسرے پورے دن اترتے رہے۔ اور اگر ان کے ہاتھ سے ایک اینٹ گر جائے اور ٹوٹ جائے تو سب اس پر روئیں گے اور اگر کوئی آدمی گر کر مر جائے تو ان میں سے کوئی اس کی طرف نہ دیکھے گا۔

29اور خُداوند اُن کے خیالوں کو جان گیا اور یُوں ہُوا کہ جب وہ تعمیر کر رہے تھے تو اُنہوں نے تیر آسمان کی طرف پھینکے اور سب تیر خون سے بھرے اُن پر گرے اور اُنہوں نے اُن کو دیکھ کر آپس میں کہا کہ یقیناً ہم نے اُن سب کو مار ڈالا ہے جو آسمان پر ہیں۔

30کیونکہ یہ خُداوند کی طرف سے اُن کو گمراہ کرنے کے لیے اور ترتیب سے تھا۔ زمین کے چہرے سے ان کو تباہ کرنے کے لئے۔

31اور اُنہوں نے بُرج اور شہر کو بنایا اور یہ کام روزانہ کرتے رہے یہاں تک کہ کئی دن اور سال گزر گئے۔

32اور خُدا نے اُن ستر فرشتوں سے جو اُس کے آگے کھڑے تھے اور اُن سے جو اُس کے قریب تھے کہا کہ آؤ ہم اُتریں اور اُن کی زبانیں اُلجھائیں تاکہ ایک آدمی اپنے پڑوسی کی زبان نہ سمجھے اور اُنہوں نے اُن کے ساتھ ایسا کیا۔

33اور اُس دن کے بعد سے وہ ہر ایک اپنے پڑوسی کی زبان بھول گئے اور وہ ایک زبان میں بات کرنا سمجھ نہیں سکتے تھے اور جب معمار اپنے پڑوسی کے ہاتھ سے چونا یا پتھر لے لیتا جس کا اُس نے حکم نہیں دیا تھا تو وہ اُسے پھینک کر اپنے پڑوسی پر پھینک دیتا تھا کہ وہ مر جائے گا۔

34اور اُنہوں نے اِس طرح کُچھ دِن تک کِیا اور اُن میں سے بہتوں کو اِس طرح مار ڈالا۔

35اور خُداوند نے اُن تینوں گروہوں کو مارا جو وہاں تھے اور اُس نے اُن کو اُن کے کاموں اور منصوبوں کے مطابق سزا دی۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا ،ہم آسمان پر چڑھ جائیں گے اور اپنے معبودوں کی عبادت کریں گے ،وہ بندر اور ہاتھی کی طرح ہو گئے۔ اور جنہوں نے کہا کہ ہم آسمان کو تیروں سے ماریں گے ،خداوند نے انہیں مار ڈالا ،ایک آدمی اپنے پڑوسی کے ہاتھ سے۔ اور ان لوگوں کا تیسرا گروہ جنہوں نے کہا کہ ہم آسمان پر چڑھ جائیں گے اور اس کے خلاف لڑیں گے ،خداوند نے انہیں زمین پر پراگندہ کر دیا۔

36اور جو اُن کے درمیان رہ گئے تھے جب اُنہوں نے جان لیا اور اُس بُرائی کو جو اُن پر آنے والی تھی سمجھ گئے تو اُنہوں نے عمارت کو چھوڑ دیا اور وہ بھی روئے زمین پر پراگندہ ہو گئے۔

37اور اُنہوں نے شہر اور بُرج بنانا چھوڑ دیا۔ اِس لیے اُس نے اُس جگہ کا نام بابل رکھا ،کیونکہ وہاں خُداوند نے ساری زمین کی زبان کو خراب کر دیا تھا۔ دیکھو یہ سنار کی سرزمین کے مشرق میں تھا۔

38اور جس مینار کو بنی آدم نے بنایا تو زمین نے اپنا منہ کھول کر اس کے ایک تہائی حصہ کو نگل لیا اور ایک آگ بھی آسمان سے اتری اور ایک تہائی کو جلا دیا اور دوسرا تہائی آج تک باقی ہے اور یہ اسی حصے کا ہے جو اونچا تھا اور اس کا طواف تین دن کا پیدل ہے۔

39اور بہت سے بنی آدم اُس بُرج میں مر گئے ،بے شمار لوگ۔

باب10

1اور فلگ بن عبر اُن ہی دنوں میں ابرام بن تارح کی زندگی کے اڑتالیسویں سال میں مر گیا اور فلج کی تمام عمر دو سو انتیس برس کی تھی۔

2اور جب خُداوند نے بنی آدم کو اُن کے گُناہ کے سبب سے بُرج پر پراگندہ کِیا تو دیکھو وہ بہت سے گروہوں میں پھیل گئے اور سب بنی آدم زمین کے چاروں کونوں میں منتشر ہو گئے۔

3اور سب گھرانے اپنی زبان ،اپنی زمین یا اپنے شہر کے مطابق ہو گئے۔

4اور بنی آدم نے اپنے اپنے خاندانوں کے مطابق بہت سے شہر بنائے ،ان تمام جگہوں پر جہاں وہ گئے تھے اور ساری زمین پر جہاں خداوند نے انہیں پراگندہ کیا تھا۔

5اور اُن میں سے بعض نے اُن جگہوں پر شہر بنائے جہاں سے وہ اُن کے بعد مٹ گئے تھے اور اُنہوں نے اُن شہروں کو اپنے ناموں یا اپنے بچوں کے ناموں پر یا اُن کے خاص واقعات کے بعد رکھا۔

6اور یافت بن نوح کے بیٹوں نے جا کر اپنے آپ کو ان جگہوں پر شہر بنائے جہاں وہ پراگندہ ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے تمام شہروں کو ان کے ناموں سے پکارا اور یافت کے بیٹے روئے زمین پر بہت سی زبانوں اور زبانوں میں بٹ گئے۔

7اور یہ یافت کے بیٹے ان کے خاندان کے مطابق ہیں ،گومر ،ماجوج ،مدائی ،یاوان ،توبل ،میسک اور تیراس۔ یہ اپنی نسل کے مطابق یافت کی اولاد ہیں۔
8اور بنی گومر اپنے شہروں کے مطابق فرانکم تھے جو فرانزا کے ملک میں دریائے فرانزا کے کنارے دریائے سینہ کے کنارے آباد تھے۔
9اور رفات کے بچے برطونیہ ہیں جو برطونیہ کے ملک میں دریائے لداہ کے کنارے رہتے ہیں جو اپنے پانی کو بڑے سمندر جیحون یعنی سمندر میں خالی کر دیتا ہے۔
10اور تُگرما کے بچے دس خاندان ہیں اور اُن کے نام یہ ہیں :بُزار ،پرزوناک ،بالگار ،ایلیکانم ،رگبیب ،ترکی ،بید ،زیبک ،اونگل اور تلماز۔ یہ سب پھیل گئے اور شمال میں آرام کیا اور اپنے شہر بنائے۔
11اور اُنہوں نے اپنے شہروں کو اپنے ناموں سے پکارا ،یہ وہی ہیں جو آج تک دریاؤں ہِتلہ اور اِتالق کے کنارے آباد ہیں۔
12لیکن انگولی ،بالگر اور پرزوناک کے خاندان ،وہ عظیم دریا دبنی کے کنارے رہتے ہیں۔ اور ان کے شہروں کے نام بھی ان کے اپنے ناموں کے مطابق ہیں۔
13اور بنی جاون وہ جاوانی ہیں جو مکدونیہ کے ملک میں رہتے ہیں اور بنی مِدیاری وہ اوریلم ہیں جو کرسن کی سرزمین میں رہتے ہیں اور بنی توبل وہ ہیں جو دریائے پشیاہ کے کنارے تُسکانہ کے ملک میں رہتے ہیں۔
14اور میسک کی اولاد شیبشنی ہیں اور تیراس کی اولاد روش ،کشنی اور اونگولی ہیں۔ ان سب نے جا کر اپنے شہر بنائے۔ یہ وہ شہر ہیں جو دریائے کیورا کے کنارے جبس سمندر کے کنارے واقع ہیں ،جو خود کو دریائے ٹریگن میں خالی کر دیتا ہے۔
15اور بنی الیشع المنیم ہیں اور انہوں نے بھی جا کر اپنے لئے شہر بنائے۔ یہ وہ شہر ہیں جو ایوب اور شیبتمو کے پہاڑوں کے درمیان واقع ہیں۔ اور ان میں لمبارڈی کے لوگ تھے جو ایوب اور شیباتھمو کے پہاڑوں کے سامنے رہتے تھے اور انہوں نے اٹلی کی سرزمین کو فتح کیا اور آج تک وہیں رہے۔
16اور چِتّیم کے بچے رومی ہیں جو دریائے تبریو کے کنارے کنوپیا کی وادی میں رہتے ہیں۔
17اور بنی دودونیم وہ ہیں جو بُردنا کی سرزمین میں سمندر کے جیحون کے شہروں میں رہتے ہیں۔
18یہ بنی یافت کے گھرانے ان کے شہروں اور زبانوں کے مطابق ہیں جب وہ بُرج کے پیچھے پراگندہ ہوئے اور انہوں نے اپنے شہروں کو اپنے ناموں اور واقعات کے مطابق پکارا۔ اور اُن کے تمام شہروں کے نام اُن کے خاندانوں کے مطابق یہ ہیں جو اُنہوں نے بُرج کے بعد اُن دنوں میں بنائے تھے۔
19اور بنی حام اپنی نسل اور شہر کے مطابق کُش ،مِصرائم ،فوط اور کنعان تھے۔
20اِن سب نے جا کر اپنے لیے شہر بنائے جیسا کہ اُن کے لیے مناسب جگہیں تھیں اور اُنہوں نے اپنے شہروں کو اپنے باپ دادا کُش ، مِصرایم ،فوط اور کنعان کے ناموں پر رکھا۔
21اور مِتزرائیم کے بچے لُدیم ،انامیم ،لہبیم ،نفتوکیم ،پتروسیم ،کسلوکیم اور کفتوریم کے سات خاندان ہیں۔
22یہ سب دریائے سیحور کے کنارے رہتے ہیں جو مصر کی ندی ہے اور انہوں نے اپنے لیے شہر بنائے اور اپنے ناموں سے پکارے۔
23اور پاتھروس اور کاسلوک کے بچوں نے آپس میں شادی کی اور ان میں سے پانچوں خاندانوں میں فلستی ،ازاتیم ،جرارم ،گتھیم اور اکرونیم نکلے۔ اُنہوں نے اپنے لیے شہر بھی بنائے اور اپنے شہروں کو اپنے باپ دادا کے ناموں پر آج تک کہتے ہیں۔
24اور بنی کنعان نے بھی اپنے لئے شہر بنائے اور اُنہوں نے اپنے شہروں کو اپنے ناموں سے پکارا ،گیارہ شہر اور دوسرے بے شمار۔
25اور حام کے خاندان کے چار آدمی میدان کے ملک کو گئے۔ یہ چار آدمیوں کے نام ہیں ،سدوم ،عمورہ ،ادمہ اور زبوئیم۔
26اور اِن آدمیوں نے اپنے لئے میدان کی سرزمین میں چار شہر بنائے اور اپنے شہروں کے نام اپنے ناموں پر رکھے۔
27اور وہ اور اُن کے بچے اور اُن کے سب لوگ اُن شہروں میں رہتے تھے اور وہ پھلدار اور بہت بڑھے اور امن سے رہتے تھے۔
28اور شعیر بن حُوّی بن کنعان نے جا کر کوہِ فاران کے سامنے ایک وادی دیکھی اور وہاں ایک شہر بنایا اور وہ اپنے سات بیٹے اور اُس کا گھرانہ وہیں رہنے لگا اور اُس نے جس شہر کو شعیر بنایا تھا اُس کا نام اپنے نام کے مطابق رکھا۔ وہ آج تک شعیر کی سرزمین ہے۔
29یہ بنی حام کے گھرانے ہیں اپنی زبانوں اور شہروں کے مطابق جب وہ بُرج کے بعد اپنے ملکوں میں بکھر گئے۔
30اور سم بن نوح کی اولاد میں سے بعض نے جو سب بنی عبر کا باپ تھا وہ بھی جا کر ان جگہوں پر جہاں وہ پراگندہ ہوئے تھے شہر بنائے اور اپنے شہروں کو ان کے ناموں پر رکھا۔
31اور سم کے بیٹے عیلام ،اشور ،ارفکسد ،لُد اور ارام تھے اور اُنہوں نے اپنے لیے شہر بنائے اور اپنے تمام شہروں کے نام اُن کے ناموں پر رکھے۔
32اور اُس وقت سم کا بیٹا اشور اور اُس کے بچے اور گھرانے نکلے جو اُن میں سے ایک بہت بڑا جسم تھا اور وہ ایک دُور دراز ملک میں گئے جو اُنہوں نے پایا اور وہ اُس ملک میں ایک بہت وسیع وادی سے ملے جس میں وہ گئے تھے اور اُنہوں نے اپنے لیے چار شہر بنائے اور اُن کو اپنے ناموں اور واقعات کے نام سے پکارا۔
33اور اُن شہروں کے نام یہ ہیں جو بنی آشور نے بنائے ،نینوا ،ریسن ،کالخ اور رحوبتر۔ اور بنی عاشور آج تک وہاں رہتے ہیں۔
34اور بنی ارام نے بھی جا کر اپنے لئے ایک شہر بنایا اور انہوں نے اس شہر کا نام اپنے بڑے بھائی کے نام پر عُز رکھا اور وہ اس میں رہنے لگے۔ وہ آج تک عُز کی سرزمین ہے۔
35اور بُرج کے بعد دوسرے سال عاشور کے گھرانے کا ایک آدمی جس کا نام بیلہ تھا نینوہ کے ملک سے اپنے گھر والوں کے ساتھ رہنے کے لیے جہاں کہیں جگہ ملتی تھی۔ اور وہ سدوم کے مقابل میدانی شہروں کے سامنے آئے اور وہیں رہنے لگے۔
36اور اُس آدمی نے اُٹھ کر وہاں ایک چھوٹا سا شہر بنایا اور اُس کا نام اُس کے نام پر بیلہ رکھا۔ وہ آج تک صغر کی سرزمین ہے۔

37اور یہ بنی شیم کے خاندان ان کی زبان اور شہروں کے مطابق ہیں جب وہ مینار کے بعد زمین پر بکھر گئے تھے۔
38اور ہر ایک سلطنت ،شہر اور بنی نوح کے خاندانوں نے اس کے بعد اپنے لیے بہت سے شہر بنائے۔
39اور اُنہوں نے اپنے تمام شہروں میں حکومتیں قائم کیں تاکہ اُن کے حکم سے حکومت کی جائے۔ نوح کی اولاد کے تمام خاندانوں نے ہمیشہ کے لیے ایسا ہی کیا۔

باب11

1اور کُش کا بیٹا نمرود ابھی تک ملکِ سنار میں تھا اور اُس نے اُس پر حکومت کی اور وہیں رہنے لگا اور اُس نے ملکِ سنار میں شہر بنائے۔
2اور اُن چار شہروں کے نام یہ ہیں جو اُس نے بنائے اور اُس نے اُن کے نام اُن واقعات کے مطابق رکھے جو اُن کے ساتھ بُرج کی عمارت میں پیش آئے۔
3اور اُس نے پہلے بابل کو بُلا کر کہا کیونکہ وہاں خُداوند نے ساری زمین کی زبان کو خراب کر دیا تھا۔ اور دُوسرے کا نام اُس نے ایرک رکھا کیونکہ خُدا نے اُن کو وہاں سے منتشر کر دیا۔
4اور تیسرے کو اُس نے اکید کو بُلا کر کہا کہ اُس جگہ بڑی لڑائی ہو رہی ہے۔ اور چوتھے کو اُس نے کلناہ کہا کیونکہ وہاں اُس کے سردار اور سُورما مارے گئے اور اُنہوں نے خُداوند کو غضبناک کیا اور اُس سے سرکشی کی اور سرکشی کی۔
5اور جب نمرود نے یہ شہر سنار کی سرزمین میں بنائے تو اُس نے اُن میں اپنے باقی ماندہ لوگوں کو ،اُس کے شہزادوں اور اُس کے سپاہیوں کو جو اُس کی بادشاہی میں رہ گئے تھے رکھ دیا۔
6اور نمرود بابل میں رہا اور وہاں اُس نے اپنی باقی رعایا پر اپنی حکومت کی تجدید کی اور اُس نے محفوظ طریقے سے حکومت کی اور نمرود کی رعایا اور شہزادوں نے اُس کا نام امرافیل رکھا ،یہ کہتے ہوئے کہ اُس کے بُرج پر اُس کے شہزادے اور آدمی اُس کے ذریعے گرے۔
7اور اِس کے باوجود نمرود خُداوند کی طرف نہ لوٹا اور وہ بدی اور بنی آدم کو شرارت کی تعلیم دیتا رہا۔ اور اس کا بیٹا مارڈون اپنے باپ سے بدتر تھا اور اپنے باپ کے مکروہ کاموں میں اضافہ کرتا رہا۔
8اور اُس نے بنی آدم سے گُناہ کرایا اِس لِئے کہا جاتا ہے کہ شریر سے شرارت نکلتی ہے۔
9اُس وقت بنی حام کے گھرانوں کے درمیان جنگ ہوئی کیونکہ وہ اُن شہروں میں رہتے تھے جنہیں اُنہوں نے بنایا تھا۔
10اور عیلام کا بادشاہ کِدور لاومر بنی حام کے گھرانوں سے چلا گیا اور وہ اُن سے لڑا اور اُن کو زیر کر لیا اور وہ میدان کے پانچوں شہروں میں گیا اور اُن سے لڑا اور اُن کو زیر کر لیا اور وہ اُس کے زیر تسلط تھے۔
11اور اُنہوں نے بارہ برس اُس کی خدمت کی اور اُس کو سالانہ محصول دیا۔
12اُس وقت سروج کا بیٹا نحور ابرام بن تارح کی زندگی کے انتالیسویں سال میں مر گیا۔
13اور ابرام بن تارح کی زندگی کے پچاسویں سال میں ابرام نوح کے گھر سے نکل کر اپنے باپ کے گھر گیا۔
14اور ابرام خُداوند کو جانتا تھا اور اُس کی راہوں اور ہدایات پر چلتا تھا اور خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ تھا۔
15اور اُس کا باپ تیرح اُن دِنوں میں نمرود بادشاہ کے لشکر کا سردار تھا اور اُس وقت بھی عجیب معبودوں کی پیروی کرتا تھا۔
16اور ابرام اپنے باپ کے گھر آیا اور وہاں بارہ معبودوں کو اُن کے مندروں میں کھڑے دیکھا اور ابرام کو اپنے باپ کے گھر میں یہ مورتیں دیکھ کر غصہ بھڑکا۔
17اور ابرام نے کہا خُداوند کی حیات کی قَسم یہ مُورتیں میرے باپ کے گھر میں نہیں رہیں گی۔ رب جس نے مجھے پیدا کیا وہ میرے ساتھ کرے گا اگر میں تین دن میں ان سب کو نہ توڑ دوں۔
18اور ابرام اُن کے پاس سے چلا گیا اور اُس کا غصہ اُس کے اندر بھڑک اُٹھا۔ اور ابرام جلدی سے کوٹھری سے اپنے باپ کے بیرونی صحن میں گیا اور اس نے اپنے باپ کو صحن میں بیٹھے ہوئے پایا اور اس کے سب نوکر اس کے ساتھ تھے اور ابرام آکر اس کے سامنے بیٹھ گیا۔
19اور ابرام نے اپنے باپ سے پوچھا ،اے باپ ،مجھے بتاؤ کہ وہ خدا کہاں ہے جس نے آسمان اور زمین اور زمین کے تمام بنی آدم کو پیدا کیا اور جس نے تمہیں اور مجھے پیدا کیا؟ اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام کو جواب میں کہا کہ دیکھو جنہوں نے ہمیں پیدا کیا وہ سب گھر میں ہمارے ساتھ ہیں۔
20اور ابرام نے اپنے باپ سے کہا ،اے میرے آقا ،اُنہیں مجھے دکھائیں۔ اور تارح ابرام کو اندرونی صحن کے حجرے میں لے گیا اور ابرام نے دیکھا کہ سارا کمرہ لکڑی اور پتھر کے دیوتاؤں سے بھرا ہوا تھا ،بارہ بڑی مورتیں اور دیگر ان سے کم تعداد میں۔
21اور تارح نے اپنے بیٹے سے کہا دیکھ یہ وہی ہیں جنہوں نے زمین پر تُو سب کو دیکھا اور جنہوں نے مجھے اور تجھے اور تمام انسانوں کو پیدا کیا۔
22اور تارح نے اپنے دیوتاؤں کو سجدہ کیا اور وہ اُن سے دور چلا گیا اور اُس کا بیٹا ابرام اُس کے ساتھ چلا گیا۔
23اور جب ابرام اُن کے پاس سے چلا گیا تو اپنی ماں کے پاس گیا اور اُس کے سامنے بیٹھا اور اُس نے اپنی ماں سے کہا دیکھ میرے باپ نے مجھے وہ لوگ دکھائے ہیں جنہوں نے آسمان اور زمین کو بنایا اور تمام بنی آدم۔
24سو اب جلدی کرو اور ریوڑ میں سے ایک بچہ لے آؤ اور اس سے لذیذ گوشت بنا لو تاکہ میں اسے اپنے باپ کے دیوتاؤں کے پاس ان کے کھانے کی قربانی کے طور پر لاؤں۔ شاید اس طرح میں ان کے لیے قابل قبول ہو جاؤں
25اور اس کی ماں نے ایسا ہی کیا اور اس نے ایک بچہ لایا اور اس کا لذیذ گوشت بنا کر ابرام کے پاس لایا اور ابرام اپنی ماں سے لذیذ گوشت لے کر اپنے باپ کے دیوتاؤں کے سامنے لایا اور وہ ان کے قریب گیا تاکہ وہ کھائیں۔ اور اس کے باپ تارح کو اس کا علم نہ تھا۔

26اور ابرام نے اُس دِن دیکھا جب وہ اُن کے درمیان بیٹھا تھا کہ اُن کی نہ کوئی آواز تھی نہ کوئی سُنتا تھا نہ کوئی حرکت اور نہ اُن میں سے کوئی کھانے کے لیے ہاتھ بڑھا سکتا تھا۔
27اور ابرام نے اُن کا مذاق اُڑایا اور کہا کہ یقیناً مَیں نے جو لذیذ گوشت تیار کیا ہے وہ اُن کو پسند نہیں آیا یا شاید وہ اُن کے لیے بہت کم تھا اور اِس وجہ سے وہ نہیں کھاتے تھے۔ اس لیے کل میں تازہ لذیذ گوشت تیار کروں گا جو اس سے بہتر اور بہت زیادہ ہے تاکہ میں نتیجہ دیکھ سکوں۔
28اور اگلے دن ابرام نے اپنی ماں کو لذیذ گوشت کے بارے میں ہدایت کی ،اور اس کی ماں نے اٹھ کر ریوڑ میں سے تین اچھے بچے لائے ،اور اس نے ان سے کچھ عمدہ ذائقہ دار گوشت بنایا ،جیسا کہ اس کا بیٹا پسند کرتا تھا ،اور اس نے اپنے بیٹے ابرام کو دیا۔ اور اس کے باپ تارح کو اس کا علم نہ تھا۔
29اور ابرام نے اپنی ماں سے لذیذ گوشت لیا اور اپنے باپ کے دیوتاؤں کے سامنے حجرے میں لایا۔ اور وہ اُن کے پاس آیا تاکہ وہ کھائیں اور اُس نے اُن کے سامنے رکھ دیا اور ابرام سارا دن اُن کے سامنے بیٹھا یہ سوچتا رہا کہ شاید وہ کھائیں گے۔
30اور ابرام نے اُن کو دیکھا اور دیکھا کہ نہ اُن کی آواز تھی نہ سُنائی اور نہ اُن میں سے کسی نے گوشت کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔
31اور اُس دِن کی شام کو اُس گھر میں ابرام نے خُدا کی رُوح پہنائی۔
32اور اس نے پکار کر کہا ،میرے باپ اور اس بدکار نسل پر ،جن کے دل باطل پر مائل ہیں ،جو لکڑی اور پتھر کے ان بتوں کی خدمت کرتے ہیں جو نہ کہا سکتے ہیں ،نہ سونگھ سکتے ہیں اور نہ بول سکتے ہیں ،جن کے منہ بولے بغیر ،آنکھیں بینائی کے بغیر ، کان بغیر سننے کے ،ہاتھ کے بغیر احساس اور ٹانگوں کے بغیر حرکت نہیں کر سکتے۔ ان جیسے وہ ہیں جنہوں نے انہیں بنایا اور ان پر بھروسہ کیا۔
33اور جب ابرام نے یہ سب چیزیں دیکھی تو اُس کا غصہ اپنے باپ پر بھڑک اُٹھا اور اُس نے جلدی کی اور ہاتھ میں ایک ٹوکری لے کر دیوتاؤں کے حجرے کے پاس آیا اور اپنے باپ کے سب معبودوں کو توڑ ڈالا۔
34اور جب اُس نے مُورتوں کو توڑ ڈالا تو اُس نے اُس عظیم خُدا کے ہاتھ میں جو اُن کے سامنے تھا کُوڑا رکھ دیا اور وہ باہر چلا گیا۔ اور اُس کا باپ تیرح گھر آیا ،کیونکہ اُس نے دروازے پر کُوڑے کے مارنے کی آواز سنی تھی۔ اس لیے تارح گھر میں آئی کہ یہ کیا ہے۔
35اور تارح نے مُورتوں کے کمرے میں کُوڑے کا شور سُن کر مُورتوں کی طرف بھاگا اور ابرام سے مِلا۔
36اور تارح نے کمرے میں جا کر دیکھا کہ سب بُت گرے ہوئے اور ٹوٹے ہوئے ہیں اور سب سے بڑے کے ہاتھ میں کُوڑا جو ٹوٹا نہیں تھا اور وہ لذیذ گوشت جو اُس کے بیٹے ابرام نے بنایا تھا اُن کے سامنے موجود تھا۔
37اور تارح نے یہ دیکھا تو اس کا غصہ بہت بھڑکا اور وہ جلدی سے کمرے سے ابرام کے پاس گیا۔
38اور اُس نے اپنے بیٹے ابرام کو ابھی تک گھر میں بیٹھے پایا۔ اُس نے اُس سے کہا یہ کام تُو نے میرے معبودوں سے کیا ہے؟
39اور ابرام نے تیرح کو اپنے باپ سے جواب دیا اور کہا کہ ایسا نہیں میرے آقا ،میں ان کے سامنے لذیذ گوشت لایا تھا اور جب میں ان کے پاس گوشت لے کر آیا تاکہ وہ کھائیں تو سب نے ایک ہی ساتھ کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا اس سے پہلے کہ عظیم کے کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا جائے۔
40اور بڑے نے اُن کے کام جو اُنہوں نے اُس کے سامنے کیے دیکھے اور اُس کا غضب اُن پر بھڑکا اور وہ گیا اور گھر میں جو کُوڑا تھا اُس کو لے کر اُن کے پاس آیا اور اُن سب کو توڑ ڈالا اور دیکھو وہ کُچھ ابھی تک اُس کے ہاتھ میں ہے جیسا کہ تُو دیکھ رہا ہے۔
41اور تارح کو اپنے بیٹے ابرام پر غصہ آیا جب اُس نے یہ کہا۔ اور تارح نے غصے میں اپنے بیٹے ابرام سے کہا یہ کیا کہانی ہے جو تو نے سنائی ہے؟ تم مجھ سے جھوٹ بولتے ہو۔
42کیا ان دیوتاؤں میں روح ،روح یا طاقت ہے کہ وہ سب کچھ کر سکے جو تم نے مجھے بتایا ہے؟ کیا وہ لکڑی اور پتھر نہیں ہیں اور کیا میں نے خود ان کو نہیں بنایا اور کیا تو ایسا جھوٹ بول سکتا ہے کہ ان کے ساتھ والے بڑے خدا نے انہیں مارا؟ یہ تو نے ہیچٹ اس کے ہاتھ میں رکھا اور پھر کہا کہ اس نے سب کو مارا۔
43ابرام نے اپنے باپ کو جواب دیا اور اُس سے کہا تو پھر اِن بُتوں کی عبادت کیسے کر سکتا ہے جن میں کچھ کرنے کی طاقت نہیں؟ کیا وہ بت جن پر تم بھروسہ کرتے ہو تمہیں بچا سکتے ہیں؟ کیا وہ تمہاری دعائیں سن سکتے ہیں جب تم انہیں پکارتے ہو؟ کیا وہ تجھے تیرے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑا سکتے ہیں یا وہ تیرے لیے تیرے دشمنوں سے لڑیں گے کہ تُو لکڑی اور پتھر کی خدمت کرے جو نہ بول سکتے ہیں نہ سن سکتے ہیں؟
44اور اب یقیناً یہ کام کرنا تیرے اور نہ ہی بنی آدم کے لیے اچھا ہے جو تجھ سے جڑے ہوئے ہیں۔ کیا تم اتنے احمق ،اتنے احمق یا اتنے کم عقل ہو کہ لکڑی اور پتھر کی خدمت کرو گے ،اور اس طرح کرو گے؟
45اور خُداوند خُدا کو بھول جاؤ جس نے آسمان اور زمین کو بنایا اور جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اِس معاملے میں پتھر اور لکڑی کی خدمت کر کے تمہاری جانوں پر بڑی مصیبت ڈالی؟
46کیا پرانے زمانے میں ہمارے باپ دادا نے اِس معاملے میں گناہ نہیں کیا اور رب کائنات نے اُن پر سیلاب کا پانی لا کر ساری زمین کو تباہ کر دیا؟
47اور تم یہ کام کیسے جاری رکھ سکتے ہو اور لکڑی اور پتھر کے دیوتاؤں کی عبادت کرتے رہ سکتے ہو جو نہ سن سکتے ہیں نہ بول سکتے ہیں اور نہ ہی تمہیں ظلم سے نجات دے سکتے ہیں ،جس سے کائنات کے خدا کا غضب تم پر نازل ہو گا؟
48پس اب میرے باپ اس سے باز رہیں اور اپنی جان اور اپنے گھر والوں کی جانوں پر برائی نہ لاؤ۔
49اور ابرام نے جلدی کی اور اپنے باپ کے سامنے سے نکلا اور اپنے باپ کے سب سے بڑے بُت سے وہ کڑا لے لیا جس سے ابرام نے اُسے توڑا اور بھاگ گیا۔

50اور تارح نے یہ سب دیکھ کر جو ابرام نے کیا تھا اپنے گھر سے جانے کو جلدی کی اور بادشاہ کے پاس گیا اور نمرود کے سامنے آ کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اور بادشاہ کو سجدہ کیا۔ بادشاہ نے کہا تم کیا چاہتے ہو؟
51اور اُس نے کہا اے میرے خُداوند مَیں تجھ سے مِنّت کرتا ہُوں کہ میری سُن لے۔ اب پچاس برس پہلے میرے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا اور اُس نے میرے معبودوں کے ساتھ ایسا ہی کِیا اور اُس نے یہ کہا۔ اور اب اے میرے آقا اور بادشاہ ،اُسے بُلاؤ تاکہ وہ تیرے سامنے آئے اور شریعت کے مطابق اُس کا فیصلہ کرے تاکہ ہم اُس کے شر سے بچ جائیں۔
52اور بادشاہ نے اپنے نوکروں میں سے تین آدمی بھیجے اور وہ جا کر ابرام کو بادشاہ کے سامنے لے آئے۔ اور نمرود اور اس کے سب سردار اور نوکر اس دن اس کے سامنے بیٹھے تھے اور تارح بھی ان کے سامنے بیٹھا تھا۔
53اور بادشاہ نے ابرام سے کہا یہ کیا ہے جو تُو نے اپنے باپ اور اُس کے معبودوں کے ساتھ کیا ہے؟ اور ابرام نے بادشاہ کو اُن الفاظ میں جواب دیا جو اُس نے اپنے باپ سے کہی تھیں اور اُس نے کہا اُس بڑے دیوتا نے جو اُن کے ساتھ گھر میں تھا اُن کے ساتھ وہی کیا جو تم نے سُنا ہے۔
54اور بادشاہ نے ابرام سے کہا کیا اُن میں بولنے اور کھانے کا اختیار تھا جیسا کہ تو نے کہا ہے؟ اور ابرام نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اگر اُن میں طاقت نہیں ہے تو کیوں اُن کی خدمت کرتا ہے اور بنی آدم کو اپنی حماقتوں سے گمراہ کرتا ہے؟
55کیا تم سوچتے ہو کہ وہ تمہیں بچا سکتے ہیں یا کوئی چھوٹا یا بڑا کام کر سکتے ہیں کہ تم ان کی خدمت کرو؟ اور تم ساری کائنات کے خدا کو کیوں محسوس نہیں کرتے جس نے تمہیں پیدا کیا اور جس کے اختیار میں مارنا اور زندہ رکھنا ہے؟
0 56بے وقوف ،سادہ لوح اور جاہل بادشاہ ،تجھ پر ہمیشہ کے لیے افسوس۔
57میں نے سوچا کہ تو اپنے بندوں کو سیدھی راہ سکھائے گا لیکن تو نے ایسا نہیں کیا بلکہ ساری زمین کو اپنے گناہوں اور اپنے لوگوں کے گناہوں سے بھر دیا ہے جو تیری راہوں پر چلتے ہیں۔
58کیا تُو نہیں جانتا یا کیا تُو نے نہیں سُنا کہ یہ بُرائی جو تُو کرتا ہے ،ہمارے باپ دادا نے اُس میں پرانے زمانے میں گُناہ کیا اور ابدی خُدا نے اُن پر سیلاب کا پانی لا کر اُن سب کو تباہ کر دیا ،اور اُن کی وجہ سے ساری زمین کو تباہ کر دیا۔ اور کیا تُو اور تیرے لوگ اب اُٹھ کر اِس کام کی طرح کریں گے تاکہ خُداوند خُدا کائنات کے غضب کو کم کریں اور تجھ پر اور ساری زمین پر برائی نازل کریں؟
59پس اب اِس بُرے کام کو جو تُو کرتا ہے دُور کر دے اور کائنات کے خُدا کی عبادت کر جیسا کہ تیری جان اُس کے ہاتھ میں ہے تو تیرا بھلا ہو گا۔
60اور اگر تیرا شریر دِل میری باتوں کو نہ سُنے گا تاکہ تُجھے اپنی بُری راہوں کو ترک کر دے اور ابدی خُدا کی خدمت کرے تو آخر کے دنوں میں تُو ،تیرے لوگ اور سب جو تجھ سے جڑے ہیں ،تیری باتیں سن کر یا تیری بُری راہوں پر چلتے ہوئے شرم سے مر جائیں گے۔
61اور جب ابرام نے بادشاہ اور امرا کے سامنے بولنا چھوڑ دیا تو ابرام نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور کہا کہ خداوند تمام شریروں کو دیکھتا ہے اور وہ ان کی عدالت کرے گا۔

باب12

1اور بادشاہ نے ابرام کی باتیں سُن کر اُسے قید میں ڈالنے کا حکم دیا۔ اور ابرام دس دن قید میں رہا۔
2اور اُن دنوں کے آخر میں بادشاہ نے حکم دیا کہ تمام بادشاہوں ،امراء اور مختلف صوبوں کے گورنر اور علما اُس کے سامنے آئیں اور وہ اُس کے سامنے بیٹھ گئے اور ابرام ابھی تک قید خانے میں تھا۔
3اور بادشاہ نے امرا اور بزرگوں سے کہا کیا تم نے سنا ہے کہ ترح کے بیٹے ابرام نے اپنے باپ کے ساتھ کیا کیا ہے؟ اُس نے اُس کے ساتھ ایسا ہی کیا اور میں نے اُسے اپنے سامنے لانے کا حکم دیا اور اُس نے یوں کہا۔ اُس کے دل نے اُسے بدگمانی نہیں کی ،نہ اُس نے میری موجودگی میں ہلچل مچائی ،اور دیکھو اب وہ قید خانے میں بند ہے۔
4اور اس لیے فیصلہ کرو کہ اس آدمی کو جس نے بادشاہ کو برا بھلا کہا تھا کیا فیصلہ کیا جائے گا۔ جس نے وہ سب باتیں کیں جو تم نے سنی تھیں۔
5اور سب نے بادشاہ کو جواب دیا کہ جو شخص بادشاہ کو گالی دیتا ہے اسے درخت پر لٹکایا جائے۔ لیکن وہ سب کچھ کر کے جو اُس نے کہا ،اور ہمارے معبودوں کو حقیر جانا ،اِس لیے اُسے جلایا جائے ،کیونکہ اِس معاملے میں شریعت یہی ہے۔
6اگر بادشاہ کو یہ کرنا پسند ہے تو وہ اپنے نوکروں کو حکم دے کہ وہ تیری اینٹوں کی بھٹی میں رات دن آگ جلائے اور پھر ہم اس آدمی کو اس میں ڈال دیں گے۔ بادشاہ نے ایسا ہی کیا اور اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ وہ بادشاہ کی بھٹی میں جو کہ کسدیم میں ہے تین دن اور تین راتوں تک آگ تیار کریں۔ اور بادشاہ نے اُنہیں حکم دیا کہ ابرام کو قید خانے سے لے جائیں اور جلانے کے لیے باہر لے آئیں۔
7اور بادشاہ کے تمام نوکر ،شہزادے ،سردار ،حاکم اور قاضی اور ملک کے تمام باشندے ،تقریباً نو لاکھ آدمی ابرام کو دیکھنے کے لیے بھٹی کے سامنے کھڑے تھے۔
8اور سب عورتیں اور چھوٹے بچّے چھتوں اور میناروں پر ہجوم کر کے یہ دیکھنے لگے کہ ابرام کے ساتھ کیا کر رہا ہے اور وہ سب کچھ فاصلے پر اکٹھے کھڑے ہو گئے۔ اور کوئی آدمی ایسا نہیں بچا جو اس دن یہ منظر دیکھنے نہ آیا ہو۔
9اور جب ابرام آیا تو بادشاہ کے مجوسیوں اور حکیموں نے ابرام کو دیکھا اور بادشاہ سے فریاد کی اور کہا اے ہمارے بادشاہ ،یقیناً یہ وہی آدمی ہے جس کے بارے میں ہم جانتے ہیں کہ وہ بچہ ہے جس کی پیدائش کے وقت بڑے ستارے نے چار ستاروں کو نگل لیا تھا جس کا اعلان ہم نے بادشاہ کو پچاس سال بعد کیا ہے۔
10اور دیکھ اب اُس کے باپ نے بھی تیرے حُکموں کی خلاف ورزی کی ہے اور تُجھے ایک اَور بچہ لا کر تُجھا ٹھٹھا اُڑایا ہے جِسے تُو نے مار ڈالا۔

11اور بادشاہ نے اُن کی باتیں سُن کر بہت غصہ کیا اور اُس نے تارح کو اپنے سامنے لانے کا حکم دیا۔
12بادشاہ نے کہا کیا تُو نے سنا ہے کہ جادوگروں نے کیا کہا ہے؟ اب سچ بتاؤ ،تم نے کیسے کیا؟ اور اگر تم سچ بولو گے تو بری ہو جاؤ گے۔
13اور یہ دیکھ کر کہ بادشاہ کا غصہ بہت بھڑکا ہے ،تیرح نے بادشاہ سے کہا ،اے میرے آقا اور بادشاہ ،آپ نے سچ سنا ہے اور جو کچھ حکیموں نے کہا ہے وہ درست ہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ تو یہ کام کیسے کر سکتا ہے کہ میرے حکم کی خلاف ورزی کرے اور مجھے ایک ایسا بچہ دے جسے تو نے پیدا نہیں کیا تھا اور اس کی قدر کر سکتے ہو؟
14اور تیرح نے بادشاہ کو جواب دیا ،کیونکہ اُس وقت میرے بیٹے کے لیے میرے نرم جذبات پرجوش تھے اور میں نے اپنی لونڈی کے ایک بیٹے کو لے کر بادشاہ کے پاس لایا۔
15بادشاہ نے کہا تجھے یہ کس نے نصیحت کی؟ مجھ سے کہو ،مجھ سے کوئی بات نہ چھپاؤ ،پھر تمہیں موت نہیں آئے گی۔
16اور تارح بادشاہ کے سامنے بہت گھبرا گیا اور اس نے بادشاہ سے کہا یہ میرا بڑا بیٹا حاران تھا جس نے مجھے یہ مشورہ دیا تھا۔ اور حاران اُن دنوں میں تھا جب ابرام پیدا ہوا ،اُس کی عمر دو تیس سال تھی۔
17لیکن حاران نے اپنے باپ کو کسی بات کی نصیحت نہ کی کیونکہ تارح نے بادشاہ سے اپنی جان چھڑانے کے لیے یہ کہا کیونکہ وہ بہت ڈرتا تھا۔ اور بادشاہ نے تیرح سے کہا ،تیرا بیٹا ہاران جس نے تجھے یہ مشورہ دیا تھا ابرام کے ساتھ آگ سے مر جائے گا۔ کیونکہ اس کام میں بادشاہ کی خواہش کے خلاف بغاوت کرنے پر اسے موت کی سزا سنائی گئی ہے۔
18اور حاران نے اُس وقت ابرام کی راہوں پر چلنے کی خواہش محسوس کی لیکن اُس نے اُسے اپنے اندر رکھا۔
19اور حاران نے اپنے دل میں کہا دیکھ اب بادشاہ نے ابرام کو ان کاموں کے سبب سے جو ابرام نے کیا تھا پکڑ لیا ہے اور ایسا ہو گا کہ اگر ابرام بادشاہ پر غالب ہو گیا تو میں اس کے پیچھے چلوں گا لیکن اگر بادشاہ غالب ہو گیا تو میں بادشاہ کے پیچھے چلوں گا۔
20اور جب تارح نے بادشاہ سے اپنے بیٹے حاران کے بارے میں یہ بات کہی تو بادشاہ نے حکم دیا کہ حاران کو ابرام کے ساتھ پکڑ لیا جائے۔
21اور وہ اُن دونوں کو لے آئے یعنی ابرام اور اُس کے بھائی ہاران کو آگ میں ڈالنے کے لیے۔ اور ملک کے تمام باشندے اور بادشاہ کے نوکر اور شہزادے اور تمام عورتیں اور چھوٹے بچے اس دن ان کے اوپر کھڑے تھے۔
22اور بادشاہ کے نوکروں نے ابرام اور اُس کے بھائی کو پکڑ لیا اور اُن سے اُن کے تمام کپڑے اُتار دیے سوائے اُن کے نیچے کے کپڑوں کے جو اُن پر تھے۔
23اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ پاؤں کتان کی رسیوں سے باندھے اور بادشاہ کے نوکروں نے اُن کو اُٹھا کر بھٹی میں ڈال دیا۔
24اور خُداوند نے ابرام سے محبت کی اور اُس پر ترس کھایا اور خُداوند نے اُتر کر ابرام کو آگ سے بچایا اور وہ نہ جلا۔
25لیکن وہ سب رسیاں جِن سے اُنہوں نے اُسے باندھا تھا جلا دیا گیا ،جب تک کہ ابرام آگ میں اِدھر اُدھر چلتا رہا۔
26اور حاران اُس وقت مر گیا جب اُنہوں نے اُسے آگ میں ڈالا اور وہ جل کر راکھ ہو گیا کیونکہ اُس کا دِل خُداوند کے ساتھ کامل نہ تھا۔ اور جن لوگوں نے اسے آگ میں ڈالا آگ کا شعلہ ان پر پھیل گیا اور وہ جل گئے اور ان میں سے بارہ آدمی مر گئے۔
27اور ابرام تین دن اور تین راتوں تک آگ کے بیچ میں چلتا رہا اور بادشاہ کے سب نوکروں نے اسے آگ میں چلتے ہوئے دیکھا اور آ کر بادشاہ سے کہا کہ دیکھو ہم نے ابرام کو آگ کے بیچ میں چلتے ہوئے دیکھا ہے اور اس کے نیچے کے کپڑے بھی نہیں جلے بلکہ وہ ڈوری جس سے وہ باندھا گیا تھا جل گیا ہے۔
28اور جب بادشاہ نے اُن کی باتیں سُنیں تو اُس کا دل اُلجھ گیا اور اُس نے اُن کا یقین نہ کیا۔ چنانچہ اُس نے دوسرے وفادار شہزادوں کو یہ معاملہ دیکھنے کے لیے بھیجا ،اور اُنہوں نے جا کر دیکھا اور بادشاہ کو بتایا۔ اور بادشاہ اُس کو دیکھنے کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا اور اُس نے ابرام کو آگ کے بیچ میں اِدھر اُدھر چلتے دیکھا اور حاران کی لاش کو جلتا ہوا دیکھا اور بادشاہ کو بڑا تعجب ہوا۔
29اور بادشاہ نے ابرام کو آگ سے نکالنے کا حکم دیا۔ اور اُس کے نوکر اُسے باہر لے جانے کے لیے قریب آئے لیکن وہ نہ کر سکے کیونکہ آگ چاروں طرف تھی اور بھٹی سے شعلہ اُن کی طرف بڑھ رہا تھا۔
30اور بادشاہ کے نوکر اُس سے بھاگے اور بادشاہ نے اُن کو ڈانٹا اور کہا کہ جلدی کرو اور ابرام کو آگ سے نکالو تاکہ تم نہ مرو۔
31اور بادشاہ کے نوکر ابرام کو باہر لانے کے لیے پھر قریب آئے اور شعلے اُن پر چڑھے اور اُن کے چہروں کو جلا ڈالا کہ اُن میں سے آٹھ مر گئے۔
32اور جب بادشاہ نے دیکھا کہ اُس کے نوکر آگ کے قریب نہیں جا سکتے کہ وہ جل جائیں تو بادشاہ نے ابرام کو پکارا ،اے آسمان پر رہنے والے خدا کے بندے ،آگ کے درمیان سے نکل کر میرے سامنے آ۔ اور ابرام نے بادشاہ کی بات مانی اور وہ آگ سے نکل کر بادشاہ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔
33اور جب ابرام بادشاہ سے باہر آیا اور اُس کے سب نوکروں نے ابرام کو بادشاہ کے سامنے آتے دیکھا اور اُس کے نچلے کپڑے اُس پر تھے کیونکہ وہ نہیں جلے تھے بلکہ جس ڈوری سے اُسے باندھا گیا تھا وہ جل گیا تھا۔
34اور بادشاہ نے ابرام سے کہا کہ تُو آگ میں کیسے نہیں جلایا گیا؟
35اور ابرام نے بادشاہ سے کہا کہ آسمان اور زمین کے خدا جس پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور جس کے اختیار میں سب کچھ ہے اس نے مجھے اس آگ سے چھڑایا جس میں تو نے مجھے ڈالا تھا۔
36اور ابرام کا بھائی حاران جل کر راکھ ہو گیا اور اُنہوں نے اُس کی لاش کو ڈھونڈا تو اُسے خاک ہو گیا۔
37اور حاران بیاسی برس کا تھا جب وہ کسدیم کی آگ میں مر گیا۔ اور بادشاہ ،امرا اور ملک کے باشندوں نے یہ دیکھ کر کہ ابرام کو آگ سے بچا لیا گیا ،آکر ابرام کو سجدہ کیا۔
38اور ابرام نے اُن سے کہا کہ میرے آگے نہ جھکنا بلکہ دنیا کے خدا کے آگے سجدہ کرو جس نے تمہیں بنایا اور اُس کی خدمت کرو اور اُس کی راہوں پر چلو کیونکہ وہی ہے جس نے مجھے اِس آگ سے نجات دی اور وہی ہے جس نے تمام انسانوں کی روحوں اور

روحوں کو پیدا کیا اور اُس کی ماں کے پیٹ میں انسان کو بنایا اور اُسے دنیا میں لایا جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں اور اُس پر بھروسہ کرتے ہیں۔
39اور یہ بات بادشاہ اور امرا کی نظروں میں بڑی عجیب معلوم ہوئی کہ ابرام آگ سے بچ گیا اور حاران جل گیا۔ اور بادشاہ نے ابرام کو بہت سے تحائف دیے اور اس نے اسے بادشاہ کے گھر سے اپنے دو سرکردہ نوکر دئیے۔ ایک کا نام اونی اور دوسرے کا نام الیعزر تھا۔
40اور تمام بادشاہوں اور امرا اور نوکروں نے ابرام کو چاندی اور سونے اور موتیوں کے بہت سے تحفے دئیے اور بادشاہ اور اُس کے امرا نے اُسے رخصت کیا اور وہ سلامتی سے چلا گیا۔
41اور ابرام بادشاہ کے پاس سے سلامتی کے ساتھ نکلا اور بادشاہ کے بہت سے نوکر اس کے پیچھے ہو لئے اور تقریباً تین سو آدمی اس کے ساتھ ہو گئے۔
42اور ابرام اُس دِن واپس آیا اور اپنے باپ کے گھر گیا ،وہ اور اُس کے پیچھے آنے والے آدمی اور ابرام نے اپنی زندگی بھر خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کی اور اُس کی راہوں پر چلتا اور اُس کی شریعت پر چلتا رہا۔
43اور اُس دن سے ابرام نے بنی آدم کے دلوں کو خداوند کی خدمت کی طرف مائل کیا۔
44اور اُس وقت نحور اور ابرام نے اپنے بھائی ہاران کی بیٹیوں سے شادی کی۔ نحور کی بیوی کا نام ملکہ تھا اور ابرام کی بیوی کا نام سارئی تھا۔ اور ابرام کی بیوی سارئی بانجھ تھی۔ ان دنوں اس کی کوئی اولاد نہیں تھی۔
45اور ابرام کے آگ سے نکلنے کے دو سال کے بعد یعنی اس کی زندگی کے باونویں سال میں ،دیکھو نمرود بادشاہ بابل میں تخت پر بیٹھا ہے اور بادشاہ سو گیا اور خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے لشکروں اور لشکروں کے ساتھ بادشاہ کے سامنے ایک وادی میں کھڑا ہے۔
46اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ ابرام کی مشابہت کے ایک آدمی کو بھٹی سے نکلتا ہے اور وہ آیا اور اپنی کھینچی ہوئی تلوار لے کر بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوا اور پھر اپنی تلوار لے کر بادشاہ کے پاس جا پہنچا ،جب بادشاہ اُس آدمی سے بھاگ گیا کیونکہ وہ ڈر گیا تھا۔ جب وہ بھاگ رہا تھا تو اس آدمی نے بادشاہ کے سر پر ایک انڈا پھینکا اور انڈا ایک بڑی ندی بن گیا۔
47اور بادشاہ نے خواب دیکھا کہ اُس کی ساری فوج اُس دریا میں ڈوب گئی اور مر گئی اور بادشاہ اُس تین آدمیوں کے ساتھ جو اُس کے آگے تھے بھاگا اور وہ بچ گیا۔
48اور بادشاہ نے اِن آدمیوں کی طرف دیکھا اور وہ بادشاہوں کے لباس کی طرح شاہی لباس میں ملبوس تھے اور بادشاہوں کی شکل اور شان کے تھے۔
49اور جب وہ دوڑ رہے تھے تو دریا پھر بادشاہ کے سامنے ایک انڈے کی طرف مڑ گیا اور انڈے سے ایک جوان پرندہ نکلا جو بادشاہ کے سامنے آیا اور اس کے سر پر اڑ کر بادشاہ کی آنکھ نکال لی۔
50اور بادشاہ یہ دیکھ کر غمگین ہوا اور وہ اپنی نیند سے بیدار ہوا اور اس کی روح مشتعل ہو گئی۔ اور اس نے ایک بڑی دہشت محسوس کی۔
51اور صبح کو بادشاہ ڈر کر اپنے تخت سے اُٹھا اور بادشاہ نے اپنا خواب اُن سے بیان کرتے ہوئے تمام دانشمندوں اور جادوگروں کو اپنے سامنے آنے کا حکم دیا۔
52اور بادشاہ کے ایک عقلمند نوکر نے جس کا نام انوکی تھا بادشاہ کو جواب دیا کہ یہ ابرام اور اس کی نسل کی برائی کے سوا کچھ نہیں ہے جو آخری دنوں میں میرے خداوند اور بادشاہ کے خلاف پیدا ہو گی۔
53اور دیکھو وہ دن آئے گا جب ابرام اور اُس کی نسل اور اُس کے گھرانے کے بچے میرے بادشاہ سے لڑیں گے اور بادشاہ کے تمام لشکروں اور اُس کی فوجوں کو مار ڈالیں گے۔
54اور جو کچھ تم نے تین آدمیوں کے بارے میں کہا ہے جنہیں تم نے اپنے جیسا دیکھا تھا اور جو بچ گئے تھے ،اس کا مطلب یہ ہے کہ زمین کے بادشاہوں میں سے صرف تم تین بادشاہوں کے ساتھ بچو گے جو جنگ میں تمہارے ساتھ ہوں گے۔
55اور جو تم نے دریا کو دیکھا جو پہلے کی طرح ایک انڈے کی طرف مڑ گیا تھا اور جوان پرندے کو تیری آنکھ نکالتے ہوئے دیکھا تھا اس کا مطلب ابرام کی نسل کے سوا کچھ نہیں ہے جو آخری دنوں میں بادشاہ کو مار ڈالے گا۔
56یہ میرے بادشاہ کا خواب ہے اور یہ اس کی تعبیر ہے اور خواب سچا ہے اور جو تعبیر تیرے خادم نے تجھے دی ہے وہ درست ہے۔
57اس لیے اب میرے بادشاہ ،آپ یقیناً جانتے ہیں کہ ابرام کی پیدائش کے وقت آپ کے باباؤں کو یہ دیکھے ہوئے باون برس ہو چکے ہیں ،اور اگر میرا بادشاہ ابرام کو زمین پر رہنے دے گا تو یہ میرے آقا اور بادشاہ کی تکلیف ہو گی ،کیونکہ ابرام جتنے دن زندہ رہا ،نہ آپ اور نہ آپ کی بادشاہی ،اس کی پیدائش سے پہلے ہی اس کی بادشاہی قائم کی جائے گی۔ اور میرا بادشاہ اُسے کیوں نہ مارے گا کہ آخری دنوں میں اُس کی بُرائی تجھ سے دور رہے؟
58اور نمرود نے انوکی کی بات مانی اور اس نے اپنے کچھ نوکروں کو پوشیدہ طور پر بھیجا کہ جا کر ابرام کو پکڑ لے اور اسے بادشاہ کے سامنے لے جائے تاکہ اسے موت کی سزا دے۔
59اور ابرام کا خادم الیعزر جو بادشاہ نے اُسے دیا تھا اُس وقت بادشاہ کے سامنے تھا اور اُس نے سُنا کہ انوکی نے بادشاہ کو کیا مشورہ دیا تھا اور بادشاہ نے ابرام کی موت کا سبب کیا کہا تھا۔
60اور الیعزر نے ابرام سے کہا ،جلدی اٹھ اور اپنی جان کو بچا تاکہ بادشاہ کے ہاتھوں تم نہ مرو کیونکہ اس نے خواب میں تیرے بارے میں ایسا ہی دیکھا اور انوکی نے اس کی تعبیر یوں بیان کی اور اسی طرح انوکی نے بادشاہ کو تیرے بارے میں مشورہ دیا۔
61اور ابرام نے الیعزر کی بات مانی اور ابرام جلدی سے نوح اور اُس کے بیٹے شیم کے گھر کی حفاظت کے لیے بھاگا اور وہ وہاں چھپ گیا اور محفوظ جگہ پائی۔ اور بادشاہ کے نوکر ابرام کو ڈھونڈنے کے لیے اُس کے گھر آئے لیکن اُسے نہ ملے اور اُنھوں نے پورے ملک میں تلاش کیا اور وہ نہ ملا اور اُنھوں نے جا کر ہر طرف تلاش کیا لیکن اُس سے ملاقات نہ ہوئی۔

62اور جب بادشاہ کے نوکر ابرام کو نہ پا سکے تو بادشاہ کے پاس واپس آئے لیکن ابرام کو نہ پا کر بادشاہ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور بادشاہ نے ابرام کے بارے میں یہ بات اپنے ذہن سے نکال دی۔
63اور ابرام ایک مہینے تک نوح کے گھر میں چھپا رہا یہاں تک کہ بادشاہ اس بات کو بھول گیا لیکن ابرام اب بھی بادشاہ سے ڈرتا رہا۔ اور تارح اپنے بیٹے ابرام کو نوح کے گھر میں چھپ کر دیکھنے آیا اور تارح بادشاہ کی نظر میں بہت بڑا تھا۔
64اور ابرام نے اپنے باپ سے کہا کیا تُو نہیں جانتا کہ بادشاہ اپنے شریر مشیروں کے مشورے سے مجھے مار ڈالنے اور میرے نام کو زمین سے مٹانے کا سوچتا ہے؟
65اب تیرا یہاں کون ہے اور اس ملک میں تیرا کیا ہے؟ اُٹھو ،ہم مل کر کنعان کی سرزمین پر چلیں تاکہ ہم اُس کے ہاتھ سے چھڑائیں ، ایسا نہ ہو کہ تم بھی آخری دنوں میں اُس کے ذریعے سے ہلاک ہو جاؤ۔
66کیا تم نہیں جانتے یا تم نے نہیں سنا کہ نمرود نے تمہیں یہ ساری عزت محبت سے نہیں دی بلکہ صرف اس کے فائدے کے لیے ہے کہ وہ تمہیں یہ سب کچھ عطا کرتا ہے؟
67اور اگر وہ آپ کے ساتھ اس سے بڑھ کر بھلائی کرے تو یقیناً یہ دنیا کی صرف باطل چیزیں ہیں ،کیونکہ غضب اور غصہ کے دن دولت اور دولت کام نہیں آ سکتی۔
68پس اب میری بات مانو اور ہم اُٹھ کر ملکِ کنعان کی طرف چلیں جو نمرود کی چوٹ سے باہر ہے۔ اور تُو اُس خُداوند کی بندگی کرو جس نے تُجھے زمین پر پیدا کِیا ہے اور تیرا بھلا ہو گا۔ اور ان تمام فضول چیزوں کو پھینک دو جن کا تم تعاقب کرتے ہو۔
69اور ابرام نے بولنا چھوڑ دیا جب نوح اور اُس کے بیٹے سم نے تیرح کو جواب دیا کہ وہ بات جو ابرام نے تجھ سے کہی ہے سچ ہے۔
70اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام کی بات مانی اور تارح نے وہ سب کیا جو ابرام نے کہا کیونکہ یہ خداوند کی طرف سے تھا تاکہ بادشاہ ابرام کی موت کا سبب نہ بنے۔

باب13

1اور تارح اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے لوط کو جو ہاران کا بیٹا تھا اور اپنی بہو سارائی کو اور اپنے بیٹے ابرام کی بیوی کو اور اپنے گھر کے تمام لوگوں کو ساتھ لے کر اُور کسدیم سے ملک کنعان کو جانے کے لیے چلا گیا۔ اور جب وہ حران کی سرزمین تک پہنچے تو وہیں رہے کیونکہ وہ چراگاہ کے لیے بہت اچھی زمین تھی اور ان کے ساتھ آنے والوں کے لیے کافی تھی۔
2اور سرزمین حاران کے لوگوں نے دیکھا کہ ابرام خدا اور آدمیوں کے ساتھ اچھا اور راستباز ہے اور خداوند اس کا خدا اس کے ساتھ ہے اور حاران کے کچھ لوگ آکر ابرام کے ساتھ مل گئے اور اس نے انہیں خداوند کی تعلیم اور اس کی راہیں سکھائیں۔ اور یہ لوگ ابرام کے ساتھ اُس کے گھر میں رہے اور اُس کے ساتھ لگے رہے۔
3اور ابرام تین برس تک ملک میں رہا اور تین برس کے بعد خُداوند نے ابرام پر ظاہر ہو کر اُس سے کہا۔ میں وہ رب ہوں جس نے تجھے اُر کاسڈیم سے نکالا اور تیرے تمام دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑایا۔
4اور اِس لِئے اب اگر تُو میری بات سُنتا ہے اور میرے حُکموں اور میرے آئین اور میرے قوانین پر عمل کرتا ہے تو مَیں تیرے دشمنوں کو تیرے آگے گرا دوں گا اور تیری نسل کو آسمان کے ستاروں کی مانند بڑھاؤں گا اور تیرے ہاتھوں کے سب کاموں پر برکت بھیجوں گا اور تجھ کو کسی چیز کی کمی نہ ہوگی۔
5اب اُٹھ اور اپنی بیوی کو اور اپنا سب کچھ لے کر کنعان کے ملک میں جا اور وہیں رہ اور میں وہاں تیرے لئے خدا بن کر رہوں گا اور تجھے برکت دوں گا۔ اور ابرام اُٹھا اور اپنی بیوی اور اپنی تمام ملکیت کو لے کر ملک کنعان کو چلا گیا جیسا کہ رب نے اُسے کہا تھا۔ اور ابرام پچاس برس کا تھا جب وہ حاران سے نکلا۔
6اور ابرام ملک کنعان میں آیا اور شہر کے بیچ میں رہنے لگا اور وہاں اس نے اپنا خیمہ بنی کنعان کے باشندوں کے درمیان لگایا۔
7اور خُداوند ابرام کو جب وہ کنعان کی سرزمین پر آیا تو اُس پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا کہ یہ وہ مُلک ہے جو میں نے تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دوں گا اور تیری نسل کو آسمان کے ستاروں کی مانند کر دوں گا اور تیری نسل کو میراث کے طور پر وہ تمام زمینیں دوں گا جو تو دیکھتا ہے۔
8اور ابرام نے اُس جگہ جہاں خُدا نے اُس سے کہا تھا ایک مذبح بنایا اور ابرام نے وہیں خُداوند کا نام پکارا۔
9اُس وقت ،کنعان کی سرزمین میں ابرام کے قیام کے تین سال کے اختتام پر ،اُسی سال نوح کی وفات ہوئی ،جو ابرام کی زندگی کا 88واں سال تھا۔ اور نوح کے جتنے دن زندہ رہے وہ ساڑھے نو سو سال تھے اور وہ مر گیا۔
10اور ابرام ملکِ کنعان میں رہتا تھا ،وہ ،اُس کی بیوی اور اُس کا سب کچھ اور اُن سب کے ساتھ جو اُس کے ساتھ تھے اور اُن لوگوں کے ساتھ جو اُس کے ساتھ آئے تھے۔ لیکن ابرام کا بھائی نحور اور اُس کا باپ تارح اور حاران کا بیٹا لوط اور اُن کے سب لوگ حاران میں رہتے تھے۔
11ملک کنعان میں ابرام کے رہنے کے پانچویں سال میں سدوم اور عمورہ اور میدان کے تمام شہروں نے عیلام کے بادشاہ کدر لاومر کی حکومت سے بغاوت کی۔ کیونکہ میدان کے شہروں کے تمام بادشاہوں نے بارہ سال تک کدورلاومر کی خدمت کی اور اسے سالانہ ٹیکس دیا لیکن تیرھویں سال کے ان دنوں میں وہ اس سے بغاوت کر گئے۔
12اور ابرام کے ملک کنعان میں رہنے کے دسویں سال میں سنار کے بادشاہ نمرود اور ایلام کے بادشاہ کدورلاومر کے درمیان جنگ ہوئی اور نمرود کدورلاومر سے لڑنے اور اسے زیر کرنے آیا۔
13کِدور لاومر اُس وقت نمرود کے لشکروں کے سرداروں میں سے ایک تھا اور جب بُرج کے تمام لوگ منتشر ہو گئے تھے اور جو باقی رہ گئے تھے وہ بھی روئے زمین پر بکھر گئے تھے ،کدورلاومر نے ایلام کی سرزمین پر جا کر اُس پر حکومت کی اور اپنے مالک سے بغاوت کی۔

14اور اُن دنوں میں جب نمرود نے دیکھا کہ میدان کے شہروں نے بغاوت کر دی ہے تو وہ غرور اور غصے کے ساتھ کدرلاومر سے جنگ کرنے کو آیا اور نمرود نے اپنے تمام شہزادوں اور رعایا کو تقریباً سات لاکھ آدمی جمع کر کے کدورلاومر کے خلاف کیا اور کدورلاومر اُس سے ملنے کے لیے نکلا اور وہ پانچ ہزار آدمیوں کے ساتھ بابل اور بابل کے درمیان جنگ کے لیے تیار ہوئے۔ شنار۔
15اور وہ سب بادشاہ وہاں لڑے اور نمرود اور اُس کے لوگ کدورلاومر کے لوگوں کے سامنے مارے گئے اور نمرود کے آدمیوں سے تقریباً چھ لاکھ مارے گئے اور بادشاہ کا بیٹا مردون اُن کے درمیان گرا۔
16اور نمرود بھاگا اور شرمندہ ہو کر اپنے ملک میں واپس آیا اور وہ ایک مدت تک کدورلاومر کے تابع رہا اور کدورلاومر اپنے ملک کو واپس آیا اور اپنے لشکر کے شہزادوں کو اپنے ارد گرد رہنے والے بادشاہوں کے پاس الاسر کے بادشاہ اریوک کے پاس بھیج دیا اور ٹڈل کے پاس بھیجا ،اور وہ سب اس کے ہمنوا تھے اور وہ سب کو اس کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا تھا۔ احکامات
17اور یہ ملک کنعان میں ابرام کے رہنے کے پندرھویں سال میں تھا جو ابرام کی زندگی کا سترواں سال ہے اور اسی سال خداوند ابرام پر ظاہر ہوا اور اس نے اس سے کہا کہ میں خداوند ہوں جو تمہیں اُور کسدیم سے نکال لایا تاکہ تمہیں یہ ملک میراث میں دوں۔
18اس لیے اب میرے آگے چل اور کامل ہو کر میرے حکموں پر عمل کر کیونکہ میں تجھے اور تیری نسل کو یہ ملک میراث کے طور پر دریائے معزرایم سے لے کر دریائے فرات تک دوں گا۔
19اور تُو سلامتی اور اچھی عمر میں اپنے باپ دادا کے پاس آئے گا اور چوتھی نسل یہیں اِس ملک میں واپس آئے گی اور ہمیشہ کے لیے اُس کی میراث پائے گی۔ اور ابرام نے ایک مذبح بنایا اور اُس نے خُداوند کا نام پکارا جو اُس پر ظاہر ہوا اور اُس نے خُداوند کے لِئے مذبح پر قُربانیاں چڑھائیں۔
20اُس وقت ابرام واپس آیا اور اپنے باپ اور ماں اور اپنے باپ کے گھر والوں کو دیکھنے کے لیے حاران کو گیا اور ابرام اور اُس کی بیوی اور اُس کے سب لوگ حاران کو واپس آئے اور ابرام پانچ سال تک حاران میں رہا۔
21اور حاران کے بہت سے لوگ جو تقریباً 72 آدمی تھے ابرام کے پیچھے ہو لئے اور ابرام نے انہیں خداوند کی تعلیم اور اس کے طریقے سکھائے اور اس نے انہیں خداوند کو پہچاننا سکھایا۔
22اُن دِنوں میں خُداوند ابرام کو حاران میں ظاہر ہوا اور اُس نے اُس سے کہا دیکھ مَیں نے بیس برس پہلے تجھ سے یہ کہا تھا۔
23اپنی زمین سے ،اپنی جائے پیدائش اور اپنے باپ کے گھر سے نکل جا ،اس ملک کی طرف جو میں نے تمہیں اور تمہارے بچوں کو دینے کے لیے دکھایا ہے ،کیونکہ وہاں میں تمہیں برکت دوں گا ،اور تمہیں ایک عظیم قوم بناؤں گا ،اور تمہارا نام عظیم کروں گا ، اور تجھ میں زمین کے خاندان برکت پائیں گے۔
24پس اب اُٹھ ،تُو ،تیری بیوی اور تیرا سب کچھ ،ہر ایک جو تیرے گھر میں پیدا ہوا اور اُن سب جانوں کو جو تُو نے حاران میں پیدا کی ہیں ،اِس جگہ سے نکل جا اور اُن کو اپنے ساتھ یہاں سے نکال کر کنعان کی سرزمین کو لوٹ جا۔
25اور ابرام اُٹھا اور اپنی بیوی سارؔی اور اُس کا سب کچھ اور اُس سب کو جو اُس کے گھر میں پیدا ہوئے اور اُن جانوں کو جو اُنہوں نے حاران میں بنایا تھا ساتھ لے کر کنعان کے ملک کو جانے کو نکلا۔
26اور ابرام خداوند کے کہنے کے مطابق چلا گیا اور کنعان کے ملک کو واپس آیا۔ اور اپنے بھائی حاران کا بیٹا لوط اُس کے ساتھ گیا اور ابرام پچھتر برس کا تھا جب وہ حاران سے ملکِ کنعان کو واپس جانے کے لیے نکلا۔
27اور وہ ابرام کے خُداوند کے کہنے کے مُطابق مُلکِ کنعان میں آیا اور اُس نے اپنا خیمہ لگایا اور ممرے کے میدان میں رہنے لگا اور اُس کے ساتھ اُس کے بھائی کا بیٹا لوط اور سب اُس کا تھا۔
28اور خُداوند نے پِھر ابرام کو دِکھائی دی اور کہا مَیں تیری نسل کو یہ مُلک دُوں گا۔ اور وہاں اُس نے خُداوند کے لِئے ایک مذبح بنایا جو اُس پر ظاہر ہوا جو ممرے کے میدانوں میں آج تک موجود ہے۔

باب14

1اُن دِنوں شِنار کے مُلک میں ایک دانا آدمی تھا جو ہر طرح کی دانائی میں سمجھدار اور خوبصورت شکل کا تھا لیکن وہ غریب اور مسکین تھا۔ اس کا نام Rikayon تھا اور وہ خود کو سنبھالنے کے لیے مشکل سے تیار تھا۔
2اور اُس نے مصر جانے کا ارادہ کیا ،مصر کے بادشاہ عنوم کے بیٹے اوسویرس کے پاس ،بادشاہ کو اپنی حکمت ظاہر کرنے کے لیے۔ شاید اُس کی نظر میں فضل ہو ،اُسے اُٹھانے اور اُس کی دیکھ بھال کرنے کے لیے۔ اور Rikayon نے ایسا ہی کیا۔
3اور جب ریکایون مصر آیا تو اس نے مصر کے باشندوں سے بادشاہ کے متعلق پوچھا تو مصر کے باشندوں نے اسے مصر کے بادشاہ کا دستور بتایا ،کیونکہ اس وقت مصر کے بادشاہ کا دستور تھا کہ وہ اپنے شاہی محل سے جاتا تھا اور سال میں صرف ایک دن بیرون ملک نظر آتا تھا اور اس کے بعد بادشاہ اپنے محل میں واپس آ کر وہیں رہتا تھا۔
4اور جس دِن بادشاہ نکلا اُس نے مُلک میں فَیصلہ کِیا اور اُس دِن ہر ایک سُوٹے والا بادشاہ کے حضُور اُس کی درخواست لینے آیا۔
5اور جب رِکایُون نے مِصر کے رواج کے بارے میں سُنا کہ وہ بادشاہ کے حضُور نہیں آ سکتا تو اُسے بڑا رنج ہوا اور بہت رنج ہوا۔
6اور شام کو رِکایون باہر گیا اور اُسے ایک کھنڈر گھر ملا جو پہلے مصر میں پکانے کا گھر تھا اور وہ ساری رات وہیں رُوح کی تلخی اور بھوک سے چٹکی بجاتا رہا اور اُس کی آنکھوں سے نیند اُڑ گئی۔
7اور رِکایون نے اپنے اندر سوچا کہ بادشاہ کے آنے تک اُسے شہر میں کیا کرنا چاہیے اور وہ وہاں اپنے آپ کو کیسے برقرار رکھ سکتا ہے۔
8اور وہ صُبح کو اُٹھ کر گھومتا پھرتا تھا اور اپنی راہ میں اُن لوگوں سے ملا جو سبزیاں اور طرح طرح کے بیج بیچتے تھے جن سے وہ باشندوں کو فراہم کرتے تھے۔

9اور ریکاون نے بھی ایسا ہی کرنا چاہا تاکہ شہر میں نگہداشت کی جائے لیکن وہ لوگوں کے رسم و رواج سے ناواقف تھا اور وہ ان کے درمیان ایک اندھے کی طرح تھا۔
10اور اُس نے جا کر سبزیاں منگوا کر اُن کو بیچنے کے لِئے اُس کے آس پاس جمع ہو کر اُس کا مذاق اُڑایا اور اُس سے اُس کی سبزی لے لی اور اُس کے پاس کُچھ نہ چھوڑا۔
11اور وہ روح کی تلخی میں وہاں سے اُٹھا اور سسکتے ہوئے اُس گھر میں گیا جس میں وہ ساری رات پہلے رہا تھا اور دوسری رات وہیں سو گیا۔
12اور اُس رات اُس نے پھر اپنے اندر سوچا کہ وہ اپنے آپ کو بھوک سے کیسے بچا سکتا ہے ،اور اُس نے ایک منصوبہ بنایا کہ کیسے عمل کیا جائے۔
13اور وہ صُبح کو اُٹھا اور چالاکی سے کام لیا اور جا کر ہڑبڑا کے تیس مضبوط آدمیوں کو اُن کے جنگی ساز ہاتھ میں لئے کرائے پر لے گیا اور اُن کو مصری قبر کی چوٹی پر لے گیا اور اُن کو وہاں رکھ دیا۔
14اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ بادشاہ یُوں فرماتا ہے کہ اپنے آپ کو مضبُوط رکھو اور بہادر بنو اور جب تک چاندی کے دو سو سِکّے نہ دیے جائیں اُس وقت تک کسی کو یہاں دفن نہ کیا جائے۔ اور اُن آدمیوں نے اُس سال پورے مصر کے لوگوں کے ساتھ رِکایون کے حکم کے مطابق کیا۔
15اور آٹھ مہینوں میں رِکایون اور اُس کے آدمیوں نے چاندی اور سونے کی بڑی دولت جمع کی اور رِکایون نے بہت سارے گھوڑے اور دوسرے جانور لے لیے اور اُس نے اور آدمیوں کو کام پر رکھا اور اُس نے اُنہیں گھوڑے دیے اور وہ اُس کے ساتھ رہے۔
16اور جب سال بھر آیا تو جب بادشاہ شہر میں نکلا تو مصر کے تمام باشندے اُس سے رِکایون اور اُس کے آدمیوں کے کام کے بارے میں بات کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے۔
17اور بادشاہ مقررہ دن پر نکلا اور تمام مصری اُس کے سامنے آئے اور اُس سے پکار کر کہا۔
18بادشاہ ابد تک زندہ رہے۔ تُو شہر میں اپنے نوکروں سے کیا کرتا ہے کہ جب تک اتنی چاندی اور سونا نہ دیا جائے کسی میت کو دفنانے کی اجازت نہ دے۔ کیا پہلے بادشاہوں کے زمانے سے یہاں تک کہ آدم کے زمانے سے لے کر آج تک پوری زمین میں کبھی ایسا ہوا تھا کہ مُردوں کو صرف ایک مقررہ قیمت پر دفن نہ کیا جائے؟
19ہم جانتے ہیں کہ بادشاہوں کا یہ دستور ہے کہ وہ زندوں سے سالانہ ٹیکس لیتے ہیں لیکن تُو نہ صرف یہ کرتا ہے بلکہ مُردوں سے بھی روزانہ ٹیکس لگاتا ہے۔
20اَے بادشاہ ،اب ہم اِس کو برداشت نہیں کر سکتے ،کیونکہ اِس کی وجہ سے سارا شہر اُجڑ گیا اور کیا تُو نہیں جانتا؟
21اور جب بادشاہ نے وہ سب باتیں سُنیں جو اُن کی کہی تھیں وہ بہت غصے میں تھا اور اُس کا غصہ اُس کے اندر اِس بات سے بھڑک اُٹھا کیونکہ اُسے اِس بات کا کچھ پتہ نہیں تھا۔
22بادشاہ نے کہا کون اور کہاں ہے جو میرے حکم کے بغیر میرے ملک میں یہ شرارت کرنے کی جرأت کرتا ہے؟ ضرور بتاؤ گے۔
23اور اُنہوں نے اُسے رِکایُون اور اُس کے آدمیوں کے سب کام بتائے اور بادشاہ کا غصہ بھڑکا اور اُس نے رِکایُون اور اُس کے آدمیوں کو اپنے سامنے لانے کا حُکم دیا۔
24اور رِکایون نے تقریباً ایک ہزار بچوں اور بیٹوں کو لے کر اُن کو ریشم اور کڑھائی کے کپڑے پہنائے اور اُن کو گھوڑوں پر بٹھا کر اپنے آدمیوں کے ذریعے بادشاہ کے پاس بھیجا اور اُس نے بڑی مقدار میں چاندی اور سونا اور قیمتی جواہر اور ایک مضبوط اور خوبصورت گھوڑا بادشاہ کے لیے تحفہ کے طور پر لیا جس کے ساتھ وہ اُس کے سامنے زمین پر اترا اور اُس کے سامنے جھک گیا۔ اور بادشاہ ،اس کے نوکر اور مصر کے تمام باشندے ریکائیون کے کام پر حیران ہوئے اور انہوں نے اس کی دولت اور اس تحفے کو دیکھا جو وہ بادشاہ کے پاس لایا تھا۔
25اور یہ بات بادشاہ کو بہت پسند آئی اور وہ اس پر حیران ہوا۔ اور جب ریکائیون اُس کے سامنے بیٹھا تو بادشاہ نے اُس سے اُس کے تمام کاموں کے بارے میں پوچھا اور رِکایون نے بادشاہ ،اُس کے نوکروں اور مصر کے تمام باشندوں کے سامنے اپنی تمام باتیں سمجھداری سے کہیں۔
26اور جب بادشاہ نے رِکایون اور اُس کی حکمت کی باتیں سُنیں تو رِکایُون کو اُس کی نظر میں فضل نظر آیا اور اُس نے بادشاہ کے تمام نوکروں اور مصر کے تمام باشندوں کی طرف سے اُس کی حکمت اور عمدہ تقریروں کی وجہ سے فضل اور مہربانی سے ملاقات کی اور اُس وقت سے وہ اُس سے بے حد محبت کرنے لگے۔
27بادشاہ نے جواب دیا اور رِکایون سے کہا کہ تیرا نام اب رِکایون نہیں کہلائے گا بلکہ تیرا نام فرعون ہو گا کیونکہ تو نے مُردوں سے محصول لیا تھا۔ اور اس نے اپنا نام فرعون رکھا۔
28اور بادشاہ اور اُس کی رعایا رِکایون کو اُس کی حکمت کے سبب سے پیار کرتے تھے اور اُنہوں نے مصر کے تمام باشندوں سے مشورہ کیا کہ اُسے بادشاہ کے ماتحت بنایا جائے۔
29اور مصر کے تمام باشندوں اور اس کے حکیموں نے ایسا ہی کیا اور یہ مصر میں ایک قانون بنا۔
30اور اُنہوں نے ریکائیون فرعون کو مصر کے بادشاہ اوسویرس کے ماتحت پریفیکٹ بنایا ،اور رِکایون فرعون مصر پر حکومت کرتا تھا ،روزانہ پورے شہر کے ساتھ انصاف کرتا تھا ،لیکن اوسویرس بادشاہ سال میں ایک دن ملک کے لوگوں کا انصاف کرتا تھا ، جب وہ ظاہر کرنے کے لیے نکلتا تھا۔
31اور فرعون نے بڑی چالاکی سے مصر کی حکومت پر قبضہ کر لیا اور مصر کے تمام باشندوں سے ٹیکس وصول کیا۔
32اور مصر کے تمام باشندے فرعون رِکاون سے بہت پیار کرتے تھے اور اُنہوں نے ہر اُس بادشاہ کو بلانے کا حکم دیا جو اُن پر اور اُن کی نسل پر مصر میں حکومت کرے ،فرعون۔
33اِس لیے اُس وقت سے لے کر اب تک جتنے بادشاہ مصر میں حکومت کرتے رہے وہ سب فرعون کہلاتے ہیں۔

باب15

1اور اُس سال ملکِ کنعان میں شدید قحط پڑا اور اُس ملک کے باشندے قحط کے سبب سے باقی نہ رہ سکے کیونکہ وہ بہت سخت تھا۔
2اور ابرام اور اُس کے سب لوگ قحط کے سبب سے اُٹھے اور مصر کو گئے اور جب وہ مِصرائیم کے نالے پر تھے تو راستے کی تھکاوٹ سے آرام کرنے کے لیے کچھ دیر وہیں رہے۔
3اور ابرام اور ساریؔ نالہ مِصرائیم کی سرحد پر چل رہے تھے اور ابرام نے اپنی بیوی سارئی کو دیکھا کہ وہ بہت خوبصورت ہے۔
4اور ابرام نے اپنی بیوی سارئی سے کہا کہ جب سے خُدا نے تجھے ایسے خوبصورت چہرے سے پیدا کیا ہے اِس لئے مَیں مصریوں سے ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل کر کے تجھے لے نہ جائیں کیونکہ اِن جگہوں پر خدا کا خوف نہیں ہے۔
5تو یقیناً تُو یہ کرے گا کہ تُو میری بہن ہے اُن سب سے جو تجھ سے پوچھیں تاکہ میرا بھلا ہو اور ہم زندہ رہیں اور مارے نہ جائیں۔
6اور ابرام نے اُن تمام لوگوں کو جو قحط کی وجہ سے اپنے ساتھ مصر آئے تھے یہی حکم دیا۔ اُس نے اپنے بھتیجے لوط کو بھی حکم دیا'' ،اگر مصری تم سے سارئی کے بارے میں پوچھیں تو کہو کہ وہ ابرام کی بہن ہے۔
7اور اِن سب حُکموں کے باوجود ابرام نے اُن پر بھروسا نہ کِیا بلکہ اُس نے سارِی کو لے کر اُسے سینے میں رکھ کر اُن کے برتنوں میں چھپا دیا کیونکہ اَبرام مصریوں کی شرارتوں کی وجہ سے سارِی کے بارے میں بہت فکر مند تھا۔
8اور ابرام اور اُس کے سب لوگ مِتزرائیم کی ندی سے اُٹھ کر مصر کو آئے۔ اور وہ شہر کے پھاٹکوں میں داخل نہیں ہوئے تھے کہ پہرے دار اُن کے پاس کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ جو کچھ تمہارے پاس ہے اس میں سے بادشاہ کو دسواں حصہ دو اور پھر تم شہر میں آ سکتے ہو۔ اور ابرام اور اس کے ساتھیوں نے ایسا ہی کیا۔
9اور ابرام اپنے ساتھیوں کے ساتھ مصر کو آیا اور جب وہ آئے تو وہ صندوق لے آئے جس میں سارئی چھپا ہوا تھا اور مصریوں نے وہ سینہ دیکھا۔
10اور بادشاہ کے خادموں نے ابرام کے پاس آ کر کہا کہ تیرے یہاں اس سینے میں کیا ہے جو ہم نے نہیں دیکھا؟ اب تم سینہ کھولو اور جو کچھ اس میں ہے اس کے بادشاہ کو دسواں حصہ دو۔
11اور ابرام نے کہا کہ میں اس صندوق کو نہیں کھولوں گا بلکہ جو کچھ تم مانگو گے میں دوں گا۔ فرعون کے افسروں نے ابرام کو جواب دیا کہ یہ قیمتی پتھروں کا صندوق ہے اس کا دسواں حصہ ہمیں دے دو۔
12ابرام نے کہا جو کچھ تم چاہو گے میں دوں گا لیکن تمہیں سینہ نہیں کھولنا چاہیے۔
13اور بادشاہ کے افسروں نے ابرام کو دبایا اور اُنہوں نے سینے تک پہنچ کر زور سے اُسے کھولا اور دیکھا کہ ایک خوبصورت عورت سینے میں تھی۔
14اور جب بادشاہ کے افسروں نے سارئی کو دیکھا تو اُس کی خوبصورتی کی تعریف کی اور فرعون کے تمام سردار اور نوکر سارائی کو دیکھنے کے لیے جمع ہوئے کیونکہ وہ بہت خوبصورت تھی۔ اور بادشاہ کے افسروں نے دوڑ کر فرعون کو سب کچھ بتایا جو انہوں نے دیکھا تھا۔ اور فرعون نے اسے لانے کا حکم دیا اور وہ عورت بادشاہ کے سامنے آئی۔
15اور فرعون نے سارئی کو دیکھا اور وہ اُس سے بے حد خوش ہوئی اور وہ اُس کے حسن سے متاثر ہوا اور بادشاہ اُس کی وجہ سے بہت خوش ہوا اور اُس کے بارے میں خوشخبری دینے والوں کو تحفہ دیا۔
16اور اُس عورت کو فرعون کے گھر لایا گیا اور ابرام اپنی بیوی کے سبب سے غمگین ہوا اور اُس نے خُداوند سے دُعا کی کہ اُسے فرعون کے ہاتھ سے چھڑائے۔
17اور سارئی نے بھی اُس وقت دعا کی اور کہا اے خُداوند خُدا تُو نے میرے خُداوند ابرام سے کہا تھا کہ وہ اپنے مُلک اور اپنے باپ کے گھر سے کنعان کے مُلک میں چلا جائے اور تُو نے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ تیرے حکموں پر عمل کرے گا تو اُس کے ساتھ بھلائی کرے گا۔ اب دیکھ ہم نے وہی کیا جس کا تو نے ہمیں حکم دیا تھا ،اور ہم نے اپنی زمین اور اپنے خاندانوں کو چھوڑ دیا ،اور ہم ایک اجنبی ملک اور ایسی قوم میں چلے گئے جنہیں ہم پہلے نہیں جانتے تھے۔
18اور ہم اس ملک میں قحط سے بچنے کے لیے آئے تھے ،اور یہ بُرا حادثہ میرے ساتھ پیش آیا ہے۔ اب اے خداوند خدا ہمیں نجات دے اور اس ظالم کے ہاتھ سے بچا لے اور اپنی رحمت کی خاطر میرے ساتھ بھلائی کر۔
19اور خُداوند نے ساریؔ کی آواز سُنی اور خُداوند نے ایک فرِشتہ کو بھیجا کہ سارَی کو فرعون کے قبضہ سے نجات دے۔
20اور بادشاہ آ کر سارئی کے سامنے بیٹھ گیا اور دیکھا کہ خُداوند کا ایک فرِشتہ اُن پر کھڑا ہے اور اُس نے ساریؔ کو دِکھائی دی اور اُس سے کہا ڈرو مت کیونکہ خُداوند نے تیری دُعا سُن لی ہے۔
21اور بادشاہ نے سارئی کے پاس جا کر اس سے کہا کہ وہ آدمی کیا ہے جو تجھے یہاں لایا ہے؟ اور اس نے کہا وہ میرا بھائی ہے۔
22اور بادشاہ نے کہا ،یہ ہم پر فرض ہے کہ ہم اُسے عظیم بنائیں ،اُسے بلند کریں اور اُس کے ساتھ وہ تمام بھلائی کریں جس کا آپ ہمیں حکم دیں گے۔ اور اُس وقت بادشاہ نے ابرام کو چاندی ،سونا اور قیمتی جواہر بھیجا جن میں مویشی ،نوکر اور نوکرانی بھی شامل تھی۔ اور بادشاہ نے ابرام کو لانے کا حکم دیا اور وہ بادشاہ کے گھر کے صحن میں بیٹھا اور بادشاہ نے اُس رات ابرام کو بہت سرفراز کیا۔
23اور بادشاہ سارائی سے بات کرنے کے لیے قریب آیا اور اُس نے اُس کو چھونے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا جب فرشتے نے اُسے زور سے مارا اور وہ گھبرا گیا اور اُس کے پاس جانے سے گریز کیا۔
24اور جب بادشاہ سرائے کے قریب پہنچا تو فرشتے نے اسے زمین پر مارا اور ساری رات اس کے ساتھ ایسا ہی کرتا رہا اور بادشاہ گھبرا گیا۔
25اور اُس رات فرشتے نے بادشاہ کے سب نوکروں اور اُس کے سارے گھرانے کو سارائی کے سبب سے مارا اور اُس رات فرعون کے گھر والوں میں بڑا ماتم ہوا۔

26اور فرعون نے اپنی مصیبت کو دیکھ کر کہا کہ یقیناً اس عورت کی وجہ سے میرے ساتھ یہ ہوا ہے اور اس نے اپنے آپ کو اس سے کچھ دور کر دیا اور اس سے اچھی باتیں کہیں۔
27اور بادشاہ نے سارئی سے کہا کہ جس آدمی کے ساتھ تم یہاں آئی ہو مجھے بتاؤ۔ سارئی نے کہا یہ آدمی میرا شوہر ہے اور میں نے تجھ سے کہا کہ یہ میرا بھائی ہے کیونکہ مجھے ڈر تھا کہ کہیں تُو اُسے شرارت سے مار نہ ڈالے۔
28اور بادشاہ نے سرائے سے دور رکھا اور خُداوند کے فرشتے کی آفتیں اُس پر اور اُس کے گھرانے سے رک گئیں۔ اور فرعون کو معلوم تھا کہ وہ سارئی کے سبب سے مارا گیا ہے اور بادشاہ اس سے بہت حیران ہوا۔
29اور صُبح کو بادشاہ نے ابرام کو بُلا کر اُس سے کہا تُو نے میرے ساتھ یہ کیا کِیا؟ تُو نے کیوں کہا کہ یہ میری بہن ہے جس کی وجہ سے میں نے اُسے اپنے پاس بیاہ لیا اور یہ بڑی آفت مجھ پر اور میرے گھر والوں پر آئی۔
30پس اب تیری بیوی یہاں ہے اسے لے جا اور ہمارے ملک سے چلی جا ورنہ ہم سب اس کی وجہ سے مر جائیں۔ اور فرعون نے ابرام کو دینے کے لیے اور بھی مویشی ،نوکر اور لونڈیاں اور چاندی اور سونا لے لیا اور اُس نے اُس کی بیوی سارئی کو واپس کر دیا۔
31اور بادشاہ نے ایک کنواری کو لے لیا جسے اُس نے اپنی لونڈیوں سے جنم دیا تھا اور اُس نے اُسے لَونڈی کے طور پر سرائے کو دے دیا۔
32اور بادشاہ نے اپنی بیٹی سے کہا کہ میری بیٹی کا اس آدمی کے گھر میں لونڈی بننا تیرے لئے میرے گھر کی مالکن بننے سے بہتر ہے جب ہم نے اس عورت کی وجہ سے جو برائی ہم پر پڑی ہے دیکھ لی۔
33اور ابرام اُٹھا اور وہ اور اُس کا سب کچھ مصر سے چلا گیا۔ اور فرعون نے اپنے چند آدمیوں کو حکم دیا کہ وہ اس کے اور اس کے ساتھ جانے والے تمام لوگوں کو ساتھ لے جائیں۔
34اور ابرام مُلکِ کنعان میں اُس جگہ پر لوٹا جہاں اُس نے مذبح بنایا تھا جہاں اُس نے پہلے اپنا خیمہ لگایا تھا۔
35اور ابرام کے بھائی حاران کے بیٹے لوط کے پاس مویشیوں ،بھیڑبکریوں اور گائے بَیلوں اور خیموں کا بہت بڑا ذخیرہ تھا کیونکہ رب ابرام کے سبب سے اُن پر مہربان تھا۔
36اور جب ابرام ملک میں رہتا تھا تو لوط کے چرواہوں نے ابرام کے چرواہوں سے جھگڑا کیا کیونکہ ان کی جائیداد اتنی زیادہ تھی کہ وہ ملک میں اکٹھے نہیں رہ سکتے اور زمین ان کے مویشیوں کی وجہ سے ان کو برداشت نہیں کر سکتی تھی۔
37اور جب ابرام کے چرواہے اپنے بھیڑبکریوں کو چرانے جاتے تھے تو وہ ملک کے لوگوں کے کھیتوں میں نہیں جاتے تھے لیکن لوط کے چرواہوں کے مویشیوں نے اس کے برعکس کیا تھا کیونکہ انہیں ملک کے لوگوں کے کھیتوں میں چرانے کے لیے مجبور کیا گیا تھا۔
38اور مُلک کے لوگوں نے یہ واقعہ روزانہ دیکھا اور وہ ابرام کے پاس آئے اور لوط کے چرواہوں کی وجہ سے اُس سے جھگڑنے لگے۔
39اور ابرام نے لُوط سے کہا تُو میرے ساتھ یہ کیا کر رہا ہے کہ مُلک کے باشندوں کے سامنے مجھے حقیر سمجھے کہ تو اپنے چرواہے کو حکم دیتا ہے کہ اپنے مویشیوں کو دوسرے لوگوں کے کھیتوں میں چرائے؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ مَیں اِس مُلک میں بنی کنعان میں پردیسی ہوں اور تُو میرے ساتھ ایسا کیوں کرے گا؟
40اور ابرام اس کی وجہ سے ہر روز لوط سے جھگڑا کرتا تھا لیکن لوط نے ابرام کی نہ سنی اور وہ ایسا ہی کرتا رہا اور ملک کے باشندوں نے آ کر ابرام کو بتایا۔
41اور ابرام نے لُوط سے کہا تُو کب تک مُلک کے باشندوں کے ساتھ ٹھوکر کا باعث بنے گا؟ اب میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ ہمارے درمیان مزید جھگڑا نہ ہو کیونکہ ہم رشتہ دار ہیں۔
42لیکن میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھ سے الگ ہو جائیں ،جا کر ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں آپ اپنے مویشیوں اور آپ کی تمام ملکیت کے ساتھ رہ سکیں ،لیکن اپنے آپ کو مجھ سے اور اپنے گھر والوں سے دوری پر رکھیں۔
43اور میرے پاس سے جانے سے مت گھبراؤ ،کیونکہ اگر کوئی تمہیں چوٹ پہنچائے تو مجھے بتاؤ اور میں اس سے تمہارا بدلہ لوں گا ،صرف مجھ سے دور ہو جاؤ۔
44اور جب ابرام نے یہ سب باتیں لوط سے کہی تو لوط نے اُٹھ کر یردن کے میدان کی طرف نگاہ کی۔
45اور اُس نے دیکھا کہ اِس جگہ کا سارا پانی پانی سے بھرا ہوا ہے اور انسان کے لیے اور مویشیوں کے لیے چراگاہ کے لیے اچھا ہے۔
46اور لوط ابرام سے اُس جگہ گیا اور وہاں اُس نے اپنا خیمہ لگایا اور سدوم میں رہنے لگا اور وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔
47اور ابرام ممرے کے میدان میں جو حبرون میں ہے بسا اور وہاں اُس نے اپنا خیمہ لگایا اور ابرام اُس جگہ بہت برس تک رہا۔

باب16

1اُس وقت ایلام کے بادشاہ کِدور لاومر نے ہمسایہ کے تمام بادشاہوں کے پاس شِنار کے بادشاہ نمرود کے پاس جو اُس وقت اُس کے ماتحت تھا اور گوئِم کے بادشاہ تِدال اور اِیلاسر کے بادشاہ اریوک کے پاس بھیجا جن سے اُس نے عہد باندھا کہ میرے پاس آؤ اور میری مدد کرو تاکہ ہم اُس شہر کے تمام باشندوں کو تباہ کر سکیں۔ ان تیرہ سالوں سے میرے خلاف بغاوت کی۔
2اور یہ چاروں بادشاہ اپنے تمام خیمہ گاہوں کے ساتھ تقریباً آٹھ لاکھ آدمیوں کے ساتھ چڑھ گئے اور وہ اپنی طرح چلے اور ہر ایک آدمی کو مار ڈالا جو وہ اپنے راستے میں پائے۔
3اور سدوم اور عمورہ کے پانچوں بادشاہ ،ادمہ کا بادشاہ شناب ،زبوئیم کا بادشاہ سمبر ،سدوم کا بادشاہ بیرہ ،عمورہ کا بادشاہ بیرشا اور ضُور کا بادشاہ بلع اُن سے ملنے کو نکلے اور وہ سب ایک ساتھ وادیِ صِدیم میں آ گئے۔
4اور اِن نو بادشاہوں نے سدیم کی وادی میں جنگ کی۔ اور سدوم اور عمورہ کے بادشاہ عیلام کے بادشاہوں کے سامنے مارے گئے۔

5اور سدیم کی وادی چونے کے گڑھوں سے بھری ہوئی تھی اور عیلام کے بادشاہوں نے سدوم کے بادشاہوں کا تعاقب کیا اور سدوم
کے بادشاہ اپنے لشکروں کے ساتھ بھاگ کر چونے کے گڑھوں میں جا گرے اور جو کچھ بچا تھا وہ حفاظت کے لیے پہاڑ پر چلا گیا
اور عیلام کے پانچوں بادشاہوں نے ان کا پیچھا کیا اور ان کا تعاقب کر کے سلطنت کے تمام دروازوں پر قبضہ کر لیا۔
6اور اُنہوں نے سدوم اور عمورہ کے تمام شہروں کو لُوٹ لیا اور اُنہوں نے ابرام کے بھائی لوط اور اُس کی جائیداد کو بھی لے لیا اور
سدوم کے شہروں کا سارا مال چھین لیا اور وہ چلے گئے۔ اور ابرام کے نوکر یونیک نے جو جنگ میں تھا یہ دیکھا اور ابرام کو وہ
سب کچھ بتایا جو بادشاہوں نے سدوم کے شہروں کے ساتھ کیا تھا اور لوط کو اُن کے ہاتھوں اسیر کر لیا گیا تھا۔
7اور ابرام نے یہ سنا اور وہ تقریباً تین سو اٹھارہ آدمیوں کے ساتھ جو اس کے ساتھ تھے اٹھا اور اس رات اس نے ان بادشاہوں کا
تعاقب کیا اور ان کو مارا اور وہ سب ابرام اور اس کے آدمیوں کے سامنے گر پڑے اور ان چاروں بادشاہوں کے سوا کوئی باقی نہ رہا
جو بھاگ گئے اور وہ ہر ایک اپنی اپنی راہ پر چلے گئے۔
8اور ابرام نے سدوم کا سارا مال واپس کر لیا اور اس نے لوط اور اس کی جائیداد اور اس کی بیویاں اور چھوٹوں اور اس کا سب کچھ
بھی واپس لے لیا تاکہ لوط کو کسی چیز کی کمی نہ ہو۔
9اور جب وہ اِن بادشاہوں کو مار کر واپس آیا تو وہ اور اُس کے آدمی سدیم کی وادی سے گزرے جہاں بادشاہوں نے آپس میں جنگ
کی تھی۔
10اور سدوم کا بادشاہ بیرا اور اُس کے باقی آدمی جو اُس کے ساتھ تھے اُس چونے کے گڑھوں سے نکلے جن میں وہ گرے تھے
ابرام اور اُس کے آدمیوں سے ملنے کے لیے۔
11اور یروشلم کا بادشاہ ادونیصدق جو شیم تھا اپنے آدمیوں کے ساتھ ابرام اور اس کے لوگوں سے ملنے روٹی اور مے لے کر نکلا
اور وہ ملک کی وادی میں اکٹھے رہے۔
12اور ادونیصدق نے ابرام کو برکت دی اور ابرام نے اُسے اپنے دشمنوں کی لُوٹ میں سے جو کچھ لایا تھا اُسے دسواں حصہ دیا
کیونکہ عدونصیدق خدا کے سامنے کاہن تھا۔
13اور سدوم اور عمورہ کے تمام بادشاہ جو وہاں تھے اپنے نوکروں کے ساتھ ابرام کے پاس آئے اور اُس سے درخواست کی کہ وہ اُن
کے خادموں کو جن کو اُس نے اسیر کیا تھا واپس کر دے اور ساری جائیداد اپنے پاس لے لے۔
14اور ابرام نے سدوم کے بادشاہوں کو جواب دیا کہ خُداوند کی قسم جس نے آسمان اور زمین کو بنایا اور جس نے میری جان کو تمام
مصیبتوں سے چھڑایا اور جس نے آج کے دن مجھے میرے دشمنوں سے چھڑایا اور میرے ہاتھ میں دے دیا ،میں تم سے کچھ نہیں لوں
گا تاکہ کل تم یہ کہتے ہوئے فخر نہ کرو کہ ابرام ہماری جائیداد سے دولت مند ہو گیا۔
15کیونکہ خُداوند میرا خُدا جس پر میرا بھروسا ہے اُس نے مُجھ سے کہا کہ تُجھے کِسی چیز کی کمی نہ ہو گی کیونکہ میں تیرے ہاتھ
کے سب کاموں میں تجھے برکت دُوں گا۔
16اور اب دیکھو ،یہ سب تمہارا ہے ،اسے لے جاؤ اور جاؤ۔ خُداوند کی حیات کی قسم میں تجھ سے کسی جاندار سے جوتی یا دھاگے
تک نہیں لوں گا ،سوائے ان لوگوں کے کھانے کے خرچ کے جو میرے ساتھ جنگ کے لیے گئے تھے ،اور ان آدمیوں کے حصے جو
میرے ساتھ گئے تھے ،انار ،اشکول اور ممرے ،وہ اور ان کے آدمی اور وہ بھی جو اپنے سامان کی دیکھ بھال کے لیے رہ گئے تھے۔
17اور سدوم کے بادشاہوں نے ابرام کو اُس کے کہنے کے مطابق دیا اور اُس پر دباؤ ڈالا کہ جو کچھ اُس نے چُن لیا لے لیکن اُس
نے نہ لیا۔
18اور اُس نے سدوم کے بادشاہوں اور اُن کے باقی ماندہ آدمیوں کو روانہ کیا اور اُن کو لوط کے بارے میں حکم دیا اور وہ اپنے اپنے
مقامات کو گئے۔
19اور اُس کے بھائی کے بیٹے لوط کو بھی اُس نے اپنی جائداد سمیت روانہ کیا اور وہ اُن کے ساتھ چلا گیا اور لوط اپنے گھر یعنی
سدوم کو لوٹا اور ابرام اور اُس کی قوم ممرے کے میدانوں میں جو حبرون میں ہے اپنے گھر کو لوٹ گئے۔
20اُس وقت خُداوند ابرام پر حبرون میں دوبارہ ظاہر ہوا اور اُس سے کہا ڈرو نہیں تیرا اجر میرے سامنے بہت بڑا ہے کیونکہ میں
تجھے اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ تجھے بڑھا نہ دوں اور تجھے برکت نہ دوں اور تیری نسل کو آسمان کے ستاروں
کی مانند نہ کر دوں جن کی پیمائش اور گنتی نہیں ہو سکتی۔
21اور میں تیری نسل کو یہ تمام زمینیں دوں گا جنہیں تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ،میں انہیں ہمیشہ کے لئے میراث میں دوں
گا ،صرف مضبوط ہو اور خوف نہ کھا ،میرے آگے چل اور کامل بن جا۔
22اور ابرام کی زندگی کے78 ویں سال میں فلگ کا بیٹا رعو مر گیا اور رعو کی تمام عمر دو سو انتیس برس کی ہوئی اور وہ مر گیا۔
23اور ابرام کی بیوی حاران کی بیٹی سارئی ان دنوں بانجھ تھی۔ اُس نے ابرام سے نہ بیٹا پیدا کیا نہ بیٹی۔
24اور جب اُس نے دیکھا کہ اُس کی کوئی اولاد نہیں ہے تو اُس نے اپنی لَونڈی ہاجرہ کو لے لیا جو فرعون نے اُسے دی تھی اور اُس
نے اُسے اپنے شوہر ابرام کو بِیوی کے طور پر دے دیا۔
25کیونکہ ہاجرہ نے سارے کے تمام طریقے سیکھ لیے جیسا کہ سارائی نے اسے سکھایا ،اس لیے وہ اپنی اچھی راہوں پر چلنے میں
کسی بھی طرح سے عاجز نہ تھی۔
26اور سارئی نے ابرام سے کہا دیکھ یہ میری لَونڈی ہاجرہ ہے اُس کے پاس جا کہ وہ میرے گھٹنوں کے بل جنے تاکہ مَیں بھی اُس
سے اولاد پیدا کروں۔
27اور ملک کنعان میں ابرام کے رہنے کے دس سال کے آخر میں جو ابرام کی زندگی کا پچاسیواں سال ہے ،سارئی نے ہاجرہ کو اُس
کے حوالے کر دیا۔
28اور ابرام نے اپنی بیوی سارئی کی بات مانی اور اس نے اپنی لونڈی ہاجرہ کو لیا اور ابرام اس کے پاس آیا اور وہ حاملہ ہو گئی۔

29اور جب ہاجرہ نے دیکھا کہ وہ حاملہ ہو گئی ہے تو بہت خوش ہوئی اور اس کی مالکن کو اس کی نظروں میں حقیر معلوم ہوا اور اس نے اپنے دل میں کہا ،یہ صرف اتنا ہو سکتا ہے کہ میں خدا کے نزدیک اپنی مالکن سارئی سے بہتر ہوں ،کیونکہ جتنے دن میری مالکن میرے مالک کے پاس رہی وہ حاملہ نہیں ہوئی ،لیکن خداوند نے مجھے اتنی مختصر مدت میں حاملہ کر دیا۔
30اور جب سارئی نے دیکھا کہ ہاجرہ ابرام سے حاملہ ہوئی ہے تو سارہ کو اپنی لونڈی پر رشک آیا اور سارئی نے اپنے دل میں کہا یہ یقیناً اور کچھ نہیں بلکہ یہ کہ وہ مجھ سے بہتر ہے۔
31اور سارئی نے ابرام سے کہا کہ میرا قصور تجھ پر ہے کیونکہ جس وقت تو نے خداوند سے اولاد کے لئے دعا کی تھی تو نے میرے سبب سے دعا کیوں نہیں کی کہ خداوند مجھے تیری طرف سے نسل دے۔
32اور جب میں ہاجرہ سے تیری موجودگی میں بات کرتا ہوں تو وہ میری باتوں کو حقیر جانتی ہے کیونکہ وہ حاملہ ہو چکی ہے اور تو اس سے کچھ نہیں کہے گا۔ خدا وند میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرے جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے۔
33اور ابرام نے سارئی سے کہا دیکھ تیری لَونڈی تیرے ہاتھ میں ہے اُس کے ساتھ جو تیری نظر میں اچھا لگتا ہے کر۔ اور سارئی نے اسے ستایا اور ہاجرہ اس کے پاس سے بیابان کو بھاگ گئی۔
34اور خُداوند کے ایک فرِشتہ نے اُسے اُس جگہ جہاں وہ بھاگی تھی ایک کنویں کے پاس مِلی اور اُس سے کہا ڈرو مت کیونکہ میں تیری نسل کو بڑھاؤں گا کیونکہ تیرے ایک بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام اسماعیل رکھے گا۔ اب تو اپنی مالکن سرائے کے پاس واپس آ ، اور اپنے آپ کو اس کے ہاتھ میں دے دے۔
35اور ہاجرہ نے اُس کنویں کا نام بیر لحی روئی رکھا جو قادس اور بیابان بیرد کے درمیان ہے۔
36اور ہاجرہ اُس وقت اپنے آقا کے گھر واپس آئی اور آخری دنوں میں ہاجرہ نے ابرام کے ہاں بیٹا پیدا کیا اور ابرام نے اُس کا نام اسماعیل رکھا۔ اور ابرام چھیاسی برس کا تھا جب اُس نے اُسے جنم دیا۔

باب17

1اور اُن دنوں میں ابرام کی زندگی کے ننانوے سال میں بنی چِتّیم نے بنی توبل سے جنگ کی کیونکہ جب خُداوند نے بنی آدم کو روئے زمین پر پراگندہ کر دیا تھا تو چِتّیم کے لوگ جا کر کنوپیا کے میدان میں مجسم ہو گئے اور وہاں شہر بنائے اور دریائے تبریو کے کنارے رہنے لگے۔
2اور توبل کے لوگ تسکناہ میں رہتے تھے اور اُن کی حدیں دریائے تبریو تک پہنچ گئی تھیں اور بنی توبل نے تسکنان میں ایک شہر بنایا اور اُنہوں نے اپنے باپ توبل کے بیٹے سبینہ کے نام پر سبینہ نام رکھا اور وہ آج تک وہاں آباد ہیں۔
3اور اُس وقت بنی کِتّیم نے بنی توبل سے جنگ کی اور بنی تُوبل بنی کِتّیم کے سامنے مارے گئے اور بنی کِتّیم نے بنی توبل میں سے تین سو ستّر آدمیوں کو مار ڈالا۔
4اور اُس وقت بنی توبل نے بنی کِتّیم سے قَسم کھا کر کہا کہ تم ہمارے درمیان شادی نہ کرو گے اور کوئی اپنی بیٹی کِتّیم کے بیٹوں میں سے کسی کو نہ دے گا۔
5کیونکہ اُن دنوں توبل کی سب بیٹیاں منصفانہ تھیں ،کیونکہ اُس وقت توبل کی بیٹیوں جیسی خوبصورت عورتیں پوری دنیا میں نہیں پائی جاتی تھیں۔
6اور جو لوگ عورتوں کے حسن سے خوش تھے وہ توبل کی بیٹیوں کے پاس گئے اور اُن سے بیویاں لے لیں اور مردوں کے بیٹے اور بادشاہ اور امرا جو عورتوں کے حسن سے بہت خوش تھے اُن دنوں میں توبل کی بیٹیوں سے بیاہ لیا۔
7اور جب تُوبل کے بچوں نے چِتّیم کے بچوں سے قسم کھائی کہ وہ اُن کو اپنی بیٹیاں بیاہ نہ دیں گے تو تین برس گزر گئے تو کِتّیم کے بچوں میں سے تقریباً بیس آدمی توبل کی کچھ بیٹیوں کو لینے گئے لیکن اُنہیں کوئی نہ ملا۔
8کیونکہ بنی توبل نے اپنی قسمیں کھائی تھیں کہ ان سے شادی نہ کریں گے اور وہ اپنی قسموں کو نہیں توڑیں گے۔
9اور فصل کی کٹائی کے دنوں میں توبل کے بچے اپنے کھیتوں میں اپنی فصل کاٹنے کے لیے گئے جب چِتّیم کے جوان جمع ہو کر سبینا شہر کو گئے اور ہر ایک نے توبل کی بیٹیوں میں سے ایک ایک جوان عورت کو لیا اور وہ اپنے اپنے شہروں میں آئے۔
10اور بنی توبل نے یہ سُنا اور وہ اُن سے جنگ کرنے کو گئے اور وہ اُن پر غالب نہ آ سکے کیونکہ پہاڑ اُن سے بہت اونچا تھا اور جب اُنہوں نے دیکھا کہ وہ اُن پر غالب نہیں آ سکتے تو اپنے ملک کو لوٹ گئے۔
11اور اُس سال کے انقلاب کے وقت بنی توبل نے جا کر اُن شہروں سے جو اُن کے نزدیک تھے دس ہزار آدمیوں کو اُجرت پر رکھا اور وہ بنی چِتّیم کے ساتھ جنگ میں گئے۔
12اور بنی توبل اپنے ملک کو تباہ کرنے اور اُن کو تنگ کرنے کے لیے بنی چِتّیم کے ساتھ جنگ میں گئے اور اِس مشغولیت میں بنی توبل چِتّیم کے بچوں پر غالب آئے اور بنی چِتّیم نے یہ دیکھ کر کہ وہ بہت پریشان ہیں ،اُن بچوں کو جو توبل کی بیٹیوں کے پاس تھے اُن بچوں کو اُٹھا کر اُس دیوار پر چڑھا دیا جو توبل کی آنکھوں سے پہلے بنی ہوئی تھی۔
13اور بنی کِتّیم نے اُن سے کہا کیا تُم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں سے جنگ کرنے آئے ہو اور کیا اُس وقت سے لے کر اب تک ہم آپ کا گوشت اور ہڈیاں نہیں سمجھے گئے؟
14اور بنی توبل نے یہ سُن کر بنی کِتّیم سے جنگ کرنا چھوڑ دی اور وہ چلے گئے۔
15اور وہ اپنے شہروں کو لوٹے اور اُس وقت بنی چِتّم نے جمع ہو کر سمندر کے کنارے دو شہر بنائے اور ایک کا نام پرتو اور دوسرے کا اریزہ رکھا۔
16اور ابرام بن تارح اُس وقت ننانوے برس کا تھا۔
17اُس وقت خُداوند اُس پر ظاہر ہوا اور اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں اپنے اور تیرے درمیان عہد باندھوں گا اور تیری نسل کو بہت بڑھاؤں گا اور یہ وہ عہد ہے جو مَیں اپنے اور تیرے درمیان باندھتا ہوں کہ تیرا اور تیرے بعد ہر ایک لڑکا کا ختنہ کیا جائے۔

18آٹھ دن کی عمر میں اس کا ختنہ کیا جائے گا اور یہ عہد تمہارے جسم میں ابدی عہد کے لیے رہے گا۔
19اور اب تیرا نام اب ابرام نہیں بلکہ ابرہام کہلائے گا اور تیری بیوی سارئی نہیں بلکہ سارہ کہلائے گی۔
20کیونکہ میں تم دونوں کو برکت دوں گا اور تمہارے بعد تمہاری نسل کو بڑھاؤں گا کہ تم ایک بڑی قوم بنو گے اور تم سے بادشاہ نکلیں گے۔

باب18

1اور ابرہام نے اُٹھ کر وہ سب کیا جو خُدا نے اُسے حکم دیا تھا اور اُس نے اپنے گھر کے آدمیوں اور اُن لوگوں کو جو اُس کے پیسے سے خریدے تھے لے گئے اور اُن کا ختنہ کرایا جیسا کہ خُداوند نے اُسے حکم دیا تھا۔
2اور کوئی نہیں بچا جس کا ختنہ اس نے نہ کیا ہو اور ابراہیم اور اس کے بیٹے اسماعیل کا ختنہ ان کی چمڑی کے گوشت میں ہوا تھا۔ اسمٰعیل کی عمر تیرہ سال تھی جب ان کی چمڑی کے گوشت میں ختنہ کیا گیا۔
3اور تیسرے دن ابراہیم اپنے خیمے سے باہر نکلا اور اپنے جسم کی تکلیف کے دوران سورج کی گرمی سے لطف اندوز ہونے کے لیے دروازے پر بیٹھ گیا۔
4اور خُداوند نے ممرے کے میدان میں اُس پر دِکھائی دی اور اپنے تین خدمتگار فرشتوں کو اُس کی عیادت کے لیے بھیجا اور وہ خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا اور اُس نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ تین آدمی دور سے آرہے ہیں اور وہ اُٹھ کر اُن سے ملنے کو بھاگا اور وہ اُن کے سامنے جھک کر اپنے گھر لے آیا۔
5اور اُس نے اُن سے کہا ،اگر اب مَیں تُمہاری نظر میں مُحبّت پا ہُوں تو مُڑ کر روٹی کا ایک لقمہ کھاؤ۔ اور اُس نے اُن کو دبایا اور وہ اندر آئے اور اُس نے اُنہیں پانی دیا اور اُنہوں نے اپنے پاؤں دھوئے اور اُس نے اُنہیں خیمے کے دروازے پر ایک درخت کے نیچے بٹھا دیا۔
6اور ابرہام نے دوڑ کر ایک بچھڑا لیا جو نرم اور اچھا تھا اور اس نے اسے مارنے میں جلدی کی اور اپنے نوکر الیعزر کو کپڑے پہنانے کے لیے دیا۔
7اور ابرہام سارہ کے پاس خیمے میں آیا اور اُس نے اُس سے کہا کہ جلدی سے تین پیمانہ باریک کھانے تیار کر اور اُسے گوندھ کر گوشت کے برتن کو ڈھانپنے کے لیے کیک بنا اور اُس نے ایسا ہی کیا۔
8اور ابرہام جلدی سے اُن کے سامنے مکھن اور دودھ اور گائے کا گوشت اور گوشت لایا اور اُن کے سامنے کھانے کے لیے دیا اس سے پہلے کہ بچھڑے کا گوشت کافی ہو جائے اور وہ کھا گئے۔
9اور جب اُنہوں نے کھانا کھایا تو اُن میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ میں زندگی کے وقت کے مطابق تیرے پاس واپس آؤں گا اور تیری بیوی سارہ کے ہاں بیٹا ہوگا۔
10اور اُس کے بعد وہ لوگ چلے گئے اور اُن جگہوں کو چلے گئے جہاں اُنہیں بھیجا گیا تھا۔
11اُن دنوں میں سدوم اور عمورہ کے تمام لوگ اور پانچوں شہروں کے لوگ خُداوند کے خلاف نہایت شریر اور گنہگار تھے اور اُنہوں نے اپنے مکروہ کاموں سے خُداوند کو مشتعل کیا اور وہ خُداوند کے سامنے مکروہ اور حقارت کے ساتھ بڑھاپے میں مضبوط ہو گئے اور اُن دِنوں میں اُن کی شرارتیں اور جرائم خُداوند کے سامنے بڑے تھے۔
12اور اُن کے ملک میں ایک بہت وسیع وادی تھی جو تقریباً آدھے دن کی پیدل چلتی تھی اور اُس میں پانی کے چشمے اور پانی کے اردگرد بہت سی جڑی بوٹیاں تھیں۔
13اور سدوم اور عمورہ کے سب لوگ سال میں چار بار اپنی بیویوں اور بچوں اور ان کے سب لوگوں کے ساتھ وہاں گئے اور وہاں دف بجا کر اور ناچتے ہوئے خوشی منائی۔
14اور خوشی کے وقت وہ سب اُٹھ کر اپنے پڑوسی کی بیویوں کو اور کچھ اپنے پڑوسیوں کی کنواری بیٹیوں کو پکڑ لیتے اور اُن سے لطف اندوز ہوتے اور ہر ایک نے اپنی بیوی اور بیٹی کو اپنے پڑوسی کے ہاتھ میں دیکھا اور ایک لفظ بھی نہ کہا۔
15اور اُنہوں نے صُبح سے رات تک ایسا ہی کیا اور اُس کے بعد ہر ایک مرد اپنے گھر اور ہر ایک عورت اپنے خیمے کو لوٹ گئی۔ اس لیے وہ ہمیشہ سال میں چار بار کرتے تھے۔
16اور جب کوئی اجنبی اُن کے شہروں میں آتا اور اُس سامان کو جو اُس نے خریدا تھا اُن کو وہاں ٹھکانے لگانے کے لیے لاتے تو اِن شہروں کے لوگ مرد ،عورتیں اور بچے ،جوان اور بوڑھے جمع ہوتے اور اُس آدمی کے پاس جاتے اور زبردستی اُس کا سامان لے جاتے اور ہر ایک کو تھوڑا تھوڑا دیتے یہاں تک کہ مالک کا سارا مال جو وہ ملک میں لایا تھا ختم نہ ہو جائے۔
17اور اگر مال کا مالک اُن سے یہ کہہ کر جھگڑتا کہ یہ کام جو تم نے مجھ سے کیا ہے تو وہ ایک ایک کر کے اُس کے پاس آتے اور ہر ایک اُسے وہ چھوٹا دکھاتا جو اُس نے لیا اور طعنے دیتے کہ میں نے تو صرف وہی لیا جو تم نے مجھے دیا تھا۔ اور جب اُس نے اُن سب سے یہ بات سُنی تو وہ اُٹھ کر اُن کے پاس سے غم اور روح کی تلخی میں چلا جاتا ،جب وہ سب اُٹھ کر اُس کے پیچھے چلتے اور بڑے شور اور ہنگامہ کے ساتھ اُسے شہر سے باہر نکال دیتے۔
18اور عیلام کے مُلک کا ایک آدمی تھا جو اپنے گدھے پر بَیٹھا تھا جو آرام سے سڑک پر جا رہا تھا جس نے مختلف رنگوں کا ایک عمدہ چادر اُٹھایا تھا اور وہ چادر گدھے پر رسّی سے بندھا ہوا تھا۔
19اور وہ آدمی اپنے سفر میں سدوم کی گلی سے گزر رہا تھا جب شام کو سورج غروب ہوا اور وہ وہیں ٹھہرا رہا تاکہ رات کو ٹھہرے لیکن کسی نے اسے اپنے گھر میں جانے نہ دیا۔ اور اُس وقت سدوم میں ایک شریر اور شرارتی آدمی تھا جو بدی کرنے میں ماہر تھا اور اُس کا نام ہیڈاد تھا۔
20اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر شہر کی گلی میں مسافر کو دیکھا اور اُس کے پاس آ کر کہا تُو کہاں سے آیا ہے اور کدھر جاتا ہے؟

21اور اُس آدمی نے اُس سے کہا مَیں حبرُون سے ایلام کا سفر کر رہا ہوں جہاں میرا تعلق ہے اور جب مَیں سورج غروب ہوا تو کوئی مجھے اُس کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہ دے گا حالانکہ میرے پاس روٹی اور پانی اور اپنے گدھے کے لیے بھوسا اور برتن بھی تھا اور مجھے کسی چیز کی کمی نہیں تھی۔
22اور حِدد نے جواب میں اُس سے کہا جو تُو چاہے گا مُجھ سے مِل جائے گا لیکن تُو رات بھر گلی میں نہ ٹھہرے گا۔
23اور حِدد اُسے اپنے گھر لے آیا اور اُس نے گدھے سے چادر اُتار کر ڈوری سے اُتار کر اُن کو اپنے گھر لایا اور اُس نے گدھے کو بھوسا اور اُس وقت دیا جب وہ مُسافر ہِداد کے گھر میں کھاتا پیتا تھا اور وہ اُس رات وہیں رہا۔
24اور صبح کو مسافر اپنا سفر جاری رکھنے کے لئے سویرے اُٹھا جب ہدہد نے اُس سے کہا کہ ٹھہرو ،روٹی کے ایک لقمے سے اپنے دل کو تسلی دے اور پھر جا اور اُس آدمی نے ایسا ہی کیا۔ اور وہ اُس کے ساتھ رہا اور جب وہ آدمی جانے کے لیے اُٹھا تو وہ دونوں دن کو ساتھ کھاتے پیتے تھے۔
25اور ہِدد نے اُس سے کہا دیکھ اب دِن ڈھل رہا ہے تو بہتر ہے کہ ساری رات ٹھہرے تاکہ تیرے دل کو تسلی ہو۔ اور اس نے اسے اتنا دبایا کہ وہ ساری رات وہیں رہا اور دوسرے دن وہ جانے کے لئے سویرے اٹھ کھڑا ہوا جب ہدہد نے اسے دبایا اور کہا کہ اپنے دل کو ایک لقمہ روٹی سے تسلی دے اور پھر جا اور وہ دوسرے دن بھی اس کے ساتھ رہا اور کھایا اور پھر وہ آدمی اپنا سفر جاری رکھنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔
26اور حِدد نے اُس سے کہا دیکھ اب دِن ڈھل رہا ہے تو میرے ساتھ رہ تاکہ اپنے دل کو تسلی دے اور صبح سویرے اُٹھ کر اپنے راستے کو چلا جا۔
27اور وہ آدمی نہ رہا بلکہ اُٹھ کر اپنے گدھے پر زین ڈالا اور جب وہ اپنے گدھے پر زین ڈال رہا تھا تو ہدہد کی بیوی نے اپنے شوہر سے کہا دیکھ یہ آدمی دو دن تک ہمارے پاس کھاتا پیتا رہا اور اس نے ہمیں کچھ نہیں دیا اور کیا اب وہ بغیر کچھ دیے ہم سے چلا جائے گا؟ اور حِدد نے اُس سے کہا چُپ رہ۔
28اور اُس آدمی نے اپنے گدھے پر زِین باندھی اور اُس نے حِدد سے کہا کہ اُسے گدھے پر باندھنے کے لیے ڈوری اور چادر دے دے۔
29ہیڈاد نے اُس سے کہا تُو کیا کہتا ہے؟ اور اُس نے اُس سے کہا کہ تُو میرے خُداوند مجھے وہ ڈوری اور مختلف رنگوں سے بنا ہوا چادر دے جو تُو نے اپنے گھر میں چھپا کر رکھا تھا تاکہ اُس کی دیکھ بھال کریں۔
30اور ہیڈاد نے اُس آدمی کو جواب دیا کہ یہ تیرے خواب کی تعبیر ہے یعنی جو ڈوری تو نے دیکھی ہے اُس کا مطلب یہ ہے کہ تیری زندگی ڈوری کی طرح لمبی ہو جائے گی اور ہر طرح کے رنگوں سے رنگے ہوئے چادر کو دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ تیرے پاس انگور کا باغ ہو گا جس میں تو تمام پھلوں کے درخت لگائے گا۔
31مسافر نے جواب دیا" ،ایسا نہیں میرے آقا ،کیونکہ میں جاگ رہا تھا جب میں نے آپ کو ڈوری اور مختلف رنگوں سے بُنی ہوئی چادر بھی دی تھی ،جسے آپ نے میرے لیے گدھے سے اُتار دیا۔ اور حِدد نے جواب میں کہا کہ مَیں نے تجھ کو تیرے خواب کی تعبیر بتائی ہے اور یہ ایک اچھا خواب ہے اور اُس کی تعبیر یہ ہے۔
32اب بنی آدم مجھے چاندی کے چار سِکّے دیتے ہیں جو خوابوں کی تعبیر کے لیے میرا فرض ہے اور میں تجھ سے صرف چاندی کے تین سِکّے مانگتا ہوں۔
33اور اُس آدمی کو ہِداد کی باتوں پر غصہ آیا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا اور ہِداد کو سدوم کے سرق قاضی کے پاس لے گیا۔
34اور اُس شخص نے سرق قاضی کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا جب ہدہد نے جواب دیا کہ ایسا نہیں ہے بلکہ معاملہ یوں ہی قائم ہے۔
اور قاضی نے مسافر سے کہا کہ یہ آدمی ہداد تم سے سچ کہتا ہے کیونکہ وہ خوابوں کی صحیح تعبیر کے لیے شہروں میں مشہور ہے۔
35اور وہ آدمی منصف کی بات پر پکارا اور کہا ،ایسا نہیں میرے رب ،کیونکہ اس دن میں نے اسے وہ ڈوری اور چادر دی تھی جو گدھے پر تھی تاکہ ان کو اس کے گھر میں رکھ دوں۔ اور دونوں نے جج کے سامنے جھگڑا کیا ،ایک نے کہا ،معاملہ ایسا ہی تھا ،اور دوسرا اعلان کر رہا تھا۔
36اور ہیڈاد نے آدمی سے کہا کہ مجھے چاندی کے چار سِکّے دے جو میں اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے لیتا ہوں۔ میں کوئی الاؤنس نہیں دوں گا۔ اور جو چار وقت تم نے میرے گھر میں کھائے تھے اس کا خرچ مجھے دے دو۔
37اور اُس آدمی نے ہِداد سے کہا کہ میں نے تیرے گھر میں جو کچھ کھایا ہے اُس کا مَیں تُجھے حق ادا کر دوں گا صرف وہی ڈوری اور چادر جو تُو نے اپنے گھر میں چھپائی تھی۔
38اور ہیڈاد نے قاضی کے سامنے جواب دیا اور اس آدمی سے کہا کیا میں نے تجھے تیرے خواب کی تعبیر نہیں بتائی تھی؟ ڈوری کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دن ڈوری کی طرح لمبے ہوں گے اور چادر ،کہ آپ کے پاس انگور کا باغ ہو گا جس میں آپ ہر قسم کے پھل دار درخت لگاؤ گے۔
39یہ تیرے خواب کی صحیح تعبیر ہے ،اب مجھے چاندی کے وہ چار سِکّے دے دو جو مجھے معاوضے کے طور پر چاہیے ، کیونکہ میں تجھے کوئی فائدہ نہیں دوں گا۔
40اور وہ شخص ہدہاد کی باتوں پر رونے لگا اور وہ دونوں قاضی کے سامنے جھگڑنے لگے اور قاضی نے اپنے نوکروں کو حکم دیا جنہوں نے اُن کو گھر سے جلدی سے نکال دیا۔
41اور وہ منصف سے جھگڑتے ہوئے چلے گئے جب سدوم کے لوگوں نے ان کی بات سنی اور وہ ان کے گرد جمع ہو گئے اور اجنبی کے خلاف چیخیں ماریں اور اسے جلدی سے شہر سے بھگا دیا۔
42اور وہ آدمی اپنے گدھے پر روح کی تلخی کے ساتھ ،ماتم اور روتا ہوا سفر جاری رکھا۔
43اور جب وہ ساتھ جا رہا تھا تو وہ سدوم کے بگڑے ہوئے شہر میں اس کے ساتھ جو کچھ ہوا اس پر رونے لگا۔

باب19

1اور سدوم کے شہروں کے چار شہروں کے چار قاضی تھے اور اُن کے نام یہ تھے ،سدوم کے شہر میں سرق ،عمورہ میں شرقد ، ادمہ میں زبناک اور زبوئیم میں مینون۔
2اور الیعزر ابرہام کے نوکر نے ان کے مختلف نام رکھے اور اس نے سیرک کو شاکرہ ،شارقد کو شکررا ،زیبناک کو کیزوبیم اور مینن کو متزلوڈن بنا دیا۔
3اور اپنے چار قاضیوں کی خواہش سے سدوم اور عمورہ کے لوگوں نے شہروں کی گلیوں میں بستر بچھا دیے تھے اور اگر کوئی ان جگہوں پر آتا تھا تو وہ اسے پکڑ کر اپنے بستروں میں سے ایک پر لے جاتے تھے اور زبردستی اسے ان میں لیٹتے تھے۔
4اور جب وہ لیٹا تو تین آدمی اُس کے سر پر اور تین اُس کے پاؤں پر کھڑے ہو کر اُسے بستر کی لمبائی سے ناپتے اور اگر وہ آدمی بستر سے چھوٹا ہوتا تو یہ چھ آدمی اُسے ہر ایک سرے پر پھیلاتے اور جب وہ اُن سے پکارتا تو وہ اُسے جواب نہ دیتے۔
5اور اگر وہ بستر سے لمبا ہوتا تو وہ چارپائی کے دونوں کناروں کو ایک ایک سرے پر کھینچتے جب تک کہ آدمی موت کے دروازے تک نہ پہنچ جائے۔
6اور اگر وہ اُن سے فریاد کرتا رہتا تو وہ اُسے جواب دیتے کہ ہمارے ملک میں آنے والے آدمی کے ساتھ ایسا ہی کیا جائے گا۔
7اور جب لوگوں نے یہ سب باتیں سدوم کے شہروں کے لوگوں نے سُنیں تو وہ وہاں آنے سے باز رہے۔
8اور جب کوئی فقیر ان کے ملک میں آتا تو اسے سونا چاندی دیتے اور سارے شہر میں منادی کراتے کہ اسے ایک لقمہ کھانے کو نہ دینا اور اگر وہ اجنبی کچھ دن وہیں رہے اور ایک لقمہ نہ پا کر بھوکا مر جائے تو اس کے مرنے پر شہر کے تمام لوگ آ کر اسے سونا لے جائیں گے جنہوں نے چاندی دی تھی۔
9اور جو چاندی یا سونا پہچان سکتے تھے جو اُنہوں نے اُسے دیا تھا اُسے واپس لے لیا اور اُس کے مرنے پر اُس کے کپڑے بھی اُتار دیے اور وہ اُن سے لڑیں گے اور جو اُس کے پڑوسی پر غالب تھا اُس نے اُن کو لے لیا۔
10اُس کے بعد وہ اُسے لے جائیں گے اور اُسے بیابانوں میں کچھ جھاڑیوں کے نیچے دفن کریں گے۔ اِس طرح اُنہوں نے تمام دِنوں اُن کے ساتھ جو اُن کے پاس آیا اور اُن کی مُلک میں مر گیا۔
11اور وقت کے ساتھ ساتھ سارہ نے الیعزر کو سدوم بھیجا تاکہ لوط سے ملاقات کرے اور اس کی خیریت دریافت کرے۔
12اور الیعزر سدوم کو گیا اور وہ سدوم کے ایک آدمی سے ملا جو ایک اجنبی سے لڑ رہا تھا اور سدوم کے آدمی نے اس غریب آدمی کے سارے کپڑے اتار دئیے اور چلا گیا۔
13اور اُس غریب آدمی نے الیعزر سے فریاد کی اور سدوم کے آدمی نے اُس کے ساتھ جو سلوک کیا تھا اُس کی وجہ سے اُس سے دُعا کی۔
14اُس نے اُس سے کہا تُو اُس غریب آدمی کے ساتھ جو تیری مُلک میں آیا تھا ایسا کیوں کرتا ہے؟
15اور سدوم کے آدمی نے الیعزر کو جواب دیا کہ کیا یہ آدمی تیرا بھائی ہے یا سدوم کے لوگوں نے آج تجھے منصف بنایا ہے کہ تو اس آدمی کے بارے میں بات کرتا ہے؟
16اور الیعزر نے سدوم کے آدمی سے غریب آدمی کی وجہ سے جھگڑا کیا اور جب الیعزر سدوم کے آدمی سے غریب آدمی کے کپڑے لینے کے لئے قریب پہنچا تو اس نے جلدی کی اور الیعزر کی پیشانی پر پتھر مارا۔
17اور اِلی عزر کی پیشانی سے خون بہنے لگا اور اُس شخص نے خُون کو دیکھ کر اِلی عزر کو پکڑ کر کہا کہ اِس بُرے خُون سے جو تیری پیشانی میں تھا مُجھے مُجھے اُجرت دے کیونکہ ہمارے مُلک میں اِس طرح کا رواج اور شرِیعت ہے۔
18اور الیعزر نے اُس سے کہا تُو نے مُجھے زخمی کیا ہے اور مُجھ سے تُجھ سے اُجرت کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اور الیعزر نے سدوم کے آدمی کی باتوں پر کان نہ دھرا۔
19اور وہ آدمی الیعزر کو پکڑ کر سدوم کے قاضی شاکرہ کے پاس عدالت کے لیے لے گیا۔
20اور اس آدمی نے منصف سے کہا ،اے میرے آقا ،اس آدمی نے ایسا ہی کیا ہے ،کیونکہ میں نے اسے پتھر سے مارا کہ اس کی پیشانی سے خون بہنے لگا اور وہ مجھے میری مزدوری دینے کو تیار نہیں۔
21اور منصف نے الیعزر سے کہا یہ آدمی تم سے سچ بولتا ہے اس کو اس کی مزدوری دے کیونکہ ہمارے ملک میں یہی رواج ہے۔ اور الیعزر نے قاضی کی باتیں سُنیں اور ایک پتھر اُٹھا کر قاضی کو مارا اور وہ پتھر اُس کی پیشانی پر لگا اور قاضی کی پیشانی سے خون بہنے لگا اور اِلی عزر نے کہا کہ اگر تیرے ملک میں یہ دستور ہے تو اِس آدمی کو وہی دینا جو میں نے اُسے دینا تھا کیونکہ یہ تیرا ہی فیصلہ تھا۔
22اور الیعزر سدوم کے آدمی کو قاضی کے پاس چھوڑ کر چلا گیا۔
23اور جب عیلام کے بادشاہوں نے سدوم کے بادشاہوں سے جنگ کی تو عیلام کے بادشاہوں نے سدوم کی ساری جائیداد پر قبضہ کر لیا اور لوط کو اس کی جائیداد سمیت اسیر کر لیا اور جب ابرہام کو یہ بتایا گیا تو اس نے جا کر عیلام کے بادشاہوں سے جنگ کی اور اس نے لوط کی تمام جائیداد اور سدوم کی جائیداد کو ان کے ہاتھ سے چھڑا لیا۔
24اُس وقت لوط کی بیوی نے اُس کے لیے ایک بیٹی کو جنم دیا اور اُس نے اُس کا نام پلِتِت رکھا ،کیونکہ خُدا نے اُسے اور اُس کے گھرانے کو عیلام کے بادشاہوں سے چھڑایا تھا۔ اور لوط کی بیٹی پلیت بڑی ہوئی اور سدوم کے آدمیوں میں سے ایک نے اسے بیاہ لیا۔
25اور ایک غریب آدمی شہر میں کفالت کی تلاش میں آیا اور وہ کچھ دن شہر میں رہا اور سدوم کے تمام لوگوں نے اپنی اپنی رسم کے مطابق اعلان کیا کہ اس آدمی کو روٹی کا ایک لٹکا نہ کھانے کو یہاں تک کہ وہ زمین پر گر جائے اور انہوں نے ایسا ہی کیا۔
26اور لوط کی بیٹی پلیت نے اُس آدمی کو سڑکوں پر بھوکا بھوکا پڑا دیکھا اور کوئی اُسے زندہ رکھنے کے لیے کچھ نہیں دے گا اور وہ بالکل مرنے کے قریب تھا۔
27اور اُس کی جان اُس آدمی کے سبب سے ترس سے بھر گئی اور اُس نے اُسے بہت دنوں تک چپکے سے روٹی کھلائی اور اُس آدمی کی جان زندہ ہو گئی۔

28کیونکہ جب وہ پانی لینے نکلتی تھی تو پانی کے گھڑے میں روٹی ڈالتی تھی اور جب وہ غریب آدمی کے مقام پر پہنچی تو گھڑے
سے روٹی لے کر اسے کھانے کو دی۔ تو اس نے بہت دن کیا۔
29اور سدوم اور عمورہ کے سب لوگ حیران تھے کہ یہ آدمی اتنے دنوں تک بھوکا کیسے برداشت کر سکتا ہے۔
30اور وہ آپس میں کہنے لگے کہ یہ صرف یہ ہو سکتا ہے کہ وہ کھائے اور پیے کیونکہ کوئی آدمی اتنے دنوں تک بھوکا نہیں رہ
سکتا اور نہ اس آدمی کی طرح زندہ رہ سکتا ہے ،حتیٰ کہ اس کا چہرہ بھی بدلے بغیر۔ اور تین آدمیوں نے اپنے آپ کو اُس جگہ چھپایا
جہاں وہ فقیر ٹھہرا ہوا تھا تاکہ معلوم ہو سکے کہ کون ہے جو اُسے کھانے کے لیے روٹی لایا تھا۔
31اور لوط کی بیٹی پلتیت اُس دِن پانی لانے کو گئی اور اُس نے پانی کے اپنے گھڑے میں روٹی ڈالی اور وہ غریب آدمی کے پاس
پانی بھرنے گئی اور گھڑے میں سے روٹی نکال کر غریب کو دی اور اُس نے کھا لیا۔
32اور تینوں آدمیوں نے دیکھا کہ پلتِتھ نے غریب آدمی کے ساتھ کیا کیا اور اُس سے کہا کہ تُو ہی ہے جس نے اُس کا سہارا لیا ہے
اور اِس لیے وہ نہ بھوکا مرا ،نہ شکل بدلی اور نہ باقیوں کی طرح مری۔
33اور وہ تین آدمی اُس جگہ سے نکل گئے جس میں وہ چھپے ہوئے تھے اور اُنہوں نے پلتیت اور روٹی جو غریب کے ہاتھ میں تھی
چھین لی۔
34اور وہ پالتت کو لے کر اپنے قاضیوں کے سامنے لائے اور ان سے کہا کہ اس نے ایسا ہی کیا اور اسی نے غریب آدمی کو روٹی
فراہم کی اس لئے کیا وہ اس ساری عمر میں نہیں مرا۔ لہٰذا اب اس عورت کو ہمارے قانون کی خلاف ورزی کرنے کی سزا سنا دیں۔
35اور سدوم اور عمورہ کے لوگوں نے جمع ہو کر شہر کی گلی میں آگ جلائی اور عورت کو لے کر آگ میں ڈال دیا اور وہ جل کر
راکھ ہو گئی۔
36اور ادمہ شہر میں ایک عورت تھی جس کے ساتھ وہ ایسا ہی کرتے تھے۔
37کیونکہ ایک مسافر صبح کو گھر جانے کے ارادے سے ساری رات وہاں ٹھہرنے کے لیے ادمہ شہر میں آیا اور وہ نوجوان عورت
کے باپ کے گھر کے دروازے کے سامنے بیٹھ گیا تاکہ وہیں ٹھہرے جیسا کہ سورج غروب ہو چکا تھا۔ اور جوان عورت نے اسے
گھر کے دروازے پر بیٹھے دیکھا۔
38اور اُس نے اُس سے پانی پینے کی فرمائش کی اور اُس نے اُس سے کہا تُو کون ہے؟ اور اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں آج کے دِن
سڑک پر جا رہا تھا اور سورج غروب ہونے پر یہاں پہنچ گیا تھا ،اِس لیے میں رات بھر یہیں ٹھہروں گا اور صبح سویرے اُٹھ کر اپنا
سفر جاری رکھوں گا۔
39اور جوان عورت گھر میں گئی اور اس آدمی کے کھانے پینے کے لیے روٹی اور پانی لے آئی۔
40اور یہ بات عادمہ کے لوگوں کو معلوم ہوئی اور وہ جمع ہوئے اور اس جوان عورت کو قاضیوں کے سامنے لے آئے تاکہ اس کے
اس فعل کا فیصلہ کریں۔
41اور منصف نے کہا ،اس عورت پر موت کا فیصلہ ہونا چاہیے کیونکہ اس نے ہماری شریعت کی خلاف ورزی کی ہے اس لیے اس
کا فیصلہ یہ ہے۔
42اور اُن شہروں کے لوگ جمع ہو کر اُس جوان عورت کو باہر لائے اور قاضی کے حکم کے مطابق اُس کو سر سے پاؤں تک شہد
ملایا اور اُسے شہد کی مکھیوں کے ایک غول کے سامنے جو اُس وقت اپنے چھتے میں تھے بٹھایا اور شہد کی مکھیاں اُس پر اڑ گئیں
اور اُسے ڈنک مارا کہ اُس کا سارا جسم پھول گیا۔
43اور جوان عورت شہد کی مکھیوں کی وجہ سے چلّائی لیکن کسی نے اُس کی خبر نہ لی اور اُس پر ترس نہ کھایا اور اُس کی
چیخیں آسمان تک پہنچ گئیں۔
44اور خُداوند کو اِس بات پر اور سدوم کے شہروں کے سب کاموں پر غصہ آیا کیونکہ اُن کے پاس کثرت سے کھانا تھا اور اُن کے
درمیان سکون تھا اور پھر بھی غریبوں اور مسکینوں کی پرورش نہ کرتے تھے اور اُن دنوں میں اُن کے بُرے کام اور گناہ خُداوند کے
سامنے بڑے ہو گئے تھے۔
45اور خُداوند نے دو فرِشتوں کو جو ابرہام کے گھر میں آئے تھے سدوم اور اُس کے شہروں کو تباہ کرنے کے لیے بُلایا۔
46اور فرِشتے ابرہام کے خیمے کے دروازہ سے اُٹھے جب اُنہوں نے کھایا پیا اور شام کو سدوم پہنچے اور لوط اُس وقت سدوم کے
پھاٹک پر بیٹھے تھے اور اُن کو دیکھ کر اُن سے ملنے کو اُٹھے اور وہ زمین پر جھک گیا۔
47اور اُس نے اُن کو بہت دبایا اور اپنے گھر میں لایا اور اُن کو کھانا دیا جو اُنہوں نے کھایا اور وہ ساری رات اُس کے گھر میں
رہے۔
48اور فرِشتوں نے لُوط سے کہا کہ اُٹھ اور تُو اور سب تیرے ہیں اِس جگہ سے نکل جا ،ایسا نہ ہو کہ تُو اِس شہر کی بدکرداری میں
ہلاک ہو جائے کیونکہ خُداوند اِس جگہ کو تباہ کر دے گا۔
49اور فرِشتوں نے لُوط کا ہاتھ اور اُس کی بیوی کے ہاتھ اور اُس کے بچوں کے ہاتھ اور اُس کی تمام ملکیتوں کو پکڑا اور اُسے باہر
لے آئے اور اُسے شہروں کے باہر کھڑا کیا۔
50اور اُنہوں نے لُوط سے کہا اپنی جان کے لِئے بھاگ جا اور وہ بھاگ گیا اور سب اُس کا ہے۔
51تب خُداوند نے سدوم اور عمورہ اور اِن سب شہروں پر آسمان سے خُداوند کی طرف سے گندھک اور آگ برسائی۔
52اور اُس نے اِن شہروں کو ،تمام میدانوں اور شہروں کے تمام باشندوں اور زمین پر اُگنے والی چیزوں کو اکھاڑ پھینکا۔ اور لوط کی
بیوی عدو نے شہروں کی تباہی کو دیکھنے کے لیے پیچھے مڑ کر دیکھا ،کیونکہ اُس کی بیٹیوں پر جو سدوم میں رہ گئی تھیں ،اُس پر
ترس آیا کیونکہ وہ اُس کے ساتھ نہیں گئیں۔
53اور جب اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ نمک کا ستون بن گئی اور وہ آج تک اسی جگہ پر ہے۔
54اور جو بَیل اُس جگہ کھڑے رہتے تھے وہ روزانہ اپنے پاؤں کی سرہوں تک نمک کو چاٹتے تھے اور صبح کو وہ نئے سرے سے
اُگتا تھا اور وہ آج تک اُسے چاٹتے ہیں۔

55اور لوط اور اُس کی دو بیٹیاں جو اُس کے ساتھ رہ گئیں بھاگ کر عدُلام کے غار میں پہنچ گئیں اور وہ کچھ دیر وہیں رہیں۔
56اور ابرہام صبح سویرے اُٹھا تاکہ یہ دیکھے کہ سدوم کے شہروں کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ اور اُس نے دیکھا اور شہروں کا دھواں
بھٹی کے دھوئیں کی طرح اُٹھتا ہوا دیکھا۔
57اور لوط اور اُس کی دونوں بیٹیاں غار میں رہے اور اُنہوں نے اپنے باپ کو مَے پلائی اور اُس کے ساتھ لیٹ گئے کیونکہ اُنہوں نے
کہا کہ زمین پر کوئی آدمی نہیں جو اُن میں سے بیج اُگا سکے کیونکہ اُن کا خیال تھا کہ ساری زمین تباہ ہو گئی ہے۔
58اور وہ دونوں اپنے باپ کے ساتھ ہم بستر ہوئے اور وہ حاملہ ہوئیں اور بیٹے پیدا ہوئے اور پہلی بیٹی نے اپنے بیٹے کا نام موآب
رکھا اور کہا کہ میں نے اسے اپنے باپ سے حاملہ کیا ہے۔ وہ آج تک موآبیوں کا باپ ہے۔
59اور چھوٹی نے اپنے بیٹے کو بنامی بھی کہا۔ وہ آج تک بنی عمون کا باپ ہے۔
60اور اس کے بعد لوط اور اس کی دونوں بیٹیاں وہاں سے چلے گئے اور وہ اپنی دونوں بیٹیوں اور بیٹوں کے ساتھ یردن کے پار
رہنے لگا اور لوط کے بیٹے بڑے ہوئے اور انہوں نے جا کر ملک کنعان سے بیویاں کیں اور ان کے بچے ہوئے اور وہ پھلے پھولے
اور بڑھے۔

باب20

1اور اُس وقت ابرہام ممرے کے میدان سے روانہ ہوا اور فلستیوں کے ملک میں گیا اور جرار میں رہنے لگا۔ یہ ابرہام کے ملک کنعان
میں رہنے کے پچیسویں سال اور ابرہام کی زندگی کے سوویں سال میں تھا کہ وہ فلستیوں کے ملک جرار میں آیا۔
2اور جب وہ مُلک میں داخل ہوئے تو اُس نے اپنی بیوی سارہ سے کہا کہ تُو میری بہن ہے جو تجھ سے پوچھے اُس سے کہہ دے کہ
ہم مُلک کے باشندوں کی شرارت سے بچ جائیں۔
3اور جب ابرہام فلستیوں کے ملک میں رہتا تھا تو فلستیوں کے بادشاہ ابی مَلِک کے نوکروں نے دیکھا کہ سارہ بے حد خوبصورت ہے
اور اُنہوں نے ابراہیم سے اُس کے بارے میں پوچھا تو اُس نے کہا کہ وہ میری بہن ہے۔
4اور ابی مَلِک کے خادِم ابی مَلِک کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ کنعان کے مُلک سے ایک آدمی اِس مُلک میں رہنے کو آیا ہے اور
اُس کی ایک بہن ہے جو بڑی خوبصورت ہے۔
5اور ابی مَلِک نے اپنے خادموں کی باتیں سُنیں جنہوں نے سارہ کی تعریف کی اور ابی مَلِک نے اپنے افسر بھیجے اور وہ سارہ کو
بادشاہ کے پاس لے آئے۔
6اور سارہ ابی مَلِک کے گھر آئی اور بادشاہ نے دیکھا کہ سارہ خوبصورت ہے اور وہ اُس سے بے حد خوش ہوئی۔
7اور اُس کے پاس جا کر اُس سے کہا وہ آدمی تیرے لیے کیا ہے جس کے ساتھ تُو ہمارے ملک میں آئی ہے؟ اور سارہ نے جواب دیا
کہ وہ میرا بھائی ہے اور ہم کنعان کے ملک سے آئے ہیں جہاں کہیں بھی جگہ ملے بسنے کو۔
8اور ابی مَلِک نے سارہ سے کہا دیکھ میرا مُلک تیرے سامنے ہے اپنے بھائی کو اِس مُلک کے کسی بھی حصے میں جو تُجھے پسند
ہے جگہ دے اور ہمارا فرض ہے کہ اُسے مُلک کے تمام لوگوں سے سرفراز کریں کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے۔
9اور ابی مَلِک نے ابرہام کو بُلا بھیجا اور ابرہام ابی مَلِک کے پاس آیا۔
10اور ابی مَلِک نے ابرہام سے کہا دیکھ مَیں نے حُکم دِیا ہے کہ تُو اپنی بہن سارہ کے سبب سے جَیسا تُو چاہتا ہے اُس کی تعظیم کی
جائے۔
11اور ابرہام بادشاہ کے پاس سے نکلا اور بادشاہ کا تحفہ اس کے پیچھے ہو لیا۔
12جیسے شام کے وقت لوگوں کے آرام کرنے سے پہلے بادشاہ اپنے تخت پر بیٹھا تھا اور اس پر گہری نیند آئی اور وہ تخت پر لیٹا
اور صبح تک سوتا رہا۔
13اور اُس نے خواب میں دیکھا کہ خُداوند کا ایک فرشتہ ہاتھ میں تلوار لے کر اُس کے پاس آیا اور وہ فرشتہ ابی مَلِک کے اوپر کھڑا
ہو کر اُسے تلوار سے قتل کرنا چاہتا ہے اور بادشاہ خواب میں گھبرا کر فرشتے سے کہنے لگا" ،مَیں نے تیرا کیا گناہ کیا ہے کہ تو
مجھے اپنی تلوار سے مارنے آیا ہے؟
14فرشتہ نے جواب میں ابی مَلِک سے کہا دیکھ تُو اُس عورت کے سبب سے مرتا ہے جسے تُو کل رات اپنے گھر لایا تھا کیونکہ وہ
ایک شادی شدہ عورت ہے جو ابرہام کی بیوی ہے جو تیرے گھر آئی تھی۔ پس اب اُس آدمی کو اُس کی بیوی لوٹا دو ،کیونکہ وہ اُس کی
بیوی ہے۔ اور اگر تم اسے واپس نہ کرو گے تو جان لو کہ تم ضرور مرو گے ،تم اور سب تمہارا ہو۔
15اور اُس رات فِلستیوں کے مُلک میں بڑا شور مچا اور اُس مُلک کے باشندوں نے ایک آدمی کی شکل دیکھی جو ہاتھ میں تلوار لیے
کھڑا ہے اور اُس نے مُلک کے باشندوں کو تلوار سے مارا بلکہ اُن کو مارتا رہا۔
16اور خُداوند کے فرِشتہ نے اُس رات فلِستیوں کے سارے مُلک کو مار ڈالا اور اُس رات اور اُس کی اگلی صبح کو بڑا ہنگامہ ہوا۔
17اور ابرہام کی بیوی سارہ کی وجہ سے جسے ابی مَلِک نے لے لیا تھا ہر ایک رحم اور اُن کے تمام مسائل بند ہو گئے اور رب کا
ہاتھ اُن پر تھا۔
18اور صُبح کو ابی مَلِک ڈر اور گھبراہٹ کے ساتھ اُٹھا اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا اور اُن سے اپنا خواب بیان کِیا اور لوگ
بہت ڈر گئے۔
19اور بادشاہ کے نوکروں میں سے ایک آدمی کھڑا تھا جس نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اے بادشاہ ،اس عورت کو اس کے شوہر کے
پاس واپس کر دے کیونکہ یہ اس کا شوہر ہے کیونکہ مصر کے بادشاہ کے ساتھ ایسا ہی ہوا جب یہ شخص مصر آیا۔
20اور اُس نے اپنی بیوی کے بارے میں کہا کہ وہ میری بہن ہے کیونکہ جب وہ اُس ملک میں رہنے کو آتا ہے جس میں وہ اجنبی ہے
تو اُس کا طرزِ عمل ایسا ہے۔

21اور فرعون نے بھیجا اور اُس عورت کو بیاہ کر لے گیا اور خُداوند اُس پر بڑی آفتیں لایا یہاں تک کہ اُس نے اُس عورت کو اُس کے شوہر کے پاس واپس کر دیا۔
22پس اب اے بادشاہ ،جان لو کہ کل رات سارے ملک میں کیا ہوا ،کیونکہ وہاں بہت بڑی گھبراہٹ اور بڑا درد اور نوحہ تھا اور ہم جانتے ہیں کہ یہ اس عورت کی وجہ سے ہوا جسے تو نے لیا تھا۔
23سو اب اِس عورت کو اُس کے شوہر کے پاس واپس کر دو ،ایسا نہ ہو کہ ہم پر ایسا نہ ہو جیسا کہ مصر کے بادشاہ فرعون اور اُس کی رعایا پر ہوا تھا اور ہم مر نہ جائیں۔ اور ابی مَلِک نے جلدی کر کے بُلایا اور سارہ کو بُلایا اور وہ اُس کے سامنے آئی اور اُس نے ابرہام کو بُلایا اور وہ اُس کے سامنے آیا۔
24اور ابی مَلِک نے اُن سے کہا کہ تم یہ کیا کام کرتے ہو کہ تم بھائی بہن ہو اور میں نے اُس عورت کو بیاہ لیا؟
25اور ابراہیم نے کہا ،کیونکہ میں نے سوچا کہ مجھے اپنی بیوی کی وجہ سے موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور ابی مَلِک نے بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں اور نوکروں اور لونڈیوں اور چاندی کے ایک ہزار سِکے لیے اور اُس نے ابرہام کو دِئے اور سارہ کو اُس کے پاس واپس کر دیا۔
26اور ابی مَلِک نے ابرہام سے کہا دیکھ سارا مُلک تیرے سامنے ہے اُس میں جہاں کہیں تُو چُن لے رہ۔
27اور ابرہام اور اُس کی بیوی سارہ عزت اور احترام کے ساتھ بادشاہ کے سامنے سے نکلے اور وہ زمین میں یہاں تک کہ جرار میں رہنے لگے۔
28اور فلستیوں کے مُلک کے سب باشندے اور بادشاہ کے نوکر ابھی تک اُس وبا سے جو فرشتہ نے سارہ کی وجہ سے ساری رات اُن پر ڈالی تھی دُکھ میں تھے۔
29اور ابی مَلِک نے ابرہام کو بُلا کر کہلا بھیجا کہ اب اپنے بندوں کے لیے خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کرو کہ وہ اِس موت کو ہمارے درمیان سے دُور کرے۔
30اور ابرہام نے ابی مَلِک اور اُس کی رعایا کے واسطے دُعا کی اور خُداوند نے ابرہام کی دُعا سُنی اور اُس نے ابی مَلِک اور اُس کی سب رعایا کو شفا دی۔

باب21

1اور اُس وقت ابرہام کے فلستیوں کے ملک جرار میں رہنے کے ایک سال اور چار مہینے کے آخر میں تھا کہ خُدا نے سارہ سے ملاقات کی اور خُداوند نے اُسے یاد کیا اور وہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔
2اور ابرہام نے اُس بیٹے کا نام جو اُس سے پیدا ہوا جو سارہ سے اُس سے پیدا ہوا اِضحاق رکھا۔
3اور ابرہام نے آٹھ دن کی عمر میں اپنے بیٹے اسحاق کا ختنہ کیا جیسا کہ خدا نے ابراہیم کو حکم دیا تھا کہ وہ اس کے بعد اپنی نسل کے ساتھ کرے۔ اور ابراہیم ایک سو اور سارہ نوے برس کی تھیں جب ان کے ہاں اسحاق پیدا ہوا۔
4اور بچہ بڑا ہوا اور اُس کا دودھ چھڑایا گیا اور ابراہیم نے اِضحاق کے دودھ چھڑانے کے دن بڑی ضیافت کی۔
5اور شیم اور عبر اور ملک کے تمام بڑے لوگ اور فلستیوں کے بادشاہ ابی ملک اور اس کے نوکر اور اس کے لشکر کا سردار فیکول اس عید پر کھانے پینے اور خوشی منانے آئے جو ابرہام نے اپنے بیٹے اسحاق کے دودھ چھڑانے کے دن منائی تھی۔
6اور ابرہام کا باپ تارح اور اُس کا بھائی نحور بھی حاران سے آئے اور وہ سب اُن کے تھے کیونکہ وہ یہ سن کر بہت خوش ہوئے کہ سارہ کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔
7اور وہ ابرہام کے پاس آئے اور اُنہوں نے اُس عید میں کھایا پیا جو ابرہام نے اِضحاق کے دودھ چھڑانے کے دن منائی تھی۔
8اور تارح اور نحور ابرہام کے ساتھ خوش ہوئے اور فلستیوں کے ملک میں بہت دنوں تک اُس کے ساتھ رہے۔
9اُس وقت رعُو کا بیٹا سروج مر گیا جو اِضحاق بن ابرہام کی پیدائش کے پہلے سال تھا۔
10اور سروج کی ساری عمر دو سو انتیس برس کی تھی اور وہ مر گیا۔
11اور اسمٰعیل بن ابراہیم اُن دنوں میں بڑا ہو گیا تھا۔ وہ چودہ سال کا تھا جب سارہ نے ابراہیم سے اسحاق کو جنم دیا۔
12اور خدا ابراہیم کے بیٹے اسماعیل کے ساتھ تھا ،اور وہ بڑا ہوا ،اور اس نے کمان کا استعمال کرنا سیکھا اور ایک تیر انداز بن گیا۔
13اور جب اِضحاق پانچ برس کا تھا تو اِسمٰعیل کے ساتھ خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا۔
14اور اسمٰعیل اِضحاق کے پاس آیا اور اُس کے سامنے بیٹھ گیا اور اُس نے کمان کو کھینچ کر اُس میں تیر ڈالا اور اِضحاق کو قتل کرنے کا ارادہ کیا۔
15اور سارہ نے وہ کام دیکھا جو اسمٰعیل اپنے بیٹے اِضحاق کے ساتھ کرنا چاہتا تھا اور اُسے اپنے بیٹے کی وجہ سے بہت دکھ ہوا اور اُس نے ابراہیم کو بُلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ اِس لونڈی اور اُس کے بیٹے کو نکال دو کیونکہ اُس کا بیٹا میرے بیٹے کے ساتھ وارث نہیں ہو گا کیونکہ اُس نے آج کے دن اُس کے ساتھ ایسا ہی کرنا چاہا۔
16اور ابرہام نے سارہ کی بات مانی اور وہ صُبح سویرے اُٹھا اور بارہ روٹیاں اور پانی کی ایک بوتل جو اُس نے ہاجرہ کو دی تھی لے کر اُسے اپنے بیٹے کے ساتھ روانہ کیا اور ہاجرہ اپنے بیٹے کے ساتھ بیابان کو گئی اور وہ فاران کے بیابان میں رہنے لگے۔ ایک طویل وقت کے صحرا۔
17اور اُس کے بعد وہ اور اُس کی ماں مُلکِ مِصر کو گئے اور وہیں رہنے لگے اور ہاجرہ نے اپنے بیٹے کے لِئے مصر سے ایک بیوی لائی اور اُس کا نام مریبہ تھا۔
18اور اِسمٰعیل کی بیوی حاملہ ہوئی اور اُس سے چار بیٹے اور دو بیٹیاں پیدا ہوئیں اور اِسمٰعیل اور اُس کی ماں اور اُس کی بیوی اور بچے اُس کے بعد بیابان کو گئے۔
19اور اُنہوں نے بیابان میں جس میں وہ رہتے تھے خیمے بنائے اور سفر کرتے رہے اور پھر ماہانہ اور سالانہ آرام کرتے رہے۔

20اور خُدا نے اِسمٰعِیل کو اُس کے باپ ابرہام کی وجہ سے بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور خیمے دیے اور اُس نے مویشیوں میں
اضافہ کیا۔
21اور اِسمٰعیل ریگستانوں اور خیموں میں رہا اور سفر اور آرام کرتا رہا اور اُس نے اپنے باپ کا چہرہ نہ دیکھا۔
22اور کچھ دیر بعد ابرہام نے اپنی بیوی سارہ سے کہا کہ میں جا کر اپنے بیٹے اسمٰعیل کو دیکھوں گا کیونکہ میں اس سے ملنے کی
خواہش رکھتا ہوں کیونکہ میں نے اسے بہت دنوں سے نہیں دیکھا۔
23اور ابرہام اپنے اونٹوں میں سے ایک پر سوار ہو کر بیابان میں اپنے بیٹے اسمٰعیل کو ڈھونڈنے کے لیے گیا کیونکہ اس نے سنا کہ
وہ اپنے سب کچھ کے ساتھ بیابان میں ایک خیمے میں رہتا ہے۔
24اور ابرہام بیابان میں گیا اور دوپہر کے قریب اسماعیل کے خیمے پر پہنچا اور اسمٰعیل کے پیچھے پو چھا اور اسمٰعیل کی بیوی کو
اپنے بچوں کے ساتھ خیمے میں بیٹھا پایا اور اسمٰعیل اس کا شوہر اور اس کی ماں ان کے ساتھ نہیں تھے۔
25اور ابراہیم نے اسمٰعیل کی بیوی سے پوچھا کہ اسمٰعیل کہاں گیا ہے؟ اور اس نے کہا کہ وہ شکار کے لیے میدان میں گیا ہے اور
ابراہیم ابھی تک اونٹ پر سوار تھا کیونکہ وہ زمین پر نہیں اترے گا جیسا کہ اس نے اپنی بیوی سارہ سے قسم کھائی تھی کہ وہ اونٹ
سے نہیں اترے گا۔
26اور ابراہیم نے اسمٰعیل کی بیوی سے کہا ،میری بیٹی ،مجھے تھوڑا سا پانی دو کہ میں پی سکوں ،کیونکہ میں سفر سے تھکا ہوا
ہوں۔
27اور اسمٰعیل کی بیوی نے جواب میں ابراہیم سے کہا کہ ہمارے پاس نہ پانی ہے نہ روٹی اور وہ خیمہ میں بیٹھی رہی اور ابراہیم کو
نہ دیکھا اور نہ اس سے پوچھا کہ وہ کون ہے۔
28لیکن وہ خیمے میں اپنے بچوں کو مار رہی تھی اور وہ ان پر لعنت بھیج رہی تھی اور اس نے اپنے شوہر اسماعیل کو بھی برا بھلا
کہا اور اسے ملامت کی اور ابراہیم نے اسمٰعیل کی بیوی کی باتوں کو اپنے بچوں سے سنا تو وہ بہت ناراض اور ناگوار ہوا۔
29اور ابرہام نے عَورت کو بُلایا کہ خیمے سے اپنے پاس آئے اور وہ عورت آئی اور ابرہام کے مقابل کھڑی ہو گئی کیونکہ ابرہام
ابھی تک اونٹ پر سوار تھا۔
30اور ابراہیم نے اسمٰعیل کی بیوی سے کہا جب تیرا شوہر اسمٰعیل گھر واپس آئے تو اسے یہ باتیں کہنا۔
31فلستیوں کے ملک سے ایک بہت بوڑھا آدمی آپ کو ڈھونڈنے کے لیے یہاں آیا اور اس کی شکل و صورت کچھ یوں تھی۔ میں نے
اس سے یہ نہیں پوچھا کہ وہ کون ہے ،اور آپ کو یہاں موجود نہ دیکھ کر مجھ سے بات کی اور کہا کہ جب آپ کے شوہر اسماعیل
واپس آئیں گے تو اس شخص نے ایسا ہی کیا ہے ،اس شخص نے کہا کہ جب آپ گھر آئیں تو اس خیمے کا یہ کیل جو آپ نے یہاں لگایا
ہے اسے ہٹا دینا اور اس کی جگہ ایک اور کیل لگا دینا۔
32اور ابرہام نے عَورت کو اپنی حُکم پوری کر دی اور وہ مُڑ کر اُونٹ پر سوار ہو کر گھر کو چلا گیا۔
33اور اُس کے بعد اِسمٰعِیل اور اُس کی ماں کا پیچھا چھوڑ کر خیمے میں واپس آئے اور اُس کی بیوی نے اُس سے یہ باتیں کہیں۔
34فلستیوں کے ملک سے ایک بہت بوڑھا آدمی آپ کو ڈھونڈنے آیا اور اس کی شکل و صورت یوں تھی۔ میں نے اس سے یہ نہیں
پوچھا کہ وہ کون ہے اور تم گھر پر نہ ہو تو اس نے مجھ سے کہا کہ جب تمہارا شوہر گھر آئے تو اسے بتانا ،بوڑھے نے یوں کہا کہ
جو خیمے تم نے یہاں لگایا ہے اسے ہٹا دو اور اس کی جگہ ایک اور کیل لگاؤ۔
35اور اسمٰعیل نے اپنی بیوی کی باتیں سنیں اور وہ جانتا تھا کہ یہ اس کا باپ ہے اور اس کی بیوی نے اس کی عزت نہیں کی۔
36اور اسمٰعیل اپنے باپ کی باتوں کو سمجھ گیا جو اس نے اپنی بیوی سے کہی تھیں اور اسمٰعیل نے اپنے باپ کی بات مانی اور
اسماعیل نے اس عورت کو چھوڑ دیا اور وہ چلی گئی۔
37اور اِس کے بعد اِسمٰعِیل کنعان کے مُلک میں گیا اور اُس نے اَور بِیوی کی اور اُسے اپنے خیمے میں اُس جگہ لایا جہاں وہ رہتا تھا۔
38اور تین سال کے آخر میں ابراہیم نے کہا کہ میں پھر جا کر اپنے بیٹے اسماعیل کو دیکھوں گا کیونکہ میں نے اسے بہت دنوں سے
نہیں دیکھا۔
39اور وہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر بیابان میں گیا اور دوپہر کے قریب اسماعیل کے خیمے میں پہنچا۔
40اور اسمٰعیل کا پیچھا کیا اور اس کی بیوی خیمے سے باہر آئی اور اس نے کہا کہ میرے آقا وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ وہ کھیتوں میں
شکار کرنے اور اونٹوں کو چرانے گیا ہے اور اس عورت نے ابراہیم سے کہا کہ میرے آقا خیمے میں جا کر روٹی کا ایک لقمہ کھاؤ
کیونکہ سفر میں تمہاری جان تھک جائے گی۔
41ابراہیم نے اُس سے کہا" ،مَیں نہیں رکوں گا کیونکہ مجھے اپنا سفر جاری رکھنے کی جلدی ہے ،لیکن مجھے تھوڑا سا پانی پینے
کو دے کیونکہ مجھے پیاس لگی ہے۔ اور وہ عورت جلدی سے خیمے میں گئی اور اس نے ابراہیم کے لیے پانی اور روٹی نکالی جو
اس نے اس کے سامنے رکھی اور اس نے اسے کھانے کی تاکید کی اور اس نے کھایا پیا اور اس کے دل کو تسلی ہوئی اور اس نے
اپنے بیٹے اسماعیل کو برکت دی۔
42اور اُس نے کھانا کھا کر خُداوند کو دُعا دی اور اُس نے اِسمٰعِیل کی بِیوی سے کہا کہ جب اِسمٰعِیل گھر آئے تو اُس سے یہ باتیں کہنا۔
43فلستیوں کے ملک سے ایک بہت بوڑھا آدمی یہاں آیا اور آپ سے پوچھا ،اور آپ یہاں نہیں تھے۔ اور میں نے اسے روٹی اور پانی
باہر لایا اور اس نے کھایا پیا اور اس کے دل کو تسلی ہوئی۔
44اور اُس نے مُجھ سے یہ باتیں کہی کہ جب تیرا شوہر اِسمٰعِیل گھر آئے تو اُس سے کہنا کہ جو خیمہ تیرے پاس ہے اُس کا کیل بہت
اچھا ہے اُسے خیمے سے دور نہ کرنا۔
45اور ابرہام نے عورت کو حکم دینا ختم کیا اور وہ فلستیوں کے ملک کو اپنے گھر چلا گیا۔ اور جب اسمٰعیل اپنے خیمے میں آیا تو
اس کی بیوی خوشی اور خوش دل کے ساتھ اس سے ملنے نکلی۔
46اور اُس نے اُس سے کہا کہ فِلستیوں کے مُلک سے ایک بوڑھا آدمی یہاں آیا اور اُس کی شکل اِس طرح تھی اور اُس نے تجھ سے
پُوچھا اور تُو یہاں نہیں تھا تو مَیں نے روٹی اور پانی نکالا اور اُس نے کھایا پیا اور اُس کے دل کو تسلی ہوئی۔

47اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کہی کہ جب تیرا شوہر اِسمٰعیل گھر آئے تو اُس سے کہے کہ تیرے پاس جو خیمے ہے اُس کا کیل بہت اچھا ہے اُسے خیمے سے دور نہ کرنا۔
48اور اسماعیل جانتا تھا کہ یہ اس کا باپ ہے اور اس کی بیوی نے اس کی عزت کی ہے اور خداوند نے اسماعیل کو برکت دی۔

باب22

1تب اسمٰعیل اُٹھا اور اپنی بیوی اور اپنے بچوں اور اپنے مویشیوں اور اپنی تمام چیزوں کو لے کر وہاں سے روانہ ہوا اور فلستیوں کے ملک میں اپنے باپ کے پاس گیا۔
2اور ابراہیم نے اپنے بیٹے اسماعیل کو پہلی بیوی کے ساتھ جو اسمٰعیل نے کیا اس کے مطابق معاملہ بیان کیا۔
3اور اسمٰعیل اور اُس کی اولاد اُس مُلک میں بہت دِن تک ابرہام کے ساتھ رہے اور ابرہام فلستیوں کے مُلک میں ایک طویل عرصہ تک رہا۔
4اور دن بڑھتے گئے اور چھبیس برس تک پہنچ گئے اور اس کے بعد ابرہام اپنے نوکروں اور اس کے تمام لوگوں کے ساتھ فلستیوں کے ملک سے نکل کر بہت دور چلا گیا اور وہ حبرون کے قریب آئے اور وہیں رہے اور ابرہام کے نوکروں نے پانی کے کنوئیں کھودے اور ابرہام اور اس کے تمام لوگوں نے پانی کی خبر سنی اور ابرہام اور اس کے تمام لوگوں نے پانی کی خبر سنی۔ ابراہیم کے نوکروں نے زمین کی سرحدوں میں پانی کے کنویں کھودے تھے۔
5اور وہ آ کر ابرہام کے نوکروں سے جھگڑے اور اُن سے اُس بڑا کنواں جو اُنہوں نے کھودا تھا چھین لیا۔
6اور فلستیوں کے بادشاہ ابی مَلِک کو اِس معاملہ کی خبر ہوئی اور وہ اپنے لشکر کے سردار فیکول اور اُس کے بیس آدمیوں کے ساتھ ابرہام کے پاس آیا اور ابی مَلِک نے ابرہام سے اُس کے نوکروں کے بارے میں بات کی اور ابرہام نے ابی مَلِک کو اُس کنویں کے بارے میں جس کو اُس کے نوکروں نے لُوٹا تھا۔
7اور ابی مَلِک نے ابرہام سے کہا خُداوند کی حیات کی قَسم جس نے ساری زمِین کو بنایا میں نے اُس کام کے بارے میں نہیں سُنا جو میرے بندوں نے تیرے بندوں کے ساتھ کِیا۔
8اور ابرہام نے سات بھیڑ کے بچے لے کر ابی مَلِک کو دیے اور کہا کہ یہ میرے ہاتھ سے لے لو تاکہ یہ میرے لیے گواہی ہو کہ میں نے یہ کنواں کھودا ہے۔
9اور ابی مَلِک نے اُن سات میمنیوں کو لے لیا جو ابرہام نے اُسے دی تھیں کیونکہ اُس نے اُسے گائے اور گائے بھی کثرت سے دیے تھے اور ابی مَلِک نے ابرہام سے اُس کنویں کے متعلق قسم کھائی تھی اِس لیے اُس نے اُس کنویں کا نام بیر سبع رکھا کیونکہ وہاں اُن دونوں نے اُس کی قسم کھائی تھی۔
10اور اُن دونوں نے بیر سبع میں عہد باندھا اور ابی مَلِک اپنے لشکر کے سردار فیکول اور اُس کے سب آدمیوں کے ساتھ اُٹھا اور وہ فلستیوں کے ملک کو لوٹے اور ابرہام اور اُس کے سب لوگ بیر سبع میں رہے اور وہ اُس مُلک میں بہت دیر تک رہا۔
11اور ابرہام نے بیر سبع میں ایک بڑا باغ لگایا اور اُس کے سامنے چار دروازے زمین کے چاروں طرف بنائے اور اُس میں انگور کا باغ لگایا تاکہ اگر کوئی مسافر ابرہام کے پاس آئے تو وہ اُس دروازے میں داخل ہو جائے جو اُس کے راستے میں تھا اور وہیں رہ کر کھایا پیا اور سیر ہو کر چلا گیا۔
12کیونکہ ابرہام کا گھر اُن آدمیوں کے بیٹوں کے لیے ہمیشہ کھلا رہتا تھا جو گزرتے اور پھر جاتے تھے ،جو روزانہ ابراہیم کے گھر میں کھانے پینے آتے تھے۔
13اور جو کوئی بھوکا تھا اور ابرہام کے گھر آتا تھا ،ابراہیم اسے روٹی دیتا تھا کہ وہ کھائے اور پیے اور سیر ہو ،اور جو کوئی اس کے گھر میں ننگا آتا اسے وہ کپڑے پہناتا جیسا کہ وہ پسند کرتا اور اسے چاندی اور سونا دیتا اور اسے اس رب کو ظاہر کرتا جس نے اسے زمین پر پیدا کیا تھا۔ ابراہیم نے ساری زندگی یہی کیا۔
14اور ابرہام اور اُس کی اولاد اور اُس کے سب لوگ بیر سبع میں رہتے تھے اور اُس نے اپنا خیمہ حبرون تک لگایا۔
15اور ابرہام کا بھائی نحور اور اُس کا باپ اور اُن کے سب لوگ حاران میں رہتے تھے کیونکہ وہ ابرہام کے ساتھ کنعان کے ملک میں نہیں آئے تھے۔
16اور نحور کے ہاں بچے پیدا ہوئے جو حاران کی بیٹی ملکہ سے اور ابراہیم کی بیوی سارہ کی بہن سے پیدا ہوئے۔
17اور جو اُس سے پَیدا ہُوئے اُن کے نام یہ ہیں عُز ،بُز ،کموئیل ،کِسد ،چازو ،پِلداش ،تِدلاف اور بُتُوایل اُن کے آٹھ بیٹے تھے ،یہ مِلکہ کی اولاد ہیں جو اُس نے ابرہام کے بھائی نحور سے پَیدا ہیں۔
18اور نحور کی ایک لونڈی تھی اور اُس کا نام رُومہ تھا اور اُس کے چار بیٹے نحور ،زیبک ،گکاس ،تاکاس اور معکہ تھے۔
19اور نحور کے جو بچے پیدا ہوئے وہ اُس کی بیٹیوں کے علاوہ بارہ بیٹے تھے اور اُن سے بھی حاران میں بچے پیدا ہوئے۔
20اور نحور کے پہلے پیدا ہونے والے عُز کے بچے ابی ،شیریف ،گادین ،میلس اور ان کی بہن دبورہ تھے۔
21اور بُز کے بیٹے برخل ،نعمات ،شیوا اور مدونو تھے۔
22اور کموئیل کے بیٹے ارام اور ریکوب تھے۔
23اور کسید کے بیٹے عناملیک ،میسائی ،بینون اور یفی تھے۔ اور چازو کے بیٹے پلداش ،میکی اور اوفر تھے۔
24اور پلدش کے بیٹے ارود ،چموم ،مرید اور مولوک تھے۔
25اور تِدلاف کے بیٹے مشان ،کوشان اور مُتزی تھے۔
26اور بیتوایل کے بچے سخر ،لابن اور ان کی بہن ربیکا تھے۔
27یہ بنی نحور کے خاندان ہیں جو ان کے ہاں حاران میں پیدا ہوئے۔ اور کموئیل کا بیٹا ارام اور اس کا بھائی ریکوب حاران سے چلے گئے اور انہیں دریائے فرات کے کنارے ملک میں ایک وادی ملی۔

28اور اُنہوں نے وہاں ایک شہر بنایا اور اُنہوں نے اُس شہر کا نام پاتھور بن ارام کے نام پر رکھا جو آج تک ارام نہریم ہے۔
29اور قیسد کے لوگ بھی رہنے کو گئے جہاں اُنہیں کوئی جگہ ملتی تھی اور اُنہوں نے جا کر اُنہوں نے سِنار کی سرزمین کے سامنے ایک وادی پائی اور وہ وہاں رہنے لگے۔
30اور وہاں اُنہوں نے اپنے آپ کو ایک شہر بنایا اور اُنہوں نے اپنے باپ کے نام پر قصد شہر کا نام رکھا جو آج تک وہ سرزمین قصدیم ہے اور قاصد اُس ملک میں رہتے تھے اور وہ بہت پھلے اور بڑھتے گئے۔
31اور نحور اور ابرہام کا باپ تارح گیا اور بڑھاپے میں دوسری بیوی کر لی جس کا نام فلیلہ تھا اور وہ حاملہ ہوئی اور اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام ضوبا رکھا۔
32اور تیرح زوبا کی پیدائش کے بعد پچیس برس زندہ رہا۔
33اور تارح اُسی سال مر گیا یعنی اِضحاق بن ابرہام کی پیدائش کے پینتیسویں سال میں۔
34اور تارح کی عمر دو سَو پانچ برس تھی اور وہ حاران میں دفن ہوا۔
35اور ضوبا بن تارح تیس برس جیتا رہا اور اُس سے ارام اور اکلیس اور مرک پیدا ہوئے۔
36اور ارام بن ضوبا بن تارح کی تین بیویاں تھیں اور اس کے بارہ بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور خُداوند نے ضُوبا کے بیٹے ارام کو مال و دولت اور مال مویشی اور بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں کی کثرت دی اور آدمی بہت بڑھ گیا۔
37اور ضوبا کا بیٹا ارام اور اُس کا بھائی اور اُس کے تمام گھرانے حاران سے روانہ ہوئے اور وہ وہاں رہنے کے لئے گئے جہاں اُنہیں جگہ ملنی تھی کیونکہ اُن کی جائیداد اتنی زیادہ تھی کہ حاران میں نہیں رہ سکتے۔ کیونکہ وہ اپنے بھائی بنی نحور کے ساتھ حاران میں نہیں رک سکتے تھے۔
38اور ضُوبا کا بیٹا ارام اپنے بھائیوں کے ساتھ گیا اور اُنہوں نے مشرقی ملک کی طرف کچھ فاصلے پر ایک وادی دیکھی اور وہ وہاں رہنے لگے۔
39اور اُنہوں نے وہاں ایک شہر بھی بنایا اور اُس کا نام اپنے بڑے بھائی کے نام پر ارام رکھا۔ وہ آج تک ارم زوبہ ہے۔
40اور ابرہام کا بیٹا اِضحاق اُن دِنوں میں بڑا ہو رہا تھا اور اُس کے باپ ابرہام نے اُسے خُداوند کی پہچان کی راہ سکھائی اور خُداوند اُس کے ساتھ تھا۔
41اور جب اِضحاق سینتیس برس کا ہوا تو اُس کا بھائی اِسمٰعیل اُس کے ساتھ خیمے میں گھوم رہا تھا۔
42اور اسماعیل نے اِضحاق پر فخر کرتے ہوئے کہا کہ میں تیرہ برس کا تھا جب خُداوند نے میرے باپ سے کہا کہ ہمارا ختنہ کرو اور میں نے خُداوند کے اُس کلام کے مطابق کیا جو اُس نے میرے باپ سے کہا تھا اور میں نے اپنی جان خُداوند کے سپرد کی تھی اور مَیں نے اُس کی بات کی خلاف ورزی نہیں کی جس کا اُس نے میرے باپ کو حکم دیا تھا۔
43اور اِضحاق نے اِسمٰعیل کو جواب دیا کہ تُو اپنے اُس تھوڑے سے گوشت کے بارے میں جو تُو نے اپنے بدن سے اُٹھایا جس کا خُداوند نے تُجھے حُکم دیا تھا مُجھ پر کیوں فخر کرتا ہے؟
44خُداوند کی قَسم جو میرے باپ ابراہام کے خُدا کی ہے اگر خُداوند میرے باپ سے کہے کہ اب اپنے بیٹے اِضحاق کو لے جا اور اُسے میرے سامنے ہدیہ لاؤ تو مَیں باز نہ آؤں گا بلکہ خوشی سے اُسے قبول کروں گا۔
45اور خُداوند نے وہ بات سُنی جو اِضحاق نے اِسمٰعیل سے کہی اور خُداوند کی نظر میں اچھّی معلوم ہوئی اور اُس نے اِس معاملے میں ابرہام کو آزمانے کا سوچا۔
46اور وہ دن آیا جب خُدا کے بیٹے آئے اور اپنے آپ کو خُداوند کے سامنے پیش کیا اور شیطان بھی خُدا کے بیٹوں کے ساتھ خُداوند کے سامنے آیا۔
47اور خُداوند نے شیطان سے کہا تُو کہاں سے آیا ہے؟ اور شیطان نے خُداوند کو جواب دیا اور کہا کہ زمین میں اِدھر اُدھر جانے سے اور اُس میں اُوپر نیچے چلنے سے۔
48اور خُداوند نے شیطان سے کہا تُو زمین کے تمام بچوں کے بارے میں مجھ سے کیا کہتا ہے؟ اور شیطان نے خداوند کو جواب دیا کہ میں نے زمین کے تمام بچوں کو دیکھا ہے جو تیری خدمت کرتے ہیں اور جب تجھ سے کچھ مانگتے ہیں تو تجھے یاد کرتے ہیں۔
49اور جب تُو اُن کو وہ چیز دیتا ہے جس کی وہ تجھ سے مانگتے ہیں تو وہ آرام سے بیٹھ جاتے ہیں اور تجھے چھوڑ دیتے ہیں اور تجھے یاد نہیں کرتے۔
50کیا تُو نے ابرہام بن تارح کو دیکھا ہے جس کی ابتدا میں کوئی اولاد نہیں تھی اور اس نے تیری خدمت کی اور جہاں بھی وہ آیا تیرے لیے قربان گاہیں کھڑی کیں اور ان پر قربانیاں چڑھائیں اور زمین کے تمام بچوں کو مسلسل تیرے نام کا اعلان کیا۔
51اور اب جب کہ اُس کے ہاں اُس کا بیٹا اِضحاق پیدا ہوا ہے ،اُس نے تجھے چھوڑ دیا ہے ،اُس نے مُلک کے تمام باشندوں کے لیے بڑی عید منائی ہے اور اُس رب کو بھول گیا ہے۔
52کیونکہ جو کچھ اُس نے کیا اُس کے درمیان اُس نے کوئی نذرانہ نہیں لایا۔ نہ بھسم ہونے والی قربانی ،نہ سلامتی کی قربانی ،نہ بیل ، نہ میمنا اور نہ بکری جو اس نے اپنے بیٹے کا دودھ چھڑانے کے دن مارا تھا۔
53یہاں تک کہ اپنے بیٹے کی پیدائش کے وقت سے لے کر اب تک جب کہ سینتیس برس کا ہو گیا ،اس نے تیرے سامنے کوئی قربان گاہ نہیں بنائی اور نہ تیرے لیے کوئی نذرانہ لایا کیونکہ اس نے دیکھا کہ جو کچھ اس نے تیرے سامنے مانگا تھا وہ تو نے دیا اس لیے اس نے تجھے چھوڑ دیا۔
54اور خُداوند نے شیطان سے کہا کیا تُو نے میرے بندہ ابرہام کو اِس طرح سمجھا ہے؟ کیونکہ زمین پر اُس جیسا کوئی نہیں ،میرے سامنے کامل اور راست باز ،خدا سے ڈرنے والا اور برائی سے بچنے والا۔ اگر مَیں اُس سے کہوں کہ اپنے بیٹے اِضحاق کو میرے سامنے لاؤ تو وہ اُسے مجھ سے نہیں روکے گا ،اِس سے بھی بڑھ کر اگر مَیں اُس سے کہوں کہ اُس کے ریوڑ یا ریوڑ میں سے میرے سامنے سوختنی قُربانی لائے۔

55اور شیطان نے خُداوند کو جواب دیا کہ اب ابراہام سے کہو جیسا کہ تُو نے کہا ہے اور تُو دیکھے گا کہ کیا وہ آج کے دن سرکشی نہیں کرے گا اور تیری باتوں کو چھوڑ دے گا۔

باب23

1اُس وقت خُداوند کا کلام ابرہام پر نازل ہوا اور اُس نے اُس سے کہا ابرہام اور اُس نے کہا مَیں حاضر ہوں۔
2اور اُس نے اُس سے کہا کہ اب اپنے بیٹے یعنی اپنے اکلوتے بیٹے اِضحاق کو جس سے تُو پیار کرتا ہے لے کر موریاہ کی سرزمین پر جا اور وہاں اُسے اُس پہاڑوں میں سے ایک پر جو تُجھے دِکھایا جائے گا سوختنی قُربانی کے لِئے پیش کر کیونکہ وہاں تُو بادل اور خُداوند کا جلال دیکھے گا۔
3اور ابرہام نے اپنے دل میں کہا کہ مَیں اپنے بیٹے اِضحاق کو اُس کی ماں سارہ سے کیسے الگ کروں تاکہ اُسے خُداوند کے حضور سوختنی قُربانی کے لِئے پالوں؟
4اور ابرہام خیمے میں آیا اور اپنی بیوی سارہ کے سامنے بیٹھا اور اُس سے یہ باتیں کہیں۔
5میرا بیٹا اسحاق بڑا ہو گیا ہے اور اس نے کچھ عرصے سے اپنے خدا کی خدمت کا مطالعہ نہیں کیا ہے ،اب کل میں جا کر اسے سم میں لاؤں گا اور اس کے بیٹے عبر کو ،اور وہاں وہ خداوند کی راہیں سیکھیں گے ،کیونکہ وہ اسے خداوند کو جاننے کے ساتھ ساتھ یہ جاننا بھی سکھائیں گے کہ جب وہ مسلسل خداوند سے دعا کرتا ہے تو وہ اسے جواب دیتا ہے ،اس لئے وہاں وہ اپنے خدا کی خدمت کی راہ کو جان سکے گا۔
6اور سارہ نے کہا ،تو نے اچھا کہا ،میرے آقا جا کر اُس کے ساتھ جیسا کہ آپ نے کہا ہے ،لیکن اُسے مجھ سے زیادہ دوری پر نہ ہٹانا ،نہ اُسے وہاں زیادہ دیر رہنے دینا ،کیونکہ میری جان اُس کی روح میں بند ہے۔
7اور ابرہام نے سارہ سے کہا میری بیٹی آؤ ہم خداوند اپنے خدا سے دعا کریں کہ وہ ہمارے ساتھ بھلائی کرے۔
8اور سارہ اپنے بیٹے اِضحاق کو لے گئی اور وہ ساری رات اُس کے ساتھ رہا اور اُس نے اُسے بوسہ دیا اور گلے لگایا اور صبح تک اُسے ہدایات دیں۔
9اور اُس نے اُس سے کہا اَے میرے بیٹے میری جان تُجھ سے کِس طرح الگ ہو سکتی ہے؟ اور اس نے پھر بھی اسے بوسہ دیا اور اسے گلے لگایا ،اور اس نے ابراہیم کو اس کے بارے میں ہدایات دیں۔
10اور سارہ نے ابرہام سے کہا اے میرے آقا میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے بیٹے کا خیال رکھیں اور اپنی نگاہیں اس پر رکھیں کیونکہ اس کے سوا میرا کوئی بیٹا اور بیٹی نہیں ہے۔
11اے اُسے ترک نہ کر۔ اگر وہ بھوکا ہو تو اسے روٹی دو اور اگر وہ پیاسا ہو تو اسے پانی پلاؤ۔ اسے پیدل نہ جانے دو ،نہ دھوپ میں بیٹھنے دو۔
12نہ اُسے راستے میں اکیلے جانے دو ،نہ اُس سے جو چاہیں اُسے زبردستی نہ کرو بلکہ اُس کے ساتھ وہی کرو جو وہ تجھ سے کہے۔
13اور سارہ ساری رات اِضحاق کے سبب سے روتی رہی اور صبح تک اُسے ہدایات دیتی رہی۔
14اور صُبح کو سارہ نے اُن کپڑوں میں سے جو اُس کے گھر میں تھے ایک نہایت عمدہ اور خوبصورت لباس چُن لیا جو ابی مَلِک نے اُسے دیا تھا۔
15اور اُس نے اپنے بیٹے اِضحاق کو پہنایا اور اُس کے سر پر عمامہ باندھا اور پگڑی کے اوپر ایک قیمتی پتھر باندھا اور اُس نے اُن کو راستے کا سامان دیا اور وہ آگے بڑھے اور اِضحاق اپنے باپ ابراہیم کے ساتھ گیا اور اُن کے کچھ نوکر اُن کے ساتھ گئے تاکہ اُنہیں راستے سے دیکھیں۔
16اور سارہ اُن کے ساتھ باہر چلی گئی اور وہ اُن کو دیکھنے کے لیے راستے میں اُن کے ساتھ چلی گئی اور اُنہوں نے اُس سے کہا خیمے میں واپس جا۔
17اور جب سارہ نے اپنے بیٹے اِضحاق کی باتیں سُنی تو وہ پھوٹ پھوٹ کر روئی اور اُس کا شوہر ابرہام اُس کے ساتھ رویا اور اُن کا بیٹا اُن کے ساتھ بہت رویا۔ ان کے ساتھ جانے والے بھی بہت روئے۔
18اور سارہ نے اپنے بیٹے اِضحاق کو پکڑا اور اُسے اپنی بانہوں میں پکڑا اور وہ اُسے گلے لگا کر اُس کے ساتھ روتی رہی اور سارہ نے کہا کون جانتا ہے کہ آج کے بعد میں کبھی تجھ سے ملوں گی؟
19اور وہ اب بھی ایک ساتھ روئے ،ابرہام ،سارہ اور اِضحاق اور وہ سب جو اُن کے ساتھ راستے میں تھے اُن کے ساتھ روتے رہے اور سارہ اُس کے بعد اپنے بیٹے سے روتی ہوئی رہی اور اُس کے سب نوکرانیاں اور نوکرانیاں اُس کے ساتھ خیمے میں لوٹ گئیں۔
20اور ابرہام اپنے بیٹے اِضحاق کے ساتھ گیا تاکہ اُسے خُداوند کے حُضُور پیش کرے جیسا کہ اُس نے اُسے حکم دیا تھا۔
21اور ابرہام اپنے دو جوانوں کو اپنے ساتھ لے کر ہاجرہ کے بیٹے اسمٰعیل اور اُس کے خادم اِلی عزر کو ساتھ لے کر اُن کے ساتھ گئے اور جب وہ راستے میں چل رہے تھے تو جوانوں نے آپس میں یہ باتیں کہیں۔
22اور اسمٰعیل نے الیعزر سے کہا کہ اب میرا باپ ابرہام اِضحاق کے ساتھ جا رہا ہے کہ اُسے رب کے لیے سوختنی قربانی کے لیے لے جائے جیسا کہ اُس نے اُسے حکم دیا تھا۔
23اب جب وہ واپس آئے گا تو وہ مجھے وہ سب کچھ دے گا جو اس کے پاس ہے ،اس کے بعد میراث کے لیے ،کیونکہ میں اس کا پہلا پیدا ہوا ہوں۔
24اور الیعزر نے اسمٰعیل کو جواب دیا کہ یقیناً ابرہام نے تمہیں تمہاری ماں کے ساتھ چھوڑ دیا ہے اور قسم کھائی ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے اس میں سے تمہیں میراث نہیں ملے گا اور وہ جو کچھ اس کے پاس ہے وہ اپنے تمام خزانوں کے ساتھ کس کو دے گا

مگر اس کا خادم جو اس کے گھر میں وفادار رہا اور جس نے دن رات میری خدمت کی اور ساری رات میری خدمت کی؟ وہ اپنی موت کے وقت جو کچھ اس کے پاس ہے وہ مجھے وصیت کرے گا۔
25اور جب ابرہام اپنے بیٹے اِضحاق کے ساتھ راستے سے آگے بڑھ رہا تھا تو شیطان آیا اور ابرہام کے سامنے ایک بہت بوڑھے آدمی کی شکل میں ،عاجز اور پشیمان ہو کر ابرہام کے پاس آیا اور اُس سے کہا ،کیا تو احمق ہے یا وحشی ،کہ آج اپنے اکلوتے بیٹے سے یہ کام کرنے جا رہا ہے؟
26کیونکہ خُدا نے تیرے آخری ایام میں ،تیرے بڑھاپے میں تجھے بیٹا دیا اور کیا تُو آج کے دن اُسے جا کر ذبح کرے گا کیونکہ اُس نے کوئی ظلم نہیں کیا اور کیا تو اپنے اکلوتے بیٹے کی جان کو زمین سے فنا کر دے گا؟
27کیا تُو نہیں جانتا اور سمجھتا ہے کہ یہ چیز خُداوند کی طرف سے نہیں ہو سکتی؟ کیونکہ رب زمین پر انسان کے ساتھ ایسی بدی نہیں کر سکتا کہ اُس سے کہے ،جا اپنے بچے کو ذبح کر۔
28اور ابرہام نے یہ سُن کر جانا کہ یہ شیطان کا کلام تھا جس نے اُسے خداوند کی راہ سے ہٹانے کی کوشش کی لیکن ابرہام نے شیطان کی آواز نہ سنی اور ابراہیم نے اُسے ڈانٹا کہ وہ چلا گیا۔
29اور شیطان واپس آیا اور اسحاق کے پاس آیا۔ اور وہ اضحاق کو ایک جوان آدمی کی شکل میں دکھائی دیا جس میں خوبصورت اور خوش شکل تھا۔
30اور اُس نے اِضحاق کے پاس جا کر اُس سے کہا کیا تُو نہیں جانتا اور سمجھتا ہے کہ تیرا بوڑھا احمق باپ آج کے دن تجھے ذبح کرنے کے لیے لایا ہے؟
31اب اَے میرے بیٹے اُس کی نہ سُننا اور نہ اُس کی طرف توجہ کرنا کیونکہ وہ ایک احمقانہ بوڑھا آدمی ہے اور تیری قیمتی جان اور خوبصورت شخصیت کو زمین پر سے ضائع نہ ہونے دے۔
32اور اِضحاق نے یہ سُن کر ابرہام سے کہا اے میرے باپ کیا تُو نے سُنا ہے جو اِس آدمی نے کہا ہے؟ یہاں تک کہ اس نے اس طرح بات کی ہے۔
33اور ابرہام نے اپنے بیٹے اِضحاق کو جواب دیا اور اُس سے کہا کہ اُس کا خیال رکھ اور اُس کی باتوں پر کان نہ دھرنا اور نہ اُس کی طرف توجہ کرنا کیونکہ وہ شیطان ہے جو آج کے دن ہمیں خُدا کے حکموں سے ہٹانے کی کوشش کرتا ہے۔
34اور ابرہام نے پھر بھی شیطان کو ڈانٹا اور شیطان اُن کے پاس سے چلا گیا اور یہ دیکھ کر کہ وہ اُن پر غالب نہ آ سکا اُن سے چھپ گیا اور وہ چلا اور اُن کے آگے سے راستے میں گزر گیا۔ اور اُس نے اپنے آپ کو راستے میں پانی کے ایک بڑے نالے میں تبدیل کر دیا ،اور ابراہیم اور اسحاق اور اُس کے دو جوان اُس جگہ پہنچے ،اور اُنہوں نے ایک بڑی اور طاقتور ندی کو دیکھا جو پانی کی طرح بڑی تھی۔
35اور وہ نالے میں داخل ہوئے اور اس میں سے گزرے اور پانی پہلے ان کی ٹانگوں تک پہنچ گیا۔
36اور وہ ندی میں گہرے چلے گئے اور پانی اُن کی گردنوں تک پہنچ گیا اور وہ سب پانی کے سبب سے گھبرا گئے۔ اور جب وہ ندی کے پار جا رہے تھے تو ابراہیم نے اس جگہ کو پہچان لیا اور وہ جانتا تھا کہ وہاں پہلے پانی نہیں تھا۔
37اور ابرہام نے اپنے بیٹے اِضحاق سے کہا کہ مَیں اُس جگہ کو جانتا ہوں جس میں نہ کوئی نالہ تھا اور نہ پانی ،اِس لیے اب یہ شیطان ہی ہے جو ہمارے ساتھ یہ سب کچھ کرتا ہے تاکہ آج کے دن ہمیں خُدا کے حکم سے الگ کر دے۔
38اور ابرہام نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا خُداوند تجھے ملامت کرے اے شیطان ہم سے نکل گیا کیونکہ ہم خُدا کے حکم پر چلتے ہیں۔
39اور ابرہام کی آواز سن کر شیطان گھبرا گیا اور وہ اُن سے دور چلا گیا اور وہ جگہ پھر خشک زمین ہو گئی جیسا کہ پہلے تھی۔
40اور ابرہام اِضحاق کے ساتھ اُس جگہ کی طرف گیا جو خُدا نے اُسے بتائی تھی۔
41اور تیسرے دن ابرہام نے آنکھیں اُٹھا کر اُس جگہ کو دیکھا جس کے بارے میں خدا نے اُسے بتایا تھا۔
42اور اُس کو آگ کا ایک ستون دکھائی دیا جو زمین سے آسمان تک پہنچا اور پہاڑ پر جلال کا بادل اور خُداوند کا جلال اُس بادل میں نظر آیا۔
43اور ابرہام نے اِضحاق سے کہا اَے میرے بیٹے کیا تُو اُس پہاڑ میں دیکھتا ہے جسے ہم دُور سے دیکھتے ہیں جو میں اُس پر دیکھتا ہوں؟
44اور اِضحاق نے جواب میں اپنے باپ سے کہا کہ مَیں آگ کا ستون اور بادل دیکھتا ہوں اور خُداوند کا جلال بادل پر نظر آتا ہے۔
45اور ابرہام کو معلوم تھا کہ اُس کے بیٹے اِضحاق کو خُداوند کے حضور سوختنی قربانی کے لیے قبول کیا گیا ہے۔
46اور ابرہام نے الیعزر اور اُس کے بیٹے اِسمٰعیل سے کہا کیا تُو بھی اُس کو دیکھتا ہے جو ہم پہاڑ پر دُور پر ہے؟
47اُنہوں نے جواب میں کہا کہ ہم زمین کے دوسرے پہاڑوں کی طرح کچھ نہیں دیکھتے۔ اور ابرہام کو معلوم تھا کہ وہ ان کے ساتھ جانے کے لئے خداوند کے سامنے قبول نہیں ہوئے تھے اور ابراہیم نے ان سے کہا کہ تم یہاں گدھے کے ساتھ رہو جب تک کہ میں اور میرا بیٹا اسحاق اس پہاڑ پر جائیں گے اور وہاں خداوند کے حضور سجدہ کریں گے اور پھر تمہارے پاس واپس جائیں گے۔
48اور اِلی عزر اور اِسمٰعیل اُسی جگہ رہے جیسا کہ ابرہام نے حکم دیا تھا۔
49اور ابرہام نے سوختنی قُربانی کے لِئے لکڑیاں لے کر اپنے بیٹے اِضحاق پر رکھ دیں اور اُس نے آگ اور چھری لے لی اور وہ دونوں اُس جگہ گئے۔
50اور جب وہ ساتھ جا رہے تھے تو اِضحاق نے اپنے باپ سے کہا دیکھ مَیں یہاں آگ اور لکڑی دیکھتا ہوں اور وہ برّہ کہاں ہے جو خُداوند کے حضور سوختنی قُربانی ہو؟
51اور ابرہام نے اپنے بیٹے اِضحاق کو جواب دیا کہ خُداوند نے میرے بیٹے کو برّہ کے بدلے کامل سوختنی قُربانی کے لِئے چُن لیا ہے۔
52اور اِضحاق نے اپنے باپ سے کہا ،میں وہ سب کروں گا جو خُداوند نے تجھ سے کہا خوشی اور دل کی خوشی سے۔

53اور ابرہام نے پھر اپنے بیٹے اِضحاق سے کہا ،کیا تیرے دل میں اِس کے بارے میں کوئی خیال یا مشورہ ہے جو مناسب نہیں؟ مجھے میرے بیٹے سے کہو ،میں تم سے دعا کرتا ہوں ،اے میرے بیٹے اسے مجھ سے مت چھپاؤ۔
54اور اِضحاق نے اپنے باپ ابرہام کو جواب دیا اور اُس سے کہا اے میرے باپ ،خُداوند کی حیات اور تیری جان کی قَسم ،میرے دِل میں ایسی کوئی بات نہیں کہ مَیں اُس بات سے جو اُس نے تجھ سے کہی ہے دائیں یا بائیں طرف ہٹوں۔
55اس سے نہ تو کوئی عضو اور پٹھے ہلے اور نہ ہلا اور نہ ہی میرے دل میں اس بارے میں کوئی خیال یا بُرا مشورہ ہے۔
56لیکن مَیں اِس معاملے میں خوش اور خوش دل ہوں اور کہتا ہوں کہ مبارک ہے وہ خُداوند جس نے آج کے دن مجھے اپنے حضور سوختنی قربانی کے لیے چُنا ہے۔
57اور ابرہام اِضحاق کی باتوں سے بہت خوش ہوا اور وہ آگے بڑھے اور اُس جگہ جمع ہو گئے جس کا خُداوند نے کہا تھا۔
58اور ابرہام اُس جگہ قربان گاہ بنانے کے لئے قریب آیا اور ابرہام رو رہا تھا اور اِضحاق نے پتھر اور مارٹر اُس وقت تک لیا جب تک وہ قربان گاہ کی تعمیر مکمل نہ کر گئے۔
59اور ابرہام نے لکڑی لے کر اُس مذبح پر جو اُس نے بنائی تھی ترتیب دی۔
60اور اُس نے اپنے بیٹے اِضحاق کو لے کر اُسے باندھا تاکہ اُسے اُس لکڑی پر جو قربان گاہ پر تھی اُسے رب کے حضور سوختنی قربانی کے طور پر ذبح کرے۔
61اور اِضحاق نے اپنے باپ سے کہا ،مجھے محفوظ طریقے سے باندھ اور پھر مجھے قربان گاہ پر بٹھا دینا کہیں ایسا نہ ہو کہ مُڑ کر حرکت کروں اور چھری کے زور سے اپنے گوشت پر چڑھ جاؤں اور سوختنی قربانی کو ناپاک کر دوں۔ اور ابراہیم نے ایسا ہی کیا۔
62تب بھی اِضحاق نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ جب تُو مجھے قتل کر کے نذرانے کے لیے جلا ڈالے تو جو راکھ بچ جائے وہ لے کر میری ماں سارہ کے پاس لے جانا اور اُس سے کہنا کہ یہ اِضحاق کی خوشبو ہے۔ لیکن اگر وہ کسی کنویں کے پاس یا کسی اونچی جگہ پر بیٹھ جائے تو اسے یہ نہ کہنا ،ایسا نہ ہو کہ وہ میرے پیچھے جان ڈال کر مر جائے۔
63اور ابرہام نے اِضحاق کی باتیں سُنیں اور اُس نے اپنی آواز بلند کی اور جب اِضحاق نے یہ باتیں کہی تو وہ رونے لگا۔ اور ابرہام کے آنسو اُس کے بیٹے اِضحاق پر بہے اور اِضحاق پھوٹ پھوٹ کر رویا اور اُس نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ جلدی کرو اور میرے ساتھ خُداوند ہمارے خُدا کی مرضی کے مطابق کرو جیسا اُس نے تجھ کو حکم دیا ہے۔
64اور ابرہام اور اِضحاق کے دِل اُس بات پر خوش ہوئے جس کا خُداوند نے اُن کو حکم دیا تھا۔ لیکن آنکھ پھوٹ پھوٹ کر روتی تھی جب کہ دل خوش ہوتا تھا۔
65اور ابرہام نے اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا اور اُسے قربان گاہ پر لکڑی پر رکھا اور اِضحاق نے اپنی گردن قربان گاہ پر اپنے باپ کے آگے بڑھائی اور ابرہام نے اپنے بیٹے کو خُداوند کے حضور سوختنی قربانی کے طور پر ذبح کرنے کے لیے چھری لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔
66اُس وقت رحمت کے فرشتے خُداوند کے سامنے آئے اور اُس سے اِضحاق کے بارے میں کہا۔
0 67اے رب ،تُو ایک رحم کرنے والا اور رحم کرنے والا بادشاہ ہے اُن سب چیزوں پر جو تو نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں ، اور تو ان سب کی حمایت کرتا ہے۔ پس اپنے بندہ اِضحاق کے بدلے فدیہ اور فدیہ دے اور ابراہیم اور اُس کے بیٹے اِضحاق پر رحم کر جو آج تیرے حکم پر عمل کر رہے ہیں۔
68اے رب ،کیا تو نے دیکھا ہے کہ تیرا بندہ ابراہیم کا بیٹا اِضحاق کیسے جانور کی طرح ذبح کے لیے جکڑا گیا ہے؟ اِس لیے اَے خُداوند ،اب اُن پر ترس کھا۔
69اُس وقت خُداوند ابرہام پر ظاہر ہوا اور آسمان سے اُسے بُلایا اور اُس سے کہا کہ اُس لڑکے پر ہاتھ نہ رکھ اور نہ اُس سے کچھ کرنا کیونکہ اب مَیں جانتا ہوں کہ تُو اِس کام کو انجام دینے میں خُدا سے ڈرتا ہے اور اپنے بیٹے کو ،اپنے اکلوتے بیٹے کو مجھ سے روکتا ہے۔
70اور ابرہام نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک مینڈھا جھاڑی میں اُس کے سینگوں سے پھنس گیا ہے۔ یہ وہی مینڈھا تھا جسے خداوند خدا نے زمین میں اس دن پیدا کیا تھا جب اس نے زمین اور آسمان بنایا تھا۔
71کیونکہ خُداوند نے اُس دن سے اِس مینڈھے کو اِضحاق کی جگہ سوختنی قُربانی کے لِئے تیار کِیا تھا۔
72اور یہ مینڈھا ابرہام کی طرف بڑھ رہا تھا کہ شیطان نے اُسے پکڑ لیا اور اُس کے سینگ جھاڑی میں پھنسا دیا تاکہ وہ ابرہام کی طرف نہ بڑھے تاکہ ابراہیم اپنے بیٹے کو مار ڈالے۔
73اور ابرہام نے مینڈھے کو اپنی طرف بڑھتے ہوئے اور شیطان کو روکے ہوئے دیکھ کر اُسے لایا اور قربان گاہ کے سامنے لایا اور اپنے بیٹے اِضحاق کو اُس کی بندھن سے کھول کر اُس کی جگہ مینڈھے کو بٹھایا اور ابراہیم نے مینڈھے کو قربان گاہ پر ذبح کیا اور اپنے بیٹے اِضحاق کی جگہ قربانی کے طور پر چڑھایا۔
74اور ابراہیم نے مینڈھے کے خون میں سے کچھ قربان گاہ پر چھڑک کر کہا ،یہ میرے بیٹے کی جگہ ہے اور آج کے دن یہ میرے بیٹے کا خُون خُداوند کے سامنے سمجھا جائے۔
75اور ابرہام نے جو کچھ اس موقع پر قربان گاہ کے پاس کیا وہ چیخ کر کہے گا کہ یہ میرے بیٹے کے کمرے میں ہے اور آج کے دن یہ میرے بیٹے کی جگہ خداوند کے سامنے سمجھا جائے۔ اور ابرہام نے قربان گاہ کی ساری خدمت ختم کی ،اور خدمت خداوند کے سامنے قبول کی گئی ،اور اس کا شمار اسحاق کی طرح کیا گیا۔ اور خداوند نے اس دن ابراہیم اور اس کی نسل کو برکت دی۔
76اور شیطان سارہ کے پاس گیا اور اُس نے اُسے ایک بوڑھے آدمی کی شکل میں دیکھا جو نہایت حلیم اور حلیم تھا اور ابرہام ابھی تک رب کے حضور سوختنی قربانی میں مصروف تھا۔

77اور اُس نے اُس سے کہا کیا تُو اُن سب کاموں کو نہیں جانتا جو ابرہام نے آج تیرے اکلوتے بیٹے کے ساتھ کیا ہے؟ کیونکہ اُس نے اِضحاق کو لے کر قربان گاہ بنائی اور اُسے مار ڈالا اور اُسے قربان گاہ پر چڑھایا اور اِضحاق اپنے باپ کے سامنے رویا اور رویا لیکن اُس نے اُس کی طرف نہ دیکھا اور نہ اُس پر ترس کھایا۔
78اور شیطان نے یہ باتیں دہرائی اور وہ اُس کے پاس سے چلا گیا اور سارہ نے شیطان کی سب باتیں سُن لیں اور اُس نے اُسے اُن آدمیوں کے بیٹوں میں سے جو اُس کے بیٹے کے ساتھ تھا ایک بوڑھا آدمی سمجھا اور آ کر اُسے یہ باتیں بتائیں۔
79اور سارہ نے اپنی آواز بلند کی اور اپنے بیٹے کی وجہ سے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ اور اس نے اپنے آپ کو زمین پر گرا دیا اور اس نے اپنے سر پر مٹی ڈالی ،اور اس نے کہا ،اے میرے بیٹے ،میرے بیٹے اسحاق ،اے کاش آج میں تیرے بجائے مر جاتا۔ اور وہ مسلسل روتی رہی اور کہنے لگی" ،اے میرے بیٹے ،میرے بیٹے اسحاق ،اے میرے بیٹے ،اے میرے بیٹے ،یہ مجھے تیرے لیے غمگین ہے کہ میں آج تیری جگہ مر گئی تھی۔
80اور وہ پھر بھی روتی رہی اور کہنے لگی کہ میں نے تجھے پالا اور پالا ہے مجھے تیرے لیے بہت دکھ ہوتا ہے۔ اب میری خوشی تجھ پر ماتم میں بدل گئی ہے ،میں جو تیرے لیے ترستا تھا ،اور روتا رہا اور خدا سے دعا کرتا رہا یہاں تک کہ میں تجھے نوے برس کی عمر میں جنا۔ اور اب تُو نے آج کے دن چاقو اور آگ کو نذرانے کے لیے پیش کیا ہے۔
81لیکن میں اپنے آپ کو تجھ سے تسلی دیتا ہوں ،میرے بیٹے ،یہ رب کا کلام ہے ،کیونکہ تو نے اپنے خدا کے حکم پر عمل کیا۔ کیونکہ ہمارے خدا کے کلام کی خلاف ورزی کون کر سکتا ہے جس کے ہاتھ میں ہر جاندار کی جان ہے؟
82اے رب ہمارے خدا ،تُو عادل ہے ،کیونکہ تیرے تمام کام اچھے اور راست ہیں۔ کیونکہ میں بھی تیرے کلام سے خوش ہوں جس کا تو نے حکم دیا تھا ،اور جب میری آنکھ روتی ہے تو میرا دل خوش ہوتا ہے۔
83اور سارہ نے اپنا سر اپنی لونڈیوں میں سے ایک کے سینے پر رکھا اور وہ پتھر کی مانند ساکت ہو گئی۔
84اس کے بعد وہ اٹھی اور دریافت کرتی چلی گئی یہاں تک کہ حبرون پہنچی اور اس نے ان سب لوگوں سے دریافت کیا جن سے وہ راہ چلتے ہوئے ملی تھی اور کوئی اسے نہ بتا سکا کہ اس کے بیٹے کے ساتھ کیا ہوا ہے۔
85اور وہ اپنے نوکرانیوں اور نوکروں کے ساتھ قیرات اربع میں آئی جو حبرون ہے اور اپنے بیٹے کے بارے میں پوچھا اور وہ وہیں رہی جب کہ اس نے اپنے کچھ نوکروں کو یہ تلاش کرنے کے لئے بھیجا کہ ابراہیم اسحاق کے ساتھ کہاں گیا تھا۔ وہ سم اور عبر کے گھر میں اُسے ڈھونڈنے گئے لیکن وہ اُسے نہ پا سکے اور اُنہوں نے پورے ملک میں تلاش کیا لیکن وہ وہاں نہ تھا۔
86اور دیکھو شیطان ایک بوڑھے آدمی کی شکل میں سارہ کے پاس آیا اور وہ آ کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اور اس سے کہا کہ میں نے تم سے جھوٹ بولا کیونکہ ابراہیم نے اپنے بیٹے کو نہیں مارا اور نہ وہ مرا۔ اور جب اس نے یہ لفظ سنا تو اس کی خوشی اپنے بیٹے کی وجہ سے اس قدر شدید ہو گئی کہ اس کی روح خوشی سے باہر نکل گئی۔ وہ مر گئی اور اپنے لوگوں کے پاس جمع ہوئی۔
87اور ابرہام اپنی خدمت سے فارغ ہو کر اپنے بیٹے اِضحاق کے ساتھ اپنے جوانوں کے پاس واپس آیا اور وہ اُٹھ کر ایک ساتھ بیر سبع کو گئے اور اپنے گھر آئے۔
88اور ابرہام نے سارہ کو ڈھونڈا اور وہ نہ ملی اور اس نے اس کے بارے میں دریافت کیا اور انہوں نے اس سے کہا کہ وہ جہاں تک تم دونوں کو ڈھونڈنے کے لیے حبرون تک گئی تھی جہاں تم گئے تھے کیونکہ اسے اس طرح اطلاع ملی تھی۔
89اور ابرہام اور اِضحاق اُس کے پاس حبرون گئے اور جب اُنہوں نے دیکھا کہ وہ مر گئی ہے تو وہ اپنی آوازیں اُٹھا کر اُس پر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔ اور اِضحاق اپنی ماں کے مُنہ کے بل گرا اور اُس پر رویا اور اُس نے کہا اے میری ماں ،میری ماں ،تُو نے مجھے کیسے چھوڑ دیا اور کہاں چلی گئی؟ اے کیونکر تو نے مجھے چھوڑ دیا!
90اور ابرہام اور اِضحاق بہت روئے اور اُن کے سب نوکر سارہ کے سبب سے اُن کے ساتھ روئے اور اُنہوں نے اُس پر بڑا اور بڑا ماتم کیا۔

باب24

1اور سارہ کی عمر ایک سو ستائیس سال تھی اور سارہ مر گئی۔ اور ابراہیم اپنی بیوی سارہ کو دفن کرنے کے لیے قبر کی تلاش کے لیے اپنے مُردوں کے سامنے سے اٹھا۔ اور اُس نے جا کر بنی حِت سے جو اُس مُلک کے باشندوں سے بات کی اور کہا۔
2میں تمہارے ملک میں تمہارے ساتھ اجنبی اور پردیسی ہوں۔ مجھے اپنے ملک میں دفن کرنے کی جگہ دے تاکہ میں اپنے مردوں کو اپنے سامنے سے دفن کروں۔
3اور بنی حِت نے ابرہام سے کہا کہ دیکھ زمین تیرے سامنے ہے ،ہمارے مقبروں کے انتخاب میں تیرے مُردوں کو دفن کرنا ،کیونکہ کوئی بھی تجھے تیرے مُردوں کو دفن کرنے سے نہیں روکے گا۔
4اور ابرہام نے اُن سے کہا کہ اگر تم یہ راضی ہو تو جاؤ اور زکر کے بیٹے عفرون کے پاس میرے لیے التجا کرو کہ وہ مجھے مکفیلہ کا غار دے جو اُس کے کھیت کے آخر میں ہے اور مَیں اُسے اُس سے خرید لوں گا جو وہ چاہے گا۔
5اور عِفرون بنی حِت میں رہتا تھا اور اُنہوں نے جا کر اُسے بُلایا اور وہ ابرہام کے سامنے آیا اور عِفرون نے ابرہام سے کہا کہ دیکھ تُو اپنے بندے سے سب کچھ کرے گا۔ ابرہام نے کہا نہیں بلکہ میں وہ غار اور کھیت خرید لوں گا جس کی قیمت تیرے پاس ہے تاکہ وہ ہمیشہ کے لئے دفن کی جگہ بن جائے۔
6اور عِفرون نے جواب دیا کہ دیکھ کھیت اور غار تیرے سامنے ہیں جو کچھ تو چاہے دے ۔ اور ابرہام نے کہا ،میں اسے صرف پوری قیمت پر تیرے ہاتھ سے اور تیرے شہر کے پھاٹک پر آنے والوں کے ہاتھ سے اور تیری نسل کے ہاتھ سے ہمیشہ کے لیے خریدوں گا۔

7اور عِفرون اور اُس کے سب بھائیوں نے یہ سُنا اور ابرہام نے عِفرون اور اُس کے سب بھائیوں کے ہاتھ میں چاندی کے چار سو مثقال تولے۔ اور ابراہیم نے یہ سودا لکھا ،اور اس نے اسے لکھا اور چار گواہوں کے ساتھ اس کی گواہی دی۔
8اور گواہوں کے نام یہ ہیں ،امیگل بن ابیشنا حِتّی ،اِدکوروم بن اشُونک حوّی ،عبدون بن اکیرام عمیری ،بکدل بن ابُدیس صِدُونی۔
9اور ابرہام نے خرید کی کتاب لے کر اپنے خزانوں میں رکھ دی اور یہ وہ الفاظ ہیں جو ابرہام نے کتاب میں لکھے ہیں ،یعنی:
10کہ وہ غار اور کھیت ابرہام نے حِتّی عفرون سے اور اُس کی نسل سے اور اُس کے شہر سے نکلنے والوں سے اور اُن کی نسل سے ہمیشہ کے لیے خریدا تھا ،ابرہام اور اُس کی نسل اور اُس کی کمر سے نکلنے والوں کے لیے ہمیشہ کے لیے دفن کی ملکیت کے لیے خریدا جائے گا۔ اور اس نے اس پر ایک نشان لگایا اور گواہوں کے ساتھ اس کی گواہی دی۔
11اور وہ کھیت اور غار جو اُس میں تھا اور وہ تمام جگہ ابرہام اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے لیے بنی حِت میں سے تھی۔ دیکھو یہ حبرون میں ممرے کے سامنے ہے جو کنعان کے ملک میں ہے۔
12اور اِس کے بعد ابرہام نے اپنی بیوی سارہ کو وہیں دفن کیا اور وہ جگہ اور اُس کی ساری حد ابرہام اور اُس کی نسل کے لیے دفن کی جگہ بن گئی۔
13اور ابرہام نے سارہ کو شان و شوکت کے ساتھ دفن کیا جیسا کہ بادشاہوں کی تعطیل میں دیکھا گیا تھا اور وہ نہایت عمدہ اور خوبصورت کپڑوں میں دفن ہوئی تھی۔
14اور اُس کے بیٹر پر سِم اور اُس کے بیٹے عبر اور ابی مَلِک اور اِنار اور اشکول اور ممرے اور مُلک کے سب لوگ اُس کے پیچھے تھے۔
15اور سارہ کی عمر ایک سو ستائیس برس ہوئی اور وہ مر گئی اور ابرہام نے بڑا اور بڑا ماتم کیا اور سات دن تک سوگ کی رسمیں ادا کیں۔
16اور ملک کے تمام باشندوں نے سارہ کی وجہ سے ابراہیم اور اُس کے بیٹے اِضحاق کو تسلی دی۔
17اور جب اُن کے ماتم کے ایام گزرے تو ابرہام نے اپنے بیٹے اِضحاق کو رُخصت کِیا اور وہ سِم اور عِبر کے گھر گیا تاکہ خُداوند کی راہوں اور اُس کی ہدایات کو سیکھے اور ابرہام وہیں تین سال رہا۔
18اُس وقت ابرہام اپنے سب نوکروں کے ساتھ اُٹھا اور وہ گئے اور بیر سبع کو واپس گھر گئے اور ابرہام اور اُس کے سب نوکر بیر سبع میں ہی رہے۔
19اور فلستیوں کا بادشاہ ابی مَلِک اُسی سال مر گیا۔ وفات کے وقت ان کی عمر ایک سو ترانوے سال تھی۔ اور ابرہام اپنے لوگوں کے ساتھ فلستیوں کے ملک میں گیا اور اُنہوں نے سارے گھرانے اور اُس کے تمام نوکروں کو تسلی دی اور وہ مُڑ کر اپنے گھر چلا گیا۔
20اور ابی مَلِک کے مرنے کے بعد جرار کے لوگوں نے اُس کے بیٹے بنمِلِک کو پکڑ لیا اور اُس کی عمر صرف بارہ برس تھی اور اُنہوں نے اُسے اُس کے باپ کی جگہ لٹا دیا۔
21اور اُنہوں نے اُس کا نام اُس کے باپ کے نام پر ابی مَلِک رکھا کیونکہ جرار میں اُن کا ایسا ہی رواج تھا اور ابی مَلِک نے اپنے باپ ابی مَلِک کی جگہ بادشاہی کی اور وہ اپنے تخت پر بیٹھا۔
22اور حاران کا بیٹا لوط بھی اُن دنوں میں یعنی اِضحاق کی زندگی کے اُنتیسویں سال میں مر گیا اور جتنے دن لوط جیتے وہ ایک سو چالیس برس کے تھے اور وہ مر گیا۔
23اور یہ لوط کی اولاد ہیں جو اُس کے ہاں اُس کی بیٹیوں سے پَیدا ہُوئی تھیں پہلی پَیدایش کا نام موآب تھا اور دُوسرے کا نام بنامی تھا۔
24اور لوط کے دونوں بیٹوں نے جا کر کنعان کی سرزمین سے بیویاں کیں اور ان سے بچے پیدا ہوئے اور موآب کے بچے ایڈ ،میون ، ترسوس اور کنویل تھے ،چار بیٹے یہ موآب کے بچوں کے آج تک باپ ہیں۔
25اور بنی لوط کے سب گھرانے جہاں کہیں بھی جا کر رہنے لگے وہیں رہنے لگے کیونکہ وہ پھلدار اور کثرت سے بڑھے تھے۔
26اور اُنہوں نے جا کر اُس مُلک میں جہاں وہ رہتے تھے شہر بنائے اور اُن شہروں کے نام جو اُنہوں نے اپنے ناموں پر بنائے رکھے۔
27اور نحور بن تارح جو ابرہام کا بھائی تھا اُن دنوں میں اِضحاق کی زندگی کے چالیسویں سال میں مر گیا اور نحور کی ساری عمر ایک سو 72 برس کی تھی اور وہ مر گیا اور حاران میں دفن ہوا۔
28اور جب ابرہام نے سُنا کہ اُس کا بھائی مر گیا تو اُس کو دُکھ ہوا اور وہ اپنے بھائی کے لیے بہت دِن تک ماتم کرتا رہا۔
29اور ابرہام نے اپنے سر نوکر الیعزر کو اپنے گھر کے بارے میں حکم دینے کے لیے بُلایا اور وہ آ کر اُس کے سامنے کھڑا ہوا۔
30اور ابرہام نے اس سے کہا دیکھ میں بوڑھا ہو گیا ہوں میں اپنی موت کا دن نہیں جانتا۔ کیونکہ میں دنوں میں ترقی یافتہ ہوں۔ سو اب اُٹھ اور نکل جا اور میرے بیٹے کے لیے اِس جگہ اور اِس ملک سے ،کنعانیوں کی بیٹیوں سے جن کے درمیان ہم رہتے ہیں بیوی مت لینا۔
31لیکن میرے ملک اور میری جائے پیدائش پر جا اور وہاں سے میرے بیٹے کے لئے ایک بیوی لے اور آسمان اور زمین کے خداوند خدا جس نے مجھے میرے باپ کے گھر سے لے کر مجھے یہاں تک پہنچایا اور مجھ سے کہا کہ میں تیری نسل کو یہ زمین ہمیشہ کے لئے میراث میں دوں گا ،وہ اپنے فرشتے کو تیرے آگے بھیجے گا اور تیرے راستے میں خوشحالی لائے گا تاکہ میرے بیٹے اور میرے گھرانے سے میرے بیٹے کے خاندان کو حاصل ہو۔
32اور نوکر نے اپنے آقا ابرہام کو جواب دیا کہ دیکھ میں تیری جائے پیدائش اور تیرے باپ کے گھر جاتا ہوں اور وہاں سے تیرے بیٹے کے لیے بیوی لاتا ہوں۔ لیکن اگر وہ عورت اس ملک میں میرا پیچھا کرنے کو تیار نہ ہو تو کیا میں آپ کے بیٹے کو آپ کی جائے پیدائش پر واپس لے جاؤں؟
33اور ابرہام نے اُس سے کہا خبردار میرے بیٹے کو یہاں پھر نہ لانا کیونکہ جس خُداوند کے آگے مَیں چلتا ہوں وہ اپنا فرشتہ تیرے آگے بھیجے گا اور تیری راہ کو کامیاب کرے گا۔

34اور الیعزر نے ویسا ہی کیا جیسا ابرہام نے اسے حکم دیا تھا اور الیعزر نے اپنے آقا ابراہیم سے اس معاملے پر قسم کھائی۔ اور اِلی عزر اُٹھ کر اپنے آقا کے اونٹوں میں سے دس اونٹ اور اپنے آقا کے نوکروں میں سے دس آدمیوں کو اپنے ساتھ لے کر اُٹھ کر ابراہیم اور نحور کے شہر حاران کو گیا تاکہ ابراہیم کے بیٹے اِضحاق کے لیے بیوی لائے۔ اور جب وہ چلے گئے تو ابراہیم کو سم اور عبر کے گھر بھیجا اور وہ وہاں سے اپنے بیٹے اسحاق کو لے آئے۔

35اور اِضحاق اپنے باپ کے گھر بیر سبع میں آیا اور اِلی عزر اور اُس کے آدمی حاران آئے۔ اور وہ شہر میں پانی کی جگہ کے پاس رک گئے اور اس نے اپنے اونٹوں کو پانی کے پاس گھٹنے ٹیک دیا اور وہ وہیں رہے۔

36اور ابرہام کے خادم الیعزر نے دعا کی اور کہا اے میرے آقا ابراہیم کے خدا !مجھے بھیجیں میں آج کے دن آپ سے اچھی رفتار کی دعا کرتا ہوں اور اپنے آقا کے ساتھ مہربانی کا اظہار کرتا ہوں ،کہ آپ آج کے دن میرے آقا کے بیٹے کے لیے اس کے خاندان میں سے ایک بیوی مقرر کریں۔

37اور خُداوند نے اپنے بندہ ابرہام کی خاطر الیعزر کی بات سُنی اور اُس کی ملاقات بیتوایل کی بیٹی سے ہوئی جو مِلکاہ کے بیٹے نحور کی بیوی تھی جو ابرہام کا بھائی تھا اور اِلی عزر اُس کے گھر آیا۔

38اور اِلی عزر نے اپنی ساری فکر اُن سے بیان کی اور یہ کہ وہ ابرہام کا خادم تھا اور وہ اُس پر بہت خوش ہوئے۔

39اور اُن سب نے اُس خُداوند کو جِس نے یہ سب کِیا اور اُس نے اُسے بُتُوایل کی بیٹی رِبکا کو اِضحاق کے لِئے بِیوی دی۔

40اور وہ جوان عَورت بُہت خُوبصورت تھی ،وہ کنواری تھی اور اُن دِنوں رِبکا دس برس کی تھی۔

41اور بیتوایل اور لابن اور اُس کے بچوں نے اُس رات ایک ضیافت کی اور اِلی عزر اور اُس کے آدمی آئے اور اُس رات وہاں کھایا پیا اور خوشی منائی۔

42اور الیعزر صبح کو اُٹھا اور وہ آدمی جو اُس کے ساتھ تھے اور اُس نے بیتوایل کے سارے گھرانے کو بُلا کر کہا کہ مجھے رخصت کر دو کہ میں اپنے آقا کے پاس جاؤں۔ اور اُنہوں نے اُٹھ کر رِبکا اور اُس کی نرس دبورہ کو جو عُز کی بیٹی تھی روانہ کیا اور اُس کو سونا چاندی ،نوکر اور نوکرانی دی اور اُسے برکت دی۔

43اور اُنہوں نے الیعزر کو اُس کے آدمیوں کے ساتھ روانہ کر دیا۔ اور نوکروں نے ربیکا کو لے لیا ،اور وہ چلا گیا اور کنعان کے ملک میں اپنے مالک کے پاس واپس آیا۔

44اور اِضحاق نے رِبکا کو لے لیا اور وہ اُس کی بیوی بن گئی اور وہ اُسے خیمے میں لے گیا۔

45اور اِضحاق چالیس برس کا تھا جب اُس نے اپنے چچا بیتوایل کی بیٹی رِبکا کو بیاہ لیا۔

باب25

1اور یہ اُس وقت تھا کہ ابرہام نے پھر بڑھاپے میں ایک بیوی کی اور اُس کا نام قطُورہ تھا جو کنعان کے ملک سے تھی۔

2اور اُس سے زِمران ،یُقسان ،مدان ،مِدیان ،اِسباق اور سُوآخ چھ بیٹے پیدا ہوئے۔ اور زمران کی اولاد ابیحین ،مولک اور نریم تھے۔

3اور یوکسان کے بیٹے سبا اور ددان تھے اور مدان کے بیٹے امیدہ ،یوآب ،گوچی ،الیشع اور نوتاک تھے۔ اور مدیان کے بیٹے ایفاہ ، عفر ،چنوک ،عابدہ اور الداہ تھے۔

4اور اِسباق کے بیٹے مکیرو ،بیبودوع اور تاتور تھے۔

5اور سوآخ کے بیٹے بلدد ،ممداد ،منان اور میبان تھے۔ یہ سب کنعانی عورت قطورہ کی اولاد کے خاندان ہیں جو اُس نے عبرانی ابراہیم کے لیے پیدا کیے تھے۔

6اور ابرہام نے اُن سب کو رخصت کیا اور اُس نے اُن کو ہدیہ دیا اور وہ اُس کے بیٹے اِضحاق کے پاس سے چلے گئے جہاں اُنہیں کوئی جگہ ملتی تھی۔

7اور یہ سب مشرق کی طرف پہاڑ پر گئے اور انہوں نے اپنے لیے چھ شہر بنائے جن میں وہ آج تک رہتے ہیں۔

8لیکن بنی سبا اور ددان کے بنی یوکسان اپنے بچوں سمیت اپنے بھائیوں کے ساتھ اپنے شہروں میں نہ رہے اور وہ آج تک ملکوں اور بیابانوں میں سفر کرتے اور ڈیرے ڈالتے رہے۔

9اور بنی مِدیان بن ابرہام کُش کے مُلک کے مشرق میں گئے اور وہاں اُنہیں مشرقی مُلک میں ایک بڑی وادی ملی اور وہ وہیں رہے اور ایک شہر بنایا اور وہ اُس میں بسے جو آج تک مِدیان کی سرزمین ہے۔

10اور مِدیان اُس شہر میں جو اُس نے بنایا تھا وہ اور اُس کے پانچ بیٹے اور سب اُس کے تھے۔

11اور مِدیان کے بیٹوں کے نام اُن کے شہروں کے ناموں کے مُطابق اِیفاہ ،عِفر ،چنوک ،عبیدہ اور اِلداہ ہیں۔

12اور افح کے بیٹے میتاک ،میسر ،اوی اور زانوع تھے اور عفر کے بیٹے عفرون ،صور ،علیرون اور مدین تھے اور چنوک کے بیٹے رعوایل ،رقیم ،عزی ،الیوشوب اور علاد تھے۔

13اور عابدہ کے بیٹے کُور ،میلود ،کروری اور مُلکی تھے۔ اور الداہ کے بیٹے میکر ،ریبا ،ملکیاہ اور گبول تھے۔ مدیانیوں کے نام ان کے خاندانوں کے مطابق یہ ہیں۔ اور اس کے بعد مِدیان کے گھرانے پورے مِدیان میں پھیل گئے۔

14اور یہ اسمٰعیل بن ابرہام کی نسلیں ہیں جن سے ہاجرہ ،سارہ کی لونڈی ،ابراہیم سے پیدا ہوئی۔

15اور اسمٰعیل نے ملک مصر سے ایک بیوی کی اور اس کا نام رباح تھا وہی مریبہ ہے۔

16اور ربع سے اسمٰعیل نبایوت ،قیدار ،عدبیل ،مِبسام اور اُن کی بہن بوسمت پیدا ہوئی۔

17اور اسمٰعیل نے اپنی بیوی رباح کو چھوڑ دیا اور وہ اُس کے پاس سے چلی گئی اور اپنے باپ کے گھر مصر لوٹ گئی اور وہ وہیں رہنے لگی کیونکہ وہ اسماعیل اور اپنے باپ ابراہیم کی نظر میں بہت بُری تھی۔

18اور اس کے بعد اسمٰعیل نے کنعان کی سرزمین سے ایک بیوی کی اور اس کا نام ملشوت تھا اور اس سے نشمہ ،دمہ ،مسا ،چدد ، تیما ،یتور ،نفیس اور کدما پیدا ہوئے۔

19یہ اسمٰعیل کے بیٹے ہیں اور ان کے نام یہ ہیں اور ان کی قوموں کے مطابق بارہ شہزادے ہیں۔ اور اس کے بعد اسمٰعیل کے گھرانے
پھیل گئے اور اسماعیل نے اپنے بچوں کو اور وہ تمام جائیداد جو اس نے حاصل کی تھی اپنے گھر والوں کی جانوں اور اس کی تمام
ملکیت کو لے لیا اور وہ وہاں رہنے کے لئے چلے گئے جہاں انہیں جگہ ملنی تھی۔
20اور وہ جا کر فاران کے بیابان کے پاس رہنے لگے اور اُن کا ٹھکانہ حویلہ سے لے کر شور تک تھا جو مصر کے سامنے ہے
جہاں تم اسور کی طرف آتے ہو۔
21اور اِسمٰعیل اور اُس کے بیٹے اُس مُلک میں بسے اور اُن کے ہاں بچے پیدا ہوئے اور وہ پھلدار اور کثرت سے بڑھے۔
22اور اسمٰعیل کے پہلے پیدا ہونے والے نبایوت کے بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ ٹھیک کریں ،بھیجیں ،میون؛ اور قیدار کے بیٹے الیون ،
قسیم ،چماد اور عیلی تھے۔
23اور عدبیل کے بیٹے چمد اور یابین تھے۔ اور مِبسام کے بیٹے عبدیاہ ،عبدملک اور یُوش تھے۔ یہ اسماعیل کی بیوی رباح کے بچوں
کے خاندان ہیں۔
24اور مسما بن اسمٰعیل کے بیٹے سموعہ ،زکریون اور عوبید تھے۔ اور دومہ کے بیٹے قزد ،عیلی ،مکمد اور امید تھے۔
25اور مسا کے بیٹے خربوزہ ،مولا اور ابیدادون تھے۔ اور کدّد کے بیٹے عزور ،منزار اور عبدملک تھے۔ اور تیما کے بیٹے شعیر ،
صدون اور یقول تھے۔
26اور یتور کے بیٹے مریت ،یِس ،الیُو اور پچوت تھے۔ اور نفیس کے بیٹے عبد تمید ،ابیاسف اور میر تھے۔ اور کدما کے بیٹے کیلیپ ،
تختی اور عمیر تھے۔ یہ اپنے خاندان کے مطابق اسماعیل کی بیوی ملکوت کے بچے تھے۔
27یہ سب اسمٰعیل کے گھرانے اپنی نسل کے مطابق ہیں اور وہ اُن مُلکوں میں رہتے تھے جہاں اُنہوں نے آج تک شہر بسائے تھے۔
28اور ابرہام کے بیٹے اِضحاق کی بیوی بطوایل کی بیٹی رِبقہ اُن دنوں بانجھ تھی اور اُس کی کوئی اولاد نہ تھی۔ اور اسحاق اپنے باپ
کے ساتھ کنعان کے ملک میں رہتا تھا۔ اور خداوند اسحاق کے ساتھ تھا۔ اور ارفکسد بن سِم بن نوح اُن دنوں میں اِضحاق کی زندگی کے
اڑتالیسویں سال میں مر گیا اور ارفکسد جتنے دن جیتے وہ چار سو اڑتیس برس تھے اور وہ مر گیا۔

باب26

1اور ابرہام کے بیٹے اِضحاق کی زندگی کے59 ویں سال میں اُس کی بیوی رِبقہ اُن دنوں بانجھ تھی۔
2اور رِبکا نے اِضحاق سے کہا ،میرے خُداوند میں نے سچ میں سُنا ہے کہ تیری ماں سارہ اُس وقت تک بانجھ تھی جب تک کہ میرے
خُداوند ابرہام نے اُس کے لِئے دُعا نہ کی اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی۔
3پس اب کھڑے ہو جاؤ ،تم بھی خدا سے دعا کرو اور وہ تمہاری دعا سنے گا اور اپنی رحمتوں سے ہمیں یاد رکھے گا۔
4اور اِضحاق نے اپنی بِیوی رِبکا کو جواب میں کہا کہ ابرہام نے پہلے ہی خُدا سے میرے لِئے دُعا کی ہے کہ اُس کی نسل بڑھے ،اِس
لِئے اب یہ بانجھ پن تُجھ سے ہم پر آئے گا۔
5اور رِبکا نے اُس سے کہا لیکن اب تُو بھی اُٹھ اور دعا کر کہ خُداوند تیری دُعا سنے اور مجھے اولاد عطا کرے اور اِضحاق نے اپنی
بِیوی کی بات سُن لی اور اِضحاق اور اُس کی بیوی اُٹھ کر موریاہ کے مُلک میں گئے تاکہ وہاں دُعا کریں اور خُداوند کو ڈھونڈیں اور
جب وہ اُس مقام پر پہنچے تو اِضحاق اُٹھ کھڑا ہوا اور خُداوند سے بانجھ ہونے کی وجہ سے دُعا کی۔
6اور اِضحاق نے کہا اَے خُداوند آسمان اور زمِین کے خُدا جِس کی بھلائی اور رحمت زمِین پر بھری پڑی ہے تُو جس نے میرے باپ
کو اُس کے باپ کے گھر سے اور اُس کی جائے پیدائش سے اُٹھایا اور اُس کو اِس مُلک میں لایا اور اُس سے کہا کہ مَیں تیری نسل کو
زمین دُوں گا اور تُو نے اُس سے وعدہ کِیا اور اُس نے کثرتِ ستارے کی مانند اُس کو ظاہر کِیا۔ سمندر کی ریت ،اب تمہاری باتوں کی
تصدیق ہو جائے جو تم نے میرے باپ سے کہی تھی۔
7کیونکہ تُو رب ہمارا خدا ہے ،ہماری نگاہیں تیری طرف ہیں کہ ہمیں انسانوں کی نسل دیں جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا تھا ،
کیونکہ تُو ہی رب ہمارا خدا ہے اور ہماری آنکھیں صرف تیری طرف لگی ہوئی ہیں۔
8اور خُداوند نے ابرہام کے بیٹے اِضحاق کی دُعا سُنی اور خُداوند نے اُس سے التجا کی اور اُس کی بیوی رِبقہ حاملہ ہوئی۔
9اور تقریباً سات مہینوں کے بعد جب بچے اُس کے اندر اکٹھے ہو گئے اور اُس کو بہت تکلیف ہوئی کہ وہ اُن کی وجہ سے تھک گئی
تھی اور اُس نے اُن سب عورتوں سے جو اُس وقت ملک میں تھیں کہنے لگیں کہ کیا تمہارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا جو میرے ساتھ ہوا؟
اور اُنہوں نے اُس سے کہا ،نہیں۔
10اور اُس نے اُن سے کہا میں اِس میں اُن سب عورتوں میں اکیلی کیوں ہوں جو زمین پر تھیں؟ اور وہ اِس کے سبب سے خُداوند کو
ڈھونڈنے کے لیے موریاہ کی سرزمین پر گئی۔ اور وہ سِم اور اُس کے بیٹے عبر کے پاس گئی تاکہ اُن سے اِس معاملے میں پوچھے
اور اُس کے بارے میں خُداوند کو تلاش کریں۔
11اور اُس نے ابرہام سے یہ بھی کہا کہ وہ اُس سب کے بارے میں جو اُس پر گزری ہیں خُداوند سے دریافت کرے۔
12اور اُن سب نے خُداوند سے اِس بات کے بارے میں دریافت کِیا اور خُداوند کی طرف سے اُس کا کلام لائے اور اُس سے کہا کہ
تیرے پیٹ میں دو بچے ہیں اور اُن سے دو قومیں نِکلیں گی۔ اور ایک قوم دوسری سے زیادہ طاقتور ہو گی ،اور بڑی قوم چھوٹے کی
خدمت کرے گی۔
13اور جب اُس کی پیدائش کے دن پورے ہو گئے تو وہ گھٹنے ٹیک گئی اور دیکھا کہ اُس کے پیٹ میں جڑواں بچے ہیں جیسا کہ
خُداوند نے اُس سے کہا تھا۔
14اور پہلا بالوں والے کپڑے کی طرح سرخ نکلا اور ملک کے سب لوگوں نے اُس کا نام عیسو رکھا اور کہا کہ یہ رحم سے ہی
مکمل ہوا ہے۔
15اور اُس کے بعد اُس کا بھائی آیا اور اُس کے ہاتھ نے عیسو کی ایڑی پکڑ لی اِس لیے اُنہوں نے اُس کا نام یعقوب رکھا۔

16اور ابرہام کا بیٹا اِضحاق ساٹھ برس کا تھا جب اُس سے اُن کی پیدائش ہوئی۔
17اور لڑکے پندرھویں برس تک بڑے ہو گئے اور وہ آدمیوں کے معاشرے میں آئے۔ عیسو ایک ڈیزائننگ اور دھوکہ باز آدمی تھا ،
اور میدان میں ایک ماہر شکاری تھا ،اور یعقوب ایک کامل اور عقلمند آدمی تھا ،خیموں میں رہتا تھا ،ریوڑ چراتا تھا اور رب کی
ہدایات اور اپنے باپ اور ماں کے احکام کو سیکھتا تھا۔
18اور اِضحاق اور اُس کے گھرانے کے لوگ اُس کے باپ ابرہام کے ساتھ ملکِ کنعان میں رہے جیسا کہ خُدا نے اُن کو حکم دیا تھا۔
19اور اسمٰعیل بن ابرہام اپنے بچوں اور اُن کی تمام چیزوں کے ساتھ چلا گیا اور وہ وہاں سے حویلہ کے ملک میں واپس آئے اور
وہیں رہنے لگے۔
20اور ابرہام کی لونڈیوں کے سب بچے مشرق کی سرزمین میں رہنے کو گئے کیونکہ ابرہام نے اُن کو اپنے بیٹے کے پاس سے
رخصت کیا تھا اور اُنہیں تحفہ دیا تھا اور وہ چلے گئے تھے۔
21اور ابرہام نے اپنا سب کچھ اپنے بیٹے اِضحاق کو دے دیا اور اُس نے اپنا سارا خزانہ بھی اُسے دیا۔
22اور اُس نے اُسے حُکم دِیا کہ کیا تُو نہیں جانتا اور نہیں جانتا کہ خُداوند آسمان اور زمین میں خُدا ہے اور اُس کے سِوا کوئی اور
نہیں؟
23اور یہ وہی تھا جس نے مجھے میرے باپ کے گھر سے اور میری جائے پیدائش سے نکالا اور مجھے زمین پر تمام نعمتیں دیں۔
جس نے مجھے شریروں کے مشورے سے بچایا ،کیونکہ میرا بھروسہ اسی پر ہے۔
24اور وہ مجھے اِس جگہ لے آیا اور اُر کاسدیم سے مجھے چھڑایا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ میں یہ ساری زمینیں تیری نسل کو
دوں گا اور وہ اُن کے وارث ہوں گے جب وہ میرے احکام ،میرے آئین اور میرے احکام پر عمل کریں گے جن کا میں نے تجھے حکم
دیا ہے اور جن کا میں اُن کو حکم دوں گا۔
25پس اب میرے بیٹے میری بات مان اور خداوند اپنے خدا کے احکام پر عمل کر جن کا میں نے تجھے حکم دیا ہے دائیں راستے سے
نہ دائیں طرف نہ بائیں طرف مڑ تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا ہمیشہ کے لئے بھلائی ہو۔
26اور خُداوند کے عجائب کاموں کو اور اُس کی مہربانیوں کو یاد کرو جو اُس نے ہم پر ظاہر کی ہے کہ ہمیں ہمارے دشمنوں کے ہاتھ
سے چھڑایا اور خداوند ہمارے خدا نے اُن کو ہمارے ہاتھ میں کرایا۔ اور اب اُن سب باتوں پر عمل کرو جن کا میں نے تجھ کو حکم دیا
ہے اور اپنے خُدا کے احکام سے باز نہ آنا اور اُس کے سوا کسی کی خدمت نہ کرنا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا بھلا ہو۔
27اور اپنی اولاد اور اپنی نسل کو خُداوند کی ہدایات اور اُس کے احکام سکھاؤ اور اُن کو سیدھی راہ سکھاؤ جس پر اُنہیں چلنا ہے تاکہ
اُن کا ہمیشہ کے لیے بھلائی ہو۔
28اور اِضحاق نے اپنے باپ کو جواب دیا اور اُس سے کہا جو میرے خُداوند نے حُکم دِیا ہے مَیں وہی کروں گا اور مَیں خُداوند اپنے
خُدا کے حُکموں سے باز نہیں آؤں گا اور جو اُس نے مُجھے حُکم دِیا ہے مَیں اُس پر عمل کروں گا۔ اور ابراہیم نے اپنے بیٹے اسحاق
کو برکت دی اور اس کے بچوں کو بھی۔ اور ابراہیم نے یعقوب کو رب کی ہدایت اور اس کے طریقے سکھائے۔
29اور یہ وہ وقت تھا جب ابرہام یعقوب اور عیسو کے بیٹے اسحاق کی زندگی کے پندرھویں سال میں مر گیا اور ابرہام کی ساری عمر
ایک سو پچھتر برس کی تھی اور وہ مر گیا اور اپنی قوم کے پاس جمع ہو کر اچھی عمر میں ،بوڑھے اور دنوں سے مطمئن ہو گئے
اور اسحاق اور اس کے بیٹے اسماعیل۔
30اور جب کنعان کے باشندوں نے سنا کہ ابرہام مر گیا ہے تو وہ سب اپنے بادشاہوں اور امرا اور اپنے تمام آدمیوں کے ساتھ ابراہیم
کو دفن کرنے آئے۔
31اور حاران کے تمام باشندوں اور ابرہام کے گھرانے کے سب گھرانے اور تمام سرداروں اور بزرگوں اور ابرہام کے بیٹوں کو
لونڈیوں کے ذریعہ سب نے ابراہیم کی موت کی خبر سن کر وہاں آ کر ابراہیم کی مہربانی کا بدلہ لیا اور اس کے بیٹے اسحاق کو تسلی
دی اور انہوں نے ہبرہام اور ابرہام کی قبر میں دفن کیا۔ اس کے بچے ،تدفین کی جگہ کے قبضے کے لیے۔
32اور کنعان کے تمام باشندے اور وہ سب جو ابرہام کو جانتے تھے سارا سال ابراہیم کے لیے روتے رہے اور مرد اور عورتیں اُس
پر ماتم کرتے رہے۔
33اور سب بچّے اور مُلک کے سب باشندے ابرہام کے سبب سے روئے کیونکہ ابرہام اُن سب کے ساتھ اچھا تھا اور اِس لیے کہ وہ
خُدا اور آدمیوں کے ساتھ راستباز تھا۔
34اور ابرہام کی مانند خُدا سے ڈرنے والا کوئی آدمی پیدا نہیں ہوا کیونکہ اُس نے اپنی جوانی سے اپنے خُدا سے ڈرا اور خُداوند کی
خدمت کی اور اُس کے بچپن سے لے کر اُس کی موت کے دِن تک اُس کی زندگی کے تمام راستوں پر چلتا رہا۔
35اور خُداوند اُس کے ساتھ تھا اور اُسے نمرود اور اُس کے لوگوں کے مشورے سے بچایا اور جب اُس نے عیلام کے چار بادشاہوں
سے جنگ کی تو اُن پر فتح پائی۔
36اور اُس نے زمین کے تمام بچوں کو خُدا کی خدمت میں لایا اور اُن کو خُداوند کی راہیں سِکھائی اور اُن کو خُداوند کو پہچانا۔
37اور اُس نے ایک باغ بنایا اور اُس میں انگور کا باغ لگایا اور اُس نے ہمیشہ اپنے خیمے میں گوشت اور اُن لوگوں کے لیے جو اُس
کے گھر میں سے گزرتے تھے تیار کرتے تھے تاکہ وہ اُس کے گھر میں سیر ہو سکیں۔
38اور خُداوند خُدا نے ساری زمِین کو ابرہام کے سبب سے بچایا۔
39اور یہ ابرہام کی موت کے بعد تھا کہ خُدا نے اُس کے بیٹے اِضحاق اور اُس کے بچوں کو برکت دی اور خُداوند اِضحاق کے ساتھ
تھا جیسا کہ وہ اپنے باپ ابرہام کے ساتھ تھا کیونکہ اِضحاق نے خُداوند کے تمام احکام کی تعمیل کی جیسا کہ اُس کے باپ ابرہام نے
اُسے حکم دیا تھا۔ وہ سیدھے راستے سے جس کا اس کے باپ نے اسے حکم دیا تھا دائیں بائیں نہ مڑا۔

باب27

1اور عیسو اس وقت ابراہیم کی موت کے بعد اکثر شکار کے لیے میدان میں جاتا تھا۔
2اور بابل کا بادشاہ نمرود جو امرافیل تھا وہ بھی اکثر اپنے سپاہیوں کے ساتھ میدان میں شکار کرنے اور دن کی سردی میں اپنے آدمیوں کے ساتھ گھومنے پھرتا تھا۔
3اور نمرود تمام دِن عیسو کو دیکھتا رہا کیونکہ نمرود کے دِل میں عیسَو کے خلاف تمام دِن غیرت پیدا ہو گئی۔
4اور ایک خاص دن عیسو شکار کرنے کے لئے میدان میں گیا اور نمرود کو اپنے دو آدمیوں کے ساتھ بیابان میں چلتے ہوئے پایا۔
5اور اُس کے سب سُورما اور اُس کے لوگ بیابان میں اُس کے ساتھ تھے لیکن وہ اُس سے دُور ہو گئے اور اُس سے مختلف سمتوں میں شکار کرنے چلے گئے اور عیسو نمرود کے لیے چھپ گیا اور وہ بیابان میں اُس کے لیے چھپ گیا۔
6اور نمرود اور اُس کے آدمی جو اُس کے ساتھ تھے اُسے نہیں جانتے تھے اور نمرود اور اُس کے آدمی کثرت سے میدان میں گھومتے پھرتے تھے اور یہ جاننے کے لیے کہ اُس کے آدمی کھیت میں کہاں شکار کر رہے ہیں۔
7اور نمرود اور اُس کے دو آدمی جو اُس کے ساتھ تھے اُس جگہ پہنچے جہاں وہ تھے ،جب عیساؤ نے اچانک اپنی چھپنے والی جگہ سے نکل کر اپنی تلوار نکالی اور جلدی سے نمرود کے پاس بھاگا اور اُس کا سر کاٹ دیا۔
8اور عیسو نے ان دو آدمیوں سے جو نمرود کے ساتھ تھے سخت لڑائی لڑی اور جب انہوں نے اسے پکارا تو عیسو ان کی طرف متوجہ ہوا اور انہیں اپنی تلوار سے مار ڈالا۔
9اور نمرود کے تمام سپہ سالاروں نے جو اُسے بیابان میں جانے کے لیے چھوڑ دیا تھا ،دُور ہی سے رونے کی آواز سُنی اور اُن دو آدمیوں کی آوازوں کو پہچانا اور اُس کا سبب جاننے کے لیے بھاگے ،جب اُنھوں نے اپنے بادشاہ کو اور اُس کے ساتھ دو آدمیوں کو بیابان میں مُردہ پڑے پایا۔
10اور جب عیسو نے نمرود کے زبردست آدمیوں کو دور آتے دیکھا تو وہ بھاگا اور وہاں سے بچ نکلا۔ اور عیسو نے نمرود کے قیمتی کپڑے جو نمرود کے باپ نے نمرود کو وصیت کی تھی لے لیا اور جس سے نمرود نے پورے ملک پر غلبہ حاصل کر لیا اور وہ بھاگ کر اپنے گھر میں چھپا لیا۔
11اور عیسو وہ کپڑے لے کر نمرود کے آدمیوں کی وجہ سے شہر میں بھاگا اور وہ لڑتے لڑتے تھک کر اپنے باپ کے گھر آیا اور اپنے بھائی یعقوب کے پاس جا کر اس کے سامنے بیٹھ کر غم سے مرنے کو تیار تھا۔
12اور اُس نے اپنے بھائی یعقُوب سے کہا دیکھ مَیں آج مر جاؤں گا اور پھر مَیں پیدائشی حق کیوں چاہتا ہوں؟ اور یعقوب نے اس معاملے میں عیسو کے ساتھ ہوشیاری سے کام لیا ،اور عیسو نے اپنا پیدائشی حق یعقوب کو بیچ دیا ،کیونکہ یہ خداوند کی طرف سے ہوا تھا۔
13اور مکفیلہ کے کھیت کے غار میں عیسو کا وہ حصہ جو ابرہام نے بنی حِت سے دفن کرنے کے لیے خریدا تھا وہ بھی عیسو نے یعقوب کو بیچ دیا اور یعقوب نے یہ سب کچھ اپنے بھائی عیسو سے قیمت دے کر خرید لیا۔
14اور یعقوب نے یہ سب ایک کتاب میں لکھا اور اس نے گواہوں کے ساتھ گواہی دی اور اس پر مہر لگا دی اور وہ کتاب یعقوب کے ہاتھ میں رہی۔
15اور جب کُش کا بیٹا نمرود مر گیا تو اُس کے آدمیوں نے اُسے اُٹھایا اور گھبرا کر اُسے اُس کے شہر میں دفن کیا اور نمرود کے جتنے دن زندہ رہے وہ دو سو پندرہ برس رہے اور وہ مر گیا۔
16اور نمرود نے ملک کے لوگوں پر ایک سو پچاسی سال حکومت کی۔ اور نمرود عیسو کی تلوار سے شرم اور حقارت میں مر گیا ، اور ابراہیم کی نسل نے اس کی موت کا سبب بنا جیسا کہ اس نے خواب میں دیکھا تھا۔
17اور نمرود کی موت کے بعد اس کی بادشاہی کئی حصوں میں بٹ گئی اور وہ تمام حصے جن پر نمرود نے حکومت کی وہ ملک کے متعلقہ بادشاہوں کو واپس کر دیے گئے جنہوں نے نمرود کی موت کے بعد ان کو دوبارہ حاصل کر لیا اور نمرود کے خاندان کے تمام لوگ طویل عرصے تک ملک کے دوسرے تمام بادشاہوں کے غلام رہے۔

باب28

1اور اُن دِنوں میں ،ابرہام کی موت کے بعد اُس سال خُداوند نے مُلک میں شدید قحط لایا اور جب کنعان کے مُلک میں قحط پڑا تو اِضحاق قحط کے سبب سے مِصر جانے کے لیے اُٹھا جیسا کہ اُس کے باپ ابرہام نے کِیا تھا۔
2اور خُداوند اُس رات اِضحاق پر ظاہر ہوا اور اُس نے اُس سے کہا کہ مِصر نہ جا بلکہ اُٹھ کر جرار کو فلستیوں کے بادشاہ ابی مَلِک کے پاس جا اور جب تک قحط ختم نہ ہو جائے وہیں رہ۔
3اور اِضحاق اُٹھ کر جرار کو گیا جیسا کہ خُداوند نے اُسے حکم دیا تھا اور وہ وہاں پورا ایک سال رہا۔
4اور جب اِضحاق جرار میں آیا تو اُس مُلک کے لوگوں نے دیکھا کہ اُس کی بِیوی رِبقہ بہت خوبصورت ہے اور جرار کے لوگوں نے اِضحاق سے اُس کی بِیوی کے بارے میں پُوچھا تو اُس نے کہا کہ وہ میری بہن ہے کیونکہ وہ یہ کہتے ہوئے ڈرتا تھا کہ مُلک کے لوگ اُس کی وجہ سے اُسے قتل نہ کر دیں۔
5اور ابی مَلِک کے سرداروں نے جا کر بادشاہ کے پاس اُس عورت کی تعریف کی لیکن اُس نے اُن کو کوئی جواب نہ دیا اور نہ اُن کی باتوں پر توجہ دی۔
6لیکن اُس نے اُن کو یہ کہتے سُنا کہ اِضحاق نے اُسے اپنی بہن قرار دیا ،اِس لیے بادشاہ نے یہ بات اپنے اندر رکھ لی۔
7اور جب اِضحاق مُلک میں تین مہینے رہ گیا تو ابی مَلِک نے کھڑکی سے باہر دیکھا تو اُس نے دیکھا کہ اِضحاق اپنی بیوی رِبقہ کے ساتھ کھیل رہا ہے کیونکہ اِضحاق بادشاہ کے بیرونی گھر میں رہتا تھا اور اِضحاق کا گھر بادشاہ کے گھر کے سامنے تھا۔
8اور بادشاہ نے اِضحاق سے کہا کہ تُو نے اپنی بیوی کے بارے میں یہ کہہ کر ہمارے ساتھ کیا کیا کہ وہ میری بہن ہے؟ کتنی آسانی سے قوم کے بڑے آدمیوں میں سے ایک نے اس کے ساتھ ہم بستری کر لی اور پھر تو ہم پر گناہ لاتا۔

9اور اِضحاق نے ابی مَلِک سے کہا چُونکہ مُجھے ڈر تھا کہ کہیں میری بِیوی کے سبب سے مَر نہ جاؤں اِس لِئے مَیں نے کہا کہ وہ میری بہن ہے۔
10اُس وقت ابی مَلِک نے اپنے تمام شہزادوں اور بڑے آدمیوں کو حکم دیا اور وہ اِضحاق اور اُس کی بیوی رِبقہ کو لے کر بادشاہ کے سامنے لے آئے۔
11اور بادشاہ نے حکم دیا کہ وہ اُن کو شاہی لباس پہنائیں اور اُنہیں شہر کی گلیوں میں سوار کرائیں اور سارے ملک میں اُن کے سامنے اعلان کریں کہ یہ آدمی ہے اور یہ اُس کی بیوی ہے۔ جو کوئی اس آدمی یا اس کی بیوی کو چھوئے گا وہ ضرور مر جائے گا۔ اور اِضحاق اپنی بِیوی کے ساتھ بادشاہ کے گھر کو واپس آیا اور خُداوند اِضحاق کے ساتھ تھا اور اُس نے بڑا کام کیا اور اُس میں کِسی چیز کی کمی نہ تھی۔
12اور خُداوند نے اِضحاق کو ابی مَلِک کی نظر میں اور اُس کی سب رعایا کی نظر میں پسند کیا اور ابی مَلِک نے اِضحاق کے ساتھ اچھا سلوک کِیا کیونکہ ابی مَلِک نے اُس قسم اور عہد کو یاد رکھا جو اُس کے باپ اور ابرہام کے درمیان تھا۔
13اور ابی مَلِک نے اِضحاق سے کہا دیکھ ساری زمین تیرے سامنے ہے۔ جہاں تک یہ آپ کی نظر میں اچھا لگے وہاں رہ جب تک کہ آپ اپنے ملک میں واپس نہ آ جائیں۔ اور ابی مَلِک نے اِضحاق کے کھیت اور انگور کے باغات اور جرار کی سرزمین کا بہترین حصہ دیا کہ وہ بوتے اور کاٹتے اور زمین کے پھل کھاتے جب تک کہ قحط کے دن نہ گزر جائیں۔
14اور اِضحاق نے اُس زمین میں بویا اور اُسی سال سو گُنا حاصل کیا اور خُداوند نے اُسے برکت دی۔
15اور وہ آدمی بڑا ہو گیا اور اُس کے پاس بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں کی ملکیت اور نوکروں کا بڑا ذخیرہ تھا۔
16اور جب قحط کے دن گزر گئے تو خُداوند اِضحاق پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا اُٹھ ،اِس جگہ سے نکل جا اور اپنے مُلک یعنی کنعان کے مُلک کو لوٹ جا۔ اور اِضحاق اُٹھا اور حبرون کو جو کنعان کے مُلک میں ہے واپس چلا گیا ،وہ اور اُس کا سب کچھ جیسا کہ خُداوند نے اُسے حکم دیا تھا۔
17اور اِس کے بعد ارفکسد کا بیٹا سِلک اُسی سال مر گیا جو یعقوب اور عیسو کی زندگی کا اٹھارواں سال ہے۔ اور جتنے دن شلک جیتا وہ چار سو تریسٹھ برس کا تھا اور وہ مر گیا۔
18اُس وقت اِضحاق نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو سم اور عِبر کے گھر بھیجا اور اُس نے خُداوند کی ہدایات کو سیکھا اور یعقوب بتیس سال تک سم اور عبر کے گھر میں رہا اور اُس کا بھائی عیسو نہیں گیا کیونکہ وہ جانے کو تیار نہیں تھا اور وہ کنعان کے ملک میں اپنے باپ کے گھر میں رہا۔
19اور عیسو مسلسل کھیتوں میں شکار کرتا رہا تاکہ جو کچھ وہ حاصل کر سکتا تھا اسے گھر لے آئے ،اسی طرح عیسو تمام دنوں میں۔
20اور عیسو ایک مکار اور دھوکہ باز آدمی تھا ،جو آدمیوں کے دلوں کا شکار کرتا تھا اور ان پر پردہ ڈالتا تھا ،اور عیسو میدان میں ایک بہادر آدمی تھا ،اور وقت کے ساتھ ساتھ ہمیشہ کی طرح شکار کرنے جاتا تھا۔ اور وہ شعیر کے میدان تک پہنچا ،وہی ادوم ہے۔
21اور وہ ایک سال چار مہینے تک شعیر کے میدان میں شکار میں رہا۔
22اور وہاں عیسو نے ملک شعیر میں دیکھا جو کنعان کے ایک آدمی کی بیٹی تھی اور اس کا نام یہودیت تھا جو بیری بن عفر کی بیٹی تھی جو کنعان کے ہیت کے خاندانوں میں سے تھی۔
23اور عیسو نے اسے بیاہ لیا اور وہ اس کے پاس آیا۔ عیسو کی عمر چالیس برس تھی جب وہ اسے لے گیا اور وہ اسے حبرون میں لے گیا جو اس کے باپ کی رہائش گاہ تھی اور وہ وہاں رہنے لگا۔
24اور اُن دنوں میں اِضحاق کی زندگی کے سو دسویں برس یعنی یعقوب کی زندگی کے پچاسویں برس میں اُسی سال نوح کا بیٹا سم مر گیا۔ موت کے وقت شیم کی عمر چھ سو سال تھی۔
25اور جب شیم مر گیا تو یعقوب اپنے باپ کے پاس حبرون کو جو کنعان کے ملک میں ہے واپس گیا۔
26اور یعقوب کی زندگی کے چھپنویں سال میں لوگ حاران سے آئے اور ربکا کو اپنے بھائی لابن بن بیتوایل کے بارے میں بتایا گیا۔
27کیونکہ لابن کی بیوی اُن دنوں میں بانجھ تھی اور اُس کے کوئی بچے نہیں تھے اور اُس کی تمام لونڈیوں سے بھی اُس کے کوئی پیدا نہیں ہوئے۔
28اور اس کے بعد خداوند نے لابن کی بیوی عدینہ کو یاد کیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اس سے جڑواں بیٹیاں پیدا ہوئیں اور لابن نے اپنی بیٹیوں کے نام بڑی لیاہ اور چھوٹی راخل کا نام رکھا۔
29اور وہ لوگ آئے اور ربیکا کو یہ باتیں بتائیں اور ربیکا بہت خوش ہوئی کہ خداوند نے اس کے بھائی کی عیادت کی ہے اور اسے اولاد ہوئی ہے۔

باب29

1اور ابرہام کا بیٹا اِضحاق دنوں میں بوڑھا ہو گیا اور اُس کی آنکھیں بوڑھے ہو گئیں۔ وہ مدھم تھے اور دیکھ نہیں سکتے تھے۔
2اُس وقت اِضحاق نے اپنے بیٹے عیسو کو بُلا کر کہا کہ مَیں تجھ سے اپنے ہتھیار ،ترکش اور کمان لے آؤ ،اُٹھ کر کھیت میں جا کر میرے لیے کچھ ہرن کا گوشت لے آؤ اور میرے لیے لذیذ گوشت بنا کر میرے پاس لے آؤ ،تاکہ مَیں کھاؤں تاکہ مَیں مرنے سے پہلے تجھے برکت دوں ،جیسا کہ اب میں بوڑھا ہو چکا ہوں۔
3اور عیسو نے ایسا ہی کیا۔ اور وہ اپنا ہتھیار لے کر ہمیشہ کی طرح ہرن کا شکار کرنے کے لیے میدان میں نکلا ،اپنے باپ کے پاس لے آئے جیسا کہ اس نے اسے حکم دیا تھا ،تاکہ وہ اسے برکت دے۔

4اور رِبکا نے وہ سب باتیں جو اِضحاق نے عیسو سے کہی تھیں سُنیں اور اُس نے جلدی سے اپنے بیٹے یعقوب کو بُلا کر کہا کہ تیرے باپ نے تیرے بھائی عیسو سے اِسی طرح کہا اور میں نے اِسی طرح سُنا سو اب تُو جلدی کر اور جو میں تجھ سے کہوں گا وہ کر۔
5میری دعا ہے کہ اٹھو اور ریوڑ کے پاس جاؤ اور بکریوں کے دو اچھے بچے میرے پاس لے آؤ اور میں تمہارے باپ کے لیے لذیذ گوشت لے آؤں گا اور تم وہ لذیذ گوشت لے آؤ جو وہ کھائے اس سے پہلے کہ تمہارا بھائی پیچھا سے آجائے تاکہ تمہارا باپ تمہیں برکت دے۔
6اور یعقوب نے جلدی کی اور جیسا کہ اس کی ماں نے اسے حکم دیا تھا کیا اور اس نے لذیذ گوشت بنایا اور اسے اپنے باپ کے سامنے لایا اس سے پہلے کہ عیساؤ اس کا پیچھا کر لے۔
7اور اِضحاق نے یعقوب سے کہا اے میرے بیٹے تُو کون ہے؟ اور اُس نے کہا مَیں تیرا پہلا پَیدا عیسو ہُوں میں نے ویسا ہی کیا جیسا تُو نے مُجھے حُکم دِیا تھا اِس لِئے اب اُٹھ اور میرے شکار میں سے کھا لے تاکہ تیری جان مُجھے برکت دے جیسا کہ تُو نے مجھ سے کہا تھا۔
8اور اِضحاق اُٹھا اور اُس نے کھایا پیا اور اُس کے دل کو تسلی ہوئی اور اُس نے یعقوب کو برکت دی اور یعقوب اپنے باپ کے پاس سے چلا گیا۔ اور جیسے ہی اِضحاق نے یعقوب کو برکت دی اور وہ اُس کے پاس سے چلا گیا تو دیکھو عیسو اپنے شکار سے کھیت سے آیا اور وہ بھی لذیذ گوشت بنا کر اپنے باپ کے پاس لایا تاکہ اُسے کھائے اور اُسے برکت دے۔
9اور اِضحاق نے عیساؤ سے کہا اور وہ کون تھا جو تیرے آنے سے پہلے ہرن کا گوشت لے کر میرے پاس لایا اور جس کو میں نے برکت دی؟ اور عیسو کو معلوم تھا کہ اس کے بھائی یعقوب نے یہ کیا ہے اور عیسو کا غصہ اپنے بھائی یعقوب پر بھڑکا کہ اس نے اس کے ساتھ ایسا سلوک کیا۔
10اور عیساؤ نے کہا کیا وہ صحیح طور پر یعقوب نہیں کہلاتا؟ کیونکہ اس نے مجھے دو بار تبدیل کیا ،اس نے میرا پیدائشی حق چھین لیا اور اب اس نے میری نعمت چھین لی ہے۔ اور عیسو بہت رویا۔ اور جب اِضحاق نے اپنے بیٹے عیسو کے رونے کی آواز سُنی تو اِضحاق نے عیسو سے کہا” ،میرے بیٹے ،مَیں کیا کر سکتا ہوں ،تیرا بھائی نہایت چالاکی سے آیا اور تیری برکت لے گیا۔ اور عیسو اپنے بھائی یعقوب سے اس برکت کی وجہ سے نفرت کرتا تھا جو اس کے باپ نے اسے دی تھی اور اس کا غصہ اس پر بہت بھڑکا تھا۔
11اور یعقوب اپنے بھائی عیسو سے بہت ڈرتا تھا اور وہ اُٹھ کر عبر بن سم کے گھر کو بھاگا اور اپنے بھائی کے سبب سے وہیں چھپ گیا اور یعقوب تریسٹھ برس کا تھا جب وہ کنعان کے ملک سے حبرون سے نکلا اور یعقوب عبر کے گھر میں چھپ گیا اور اپنے بھائی عیساؤ کے بارے میں سیکھنے کے لیے چودہ برس وہاں رہا۔ رب اور اس کے احکام۔
12اور جب عیسو نے دیکھا کہ یعقوب بھاگ گیا ہے اور اُس سے بچ گیا ہے اور یعقوب نے چالاکی سے برکت حاصل کی ہے تو عیسو بہت غمگین ہوا اور وہ اپنے باپ اور ماں سے بھی ناراض ہوا۔ اور وہ بھی اُٹھا اور اپنی بیوی کو لے کر اپنے باپ اور ماں کے پاس سے ملک شعیر کو چلا گیا اور وہ وہاں رہنے لگا۔ اور عیسو نے وہاں حِت کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکھا جس کا نام بوسمتھ تھا جو ایلون حِتّی کی بیٹی تھی اور اس نے اپنی پہلی بیوی کے علاوہ اسے بھی بیاہ لیا اور عیساؤ نے اس کا نام عداہ رکھا اور کہا کہ برکت اس وقت سے گزر گئی۔
13اور عیسو اپنے باپ اور ماں کو دیکھے بغیر شعیر کے ملک میں چھ مہینے تک رہا اور اس کے بعد عیسو اپنی بیویوں کو لے کر اٹھا اور ملک کنعان کو واپس آیا اور عیسو نے اپنی دونوں بیویوں کو حبرون میں اپنے باپ کے گھر میں رکھا۔
14اور عیسو کی بیویوں نے اپنے کاموں سے اسحاق اور ربیکا کو غصہ دلایا اور غصہ دلایا کیونکہ وہ خداوند کی راہوں پر نہیں چلیں بلکہ اپنے باپ کے لکڑی اور پتھر کے دیوتاؤں کی عبادت کی جیسا کہ ان کے باپ نے انہیں سکھایا تھا اور وہ اپنے باپ سے زیادہ بدکار تھیں۔
15اور وہ اپنے دِل کی بُری خواہشوں کے مُطابِق چلے اور بعلِیم کے لِئے قُربانیاں اور بخُور جلائے اور اِضحاق اور ربِکا اُن سے تنگ آ گئے۔
16اربیکا نے کہا میں حِت کی بیٹیوں کے سبب سے اپنی جان سے تنگ آ گئی ہوں۔ اگر یعقوب حِت کی بیٹیوں میں سے کسی کو بیاہ لے جیسا کہ ملک کی بیٹیوں میں سے ہے تو میرے لیے زندگی کیا ہے؟
17اور اُن دنوں میں عیساؤ کی بیوی عدہ حاملہ ہوئی اور اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور عیسو نے اُس بیٹے کا نام جو اُس کے ہاں پیدا ہوا اُس کا نام الیفز رکھا اور عیسو پینسٹھ برس کا تھا جب اُس نے اُسے جنم دیا۔
18اور اِسمٰعیل بن ابرہام اُن دنوں میں یعنی یعقوب کی زندگی کے چونسٹھویں برس میں مر گیا اور اِسمٰعیل جتنے دن جیتے رہے وہ ایک سو سینتیس برس کے تھے اور وہ مر گیا۔
19اور جب اِضحاق نے سُنا کہ اِسمٰعیل مر گیا تو اُس کے لِئے ماتم کِیا اور اِضحاق اُس پر بہت دِن تک ماتم کرتا رہا۔
20اور یعقوب کے عبر کے گھر میں رہنے کے چودہ سال کے آخر میں یعقوب نے اپنے ماں باپ سے ملنے کی خواہش کی اور یعقوب اپنے باپ اور ماں کے گھر حبرون آیا اور عیسو ان دنوں میں یہ بھول گیا تھا کہ یعقوب نے ان دنوں میں اس سے برکت لے کر اس کے ساتھ کیا کیا تھا۔
21اور جب عیسو نے یعقوب کو اپنے باپ اور ماں کے پاس آتے دیکھا تو اُسے یاد آیا کہ یعقوب نے اُس کے ساتھ کیا کِیا تھا اور وہ اُس سے بہت ناراض ہوا اور اُسے مار ڈالنے کی کوشش کی۔
22اور ابرہام کا بیٹا اِضحاق بوڑھا ہو گیا اور دنوں میں بڑا ہو گیا اور عیسو نے کہا اب میرے باپ کا وقت قریب آ گیا ہے کہ اُسے مرنا ہو گا اور جب وہ مرے گا تو میں اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالوں گا۔

23اور یہ بات رِبکا کو بتائی گئی اور اُس نے جلدی کر کے بھیج کر اپنے بیٹے یعقوب کو بُلایا اور اُس سے کہا اُٹھ جا اور حاران کو میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا اور کچھ دیر وہیں رہ جب تک کہ تیرے بھائی کا غصہ تجھ سے نہ ہٹ جائے اور پھر تُو واپس آ جائے۔

24اور اِضحاق نے یعقُوب کو بُلا کر اُس سے کہا کہ کنعان کی بیٹیوں میں سے کوئی بیوی نہ رکھ کیونکہ ہمارے باپ ابرہام نے خُداوند کے اُس کلام کے مُطابق جو اُس نے اُسے حکم دیا تھا ہمیں اِسی طرح حکم دیا تھا کہ مَیں تیری نسل کو یہ ملک دوں گا۔ اگر تیرے بچے میرے اُس عہد کو جو میں نے تجھ سے باندھا ہے اُس کی پاسداری کریں تو جو کچھ مَیں نے تجھ سے کیا ہے وہ تیرے بچوں کے ساتھ بھی کروں گا اور اُنہیں ترک نہیں کروں گا۔

25اس لیے اب میرا بیٹا میری بات مان لے ،ان سب باتوں پر جس کا میں تمہیں حکم دوں اور کنعان کی بیٹیوں میں سے شادی کرنے سے باز رہ۔ اُٹھ اور حاران کو اپنے ماں باپ بیتوایل کے گھر جا اور وہاں سے اپنے ماں کے بھائی لابن کی بیٹیوں میں سے ایک بیاہ لے۔

26اس لئے ہوشیار رہو ایسا نہ ہو کہ تو خداوند اپنے خدا کو اور اس ملک میں جس میں تو جاتا ہے اس کی تمام راہوں کو بھول جائے اور ملک کے لوگوں کے ساتھ جڑ جائے اور باطل کے پیچھے لگ جائے اور خداوند اپنے خدا کو ترک کر دے۔

27لیکن جب تُو مُلک میں آ کر وہاں خُداوند کی خدمت کرے تو اُس راہ سے جس کا مَیں نے تُجھے حُکم دِیا اور جو تُو نے سیکھا اُس سے دائیں بائیں نہ مُڑنا۔

28اور قادرِ مطلق خُدا آپ کو اہلِ زمین کی نظروں میں فضل عطا فرمائے تاکہ آپ وہاں اپنی پسند کے مطابق بیوی بنا سکیں۔ وہ جو خُداوند کی راہوں میں نیک اور سیدھا ہے۔

29اور خُدا آپ کو اور آپ کی نسل کو آپ کے باپ ابراہیم کی برکت عطا کرے اور آپ کو پھلدار بنائے اور آپ کو بڑھائے ،اور آپ اُس ملک میں جہاں آپ جاتے ہیں بہت سے لوگوں کا ہجوم بن جائے ،اور خدا آپ کو اِس ملک میں ،جو آپ کے باپ کی رہائش گاہ ہے ، بچوں اور بڑے جوش و خروش کے ساتھ واپس لائے۔

30اور اِضحاق نے یعقُوب کو حُکم دینا اور اُسے برکت دینا ختم کی اور اُس نے اُسے چاندی اور سونا سمیت بہت سے تحفے دیے اور اُسے رخصت کیا۔ اور یعقوب نے اپنے باپ اور ماں کی بات مانی۔ اُس نے اُن کو چُوما اور اُٹھ کر پدان ارام کو گیا۔ اور یعقوب 77 برس کا تھا جب وہ کنعان کے ملک سے بیر سبع سے نکلا۔

31اور جب یعقوب ہاران جانے کے لیے گیا تو عیسو نے اپنے بیٹے الیفز کو بلایا اور چپکے سے اس سے کہا کہ اب جلدی کر اپنی تلوار ہاتھ میں لے کر یعقوب کا پیچھا کر اور راستے میں اس کے آگے سے گزر جا اور اس کے لیے چھپ جا اور پہاڑوں میں سے ایک میں اسے اپنی تلوار سے مار ڈالو اور اس کا سب کچھ واپس لے آؤ۔

32اور عیسو کا بیٹا الیفز ایک فعال آدمی اور کمان کا ماہر تھا جیسا کہ اس کے باپ نے اسے سکھایا تھا اور وہ میدان میں ایک مشہور شکاری اور بہادر آدمی تھا۔

33اور الیفز نے جیسا اس کے باپ نے اسے حکم دیا تھا ویسا ہی کیا اور الیفز اس وقت تیرہ برس کا تھا اور الیفز اٹھ کر گیا اور اپنی ماں کے دس بھائیوں کو اپنے ساتھ لے کر یعقوب کا پیچھا کیا۔

34اور اُس نے یعقُوب کے قرِیب سے پیچھا کیا اور وہ اُس کے لِئے مُلکِ کنعان کی سرحد میں سِکم شہر کے بالمقابل چھُپا رہا۔

35اور یعقوب نے الیفز اور اُس کے آدمیوں کو اُس کا تعاقب کرتے دیکھا اور یعقوب اُسی جگہ کھڑا رہا جہاں وہ جا رہا تھا تاکہ یہ جان سکے کہ یہ کیا ہے کیونکہ وہ اِس بات کو نہیں جانتا تھا۔ اور الیفز نے اپنی تلوار نکالی اور وہ اپنے آدمیوں سمیت یعقوب کی طرف بڑھا۔ اور یعقوب نے اُن سے کہا" ،تمہیں کیا کرنا ہے کہ تم یہاں آئے ہو اور اس کا کیا مطلب ہے کہ تم اپنی تلواریں لے کر تعاقب کرتے ہو۔

36اور الیفز یعقوب کے قریب آیا اور اُس نے جواب میں اُس سے کہا میرے باپ نے مجھے ایسا ہی حکم دیا تھا اور اب مَیں اُن حکموں سے نہیں ہٹوں گا جو میرے باپ نے مجھے دیا تھا۔ اور جب یعقوب نے دیکھا کہ عیسو نے الیفز سے طاقت استعمال کرنے کی بات کی ہے تو یعقوب نے الیفز اور اس کے آدمیوں کے پاس جا کر اس سے دعا کی اور کہا۔

37دیکھ میرے پاس جو کچھ ہے اور جو میرے والد اور والدہ نے مجھے دیا ہے وہ تیرے پاس لے جائیں اور مجھ سے چلے جائیں اور مجھے قتل نہ کریں اور یہ چیز تیرے لیے راستبازی شمار ہو۔

38اور خُداوند نے یعقوب کو عیساؤ کے بیٹے الیفز اور اُس کے آدمیوں کی نظر میں پسند کیا اور اُنہوں نے یعقوب کی بات مانی اور اُس کو قتل نہ کیا اور الیفز اور اُس کے آدمیوں نے یعقوب کا سب کچھ اُس چاندی اور سونا سمیت جو وہ بیر سبع سے اپنے ساتھ لایا تھا۔ انہوں نے اسے کچھ نہیں چھوڑا۔

39اور الیفز اور اُس کے آدمی اُس کے پاس سے چلے گئے اور وہ عیسو کے پاس بیر سبع کو واپس آئے اور اُنہوں نے اُسے سب کچھ بتایا جو اُن پر یعقوب کے ساتھ ہوا تھا اور اُنہوں نے اُسے وہ سب کچھ دیا جو اُنہوں نے یعقوب سے لیا تھا۔

40اور عیسو اپنے بیٹے الیفز پر اور اُس کے ساتھیوں سے ناراض ہوا کیونکہ اُنہوں نے یعقوب کو قتل نہیں کیا تھا۔

41اُنہوں نے جواب دیا اور عیسو کو کہا چونکہ یعقوب نے ہم سے اِس معاملے میں درخواست کی تھی کہ اُسے قتل نہ کرو ،اِس لیے ہم اُس پر ترس کھا گئے اور ہم اُس کا سب کچھ لے کر تیرے پاس لے آئے۔ اور عیسو نے وہ تمام چاندی اور سونا لے لیا جو الیفز نے یعقوب سے لیا تھا اور اپنے گھر میں رکھ دیا۔

42اُس وقت جب عیسو نے دیکھا کہ اِضحاق نے یعقوب کو برکت دی ہے اور اُسے حکم دیا ہے کہ کنعان کی بیٹیوں میں سے کسی کو بیاہ نہ لینا اور کنعان کی بیٹیاں اِضحاق اور ربکا کی نظر میں بُری ہیں۔

43تب وہ اپنے چچا اسماعیل کے گھر گیا اور اپنی بڑی بیویوں کے علاوہ اسمٰعیل کی بیٹی مکلتھ کو بھی لے لیا جو نبایوت کی بہن تھی۔

باب30

1اور یعقوب اپنا راستہ جاری رکھتے ہوئے حاران کو گیا اور وہ موریاہ کوہ تک پہنچا اور شہر لُز کے پاس ساری رات وہاں رہا۔ اور خُداوند اُس رات یعقوب پر ظاہر ہوا اور اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں خُداوند ابرہام کا خُدا اور تیرے باپ اِضحاق کا خُدا ہوں۔ وہ زمین جس پر تو پڑا ہے میں تجھے اور تیری نسل کو دوں گا۔
2اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور جہاں کہیں تُو جائے گا تیری حفاظت کروں گا اور تیری نسل کو آسمان کے ستاروں کی طرح بڑھاؤں گا اور تیرے سب دشمنوں کو تیرے آگے گرا دوں گا۔ اور جب وہ تجھ سے جنگ کریں گے تو وہ تجھ پر غالب نہیں آئیں گے اور میں تجھے اس ملک میں خوشی ،اولاد اور بڑی دولت کے ساتھ واپس لاؤں گا۔
3اور یعقوب اپنی نیند سے بیدار ہوا اور اُس رویا سے جو اُس نے دیکھی تھی بہت خوش ہوا۔ اور اس نے اس جگہ کا نام بیت ایل رکھا۔
4اور یعقوب اُس جگہ سے بہت خُوشی کے ساتھ اُٹھا اور جب وہ چلا تو اُس کے پاؤں خوشی سے ہلکے ہوئے اور وہ وہاں سے بنی مشرق کی طرف چلا گیا اور حاران کو واپس آیا اور چرواہے کے کنویں کے پاس ٹھہرا۔
5اور وہاں اُسے کچھ آدمی ملے۔ وہ حاران سے اپنی بھیڑبکریوں کو چرانے کے لیے گئے اور یعقوب نے ان سے دریافت کیا اور کہا کہ ہم حاران کے ہیں۔
6اُس نے اُن سے کہا کیا تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم اُسے جانتے ہیں اور دیکھو اُس کی بیٹی راخل اپنے باپ کی بھیڑبکریوں کو چرانے آ رہی ہے۔
7جب وہ اُن سے بات کر ہی رہا تھا کہ لابن کی بیٹی راخل اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے آئی کیونکہ وہ چرواہا تھی۔
8اور جب یعقوب نے اپنی ماں کے بھائی لابن کی بیٹی راخل کو دیکھا تو بھاگ کر اُسے چوما اور اپنی آواز بلند کی اور رونے لگا۔
9اور یعقوب نے راخل کو بتایا کہ وہ ربکا کا بیٹا ہے جو اس کے باپ کی بہن ہے اور راخل نے دوڑ کر اپنے باپ کو بتایا اور یعقوب مسلسل روتا رہا کیونکہ اس کے پاس لابن کے گھر لانے کے لیے کچھ نہیں تھا۔
10اور جب لابن نے سُنا کہ اُس کی بہن کا بیٹا یعقوب آیا ہے تو وہ بھاگا اور اُسے بوسہ دیا اور اُسے گلے لگا کر گھر میں لایا اور اُسے روٹی دی اور اُس نے کھایا۔
11اور یعقوب نے لابن کو بتایا کہ اس کے بھائی عیسو نے اس کے ساتھ کیا کیا اور اس کے بیٹے الیفز نے راستے میں اس کے ساتھ کیا کیا تھا۔
12اور یعقوب لابن کے گھر میں ایک مہینہ رہا اور یعقوب نے لابن کے گھر میں کھایا پیا اور اس کے بعد لابن نے یعقوب سے کہا مجھے بتا کہ تیری مزدوری کیا ہو گی کیوں کہ تُو میری بے جا خدمت کیسے کر سکتا ہے؟
13اور لابن کے کوئی بیٹے نہیں تھے صرف بیٹیاں اور اس کی دوسری بیویاں اور لونڈیاں ان دنوں بانجھ تھیں۔ اور لابن کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں جو اس کی بیوی عدینہ کے ہاں پیدا ہوئیں۔ بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راحیل تھا۔ اور لیاہ نرم آنکھوں والی تھی لیکن راحیل خوبصورت اور پسندیدہ تھی اور یعقوب اس سے محبت کرتا تھا۔
14اور یعقوب نے لابن سے کہا میں تیری چھوٹی بیٹی راخل کے لئے سات سال تیری خدمت کروں گا۔ اور لابن نے اس پر رضامندی ظاہر کی اور یعقوب نے اپنی بیٹی راخل کے لیے سات سال تک لابن کی خدمت کی۔
15اور یعقوب کے حاران میں رہنے کے دوسرے سال یعنی یعقوب کی زندگی کے پچھترویں سال میں اُسی سال عبر بن شیم مر گیا اور مرتے وقت وہ چار سو چون برس کا تھا۔
16اور جب یعقوب نے سُنا کہ عِبر مر گیا تو وہ بہت غمگین ہوا اور اُس نے اُس پر بہت دِن تک ماتم کِیا۔
17اور یعقوب کے حاران میں رہنے کے تیسرے سال میں عیسو کی بیوی اسماعیل کی بیٹی بوسمت سے اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور عیسو نے اس کا نام رعوایل رکھا۔
18اور لابن کے گھر میں یعقوب کی رہائش کے چوتھے سال میں خداوند نے لابن سے ملاقات کی اور اسے یعقوب کی وجہ سے یاد کیا اور اس کے ہاں بیٹے پیدا ہوئے اور اس کے پہلے بیٹے کا نام بعور ،دوسرے کا نام علیب اور تیسرے کا نام کورش تھا۔
19اور خُداوند نے لابن کو دولت اور عزت اور بیٹے اور بیٹیاں دی اور وہ شخص یعقوب کی وجہ سے بہت بڑھ گیا۔
20اور یعقوب اُن دنوں میں گھر اور کھیت میں ہر طرح کے کام میں لابن کی خدمت کرتا تھا اور گھر اور کھیت میں لابن کے سب کاموں میں رب کی برکت تھی۔
21اور پانچویں برس ملک کنعان میں عیسو کی بیوی بیری کی بیٹی یہودیت مر گئی اور اُس کے کوئی بیٹے نہیں صرف بیٹیاں تھیں۔
22اور اُس کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں جو اُس نے عیسو سے پیدا کیے ،بڑی کا نام مرزت اور چھوٹی کا نام پیوت تھا۔
23اور جب یہودیت مر گیا تو عیسو اُٹھا اور ہمیشہ کی طرح شعیر کے پاس میدان میں شکار کرنے گیا اور عیسو بہت دیر تک ملک شعیر میں رہا۔
24اور چھٹے سال عیسو نے اپنی دوسری بیویوں کے علاوہ زبعون حوّی کی بیٹی اخلیبامہ کو بیاہ لیا اور عیسو اسے ملک کنعان میں لے آیا۔
25اور اخلیبامہ حاملہ ہوئی اور عیسو کے تین بیٹے یُوس ،یالان اور قورح پیدا ہوئے۔
26اور ان دنوں ملک کنعان میں عیسو کے چرواہوں اور ملک کنعان کے باشندوں کے چرواہوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا کیونکہ عیسو کے مویشی اور مال اس قدر زیادہ تھے کہ وہ ملک کنعان میں اپنے باپ کے گھر میں نہیں رہ سکتا تھا اور کنعان کی سرزمین اس کے مویشیوں کا حساب نہیں لے سکتی تھی۔
27اور جب عیسو نے دیکھا کہ اس کا ملک کنعان کے باشندوں سے جھگڑا بڑھ گیا ہے تو وہ اٹھا اور اپنی بیویوں اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو اور اس کا سب مال اور اس کے مال مویشی اور اس کی تمام جائیداد جو اس نے کنعان کے ملک میں حاصل کی تھی لے گیا اور وہ اپنے ملک اور عیساؤ کے تمام باشندوں کے پاس چلا گیا۔ شعیر کی سرزمین میں رہتے تھے۔

28لیکن عیسو وقتاً فوقتاً جا کر اپنے باپ اور ماں کو ملک کنعان میں دیکھتا تھا اور عیسو نے حوریوں سے شادی کر لی تھی اور اس
نے اپنی بیٹیاں شعیر کے بیٹوں کو دے دی تھیں۔
29اور اُس نے اپنی بڑی بیٹی مرزیت عناہ کو دی جو اُس کی بیوی کے بھائی زبعون کے بیٹے تھے اور پیوت اُس نے بِلحان حوری
کے بیٹے آزر کو دیا۔ اور عیسو اور اس کے بچے پہاڑ پر رہتے تھے اور وہ پھلدار اور بڑھتے گئے۔

باب31

1اور ساتویں سال یعقوب کی خدمت جو اس نے لابن کی خدمت کی تھی پوری ہو گئی اور یعقوب نے لابن سے کہا کہ مجھے میری
بیوی دے کیونکہ میری خدمت کے دن پورے ہو گئے ہیں۔ اور لابن نے ایسا ہی کیا اور لابن اور یعقوب نے اس جگہ کے سب لوگوں
کو جمع کیا اور انہوں نے ضیافت کی۔
2اور شام کو لابن گھر میں آیا اور اس کے بعد یعقوب عید کے لوگوں کے ساتھ وہاں آیا اور لابن نے گھر کے تمام چراغوں کو بجھا
دیا۔
3اور یعقوب نے لابن سے کہا تُو ہمارے ساتھ ایسا کیوں کرتا ہے؟ لابن نے جواب دیا" ،اس ملک میں کام کرنے کا ہمارا رواج ہے۔
4اور اس کے بعد لابن اپنی بیٹی لیاہ کو لے کر اسے یعقوب کے پاس لایا اور وہ اس کے پاس آیا اور یعقوب کو معلوم نہ ہوا کہ وہ لیاہ
ہے۔
5اور لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو اپنی لونڈی زلفہ کو لونڈی کے طور پر دیا۔
6اور عِید میں موجود سب لوگ جانتے تھے کہ لابن نے یعقوب کے ساتھ کیا کیا تھا ،لیکن اُنہوں نے یعقوب کو نہیں بتایا۔
7اور سب پڑوسی اُس رات یعقوب کے گھر آئے اور اُنہوں نے کھایا پیا اور خوشی منائی اور لِیاہ کے آگے دف پر اور ناچ گانے لگے
اور اُنہوں نے یعقوب کے سامنے جواب دیا ،ہلیا ،ہیلہ۔
8اور یعقوب نے اُن کی باتیں سُنیں لیکن اُن کا مطلب نہ سمجھا لیکن اُس نے سوچا کہ اِس مُلک میں اُن کا یہ دستور ہو سکتا ہے۔
9اور پڑوسیوں نے یہ باتیں رات کو یعقوب کے سامنے کہیں اور لابن کے گھر کی ساری روشنیاں اس رات بجھ گئیں۔
10اور صبح کو جب دِن اُجالا تو یعقوب اپنی بیوی کی طرف متوجہ ہوا اور دیکھا کہ یہ لیاہ ہے جو اُس کی گود میں پڑی تھی اور
یعقوب نے کہا دیکھ اب میں جانتا ہوں کہ پڑوسیوں نے کل رات کیا کہا ،ہیلیہ ،اُنہوں نے کہا اور میں نہیں جانتا تھا۔
11اور یعقوب نے لابن کو بُلا کر اس سے کہا یہ کیا ہے جو تُو نے میرے ساتھ کیا؟ یقیناً مَیں نے راحیل کے لیے تیری خدمت کی اور
تُو نے مجھے کیوں دھوکا دیا اور لیاہ کیوں دی؟
12لابن نے یعقوب کو جواب دیا کہ ہماری جگہ ایسا نہیں ہے کہ چھوٹی کو بڑی سے پہلے دے دیں اس لیے اگر تم اس کی بہن کو بھی
اسی طرح لینا چاہتے ہو تو اسے اس خدمت کے لیے اپنے پاس لے لو جو تم مزید سات سال تک میری خدمت کرو گے۔
13اور یعقوب نے ایسا ہی کیا اور اس نے راخل کو بھی بیاہ لیا اور اس نے لابن کی سات سال تک خدمت کی اور یعقوب بھی راخل
کے پاس آیا اور وہ راخل کو لیاہ سے زیادہ پیار کرتا تھا اور لابن نے اسے اپنی لونڈی بلہہ کو لونڈی کے طور پر دے دیا۔
14اور جب خُداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی تو خُداوند نے اُس کا رحم کھولا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُن دنوں میں یعقوب
کے چار بیٹے پیدا ہوئے۔
15اور اُن کے نام یہ ہیں :روبن شمعون ،لاوی اور یہوداہ اور اُس کے بعد اُس نے جنم دیا۔
16اور اُس وقت راخل بانجھ تھی اور اُس کی کوئی اولاد نہیں تھی اور راخل نے اپنی بہن لیاہ سے حسد کیا اور جب راخل نے دیکھا کہ
یعقوب سے اُس کی کوئی اولاد نہیں ہے تو اُس نے اپنی لونڈی بِلہاہ کو لے لیا اور اُس سے یعقوب کے دو بیٹے دان اور نفتالی پیدا
ہوئے۔
17اور جب لیاہ نے دیکھا کہ اس نے جننا چھوڑ دیا ہے تو اس نے اپنی لونڈی زلفہ کو بھی لیا اور اس نے اسے یعقوب کو دیا اور
یعقوب بھی زلفہ کے پاس آیا اور اس سے یعقوب کے دو بیٹے جد اور آشر پیدا ہوئے۔
18اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی اور اُن دنوں یعقوب سے دو بیٹے اور ایک بیٹی پیدا ہوئی اور اُن کے نام اِشکار ،زبولون اور اُن کی بہن دینہ
ہیں۔
19اور راخل اُن دنوں میں بھی بانجھ تھی اور راخل نے اُس وقت خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے کہا اے خُداوند خُدا مجھے یاد کر اور
میری عیادت کر ،میں تجھ سے التجا کرتی ہوں کہ اب میرا شوہر مجھے چھوڑ دے گا کیونکہ میرے اُس سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔
20اب اَے خُداوند خُدا تُجھ سے میری مِنّت سُن اور میری مُصِیبت کو دیکھ اور مُجھے لَونڈیوں میں سے ایک کی مانِند اولاد دے تاکہ
مَیں مزید ملامت نہ برداشت کروں۔
21اور خُدا نے اُس کی سُنی اور اُس کا رحم کھولا اور راخل حاملہ ہوئی اور اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے کہا ،خُداوند نے میری
ملامت کو دور کر دیا اور اُس نے اُس کا نام یُوسف رکھا اور کہا کہ خُداوند میرے لِئے ایک اور بیٹا پیدا کرے۔ اور یعقوب اکانوے سال
کا تھا جب اس نے اسے جنم دیا۔
22اُس وقت یعقوب کی ماں ربیکا نے اپنی نرس دبورہ کو عُز کی بیٹی اور اسحاق کے دو نوکروں کو یعقوب کے پاس بھیجا۔
23اور وہ یعقوب کے پاس ہاران میں آئے اور اُس سے کہا کہ ربیکا نے ہمیں تیرے پاس بھیجا ہے کہ تو اپنے باپ کے گھر ملک
کنعان کو لوٹ جائے۔ اور یعقوب نے ان کی یہ بات مانی جو اس کی ماں نے کہی تھی۔
24اُس وقت باقی سات سال جو یعقوب نے راخل کے لیے لابن کی خدمت کی تھی پورے ہو گئے اور حاران میں رہنے کے چودہ سال
کے آخر میں یعقوب نے لابن سے کہا کہ مجھے میری بیویاں دے اور مجھے رخصت کر دے کہ میں اپنے ملک کو جاؤں کیونکہ
دیکھو میری ماں نے کنعان کے ملک سے میرے پاس بھیجا تھا کہ میں اپنے باپ کے گھر واپس آؤں۔

25لابن نے اُس سے کہا ایسا نہیں میری دعا ہے۔ اگر مجھ پر تیری نظر کرم ہے تو مجھے نہ چھوڑنا۔ مجھے اپنی اجرت مقرر کرو
میں انہیں دوں گا اور میرے پاس رہو۔
26اور یعقوب نے اُس سے کہا یہ جو تُو مجھے اُجرت کے طور پر دے گا کہ میں آج تیرے تمام ریوڑ میں سے گزروں گا اور اُن سے
ہر ایک برّہ جو دھبوں والے اور دھبوں والے ہوں اور بھیڑوں اور بکریوں میں سے بھورے ہوں اُن سے لے جاؤں گا اور اگر تُو میرے
لیے ایسا کرے گا تو میں اُن کو واپس کر کے سب سے پہلے تیرے ریوڑ کی طرح چراؤں گا۔
27اور لابن نے ایسا ہی کیا اور لابن نے اپنے ریوڑ سے وہ سب کچھ جو یعقوب نے کہا تھا نکال کر اسے دے دیا۔
28اور یعقوب نے لابن کے ریوڑ میں سے جو کچھ نکالا تھا وہ سب اپنے بیٹوں کے حوالے کر دیا اور یعقوب لابن کے باقی ریوڑ کو
چرا رہا تھا۔
29اور جب اِضحاق کے نوکروں نے جنہیں اُس نے یعقوب کے پاس بھیجا تھا دیکھا کہ یعقوب اُن کے ساتھ ملکِ کنعان میں اپنے باپ
کے پاس واپس نہیں جائے گا تو وہ اُس کے پاس سے چلے گئے اور وہ وطن کنعان کو واپس گئے۔
30اور دبورہ یعقوب کے ساتھ ہاران میں رہی اور وہ اسحاق کے نوکروں کے ساتھ کنعان کے ملک میں واپس نہیں آئی اور دبورہ
یعقوب کی بیویوں اور بچوں کے ساتھ حاران میں ہی رہی۔
31اور یعقوب نے چھ سال تک لابن کی خدمت کی اور جب بھیڑیں نکلیں تو یعقوب نے ان سے دھبوں والے اور دھبے والے دھبے
دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے دھبے اور چھ سال تک لابن کے پاس
ایسا ہی کیا اور وہ آدمی بہت زیادہ بڑھتا گیا اور اس کے پاس مویشی اور نوکرانی اور نوکر چاکر اونٹ اور گدھے تھے۔
32اور یعقوب کے پاس دو سَو مویشی تھے اور اُس کے مویشی بڑے بڑے اور خوب صورت تھے اور بہت پیداواری تھے اور بنی آدم
کے تمام گھرانے یعقوب کے مویشیوں میں سے کچھ حاصل کرنا چاہتے تھے کیونکہ وہ بہت خوشحال تھے۔
33اور بہت سے بنی آدم یعقوب کے ریوڑ میں سے کچھ لینے آئے اور یعقوب نے اُن کو ایک بھیڑ ایک نوکر یا نوکرانی یا گدھا یا
اونٹ یا جو کچھ یعقوب اُن سے چاہا دیا اُسے دیا۔
34اور یعقوب نے بنی آدم کے ساتھ ان لین دین سے دولت اور عزت اور مال حاصل کیا اور بنی لابن اس عزت سے اس سے حسد
کرتے تھے۔
35اور وقت کے ساتھ ساتھ اس نے لابن کے بیٹوں کی باتیں سنی کہ یعقوب نے جو کچھ ہمارے باپ کا تھا وہ سب چھین لیا اور جو
کچھ ہمارے باپ کا تھا اس نے یہ ساری شان و شوکت حاصل کی۔
36اور یعقوب نے لابن اور اُس کے بچوں کا چہرہ دیکھا اور دیکھا کہ اُن دنوں میں اُس کی طرف ایسا نہیں تھا جیسا کہ پہلے تھا۔
37اور خُداوند یعقوب پر چھ برس کے ختم ہونے پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا اُٹھ ،اِس ملک سے نکل جا اور اپنی جائے پیدائش کے
ملک کو لوٹ جا اور میں تیرے ساتھ رہوں گا۔
38اور یعقوب اُس وقت اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے بچوں اور بیویوں اور اپنے سب کچھ کو اونٹوں پر سوار کر کے ملک کنعان کو اپنے
باپ اِضحاق کے پاس جانے کے لیے نکلا۔
39اور لابن نہیں جانتا تھا کہ یعقوب اُس کے پاس سے چلا گیا ہے کیونکہ لابن اُس دن بھیڑ بکریاں کتر رہا تھا۔
40اور راخل نے اپنے باپ کی بُتیں چرا لیں اور اُس نے اُن کو لے کر اُن کو اُس اونٹ پر چھپا دیا جس پر وہ بیٹھی تھی اور چل پڑی۔
41اور تصویروں کا طریقہ یہ ہے۔ پہلے پیدا ہونے والے آدمی کو لے کر اسے ذبح کرنا اور اس کے سر کے بال اکھاڑنا اور نمک لے
کر سر پر نمک لگانا اور تیل میں مسح کرنا ،پھر تانبے یا سونے کی گولی لے کر اس پر نام لکھنا ،اور اس تختی کو زبان کے نیچے
رکھنا ،اور سر کو زبان کے نیچے رکھ کر اس کو گھر میں اوپر کرنا اور روشنی کرنے سے پہلے اسے روشن کرنا۔
42اور جب وہ اُس کے آگے جھکتے ہیں تو یہ اُس نام کی طاقت کے وسیلہ سے جو اُس میں لکھا ہوا ہے اُن سے اُن تمام معاملات میں
کہتا ہے جو وہ اُس سے مانگتے ہیں۔
43اور بعض اُن کو آدمیوں کی شکلوں میں سونے اور چاندی سے بناتے ہیں اور اُن کے پاس جاتے ہیں جب اُن کو معلوم ہوتا ہے اور
اِن اعداد و شمار ستاروں کا اثر حاصل کرتے ہیں اور اُنہیں مستقبل کی باتیں بتاتے ہیں اور اِسی طرح وہ مُورتیں تھیں جو راحیل نے
اپنے باپ سے چرائی تھیں۔
44اور راخل نے یہ بُتیں جو اُس کے باپ کی تھیں چُرا لی تاکہ لابن اُن سے نہ جان سکے کہ یعقوب کدھر گیا تھا۔
45اور لابن گھر آیا اور اُس نے یعقوب اور اُس کے گھر والوں کے بارے میں پوچھا تو وہ نہ ملا اور لابن نے اُس کی مورتیں ڈھونڈیں
تاکہ معلوم ہو سکے کہ یعقوب کہاں گیا ہے لیکن وہ نہ مل سکا اور وہ کچھ اور مُورتوں کے پاس گیا اور اُس نے اُن سے دریافت کیا تو
اُنہوں نے بتایا کہ یعقوب اُس کے پاس سے اپنے باپ کے ملک کنعان کو بھاگ گیا ہے۔
46تب لابن اُٹھا اور اپنے بھائیوں اور اپنے سب نوکروں کو لے کر نکلا اور یعقوب کا پیچھا کیا اور کوہِ جلعاد پر اُسے پکڑ لیا۔
47اور لابن نے یعقوب سے کہا کہ تُو نے میرے ساتھ یہ کیا کیا ہے کہ بھاگ کر مجھے فریب دے اور میری بیٹیوں اور اُن کے بچوں
کو تلوار سے قید کر کے لے جائے؟
48اور تُو نے مُجھے اُن کو چومنے اور خُوشی کے ساتھ رُخصت نہ کرنے دِیا اور تُو نے میرے معبودوں کو چُرا کر چلا گیا۔
49یعقوب نے لابن کو جواب دیا ،کیونکہ مجھے ڈر تھا کہ کہیں تو اپنی بیٹیوں کو مجھ سے زبردستی چھین نہ لے۔ اور اب جس کے
ساتھ تم اپنے معبودوں کو پاؤ گے وہ مر جائے گا۔
50اور لابن نے مُورتوں کو تلاش کیا اور اُس نے یعقوب کے تمام خیموں اور فرنیچر کا جائزہ لیا لیکن وہ نہ مل سکا۔
51اور لابن نے یعقوب سے کہا ہم ایک ساتھ ایک عہد باندھیں گے اور یہ میرے اور تیرے درمیان گواہی ہو گا۔ اگر تم میری بیٹیوں کو
ایذا دو گے یا میری بیٹیوں کے علاوہ دوسری بیویاں رکھو گے تو خدا بھی اس معاملے میں میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہو گا۔
52اور اُنہوں نے پتھر لے کر ایک ڈھیر بنایا اور لابن نے کہا یہ ڈھیر میرے اور تیرے درمیان گواہ ہے اِس لئے اُس نے اُس کا نام
جِلعاد رکھا۔

53اور یعقوب اور لابن نے پہاڑ پر قربانی چڑھائی اور وہیں ڈھیر کے پاس کھایا اور وہ ساری رات پہاڑ پر رہے اور لابن صبح سویرے اُٹھا اور اپنی بیٹیوں کے ساتھ رویا اور اُن کو چوما اور وہ اپنی جگہ کو لوٹ گیا۔
54اور اُس نے جلدی کی اور اپنے بیٹے بعور کو جو سترہ برس کا تھا ابیخوروف بن عُز بن نحور کے ساتھ روانہ کیا اور اُن کے ساتھ دس آدمی تھے۔
55اور وہ جلدی سے گئے اور یعقوب کے آگے سے گزرے اور دوسری سڑک سے ملک شعیر میں آئے۔
56اور وہ عیسو کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ تیرا بھائی اور رشتہ دار تیری ماں کا بھائی لابن جو بیتوایل کا بیٹا ہے کہتا ہے۔
57کیا تُو نے سُنا ہے کہ تیرے بھائی یعقوب نے میرے ساتھ کیا کیا ہے جو پہلے میرے پاس ننگا اور برہنہ آیا اور میں اُس سے ملنے گیا اور اُسے عزت کے ساتھ اپنے گھر لایا اور میں نے اُسے بڑا بنایا اور میں نے اُسے اپنی دو بیٹیاں بیویاں اور اپنی دو لونڈیاں بھی دیں۔
58اور خُدا نے میرے سبب سے اُس کو برکت دی اور وہ کثرت سے بڑھ گیا اور اُس کے بیٹے بیٹیاں اور نوکرانی پیدا ہوئی۔
59اُس کے پاس بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں ،اونٹوں اور گدھوں کا بھی بہت بڑا ذخیرہ ہے اور چاندی اور سونا بھی کثرت میں ہے۔ اور جب اس نے دیکھا کہ اس کی دولت میں اضافہ ہوا تو اس نے مجھے چھوڑ دیا جب کہ میں اپنی بھیڑیں کترنے گیا تھا اور وہ اٹھ کر چپکے سے بھاگ گیا۔
60اور اُس نے اپنی بیویوں اور بچوں کو اونٹوں پر بٹھایا اور اپنے تمام مویشی اور مال جو اُس نے میرے ملک میں حاصل کیا تھا لے گیا اور اُس نے اپنے باپ اِضحاق کے پاس کنعان کی سرزمین پر جانے کے لیے اپنا چہرہ اُٹھایا۔
61اور اُس نے مُجھے اپنی بیٹیوں اور اُن کے بچوں کو چومنے کی اجازت نہ دی اور میری بیٹیوں کو تلوار سے پکڑ کر اُس کی رہنمائی کی اور اُس نے میرے معبودوں کو بھی چُرا لیا اور وہ بھاگ گیا۔
62اور اب مَیں نے اُسے اور اُس کا سب کچھ یبُوک کے نالے کے پہاڑ پر چھوڑ دیا ہے۔ اسے کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔
63اگر آپ اُس کے پاس جانا چاہتے ہیں ،تو جائیں اور آپ اُسے وہاں پائیں گے ،اور آپ اُس کے ساتھ اپنی مرضی کے مطابق کر سکتے ہیں۔ اور لابن کے قاصدوں نے آ کر عیسو کو یہ سب باتیں بتائیں۔
64اور عیسو نے لابن کے قاصدوں کی سب باتیں سُنیں اور اُس کا غصہ یعقوب پر بہت بھڑکا اور اُسے اپنی نفرت یاد آئی اور اُس کا غصہ اُس کے اندر بھڑک اُٹھا۔
65اور عیساؤ نے جلدی کی اور اپنے بچوں اور نوکروں اور اپنے گھر والوں کی جانوں کو لے کر ساٹھ آدمیوں کی تعداد میں ہو گیا اور اس نے جا کر شعیر ہوری کے تمام بچوں کو اور ان کے لوگوں کو جو تین سو چالیس آدمی تھے جمع کیا اور ان چار سو آدمیوں کی تعداد کو کھینچی ہوئی تلواروں سے لے کر یعقوب کے پاس گیا کہ اسے مارے۔
66اور عیسو نے اس تعداد کو کئی حصوں میں تقسیم کیا اور اس نے اپنے بچوں اور نوکروں اور اپنے گھرانے کے لوگوں میں سے ساٹھ آدمیوں کو ایک سر کے طور پر لیا اور ان کو اپنے بڑے بیٹے الیفز کے سپرد کیا۔
67اور بقیہ سر اُس نے شعیر حوری کے چھ بیٹوں کی کفالت کو دے دئیے اور ہر ایک کو اُس کی نسلوں اور اولاد پر مقرر کیا۔
68اور اُس تمام لشکر گاہ کی طرح چلی اور عیسو اُن کے درمیان یعقوب کی طرف گیا اور اُس نے اُن کو تیزی سے چلایا۔
69اور لابن کے قاصد عیسو سے روانہ ہو کر کنعان کے ملک کو گئے اور یعقوب اور عیسو کی ماں ربکا کے گھر آئے۔
70اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا بیٹا عیسو چار سَو آدمیوں کے ساتھ اپنے بھائی یعقوب کے خلاف گیا ہے کیونکہ اُس نے سُنا کہ وہ آنے والا ہے اور وہ اُس سے جنگ کرنے اور اُسے مارنے اور اُس کا سب کچھ چھیننے کو گیا ہے۔
71اور ربیکا نے جلدی کی اور اسحاق کے خادموں میں سے 72 آدمیوں کو راستے میں یعقوب سے ملنے کے لئے بھیجا۔ کیونکہ اُس نے کہا ،شاید ،عیسو سڑک پر جنگ کر سکتا ہے جب وہ اُس سے ملے۔
72اور یہ قاصد یعقوب سے ملنے کے لئے راستے پر گئے اور وہ یعقوب کے نالے کے مخالف راستے پر اس سے ملے اور یعقوب نے ان کو دیکھ کر کہا کہ یہ خیمہ خدا کی طرف سے میرے لئے مقدر ہے اور یعقوب نے اس جگہ کا نام مکنیم رکھا۔
73اور یعقوب اپنے باپ کے سب لوگوں کو جانتا تھا اور اُس نے اُن کو بوسہ دیا اور اُن کو گلے لگایا اور اُن کے ساتھ آیا اور یعقوب نے اُن سے اپنے باپ اور ماں کے بارے میں پوچھا تو اُنہوں نے کہا وہ خیریت سے ہیں۔
74اور ان قاصدوں نے یعقوب سے کہا کہ تیری ماں ربیکا نے ہمیں تیرے پاس یہ کہہ کر بھیجا ہے کہ بیٹا میں نے سنا ہے کہ تیرا بھائی عیساؤ بنی سعیر ہوریوں کے آدمیوں کے ساتھ راستے میں تیرے خلاف نکلا ہے۔
75اور اس لیے میرے بیٹے ،میری بات سنو اور اپنے مشورے سے دیکھو کہ تم کیا کرنا چاہتے ہو ،اور جب وہ تمہارے پاس آئے تو اس سے دعا کرو ،اور اس سے جلد بازی نہ کرو ،اور جو کچھ تمہارے پاس ہے اس میں سے اور جو خدا نے تم پر احسان کیا ہے اسے تحفہ دے دو۔
76اور جب وہ آپ سے آپ کے معاملات کے بارے میں پوچھے تو اس سے کچھ نہ چھپائیں ،شاید وہ آپ کے خلاف اپنے غصے سے باز آجائے اور اس طرح آپ اپنی جان کو بچائیں گے ،آپ اور آپ کا سب کچھ ،کیونکہ اس کی عزت کرنا آپ کا فرض ہے ،کیونکہ وہ آپ کا بڑا بھائی ہے۔
77اور جب یعقوب نے اپنی ماں کی باتیں سنیں جو قاصدوں نے اس سے کہی تھیں تو یعقوب نے اپنی آواز بلند کی اور پھوٹ پھوٹ کر رویا اور جیسا اس کی ماں نے اسے حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔

باب32

1اور اُس وقت یعقوب نے اپنے بھائی عیسو کے پاس ملک شعیر کی طرف قاصد بھیجے اور اُس سے التجا کی باتیں کہیں۔

2اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ تُم میرے خُداوند عیسو سے یُوں کہنا کہ تیرا بندہ یعقُوب یُوں فرماتا ہے کہ میرے خُداوند یہ نہ سمجھیں
کہ میرے باپ کی برکت جو اُس نے مُجھے دی وہ میرے لِئے نفع بخش ثابت ہوئی۔
3کیونکہ میں لابن کے ساتھ یہ بیس سال رہا ہوں اور اس نے مجھے دھوکہ دیا اور دس بار میری اجرت بدلی جیسا کہ یہ سب کچھ
میرے مالک کو پہلے ہی بتا دیا گیا ہے۔
4اور مَیں نے اُس کے گھر میں بڑی مشقت سے اُس کی خدمت کی اور اُس کے بعد خُدا نے میری مصیبت اور میری محنت اور میرے
ہاتھ کے کام کو دیکھا اور اُس نے مجھے اُس کی نظر میں فضل اور مہربانی بخشی۔
5اور اس کے بعد میں نے خدا کی بڑی رحمت اور مہربانی سے بیل اور گدھے اور مویشی اور آدمی نوکر اور نوکرانی حاصل کی۔
6اور اب میں اپنے ملک اور اپنے گھر اپنے باپ اور ماں کے پاس آ رہا ہوں جو کنعان کے ملک میں ہیں۔ اور میں نے اپنے آقا کو یہ
سب کچھ بتانے کے لیے بھیجا ہے تاکہ میرے آقا کی نظر میں اس کی رضا حاصل کر سکوں ،تاکہ وہ یہ نہ سمجھے کہ میں نے اپنی
ذات سے مال حاصل کیا ہے ،یا یہ کہ میرے والد نے مجھے جس نعمت سے نوازا ہے اس سے مجھے فائدہ پہنچا ہے۔
7اور وہ قاصد عیسو کے پاس گئے اور اُسے ادوم کی سرزمین پر یعقوب کی طرف جاتے ہوئے پایا اور بنی شعیر حوری کے چار سو
آدمی تلواریں لیے کھڑے تھے۔
8اور یعقوب کے قاصدوں نے عیسو کو وہ تمام باتیں بتا دیں جو یعقوب نے عیسو کے بارے میں ان سے کہی تھیں۔
9اور عیسو نے فخر اور حقارت کے ساتھ جواب دیا اور ان سے کہا یقیناً میں نے سنا ہے اور مجھے سچ کہا گیا ہے کہ یعقوب نے
لابن کے ساتھ کیا کیا جس نے اسے اپنے گھر میں سرفراز کیا اور اسے اپنی بیٹیاں بیاہیں اور اس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں اور
لابن کے گھرانے میں دولت اور دولت میں بہت زیادہ اضافہ ہوا۔
10اور جب اُس نے دیکھا کہ اُس کی دولت بہت زیادہ ہے اور اُس کی دولت بہت زیادہ ہے تو وہ لابن کے گھر سے اپنا سب کچھ لے
کر بھاگ گیا اور لابن کی بیٹیوں کو اُن کے باپ کے سامنے سے اُس طرح لے گیا جیسے تلوار سے اُس کے بارے میں بتائے بغیر اُس
نے اِسیر کر لیا تھا۔
11اور نہ صرف لابن نے یعقوب کے ساتھ ایسا کیا ہے بلکہ میرے ساتھ بھی کیا ہے اور اس نے دو بار میری حمایت کی ہے اور کیا
میں خاموش رہوں گا؟
12اِس لِئے آج مَیں اپنے کیمپوں کے ساتھ اُس سے ملنے آیا ہُوں اور مَیں اُس کے ساتھ اپنے دِل کی خواہش کے مُطابِق کروں گا۔
13اور قاصد واپس آئے اور یعقوب کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس آئے اور ہم نے اسے تیری ساری
باتیں بتائیں اور اس نے ہمیں یوں جواب دیا اور دیکھو وہ چار سو آدمیوں کے ساتھ تجھ سے ملنے آیا ہے۔
14اب جانو اور دیکھو کہ تمہیں کیا کرنا ہے اور خدا سے دعا کرو کہ وہ تمہیں اس سے نجات دے۔
15اور جب اُس نے اپنے بھائی کی باتیں سُنیں جو اُس نے یعقوب کے قاصدوں سے کہی تھیں تو یعقوب بہت ڈر گیا اور پریشان ہوا۔
16اور یعقوب نے خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کی اور اُس نے کہا اے خُداوند میرے باپ دادا ابرہام اور اِضحاق کے خُدا تُو نے مُجھ سے
یہ کہا تھا کہ جب میں اپنے باپ کے گھر سے چلا گیا تھا۔
17میں تیرے باپ ابراہیم کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا ہوں ،مَیں تیرے بعد یہ مُلک اور تیری نسل تُجھے دُوں گا اور تیری نسل کو آسمان
کے ستاروں کی مانند بناؤں گا اور تُو آسمان کے چاروں طرف پھیل جائے گا اور تجھ میں اور تیری نسل سے زمین کے تمام گھرانے
برکت پائیں گے۔
18اور تُو نے اپنی باتوں کو قائم کیا اور مجھے دولت اور بچے اور مویشی دیے جیسا کہ میرے دل کی خواہش کے مطابق تو نے اپنے
خادم کو دیا تھا۔ تو نے مجھے وہ سب کچھ دیا جو میں نے تجھ سے مانگا تھا ،تاکہ مجھے کسی چیز کی کمی نہ رہے۔
19اور تُو نے اُس کے بعد مُجھ سے کہا کہ اپنے ماں باپ اور اپنی جائے پیدائش کے پاس لوٹ جا اور مَیں تُجھ سے اچھا سلوک کروں
گا۔
20اور اب جب میں آیا ہوں اور تو نے مجھے لابن سے چھڑایا تو میں عیسو کے ہاتھ میں جاؤں گا جو مجھے میرے بچوں کی ماؤں
سمیت مار ڈالے گا۔
21سو اب اَے خُداوند خُدا ،مُجھے بھی میرے بھائی عیسَو کے ہاتھ سے بچا کیونکہ مَیں اُس سے بہت ڈرتا ہوں۔
22اور اگر مجھ میں راستبازی نہیں ہے تو ابرہام اور میرے باپ اسحاق کی خاطر کرو۔
23کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں نے یہ دولت مہربانی اور رحم سے حاصل کی ہے۔ اب میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ آج کے دن
مجھے اپنی مہربانی سے نجات دے اور مجھے جواب دے۔
24اور یعقوب نے خُداوند سے دُعا کرنا چھوڑ دیا اور اُس نے اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے بھیڑبکریوں اور مویشیوں کو دو
خیموں میں تقسیم کر دیا اور اُس نے آدھا حصہ اِلی عزر کے بیٹے دمِسک کو جو کہ ابرہام کے نوکر تھے ،ایک کیمپ کے لیے اُس
کے بچوں کے ساتھ دیا اور باقی آدھا اُس کے بھائی اِلیانُس بِن اِلی عزر کی کفالت کے لیے دے دیا جو اُس کے بچوں کے ساتھ خیمہ
ہے۔
25اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ اپنے خَیموں سے دُور رہو اور ایک دُوسرے کے نزدِیک نہ آنا اور اگر عِیسَو ایک خَیمہ میں آکر
اُسے مار ڈالے تو اُس سے دُور کی دوسری خیمہ اُس سے بچ جائے گی۔
26اور یعقوب اُس رات وہیں ٹھہرا اور رات بھر اُس نے اپنے نوکروں کو فوجوں اور اپنے بچوں کے بارے میں ہدایات دیں۔
27اور خُداوند نے اُس دِن یعقُوب کی دُعا سُنی اور خُداوند نے یعقُوب کو اُس کے بھائی عیسو کے ہاتھ سے چھڑایا۔
28اور خُداوند نے آسمان کے فرشتوں میں سے تین فرشتوں کو بھیجا اور وہ عیسو کے آگے آگے چل کر اُس کے پاس آئے۔
29اور یہ فرشتے عیسو اور اُس کے لوگوں کے سامنے دو ہزار آدمیوں کی طرح دکھائی دیے جو ہر طرح کے جنگی آلات سے مزین
گھوڑوں پر سوار تھے اور وہ عیسو اور اُس کے تمام آدمیوں کے سامنے چار چھاؤنیوں میں بٹے ہوئے دکھائی دیے جن میں چار
سردار تھے۔

30اور ایک خیمہ چلا اور اُنہوں نے عیسو کو چار سَو آدمیوں کے ساتھ اپنے بھائی یعقوب کی طرف آتے ہوئے پایا اور یہ خیمہ عیسو اور اُس کے لوگوں کی طرف بھاگا اور اُن کو خوفزدہ کر دیا اور عیسو گھبرا کر گھوڑے سے گر گیا اور اُس کے سب آدمی اُس جگہ اُس سے الگ ہو گئے کیونکہ وہ بہت ڈر گئے تھے۔

31اور جب وہ عیسو سے بھاگے تو سارا لشکر اُن کے پیچھے چلّایا اور سب جنگجوؤں نے جواب میں کہا۔

32یقیناً ہم یعقوب کے بندے ہیں جو خدا کا بندہ ہے اور کون ہمارے خلاف کھڑا ہو سکتا ہے؟ اور عیسو نے ان سے کہا اے تو میرا آقا اور بھائی یعقوب تمہارا آقا ہے جسے میں نے ان بیس سالوں سے نہیں دیکھا اور اب جب میں اسے دیکھنے آیا ہوں تو کیا تم میرے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہو؟

33اور فرشتوں نے جواب میں کہا خُداوند کی حیات کی قَسم اگر یعقُوب نہ ہوتا جس کے بارے میں تُو اپنے بھائی کی بات کرتا ہے تو ہم نے تجھ سے اور تیری قوم میں سے ایک کو بھی باقی نہ رہنے دیا تھا بلکہ صرف یعقوب کی وجہ سے ہم اُن سے کچھ نہ کریں گے۔

34اور یہ خیمہ عیسو اور اُس کے آدمیوں کے پاس سے گزرا اور وہ چلا گیا اور عیسو اور اُس کے آدمی اُن سے ایک جماعت کے قریب چلے گئے تھے کہ دوسری خیمہ ہر طرح کے ہتھیاروں کے ساتھ اُس کے پاس آئی اور اُنہوں نے بھی عیسو اور اُس کے آدمیوں کے ساتھ وہی سلوک کیا جیسا کہ پہلے لشکر نے اُن کے ساتھ کیا تھا۔

35اور جب وہ اُسے جانے کے لئے چھوڑ گئے تو دیکھو تیسرا خیمہ اُس کی طرف آیا اور وہ سب گھبرا گئے اور عیسو گھوڑے سے گر گیا اور سارا لشکر پکارا اور کہنے لگا کہ یقیناً ہم یعقوب کے خادم ہیں جو خدا کا بندہ ہے اور کون ہمارے مقابلہ میں کھڑا ہو سکتا ہے؟

36اور عیساؤ نے پھر جواب دیا کہ اے یعقوب میرا آقا اور تیرا آقا میرا بھائی ہے اور بیس سال سے میں نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا اور آج کے دن یہ سن کر کہ وہ آرہا ہے میں آج اس سے ملنے گیا اور کیا تم میرے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہو؟

37اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا خُداوند کی حیات کی قَسم ،یعقوب تیرا بھائی نہ تھا جیسا کہ تُو نے کہا تھا ،ہم نے تجھ سے اور تیرے آدمیوں میں سے کوئی بقیہ نہیں چھوڑا تھا بلکہ یعقوب کی وجہ سے جِس کے بارے میں تُو اپنا بھائی کہہ رہا ہے ،ہم تجھ سے یا تیرے آدمیوں میں دخل نہیں دیں گے۔

38اور تیسرا خیمہ بھی اُن کے پاس سے گزرا اور وہ اپنے آدمیوں کے ساتھ یعقوب کی طرف چلتے رہے جب چوتھا خیمہ اُس کی طرف آیا اور اُنہوں نے بھی اُس کے اور اُس کے آدمیوں کے ساتھ ایسا ہی کیا جیسا دوسروں نے کیا تھا۔

39اور جب عیسو نے وہ بُرائی دیکھی جو چار فرشتوں نے اُس کے ساتھ اور اُس کے آدمیوں کے ساتھ کی تھی تو وہ اپنے بھائی یعقوب سے بہت ڈر گیا اور وہ سلامتی سے اُس سے ملنے گیا۔

40اور عیسو نے یعقوب کے خلاف اپنی نفرت چھپائی کیونکہ وہ اپنے بھائی یعقوب کی وجہ سے اپنی جان سے ڈرتا تھا اور اس نے تصور کیا تھا کہ جن چار کیمپوں پر اس نے روشنی ڈالی تھی وہ یعقوب کے خادم تھے۔

41اور یعقوب اُس رات اپنے نوکروں کے ساتھ اُن کے کیمپوں میں ٹھہرا اور اُس نے اپنے نوکروں کے ساتھ فیصلہ کیا کہ عیسو کو اُس کے پاس جو کچھ تھا اور اُس کی تمام جائیداد میں سے ایک تحفہ دے گا۔ اور یعقوب اور اُس کے آدمی صبح کو اُٹھے اور اُنہوں نے مویشیوں میں سے عیسو کے لیے تحفہ چُن لیا۔

42اور یہ تحفہ کی وہ مقدار ہے جو یعقوب نے اپنے بھائی عیساؤ کو دینے کے لیے اپنی بھیڑ میں سے چُن لی اور اُس نے بھیڑوں میں سے دو سو چالیس سر چُنے اور اُونٹوں اور گدھوں میں سے تیس تیس گائیں چُنیں۔

43اور اُس نے اُن سب کو دس دستوں میں ڈالا اور ہر ایک کو خود بخود رکھا اور اُن کو اپنے دس نوکروں کے حوالے کر دیا جن میں سے ہر ایک خود ہی چلا گیا۔

44اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا اور اُن سے کہا کہ اپنے آپ کو ایک دوسرے سے دُور رکھو اور جھنڈوں کے درمیان جگہ رکھو اور جب عیسو اور اُس کے ساتھی تم سے مل کر پوچھیں گے کہ تم کس کے ہو اور کدھر جاتے ہو اور یہ سب تمہارے آگے کس کا ہے تو تم اُن سے کہو کہ ہم یعقوب کے خادم ہیں اور یعقوب سے ملنے کے لیے واپس آئیں گے اور عیساؤ کے پیچھے آئیں گے۔ ہم

45اور جو ہمارے سامنے ہے وہ یعقوب کی طرف سے اُس کے بھائی عیسو کو بھیجا گیا تحفہ ہے۔

46اور اگر وہ تم سے کہیں کہ وہ اپنے بھائی سے ملنے اور اس کا چہرہ دیکھنے میں تمہارے پیچھے کیوں تاخیر کرتا ہے تو تم ان سے کہو کہ یقیناً وہ اپنے بھائی سے ملنے کے لیے ہمارے پیچھے خوشی سے آتا ہے ،کیونکہ اس نے کہا تھا کہ میں اس کے پاس جانے والے تحفے سے اسے مطمئن کروں گا ،اور اس کے بعد میں اس کا چہرہ دیکھوں گا ،شاید وہ مجھے قبول کر لے۔

47سو سارا تحفہ اُس کے نوکروں کے ہاتھ سے گزر گیا اور اُس دن اُس کے آگے آگے چلا اور اُس نے اُس رات جبوک کے نالے کی سرحد پر اپنے پڑاؤ ڈالے اور وہ رات کے درمیان اُٹھا اور اُس نے اپنی بیویوں اور لونڈیوں اور اُس کے تمام مال کو ساتھ لیا اور اُس رات اُن کو یبُوک کے قلعے پر سے گزرا۔

48اور جب وہ اُس کا سارا مال نالے پر سے گزرا تو یعقوب اکیلا رہ گیا اور ایک آدمی اُس سے ملا اور وہ اُس رات اُس سے کُشتی کرتا رہا یہاں تک کہ دن چڑھے اور یعقوب کی ران کا کھوکھلا اُس سے کُشتی کرتے ہوئے جوڑ سے باہر ہو گیا۔

49اور دن کے وقت وہ آدمی یعقوب کو وہیں چھوڑ گیا اور وہ اسے برکت دے کر چلا گیا اور یعقوب دن کے وقت نالے سے گزرا اور وہ اپنی ران پر رک گیا۔

50اور جب وہ نالے سے گزرا تو سورج اس پر طلوع ہوا اور وہ اپنے مویشیوں اور بچوں کی جگہ پر آیا۔

51اور وہ دوپہر تک چلتے رہے اور جب وہ جا رہے تھے تو تحفہ ان کے آگے سے گزرتا رہا۔

52اور یعقوب نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھا کہ عیساؤ کچھ فاصلے پر چار سو آدمیوں کے ساتھ آ رہا تھا اور یعقوب اپنے بھائی سے بہت ڈرتا تھا۔

53اور یعقوب نے جلدی کی اور اپنے بچوں کو اپنی بیویوں اور لونڈیوں میں بانٹ دیا اور اپنی بیٹی دینہ کو سینے میں ڈال کر اپنے نوکروں کے حوالے کر دیا۔

54اور وہ اپنے بھائی سے ملنے کے لیے اپنے بچوں اور بیویوں کے آگے سے گزرا اور وہ زمین پر جھک گیا ،ہاں سات بار سجدہ کیا
یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے پاس پہنچا ،اور خُدا نے یعقوب کو عیساؤ اور اُس کے آدمیوں کی نظروں میں فضل اور مہربانی بخشی ،
کیونکہ خُدا نے یعقوب کی دعا سن لی تھی۔
55اور یعقوب کا خوف اور خوف اس کے بھائی عیسو پر چھا گیا کیونکہ عیسو یعقوب سے بہت ڈرتا تھا کیونکہ خدا کے فرشتوں نے
عیسو کے ساتھ کیا تھا اور عیسو کا یعقوب پر غصہ مہربانی میں بدل گیا تھا۔
56اور جب عیسو نے یعقوب کو اپنی طرف دوڑتے دیکھا تو وہ بھی اُس کی طرف بھاگا اور اُسے گلے لگا لیا اور وہ اُس کے گلے لگ
گیا اور اُنہوں نے بوسہ دیا اور وہ روئے۔
57اور خُدا نے اُن لوگوں کے دلوں میں جو عیسو کے ساتھ آئے تھے یعقوب کے لیے خوف اور مہربانی ڈال دی اور اُنہوں نے بھی
یعقوب کو بوسہ دیا اور اُسے گلے لگا لیا۔
58اور عیسو کا بیٹا الیفز بھی اپنے چار بھائیوں یعنی عیسو کے بیٹے سمیت یعقوب کے ساتھ رویا اور اُنہوں نے اُسے چوما اور اُسے
گلے لگایا کیونکہ یعقوب کا خوف اُن سب پر چھا گیا تھا۔
59اور عیسو نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا کہ عورتوں کو ان کی اولاد یعنی یعقوب کے بچوں کے ساتھ یعقوب کے پیچھے چلتے ہوئے
اور عیساؤ کے راستے پر جھک رہے ہیں۔
60اور عیسو نے یعقوب سے کہا اے میرے بھائی یہ تیرے ساتھ کون ہیں؟ وہ تیرے بچے ہیں یا تیرے نوکر؟ اور یعقوب نے عیسو کو
جواب دیا کہ یہ میرے بچے ہیں جو خدا نے تیرے بندے کو بخشے ہیں۔
61اور جب یعقوب عیسو اور اُس کے آدمیوں سے بات کر رہا تھا تو عیسو نے ساری لشکرگاہ کو دیکھا اور اُس نے یعقوب سے کہا کہ
کل رات جس سے مَیں ملا تھا وہ سارا خیمہ تمہیں کہاں سے ملا؟ اور یعقوب نے کہا" ،میرے آقا کی نظر میں فضل حاصل کرنے کے
لیے ،یہ وہی ہے جو خدا نے تیرے بندے کو دیا ہے۔
62اور تحفہ عیسو کے سامنے آیا اور یعقوب نے عیسو کو دبایا اور کہا کہ جو تحفہ میں اپنے مالک کے پاس لایا ہوں وہ لے لو اور
عیسو نے کہا یہ میرا مقصد کیوں ہے؟ جو کچھ تمہارے پاس ہے اسے اپنے پاس رکھو۔
63اور یعقوب نے کہا کہ یہ سب کچھ دینا میرا فرض ہے جب سے میں نے تیرا چہرہ دیکھا ہے کہ تو اب تک امن سے رہتا ہے۔
64اور عیسو نے تحفہ لینے سے انکار کر دیا اور یعقوب نے اس سے کہا ،اے میرے آقا ،اگر اب مجھ پر آپ کی نظر ہے تو میرا تحفہ
میرے ہاتھ سے قبول فرما کیونکہ میں نے آپ کا چہرہ ایسا دیکھا جیسے میں نے خدا جیسا چہرہ دیکھا ہو ،کیونکہ آپ مجھ سے خوش
تھے۔
65اور عیسو نے تحفہ لے لیا اور یعقوب نے بھی عیسو کو چاندی اور سونا اور بلدیلیم دیا کیونکہ اس نے اسے اتنا دبایا کہ اس نے
انہیں لے لیا۔
66اور عیسو نے خیمہ گاہ میں موجود مویشیوں کو بانٹ دیا اور آدھا اپنے ساتھ آنے والے آدمیوں کو دے دیا کیونکہ وہ کرائے پر آئے
تھے اور باقی آدھا اپنے بچوں کے حوالے کر دیا۔
67اور چاندی اور سونا اور بلدیلیم اس نے اپنے بڑے بیٹے الیفز کے ہاتھ میں دیا اور عیسو نے یعقوب سے کہا کہ ہم تیرے ساتھ رہیں
اور ہم تیرے ساتھ آہستہ آہستہ چلیں گے جب تک کہ تو میرے ساتھ میری جگہ نہ آئے تاکہ ہم وہاں اکٹھے رہیں۔
68اور یعقوب نے اپنے بھائی کو جواب دیا کہ جیسا میرا مالک مجھ سے کہتا ہے میں ویسا ہی کروں گا لیکن میرا آقا جانتا ہے کہ بچے
نرم ہیں اور بھیڑ بکریاں اپنے بچوں کے ساتھ جو میرے ساتھ ہیں آہستہ آہستہ چلیں کیونکہ اگر وہ تیزی سے جائیں تو سب مر جائیں
گے کیونکہ تو ان کے بوجھ اور ان کی تھکاوٹ کو جانتا ہے۔
69اِس لِئے میرے خُداوند کو اپنے بندے کے آگے سے گزرنے دے اور مَیں بچوں اور ریوڑ کی خاطر دھیرے دھیرے چلوں گا جب
تک کہ مَیں اپنے خُداوند کی جگہ شعیر میں نہ آؤں۔
70اور عیسو نے یعقوب سے کہا ،میں تیرے ساتھ کچھ لوگوں کو رکھوں گا جو میرے ساتھ ہیں تاکہ راستے میں تیری دیکھ بھال کریں
اور تیری تھکاوٹ اور بوجھ اٹھائیں اور اس نے کہا ،اے میرے مالک ،اگر مجھے تیری نظر میں فضل ملے تو اس کی کیا ضرورت
ہے؟
71دیکھ میں تیرے پاس شعیر میں آؤں گا کہ وہاں اکٹھے رہوں جیسا کہ تو نے کہا ہے ،تو پھر اپنے لوگوں کے ساتھ چل کیونکہ میں
تیری پیروی کروں گا۔
72اور یعقوب نے عیسو سے یہ کہا کہ عیسو اور اُس کے آدمیوں کو اُس سے ہٹا دے تاکہ یعقوب بعد میں اپنے باپ کے گھر کنعان کو
جائے۔
73اور عیسو نے یعقوب کی بات مانی اور عیسو ان چار سَو آدمیوں کے ساتھ جو اُس کے ساتھ شعیر کے راستے پر واپس آئے اور
یعقوب اور اُس کے سب لوگ اُس دن ملکِ کنعان کی سر حد تک چلے گئے اور کچھ دیر وہیں رہا۔

باب33

1اور کچھ دیر بعد جب یعقوب ملک کی سرحدوں سے چلا گیا اور وہ ملک شلم میں آیا جو کہ سِکم کا شہر ہے جو کنعان کے ملک میں
ہے اور اس نے شہر کے سامنے آرام کیا۔
2اور اُس نے اُس کھیت کا ایک ٹکڑا جو وہاں تھا بنی حمور سے پانچ مثقال میں خرید لیا۔
3اور وہاں یعقوب نے اپنے لیے ایک گھر بنایا اور وہاں اپنا خیمہ لگایا اور اپنے مویشیوں کے لیے جھونپڑے بنائے اس لیے اس نے
اس جگہ کا نام سکوت رکھا۔
4اور یعقوب سکات میں ایک سال چھ مہینے رہا۔

5اُس وقت مُلک کے رہنے والوں میں سے کچھ عورتیں سِکم شہر میں گئیں تاکہ شہر کے لوگوں کی بیٹیوں کے ساتھ ناچیں اور خوشی منائیں اور جب وہ نکلیں تو یعقوب کی بیویاں راخل اور لیاہ بھی اپنے گھر والوں کے ساتھ شہر کی بیٹیوں کی خوشی دیکھنے کو گئیں۔
6اور یعقوب کی بیٹی دینہ بھی ان کے ساتھ گئی اور شہر کی بیٹیوں کو دیکھا اور وہ ان بیٹیوں کے سامنے وہیں رہی جب تک کہ شہر کے سب لوگ ان کی خوشی دیکھنے کے لیے ان کے پاس کھڑے تھے اور شہر کے تمام بڑے لوگ وہاں موجود تھے۔
7اور حمور کا بیٹا سِکم بھی اُن کو دیکھنے کے لئے وہاں کھڑا تھا۔
8اور سِکم نے دیکھا کہ یعقوب کی بیٹی دینہ اپنی ماں کے ساتھ شہر کی بیٹیوں کے سامنے بیٹھی ہے اور لڑکی اُس سے بہت خوش ہوئی اور وہاں اُس نے اپنے دوستوں اور اپنے لوگوں سے پوچھا کہ وہ کس کی بیٹی ہے جو عورتوں کے درمیان بیٹھی ہے جسے میں اس شہر میں نہیں جانتا؟
9اور اُنہوں نے اُس سے کہا بے شک یہ یعقوب بن اِضحاق عبرانی کی بیٹی ہے جو اِس شہر میں کچھ عرصہ رہا اور جب یہ خبر ملی کہ مُلک کی بیٹیاں خوشی منانے کے لیے نکل رہی ہیں تو وہ اپنی ماں اور لونڈیوں کے ساتھ اُن کے درمیان بیٹھنے کو گئی جیسا کہ تُو دیکھ رہا ہے۔
10اور سِکم نے یعقوب کی بیٹی دینہ کو دیکھا اور اُس کی طرف دیکھ کر اُس کی جان دینہ پر ٹھہر گئی۔
11اور اُس نے بھیجا اور اُسے زبردستی لے لیا اور دِینہ سِکم کے گھر آئی اور اُس نے زبردستی اُسے پکڑ کر اُس کے ساتھ ہم بستری کی اور اُسے عاجز کیا اور اُس سے بڑی محبت کی اور اُسے اپنے گھر میں رکھا۔
12اور اُنہوں نے آکر یعقوب کو یہ بات بتائی اور جب یعقوب نے سنا کہ سِکم نے اُس کی بیٹی دینہ کو ناپاک کر دیا ہے تو یعقوب نے اپنے بارہ نوکروں کو دینہ کو سِکم کے گھر سے لانے کے لیے بھیجا اور وہ گئے اور سِکم کے گھر آئے تاکہ دینہ کو وہاں سے لے جائیں۔
13اور جب وہ آئے تو سِکم اپنے آدمیوں کے ساتھ اُن کے پاس گیا اور اُن کو اپنے گھر سے نکال دیا اور اُس نے اُن کو دِینہ کے سامنے آنے کی اجازت نہ دی بلکہ سِکم دِینہ کے ساتھ بیٹھا اُن کی آنکھوں کے سامنے اُسے چومتا اور گلے لگاتا رہا۔
14اور یعقوب کے نوکروں نے واپس آ کر اُس سے کہا کہ جب ہم آئے تو اُس نے اور اُس کے آدمیوں نے ہمیں بھگا دیا اور سِکم نے ہماری آنکھوں کے سامنے دینہ کے ساتھ ایسا ہی کیا۔
15اور یعقوب کو یہ بھی معلوم تھا کہ سِکم نے اُس کی بیٹی کو ناپاک کیا ہے لیکن اُس نے کچھ نہ کہا اور اُس کے بیٹے کھیت میں اُس کے مویشی چرا رہے تھے اور یعقوب اُن کے واپس آنے تک خاموش رہا۔
16اور اُس کے بیٹے گھر آنے سے پہلے یعقوب نے اپنی نوکروں کی بیٹیوں میں سے دو لونڈیوں کو دینہ کی دیکھ بھال کرنے اور اُس کے پاس رہنے کے لیے بھیجا اور سِکم نے اپنی تین سہیلیوں کو اپنے باپ حمور بن چدقیم بن پرد کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ اِس لڑکی کو میرے لیے بیاہ دو۔
17اور حمور بن کِدِقم حِوّی اپنے بیٹے سِکم کے گھر آیا اور وہ اُس کے سامنے بَیٹھا اور حمور نے اپنے بیٹے سِکم سے کہا تو کیا تیری قوم کی بیٹیوں میں کوئی عورت نہیں ہے کہ تُو کسی ایسی عبرانی عورت کو لے جو تیری قوم میں سے نہ ہو؟
18اور سِکم نے اُس سے کہا ،تُو میرے لیے صرف اُسی کو حاصل کرے کیونکہ وہ میری نظر میں خوشنما ہے۔ اور حمور نے اپنے بیٹے کے کہنے کے مطابق کیا کیونکہ وہ اسے بہت پیارا تھا۔
19اور حمور یعقوب کے پاس اُس سے بات کرنے کے لیے نکلا اور جب وہ اپنے بیٹے سِکم کے گھر سے نکلا تو اُس سے پہلے کہ وہ یعقوب کے پاس آیا کہ اُس سے بات کرے ،دیکھتے ہیں کہ یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے تھے ،جیسے ہی اُنہوں نے سُن لیا کہ حمور کے بیٹے سِکم نے کیا کیا ہے۔
20اور وہ لوگ اپنی بہن کی وجہ سے بہت غمگین ہوئے اور وہ سب اپنے مویشیوں میں جمع ہونے سے پہلے غصے سے گھر آئے۔
21اور وہ آ کر اپنے باپ کے سامنے بیٹھ گئے اور غضبناک ہو کر اُس سے بولے ،یقیناً اِس آدمی اور اُس کے گھرانے کی موت ہے کیونکہ تمام زمین کے خُداوند نے نوح اور اُس کے بچوں کو حکم دیا تھا کہ آدمی نہ کبھی چوری کرے اور نہ زنا کرے۔ اب دیکھو سِکم نے ہماری بہن کے ساتھ بدکاری کی ہے اور شہر کے تمام لوگوں میں سے ایک نے بھی اُس سے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔
22یقیناً تُو جانتا اور سمجھتا ہے کہ سِکم اور اُس کے باپ اور اُس کے کام کے سبب سے جو اُس نے کِیا ہے مَوت کا فیصلہ ہے۔
23اور جب وہ اپنے باپ کے سامنے اِس معاملے میں بات کر رہے تھے تو دیکھو سِکم کا باپ حمور یعقوب سے دینہ کے بارے میں اپنے بیٹے کی باتیں کہنے آیا اور وہ یعقوب اور اُس کے بیٹوں کے سامنے بیٹھ گیا۔
24حمور نے اُن سے کہا" ،میرے بیٹے سِکم کی جان تمہاری بیٹی کی خواہش رکھتی ہے۔ میری دعا ہے کہ آپ اسے اس کو بیوی کے طور پر دے دیں اور ہمارے ساتھ شادی کر لیں۔ ہمیں اپنی بیٹیاں دو اور ہم تمہیں اپنی بیٹیاں دیں گے اور تم ہمارے ساتھ ہمارے ملک میں رہو گے اور ہم اس ملک میں ایک قوم کی طرح رہیں گے۔
25کیونکہ ہماری زمین بہت وسیع ہے ،اس لیے تم اس میں رہو اور تجارت کرو اور اس میں ملکیت حاصل کرو ،اور اس میں جیسا چاہو کرو ،اور کوئی تمہیں ایک لفظ کہنے سے منع نہیں کرے گا۔
26اور حمور نے یعقوب اور اُس کے بیٹوں سے بات کرنا چھوڑ دی اور دیکھا کہ اُس کا بیٹا سِکم اُس کے پیچھے آیا ہے اور وہ اُن کے سامنے بیٹھا ہے۔
27اور سِکم نے یعقُوب اور اُس کے بیٹوں کے سامنے کہا کہ مَیں آپ کی نظر میں اِس بات کی مہربانی کروں کہ تُو مجھے اپنی بیٹی دے اور جو کچھ تُو مجھ سے کہے میں اُس کے لیے کروں گا۔
28مجھ سے کثرت سے جہیز اور تحفہ مانگو ،میں اسے دوں گا ،اور جو کچھ تم مجھ سے کہو گے میں وہی کروں گا ،اور جو کوئی تمہارے حکم سے بغاوت کرے گا ،وہ مر جائے گا۔ مجھے صرف بیوی کے لیے لڑکی دے دو۔
29اور شمعون اور لاوی نے حمور اور اُس کے بیٹے سِکم کو فریب سے جواب دیا کہ جو کچھ تم نے ہم سے کہا ہے ہم وہ کریں گے۔

30اور دیکھ ہماری بہن تیرے گھر میں ہے لیکن جب تک ہم اپنے باپ اِضحاق کے پاس اِس بات کو نہ بھیجیں اُس سے دور رہو کیونکہ اُس کی مرضی کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔
31کیونکہ وہ ہمارے باپ ابراہیم کی راہوں کو جانتا ہے اور جو کچھ وہ ہم سے کہے گا ہم تمہیں بتائیں گے ،ہم تم سے کچھ نہیں چھپائیں گے۔
32اور شمعون اور لاوی نے سِکم اور اُس کے باپ سے یہ بات کہی تاکہ کوئی بہانہ ڈھونڈے اور اِس بات کے بارے میں سِکم اور اُس کے شہر کے ساتھ کیا کیا جائے۔
33اور جب سِکم اور اُس کے باپ نے شمعون اور لاوی کی باتیں سُنیں تو یہ اُن کی نظر میں اچھا معلوم ہوا اور سِکم اور اُس کا باپ گھر جانے کو نکلے۔
34اور جب وہ چلے گئے تو یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ سے کہا کہ دیکھو ہم جانتے ہیں کہ موت ان شریروں اور ان کے شہر کی وجہ سے ہے کیونکہ انہوں نے اس کی خلاف ورزی کی جس کا خدا نے نوح اور اس کے بچوں اور ان کے بعد اس کی نسل کو حکم دیا تھا۔
35اور اِس لِئے کہ سِکم نے ہماری بہن دِینہ کو ناپاک کرنے کے لِئے یہ کام کِیا اِس لِئے کہ اِس طرح کی بے حیائی ہمارے درمیان کبھی نہ ہو گی۔
36پس اب جان لو اور دیکھو کہ تم کیا کرو گے اور مشورہ اور بہانہ ڈھونڈو کہ ان کے ساتھ کیا کیا جائے تاکہ اس شہر کے تمام باشندوں کو مار ڈالیں۔
37اور شمعون نے اُن سے کہا یہ تمہارے لیے مناسب نصیحت ہے کہ اُن سے کہو کہ اُن میں سے ہر ایک مرد کا ختنہ کریں جیسا کہ ہمارا ختنہ کرایا گیا ہے اور اگر وہ ایسا نہیں کرنا چاہتے تو ہم اپنی بیٹی کو اُن سے لے کر چلے جائیں گے۔
38اور اگر وہ ایسا کرنے پر راضی ہو جائیں اور کریں گے تو جب وہ درد سے دھنس جائیں گے تو ہم ان پر اپنی تلواروں سے حملہ کریں گے جیسا کہ خاموش اور امن پسند ہے اور ہم ان میں سے ہر ایک مرد کو قتل کر دیں گے۔
39اور شمعون کی نصیحت اُن کو پسند آئی اور شمعون اور لاوی نے اُن کے ساتھ ویسا ہی کرنے کا ارادہ کیا جیسا کہ یہ تجویز کیا گیا تھا۔
40اور اگلی صبح سِکم اور حمور اُس کے باپ یعقوب اور اُس کے بیٹوں کے پاس پھر آئے تاکہ دینہ کے بارے میں بات کریں اور سنیں کہ یعقوب کے بیٹے اُن کی باتوں کا کیا جواب دیں گے۔
41اور یعقوب کے بیٹے اُن سے فریب سے کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ اِضحاق کو تیری سب باتیں بتا دیں اور تیری باتیں اُسے پسند آئیں۔
42لیکن اُس نے ہم سے کہا کہ اُس کے باپ ابراہیم نے اُسے ساری زمین کے خُداوند کی طرف سے اِس طرح حکم دیا کہ جو کوئی اُس کی اولاد میں سے نہ ہو جو اپنی بیٹیوں میں سے کسی کو لینا چاہے وہ اُس کے ہر مرد کا ختنہ کرائے جیسا کہ ہمارا ختنہ کرایا جاتا ہے اور پھر ہم اُسے اپنی بیٹی دے سکتے ہیں۔
43اب ہم نے اپنے وہ تمام طریقے جو ہمارے باپ نے ہم سے کہے تھے آپ کو بتا دئیے ہیں کیونکہ ہم وہ نہیں کر سکتے جس کے بارے میں آپ نے ہم سے کہا تھا کہ اپنی بیٹی کو کسی نامختون آدمی کو دیں کیونکہ یہ ہماری بے عزتی ہے۔
44لیکن یہاں ہم آپ کو اپنی بیٹی دینے کے لئے آپ کو رضامند کریں گے اور ہم آپ کی بیٹیوں کو بھی اپنے پاس رکھیں گے اور آپ کے درمیان رہیں گے اور جیسا کہ آپ نے کہا ہے ایک قوم بنیں گے ،اگر آپ ہماری بات مانیں گے ،اور ہماری مانند ہونے پر راضی ہوں گے ،آپ کے ہر مرد کا ختنہ کریں جیسا کہ ہمارا ختنہ کرایا گیا ہے۔
45اور اگر تم ہماری بات نہ مانو گے کہ جیسا کہ ہم نے حکم دیا ہے ہر ایک مرد کا ختنہ کروایا جائے تو ہم تمہارے پاس آئیں گے اور اپنی بیٹی کو تم سے لے کر چلے جائیں گے۔
46اور سِکم اور اُس کے باپ حمور نے یعقوب کے بیٹوں کی باتیں سُنیں اور یہ بات اُن کو بہت اچھی لگی اور سِکم اور اُس کے باپ حمور نے یعقوب کے بیٹوں کی مرضی پوری کرنے میں جلدی کی کیونکہ سِکم دِینہ کو بہت پسند کرتا تھا اور اُس کی جان اُس کی طرف مائل تھی۔
47اور سِکم اور اُس کا باپ حمور جلدی سے شہر کے پھاٹک پر گئے اور اُنہوں نے اپنے شہر کے سب آدمیوں کو جمع کیا اور اُن سے بنی یعقوب کی باتیں کہیں۔
48ہم یعقوب کے بیٹے ان آدمیوں کے پاس آئے اور ہم نے ان سے ان کی بیٹی کے بارے میں بات کی اور یہ لوگ ہماری خواہش کے مطابق کام کرنے کو راضی ہو جائیں گے اور دیکھو ہماری زمین ان کے لیے بہت زیادہ ہے اور وہ اس میں رہیں گے اور تجارت کریں گے اور ہم ایک قوم ہوں گے۔ ہم ان کی بیٹیوں کو لے لیں گے ،اور اپنی بیٹیاں ہم ان کو بیویوں کے لیے دیں گے۔
49لیکن صرف اس شرط پر یہ لوگ یہ کام کرنے کو راضی ہوں گے کہ ہم میں سے ہر ایک مرد کا ختنہ کیا جائے جیسا کہ ان کا ختنہ کیا جاتا ہے جیسا کہ ان کے خدا نے ان کو حکم دیا ہے اور جب ہم ان کے ختنہ کی ہدایت کے مطابق عمل کریں گے تو وہ اپنے مویشی اور مال سمیت ہمارے درمیان رہیں گے اور ہم ان کے ساتھ ایک قوم ہوں گے۔
50اور جب شہر کے سب لوگوں نے سِکم اور اُس کے باپ حمور کی باتیں سُنیں تو اُن کے شہر کے سب آدمی اِس بات پر راضی ہو گئے اور اُنہوں نے ختنہ کروانے کی بات مانی کیونکہ سِکم اور اُس کا باپ حمور اُن کے نزدیک مُلک کے سردار ہونے کی وجہ سے بہت قدر کرتے تھے۔
51اور اگلے دن سِکم اور اُس کا باپ حمور صبح سویرے اُٹھے اور اُنہوں نے اپنے شہر کے سب آدمیوں کو شہر کے بیچ میں جمع کیا اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کو بُلایا جو اُس دن اور اگلے دن اُن کے ہر مرد کا ختنہ کریں۔

52اور اُنہوں نے سِکم اور اُس کے باپ حمور اور سِکم کے پانچوں بھائیوں کا ختنہ کیا اور پھر ہر ایک اُٹھ کر اپنے اپنے گھر گئے کیونکہ یہ بات خُداوند کی طرف سے سِکم شہر کے خلاف تھی اور اِس معاملے میں خُداوند کی طرف سے شمعون کی صلاح تھی تاکہ خُداوند سِکم شہر کو یعقوب کے دونوں بیٹوں کے ہاتھ میں کر دے۔

باب34

1اور جتنے مردوں کا ختنہ ہوا ان کی تعداد چھ سو پینتالیس مرد اور دو سو چھیالیس بچے تھے۔
2لیکن حمور کے باپ ہیِرد کے بیٹے چدقم اور اُس کے چھ بھائیوں نے سِکم اور اُس کے باپ حمور کی بات نہ مانی اور اُن کا ختنہ نہ کیا گیا کیونکہ یعقوب کے بیٹوں کی تجویز اُن کی نظروں میں نفرت انگیز تھی اور اُن کا غصہ اس بات سے بہت بھڑکا کہ شہر کے لوگوں نے اُن کی نہ سنی۔
3اور دُوسرے دِن کی شام کو اُن کو آٹھ چھوٹے بچے ملے جِن کا ختنہ نہیں کِیا گیا تھا کیونکہ اُن کی ماؤں نے اُن کو سِکم اور اُس کے باپ حمور اور شہر کے لوگوں سے چھپایا تھا۔
4اور سِکم اور اُس کے باپ حمور نے بھیجا کہ اُن کو ختنہ کرنے کے لیے اُن کے سامنے لائے جب کِدقِم اور اُس کے چھ بھائیوں نے اُن پر تلواریں چلائیں اور اُن کو قتل کرنے کی کوشش کی۔
5اور اُنہوں نے سِکم اور اُس کے باپ حمور کو بھی قتل کرنا چاہا اور اِس بات کے سبب سے دینہ کو بھی اُن کے ساتھ قتل کرنا چاہا۔
6اُنہوں نے اُن سے کہا یہ کیا کام ہے جو تم نے کیا ہے؟ کیا تمہارے کنعانی بھائیوں کی بیٹیوں میں کوئی عورت نہیں ہے کہ تم عبرانیوں کی بیٹیوں کو اپنے پاس لانا چاہتے ہو جنہیں تم پہلے نہیں جانتے تھے اور وہ ایسا کام کرو گے جس کا تمہارے باپ دادا نے تمہیں کبھی حکم نہیں دیا؟
7کیا آپ تصور کرتے ہیں کہ آپ اس عمل سے کامیاب ہو جائیں گے جو آپ نے کیا ہے؟ اور تم اس معاملے میں اپنے بھائی کنعانی کو کیا جواب دو گے جو کل آکر تم سے اس چیز کے بارے میں پوچھیں گے؟
8اور اگر تیرا عمل اُن کی نظروں میں راست اور اچھا نہ ہو تو تُو اپنی جانوں کے لیے کیا کرے گا اور میری جانوں کے لیے ،جب تُو نے ہماری آوازوں پر کان نہ دھرے؟
9اور اگر مُلک کے رہنے والے اور تیرے سب بھائی بنی حام تیرے کام کے بارے میں سُنیں گے کہ
10ایک عبرانی عورت کی وجہ سے سِکم اور اُس کے باپ حمور نے اور اُن کے شہر کے تمام باشندوں نے وہ کام کیا جس سے وہ ناواقف تھے اور جس کا اُن کے باپ دادا نے اُن کو کبھی حکم نہیں دیا تھا ،تب تم اپنے بھائیوں یعنی کنعان کے باشندوں کے سامنے اپنے تمام دن کہاں اڑو گے یا کہاں چھپاؤ گے؟
11پس اب ہم اُس کام کے خلاف جو تُو نے کیا ہے برداشت نہیں کر سکتے اور نہ ہی اُس جوئے کا بوجھ ہم پر لاد سکتے ہیں جس کا حکم ہمارے باپ دادا نے نہیں دیا تھا۔
12دیکھو کل ہم جائیں گے اور اپنے تمام بھائیوں یعنی کنعانی بھائیوں کو جو ملک میں رہتے ہیں جمع کریں گے اور ہم سب آئیں گے اور آپ کو اور آپ پر بھروسا رکھنے والے تمام لوگوں کو ماریں گے تاکہ آپ یا ان میں سے کوئی بھی باقی نہ رہے گا۔
13اور جب حمور اور اُس کے بیٹے سِکم اور شہر کے سب لوگوں نے کِدقِم اور اُس کے بھائیوں کی باتیں سُنیں تو اُن کی باتوں سے وہ اپنی جان سے بہت ڈر گئے اور اُنہوں نے اپنے کیے سے پچھتاوا کیا۔
14اور سِکم اور اُس کے باپ حمور نے اپنے باپ کِدقم اور اُس کے بھائیوں کو جواب دیا اور اُن سے کہا جو باتیں تُو نے ہم سے کہی ہیں وہ سب سچ ہیں۔
15اب یہ نہ کہو اور نہ اپنے دلوں میں تصور کرو کہ ہم نے عبرانیوں کی محبت کے سبب یہ کام کیا جس کا حکم ہمارے باپ دادا نے نہیں دیا تھا۔
16لیکن چونکہ ہم نے دیکھا کہ ان کا ارادہ اور خواہش یہ نہیں ہے کہ وہ اپنی بیٹی کے بارے میں ہماری خواہش کے مطابق ہوں ، سوائے اس شرط کے ،اس لیے ہم نے ان کی بات مان لی اور یہ کام کیا جو آپ نے دیکھا ،تاکہ ان سے ہماری خواہش حاصل کی جائے۔
17اور جب ہم ان سے ہماری درخواست حاصل کر لیں گے ،تو ہم ان کے پاس واپس جائیں گے اور ان کے ساتھ وہی کریں گے جو آپ ہم سے کہتے ہیں۔
18پس ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ انتظار کریں اور ٹھہریں جب تک کہ ہمارا جسم ٹھیک نہ ہو جائے اور ہم پھر سے مضبوط ہو جائیں اور پھر ہم اُن کے خلاف جائیں گے اور اُن کے ساتھ وہی کریں گے جو آپ کے اور ہمارے دلوں میں ہے۔
19اور یعقوب کی بیٹی دینہ نے یہ سب باتیں جو کِدّقم اور اُس کے بھائیوں نے کہی تھیں اور حمور اور اُس کے بیٹے سِکم اور اُن کے شہر کے لوگوں نے اُن کو کیا جواب دیا تھا۔
20اور اُس نے جلدی کی اور اپنی کنیزوں میں سے ایک کو بھیجا جسے اُس کے باپ نے سِکم کے گھر میں اُس کی دیکھ بھال کے لیے بھیجا تھا ،اُس کے باپ یعقوب اور اُس کے بھائیوں کے پاس یہ کہہ کر:
21یوں کِدقِم اور اُس کے بھائیوں نے تُمہارے حق میں نصیحت کی اور حمور اور سِکم اور شہر کے لوگوں نے اُن کو یوں جواب دیا۔
22اور جب یعقوب نے یہ باتیں سُنیں تو وہ غصے سے بھر گیا اور اُن پر غضبناک ہوا اور اُس کا غضب اُن پر بھڑکا۔
23اور شمعون اور لاوی نے قَسم کھا کر کہا کہ خُداوند ساری زمین کے خُدا کی حیات کی قَسم کل اِس وقت تک سارے شہر میں کوئی بقیہ نہ رہے گا۔
24اور بیس جوانوں نے اپنے آپ کو چھپایا تھا جن کا ختنہ نہیں ہوا تھا اور یہ جوان شمعون اور لاوی سے لڑے اور شمعون اور لاوی نے ان میں سے اٹھارہ کو مار ڈالا اور دو ان میں سے بھاگ کر شہر کے کچھ چونے کے گڑھوں کی طرف بھاگے اور شمعون اور لاوی نے ان کو ڈھونڈا لیکن نہ ملے۔

25اور شمعون اور لاوی شہر میں گھومتے رہے اور انہوں نے شہر کے سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔
26اور شہر کے بیچوں بیچ بڑی ہیبت چھا گئی اور شہر کے لوگوں کا رونا آسمان پر چڑھ گیا اور سب عورتیں اور بچے اونچی آواز میں رونے لگے۔
27اور شمعون اور لاوی نے سارے شہر کو مار ڈالا۔ اُنہوں نے پورے شہر میں کوئی مرد باقی نہ چھوڑا۔
28اور اُنہوں نے حمور اور اُس کے بیٹے سِکم کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور دینہ کو سِکم کے گھر سے لے گئے اور وہاں سے چلے گئے۔
29اور یعقوب کے بیٹے گئے اور واپس آئے اور مقتولوں کے پاس آئے اور ان کا سارا مال جو شہر اور کھیت میں تھا لوٹ لیا۔
30اور جب وہ لُوٹ لے رہے تھے تو تین سَو آدمی کھڑے ہوئے اور اُن پر مٹی ڈالی اور اُن پر پتھر مارے جب شمعون اُن کی طرف متوجہ ہوا اور اُس نے اُن سب کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور شمعون لاوی کے آگے مُڑ کر شہر میں آیا۔
31اور اُنہوں نے اُن کی بھیڑ بکریاں اور اُن کے بَیل اور اُن کے مویشی اور باقی بچ جانے والی عورتوں اور چھوٹوں کو بھی لے گئے اور اُن سب کو لے گئے اور ایک پھاٹک کھول کر باہر نکلے اور اپنے باپ یعقوب کے پاس جوش سے آئے۔
32اور جب یعقوب نے دیکھا کہ جو کچھ اُنہوں نے شہر کے ساتھ کیا ہے اور جو لُوٹ اُن سے چھین لی ہے اُس کو دیکھا تو یعقوب اُن پر بہت ناراض ہوا اور یعقوب نے اُن سے کہا یہ تم نے میرے ساتھ کیا کیا؟ دیکھو مجھے ملک کے کنعانی باشندوں کے درمیان سکون ملا اور ان میں سے کسی نے بھی میرے ساتھ مداخلت نہیں کی۔
33اور اب تُو نے مجھے مُلک کے باشندوں یعنی کنعانیوں اور فرزّیوں کے لیے ناگوار کر دیا ہے اور مَیں تھوڑے سے ہوں اور جب وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ تیرے کام کی خبر سنیں گے تو میرے خلاف جمع ہوں گے اور مجھے مار ڈالیں گے اور مَیں اور میرا گھرانا تباہ ہو جائیں گے۔
34اور شمعون اور لاوی اور اُن کے سب بھائیوں نے اپنے باپ یعقوب کو جواب دیا اور اُس سے کہا دیکھ ہم ملک میں رہتے ہیں اور کیا سِکم ہماری بہن کے ساتھ ایسا کرے گا؟ جو کچھ سِکم نے کیا ہے تُو خاموش کیوں ہے؟ اور کیا وہ ہماری بہن کے ساتھ گلیوں میں فاحشہ کے ساتھ پیش آئے گا؟
35اور جن عورتوں کو شمعون اور لاوی نے سکم کے شہر سے اسیر کر لیا تھا جن کو انہوں نے قتل نہیں کیا ان کی تعداد پچاسی تھی جو مرد کو نہیں جانتی تھیں۔
36اور اُن میں سے ایک جوان لڑکی تھی جس کا نام بُونہ تھا اور شمعون نے اُسے بیاہ لیا اور جِن کو اُنہوں نے قید کر لیا اور قتل نہ کیا اُن کی تعداد سینتالیس تھی اور باقی کو اُنہوں نے مار ڈالا۔
37اور جتنے جوان مرد اور عورتیں شمعون اور لاوی نے سِکم شہر سے اسیر کیے تھے وہ بنی یعقوب اور اُن کے بعد اُن کے بچوں کے خادم تھے جب تک کہ بنی یعقوب کے ملک مصر سے نکلنے کے دن تک۔
38اور جب شمعون اور لاوی شہر سے نکلے تو وہ دو جوان جو باقی رہ گئے تھے جو شہر میں چھپ گئے تھے اور شہر کے لوگوں کے درمیان نہیں مرے تھے اٹھے اور یہ جوان شہر میں گئے اور اس میں گھومتے پھرے اور دیکھا کہ شہر کو مرد کے بغیر ویران اور صرف عورتیں رو رہی ہیں اور ان جوانوں نے پکار کر کہا کہ یہ بُرا ہے اور یعقوب کا بیٹا ہے۔ عبرانیوں نے اس شہر کے ساتھ کیا تھا جب ان کے آج کے دن کنعانی شہروں میں سے ایک کو تباہ کر دیا ،اور کنعان کی تمام سرزمین پر اپنی جانوں سے خوفزدہ نہیں ہوئے۔
39اور یہ لوگ شہر کو چھوڑ کر تپنخ شہر کو گئے اور وہاں آ کر تپنخ کے باشندوں کو وہ سب بتایا جو ان پر ہوا تھا اور جو کچھ بنی یعقوب نے سِکم شہر کے ساتھ کیا تھا۔
40اور یہ خبر تپنخ کے بادشاہ یشوب کو پہنچی اور اس نے آدمیوں کو سِکم شہر میں اُن جوانوں کو دیکھنے کے لیے بھیجا کیونکہ بادشاہ نے اُن کی اِس بات پر یقین نہیں کیا اور کہا کہ دو آدمی کیسے سِکم جیسے بڑے شہر کو برباد کر سکتے ہیں؟
41اور یشوب کے قاصدوں نے واپس آ کر اس سے کہا کہ ہم شہر میں آئے اور وہ تباہ ہو گیا ،وہاں کوئی آدمی نہیں ہے۔ صرف روتی ہوئی عورتیں؛ وہاں نہ کوئی ریوڑ ہے اور نہ مویشی ،کیونکہ شہر میں جو کچھ تھا وہ سب یعقوب کے بیٹے لے گئے۔
42اور یشوب نے اس پر تعجب کیا اور کہا کہ دو آدمی یہ کام کیسے کر سکتے ہیں کہ اتنے بڑے شہر کو تباہ کریں اور ایک آدمی ان کا مقابلہ نہ کر سکے؟
43کیونکہ نمرود کے زمانے سے ایسا نہیں ہوا اور دور دراز سے بھی ایسا نہیں ہوا ہے۔ اور تپنخ کے بادشاہ یشوب نے اپنے لوگوں سے کہا کہ ہمت رکھو اور ہم جا کر ان عبرانیوں سے لڑیں گے اور ان کے ساتھ ویسا ہی کریں گے جیسا انہوں نے شہر کے ساتھ کیا اور ہم شہر کے لوگوں سے بدلہ لیں گے۔
44اور تپنخ کے بادشاہ یشوب نے اپنے مشیروں سے اس معاملے میں مشورہ کیا اور اس کے مشیروں نے اس سے کہا کہ اکیلا تُو عبرانیوں پر غالب نہیں ہو گا کیونکہ وہ پورے شہر پر یہ کام کرنے کے لیے طاقتور ہونا چاہیے۔
45اگر اُن میں سے دو پورے شہر کو ویران کر دیں اور کوئی اُن کے خلاف کھڑا نہ ہو تو یقیناً اگر تُو اُن کے خلاف جائے گا تو وہ سب ہم پر چڑھ آئیں گے اور ہمیں اُسی طرح تباہ کر دیں گے۔
46لیکن اگر تُو اُن تمام بادشاہوں کے پاس بھیجے جو ہمارے اردگرد ہیں اور اُنہیں اکٹھے ہونے دیں گے تو ہم اُن کے ساتھ جائیں گے اور یعقوب کے بیٹوں سے لڑیں گے۔ تو کیا تم ان پر غالب آؤ گے؟
47اور یشوب نے اپنے مشیروں کی باتیں سُنیں اور اُن کی باتیں اُسے اور اُس کے لوگوں کو پسند آئیں اور اُس نے ایسا ہی کیا۔ اور تپنخ کے بادشاہ یشوب نے اموریوں کے تمام بادشاہوں کو جنہوں نے سِکم اور تپناک کو گھیر رکھا تھا کہلا بھیجا،
48میرے ساتھ جا اور میری مدد کر اور ہم یعقوب عبرانی اور اُس کے سب بیٹوں کو ماریں گے اور اُن کو زمین پر سے نیست کر دیں گے کیونکہ اُس نے سِکم شہر کے ساتھ ایسا ہی کیا تھا اور کیا تُم نہیں جانتے؟

49اور اموریوں کے تمام بادشاہوں نے اُس برائی کو سنا جو یعقوب کے بیٹوں نے سِکم شہر کے ساتھ کی تھی اور وہ اُن پر بہت حیران
ہوئے۔
50اور اموریوں کے سات بادشاہ اپنی تمام فوجوں کے ساتھ تقریباً دس ہزار آدمی تلواروں کے ساتھ جمع ہوئے اور وہ بنی یعقوب سے
لڑنے کو آئے۔ اور یعقوب نے سُنا کہ اموریوں کے بادشاہ اُس کے بیٹوں سے لڑنے کے لیے جمع ہوئے ہیں اور یعقوب بہت ڈر گیا اور
اُس کو تکلیف ہوئی۔
51اور یعقوب نے شمعون اور لاوی کے خلاف چڑ کر کہا یہ کیا کام ہے جو تم نے کیا؟ تُو نے مجھے کیوں زخمی کیا ہے کہ تمام
کنعان کے بچوں کو میرے خلاف لا کر مجھے اور میرے گھر والوں کو تباہ کر دیں؟ کیونکہ مَیں اور میرے گھر والے آرام سے تھے
اور تُو نے میرے ساتھ یہ کام کیا اور اپنی کارروائی سے ملک کے باشندوں کو میرے خلاف بھڑکا دیا۔
52اور یہوداہ نے اپنے باپ کو جواب دیا کہ کیا میرے بھائی شمعون اور لاوی نے سِکم کے تمام باشندوں کو مار ڈالا؟ یقیناً یہ اس لیے
تھا کہ سِکم نے ہماری بہن کو عاجز کیا تھا ،اور ہمارے خُدا کے حکم کو نوح اور اُس کے بچوں کے لیے توڑ دیا تھا ،کیونکہ سِکم نے
ہماری بہن کو زبردستی چھین لیا اور اُس کے ساتھ زنا کیا۔
53اور سِکم نے یہ سب بُرائی کی اور اُس کے شہر کے باشندوں میں سے کسی نے بھی اُس کے ساتھ یہ کہنے کی حاجت نہ کی کہ تُو
ایسا کیوں کرے گا؟ یقیناً اِس کے لیے میرے بھائیوں نے جا کر شہر کو مار ڈالا ،اور رب نے اُسے اُن کے ہاتھ میں کر دیا ،کیونکہ اُس
کے باشندوں نے ہمارے خُدا کے احکام کی خلاف ورزی کی تھی۔ تو کیا یہ بے کار ہے کہ انہوں نے یہ سب کیا ہے؟
54اور اب تُو کیوں خوفزدہ یا پریشان ہے اور میرے بھائیوں سے کیوں ناراض ہے اور تیرا غضب اُن پر کیوں بھڑکتا ہے؟
55یقیناً ہمارا خُدا جس نے سِکم شہر اور اُس کے لوگوں کو اُن کے ہاتھ میں کر دیا وہ اُن تمام کنعانی بادشاہوں کو بھی ہمارے ہاتھ میں
کر دے گا جو ہمارے خلاف آنے والے ہیں اور ہم اُن کے ساتھ ویسا ہی کریں گے جیسا میرے بھائیوں نے سِکم کے ساتھ کیا تھا۔
56اب ان کے بارے میں پرسکون رہو اور اپنے خوف کو دور کرو ،لیکن خداوند ہمارے خدا پر بھروسہ رکھو ،اور اس سے دعا کرو
کہ وہ ہماری مدد کرے اور ہمیں چھڑائے ،اور ہمارے دشمنوں کو ہمارے ہاتھ میں کر دے۔
57اور یہُودا ہ نے اپنے باپ کے نوکروں میں سے ایک کو پُکارا کہ اب جا کر دیکھو کہ وہ بادشاہ جو ہم پر حملہ کر رہے ہیں اپنی
فوجوں کے ساتھ کہاں کھڑے ہیں۔
58اور نوکر نے جا کر دُور سے دیکھا اور کوہِ سیحون کے سامنے چڑھ گیا اور بادشاہوں کے سب لشکروں کو کھیتوں میں کھڑے
دیکھا اور یہوداہ کو واپس آ کر کہنے لگا کہ دیکھو بادشاہ اپنے تمام خیموں کے ساتھ میدان میں آباد ہیں ،سمندر کے کنارے کی ریت کی
مانند بڑی تعداد میں لوگ ہیں۔
59اور یہوداہ نے شمعون اور لاوی اور اپنے سب بھائیوں سے کہا کہ اپنے آپ کو مضبوط کرو اور بہادر بنو کیونکہ خداوند ہمارا خدا
ہمارے ساتھ ہے ان سے مت ڈرو۔
60ہر ایک آدمی اپنے جنگی ہتھیاروں ،اپنی کمان اور اپنی تلوار کے ساتھ کھڑا ہو ،اور ہم جا کر ان نامختون مردوں سے لڑیں گے۔
رب ہمارا خدا ہے ،وہ ہمیں بچائے گا۔
61اور وہ اُٹھے اور ہر ایک اپنے جنگی ہتھیاروں پر ،بڑے اور چھوٹے ،یعقوب کے گیارہ بیٹے اور یعقوب کے سب خادم اُن کے
ساتھ۔
62اور اِضحاق کے سب نوکر جو حبرون میں اِضحاق کے ساتھ تھے سب کے سب جنگی ساز و سامان سے لیس اُن کے پاس آئے اور
یعقوب کے بیٹے اور اُن کے نوکر ایک سو بارہ آدمی ہو کر اُن بادشاہوں کے پاس گئے اور یعقوب بھی اُن کے ساتھ گیا۔
63اور یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ اسحاق بن ابرہام کے پاس حبرون کو بھیجا ،وہی قریت اربع ہے کہ۔
64ہم اپنے لئے خداوند اپنے خدا سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں کنعانیوں کے ہاتھوں سے جو ہمارے خلاف آنے والے ہیں بچا لے اور
انہیں ہمارے ہاتھ میں کر دے۔
65اور ابرہام کے بیٹے اسحاق نے اپنے بیٹوں کے لیے خداوند سے دعا کی اور کہا اے خداوند خدا تو نے میرے باپ سے وعدہ کیا تھا
کہ میں تیری نسل کو آسمان کے ستاروں کی طرح بڑھاؤں گا اور تو نے مجھ سے وعدہ بھی کیا تھا اور اپنے کلام کو قائم رکھو کہ اب
کنعان کے بادشاہ اکٹھے ہو رہے ہیں کیونکہ انہوں نے میرے بچوں کے ساتھ ظلم نہیں کیا۔
66پس اب اے خُداوند خُدا ،ساری زمِین کے خُدا ،اِن بادشاہوں کی صلاح کو بگاڑ دے کہ یہ میرے بیٹوں سے نہ لڑیں۔
67اور ان بادشاہوں اور ان کے لوگوں کے دلوں کو میرے بیٹوں کی دہشت سے متاثر کر اور ان کے غرور کو کم کر دے اور وہ
میرے بیٹوں سے منہ موڑ لیں۔
68اور اپنے مضبوط ہاتھ اور پھیلے ہوئے بازو سے میرے بیٹوں اور ان کے نوکروں کو ان سے بچا کیونکہ یہ سب کرنے کی طاقت
اور طاقت تیرے ہاتھ میں ہے۔
69اور یعقوب کے بیٹے اور اُن کے خادم اُن بادشاہوں کی طرف گئے اور اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا پر بھروسا کیا اور جب وہ جا
رہے تھے تو اُن کے باپ یعقوب نے بھی خُداوند سے دُعا کی اور کہا کہ اے خُداوند خُدا قوی اور بلند خُدا جس نے زمانہ قدیم سے اُس
وقت سے لے کر ابد تک بادشاہی کی ہے۔
70تُو ہی ہے جو جنگوں کو اُبھارتا ہے اور اُن کو روکتا ہے ،تیرے ہاتھ میں سربلندی اور گرانے کی طاقت اور طاقت ہے۔ اے میری
دعا تیرے حضور مقبول ہو کہ تو اپنی رحمت سے میری طرف رجوع کرے ،ان بادشاہوں اور ان کے لوگوں کے دلوں کو میرے بیٹوں
کی دہشت سے متاثر کر دے ،اور ان کو اور ان کے کیمپوں کو خوفزدہ کر دے ،اور اپنی بڑی مہربانی سے ان تمام لوگوں کو نجات
دے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں ،کیونکہ تو ہی لوگوں کو ہمارے نیچے لا سکتا ہے اور قوموں کو ہمارے زیر اقتدار کم کر سکتا ہے۔

باب35

1اور اموریوں کے سب بادشاہ آئے اور اپنے مشیروں سے مشورہ کرنے کے لئے میدان میں کھڑے ہوئے کہ بنی یعقوب کے ساتھ کیا کیا جائے کیونکہ وہ ابھی تک ان سے ڈرتے تھے اور کہتے تھے کہ دیکھ ان میں سے دو نے پورے شہر کو قتل کر دیا۔
2اور خُداوند نے اِضحاق اور یعقوب کی دُعا سُن لی اور اُس نے اِن تمام بادشاہوں کے مشیروں کے دِلوں کو بڑے خوف اور دہشت سے بھر دیا کہ اُنہوں نے متفقہ طور پر کہا،
3کیا تم آج کے دن بے وقوف ہو یا تم میں کوئی سمجھ نہیں کہ تم عبرانیوں سے لڑو گے اور آج کے دن اپنی ہی ہلاکت پر کیوں خوش ہو گے؟
4دیکھو اُن میں سے دو بغیر خوف اور دہشت کے سِکم شہر میں آئے اور اُنہوں نے شہر کے سب باشندوں کو مار ڈالا کہ کوئی اُن کے خلاف کھڑا نہ ہوا اور تم اُن سب سے کیسے لڑ سکتے ہو؟
5یقیناً تم جانتے ہو کہ اُن کا خُدا اُن سے بے حد پیار کرتا ہے اور اُس نے اُن کے لیے ایسے عظیم کام کیے ہیں جو قدیم زمانے سے نہیں ہوئے اور قوموں کے تمام دیوتاؤں میں اُس کے عظیم کاموں کی مانند کوئی نہیں کر سکتا۔
6یقیناً اُس نے اُن کے باپ ابرہام کو جو عبرانی تھا نمرود کے ہاتھ سے اور اُس کے تمام لوگوں کے ہاتھ سے جو اُسے کئی بار مار ڈالنا چاہتے تھے چھڑایا۔
7اُس نے اُسے اُس آگ سے بھی بچایا جس میں بادشاہ نمرود نے اُسے ڈالا تھا اور اُس کے خُدا نے اُسے اُس سے بچایا۔
8اور کون ایسا کر سکتا ہے؟ یقیناً یہ ابراہیم ہی تھا جس نے عیلام کے پانچوں بادشاہوں کو قتل کیا تھا ،جب انہوں نے اپنے بھائی کے بیٹے کو چھوا تھا جو ان دنوں سدوم میں رہتا تھا۔
9اور اُس کے نوکر کو جو اُس کے گھر کا وفادار تھا اور اُس کے چند آدمیوں کو لے گیا اور اُنہوں نے ایک ہی رات میں عیلام کے بادشاہوں کا پیچھا کیا اور اُن کو مار ڈالا اور اُس کے بھائی کے بیٹے کو اُس کی ساری جائیداد جو اُس سے چھین لی تھی واپس کر دی۔
10اور یقیناً تم جانتے ہو کہ اِن عبرانیوں کا خدا اُن سے بہت خوش ہے اور وہ بھی اُس سے خوش ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اُس نے اُن کو اُن کے سب دشمنوں سے چھڑایا۔
11اور دیکھو اپنے خُدا کے تئیں اپنی محبت کے سبب سے ،ابرہام نے اپنے اکلوتے اور قیمتی بیٹے کو لے کر اُسے اپنے خُدا کے لیے بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر پالنے کا ارادہ کیا ،اور اگر خُدا نے اُسے ایسا کرنے سے نہ روکا ہوتا ،تو وہ اپنے خُدا سے اپنی محبت کے سبب سے ایسا کرتا۔
12اور خُدا نے اُس کے سب کام دیکھے اور اُس سے قسم کھائی اور اُس سے وعدہ کیا کہ وہ اُس کے بیٹوں اور اُس کی تمام نسل کو اُن پر آنے والی ہر مصیبت سے نجات دلائے گا کیونکہ اُس نے یہ کام کیا تھا ،اور اپنے خُدا سے اپنی محبت کے سبب سے اُس کے بچے کے لیے اُس کی شفقت کو دبا دیا۔
13اور کیا تُم نے نہیں سُنا کہ اُن کے خُدا نے شاہِ مصر فرعون اور جرار کے بادشاہ ابی مَلِک کے ساتھ کیا کِیا جو ابرہام کی بیوی کو لے کر اُس کے بارے میں کہتی تھی کہ وہ میری بہن ہے ،ایسا نہ ہو کہ وہ اُس کی وجہ سے اُسے مار ڈالیں اور اُسے بیاہنے کا سوچیں۔ اور خُدا نے اُن اور اُن کے لوگوں کے ساتھ وہ سب کِیا جو تم نے سُنا تھا۔
14اور دیکھو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ یعقوب کا بھائی عیسو چار سَو آدمیوں کے ساتھ اُسے قتل کرنے کے ارادے سے اُس کے پاس آیا کیونکہ اُس نے یاد کیا کہ اُس نے اُس سے اُس کے باپ کی برکت چھین لی ہے۔
15اور جب وہ شام سے آیا تو اُس سے ملنے گیا تاکہ ماں کو بچوں سمیت مارے اور اُسے اُس کے ہاتھ سے کس نے چھڑایا سوائے اُس کے خدا کے جس پر اُس نے بھروسا کیا؟ اُس نے اُسے اُس کے بھائی کے ہاتھ سے اور اُس کے دشمنوں کے ہاتھ سے بھی بچایا ،اور یقیناً وہ دوبارہ اُن کی حفاظت کرے گا۔
16کون نہیں جانتا کہ یہ اُن کا خدا تھا جس نے اُن کو طاقت کے ساتھ سِکم شہر کے ساتھ اُس برائی کو کرنے کی تحریک دی جس کے بارے میں تم نے سنا؟
17تو کیا یہ ہو سکتا تھا کہ دو آدمی اپنی طاقت سے سِکم جیسے بڑے شہر کو تباہ کر دیں ،اگر اُن کا خدا جس پر اُنہوں نے بھروسا کیا نہ ہوتا؟ اُس نے کہا اور اُن سے یہ سب کچھ اُن کے شہر میں شہر کے باشندوں کو قتل کرنے کے لیے کیا۔
18اور کیا تم ان پر غالب آسکتے ہو جو تمہارے شہر سے اکٹھے ہو کر ان سے لڑنے کے لیے نکلے ہیں ،خواہ اس سے ہزار گنا زیادہ لوگ تمہاری مدد کو آئیں؟
19یقیناً تم جانتے اور سمجھتے ہو کہ تم اُن سے لڑنے نہیں آئے بلکہ اُن کے خُدا سے جنگ کرنے آئے ہو جس نے اُن کو چُنا ہے اور اِس لیے تم سب آج کے دن تباہ ہونے کے لیے آئے ہو۔
20پس اب اس برائی سے باز رہو جو تم اپنے اوپر لانے کی کوشش کر رہے ہو اور تمہارے لئے بہتر ہو گا کہ ان سے جنگ نہ کرو اگرچہ وہ تعداد میں بہت کم ہیں کیونکہ ان کا خدا ان کے ساتھ ہے۔
21اور جب اموریوں کے بادشاہوں نے اپنے مشیروں کی تمام باتیں سُنیں تو اُن کے دل دہشت سے بھر گئے اور وہ یعقوب کے بیٹوں سے ڈر گئے اور اُن سے لڑنے کو تیار نہ تھے۔
22اور اُنہوں نے اپنے مشیروں کی باتوں پر کان لگا کر اُن کی سب باتیں سنیں اور مشیروں کی باتیں بادشاہوں کو بہت پسند آئیں اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔
23اور بادشاہ پھر گئے اور یعقوب کے بیٹوں سے پرہیز کیا کیونکہ وہ ان سے جنگ کرنے کے لئے ان کے پاس جانے کی ہمت نہ رکھتے تھے کیونکہ وہ ان سے بہت ڈرتے تھے اور ان کے خوف سے ان کے دل پگھل گئے تھے۔
24کیونکہ یہ خُداوند کی طرف سے اُن تک پہنچا کیونکہ اُس نے اپنے بندوں اِضحاق اور یعقوب کی دُعائیں سُنیں کیونکہ اُنہوں نے اُس پر بھروسا کیا۔ اور یہ سب بادشاہ اُس دن اپنے اپنے لشکروں کے ساتھ اپنے اپنے شہر کو لوٹ گئے اور اُس وقت اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں سے جنگ نہیں کی۔

25اور یعقوب کے بیٹوں نے اُس دن شام تک کوہِ سیحون کے سامنے اپنی جگہ قائم رکھی اور یہ دیکھ کر کہ یہ بادشاہ اُن سے لڑنے کو نہیں آئے ،یعقوب کے بیٹے اپنے گھر لوٹ گئے۔

باب36

1اُس وقت خُداوند یعقوب پر ظاہر ہوا کہ اُٹھ ،بیت ایل کو جا اور وہیں ٹھہر جا اور وہاں اُس خُداوند کے لیے ایک قربان گاہ بنا جو تجھ پر ظاہر ہوتا ہے جس نے تجھے اور تیرے بیٹوں کو مصیبت سے نجات دِلائی۔
2اور یعقوب اپنے بیٹوں اور سب کچھ کے ساتھ اُٹھا اور وہ خداوند کے فرمان کے مطابق گئے اور بیت ایل میں آئے۔
3اور یعقوب ننانوے برس کا تھا جب وہ بیت ایل کو گیا اور یعقوب اور اُس کے بیٹے اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے لُوز میں بیت ایل میں رہے اور وہاں اُس نے رب کے لیے ایک قربان گاہ بنائی جو اُس پر ظاہر ہوا اور یعقوب اور اُس کے بیٹے چھ مہینے بیت ایل میں رہے۔
4اُس وقت عُز کی بیٹی دبورہ مر گئی جو ربیکا کی نرس تھی جو یعقوب کے ساتھ تھی۔ اور یعقوب نے اُسے بیت ایل کے نیچے بلوط کے درخت کے نیچے دفن کر دیا۔
5اور یعقوب کی ماں بطوایل کی بیٹی رِبقہ بھی اُسی وقت حبرون میں مر گئی جو کہ قریت اربع ہے اور وہ مکفیلہ کے غار میں دفن ہوئی جسے ابراہیم نے بنی حِت سے خریدا تھا۔
6اور ربیکا کی عمر ایک سو تینتیس برس کی تھی اور وہ مر گئی اور جب یعقوب نے سنا کہ اس کی ماں ربیکا مر گئی ہے تو وہ اپنی ماں کے لیے رویا اور اس کے لیے اور بلوط کے نیچے اس کی نرس دبورہ کے لیے بڑا ماتم کیا اور اس نے اس جگہ کا نام الون بکوت رکھا۔
7اور لابن شامی اُن دِنوں میں مر گیا کیونکہ خُدا نے اُسے مارا کیونکہ اُس نے اُس عہد کی خلاف ورزی کی جو اُس کے اور یعقوب کے درمیان تھا۔
8اور یعقوب سو برس کا تھا جب خُداوند اُس پر ظاہر ہوا اور اُسے برکت دی اور اُس کا نام اِسرائیل رکھا اور اُن دنوں یعقوب کی بیوی راخل حاملہ ہوئی۔
9اور اُس وقت یعقوب اور اُس کے سب لوگ بیت ایل سے اپنے باپ کے گھر یعنی حبرون کو جانے کے لیے روانہ ہوئے۔
10اور جب وہ راستے پر چل رہے تھے اور افرات تک پہنچنے میں ابھی تھوڑا ہی راستہ تھا کہ راخل کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اسے سخت مشقت ہوئی اور وہ مر گئی۔
11اور یعقوب نے اُسے افرات کے راستے میں دفن کیا جو بیت لحم ہے اور اُس نے اُس کی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا جو آج تک وہاں موجود ہے۔ اور راخل پینتالیس برس کی ہوئی اور وہ مر گئی۔
12اور یعقوب نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے پیدا ہوا جو راخل نے اُس سے پیدا ہوا بنیامین رکھا کیونکہ وہ اُس کے دہنی طرف کے ملک میں پیدا ہوا تھا۔
13اور راخل کی موت کے بعد یعقوب نے اپنا خیمہ اُس کی لونڈی بِلہاہ کے خیمے میں لگایا۔
14اور روبن کو اس کی وجہ سے اپنی ماں لیاہ پر رشک آیا اور وہ غصے سے بھر گیا اور وہ غصے سے اُٹھا اور بلہا کے خیمے میں گیا اور وہاں سے اپنے باپ کا بستر ہٹا دیا۔
15اُس وقت بادشاہی اور کاہن کے عہدوں کے ساتھ پیدائشی حق کا حصہ بنی روبن سے ہٹا دیا گیا کیونکہ اس نے اپنے باپ کے بستر کو ناپاک کر دیا تھا اور پیدائشی حق یوسف کو دیا گیا تھا ،بادشاہی یہوداہ کو اور کہانت لاوی کو دی گئی تھی ،کیونکہ روبن نے اپنے باپ کی ناپاکی کی تھی۔
16اور یہ یعقوب کی نسلیں ہیں جو اُس سے پدان ارام میں پیدا ہوئیں اور یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔
17لیاہ کے بیٹے پہلے پیدا ہونے والے روبن اور شمعون ،لاوی ،یہوداہ ،اشکار ،زبولون اور ان کی بہن دینہ تھے۔ اور راخل کے بیٹے یوسف اور بنیامین تھے۔
18لیہ کی لونڈی زلفہ کے بیٹے جاد اور آشر تھے اور راخل کی لونڈی بِلہاہ کے بیٹے دان اور نفتالی تھے۔ یہ یعقوب کے بیٹے ہیں جو اس کے ہاں پدان ارام میں پیدا ہوئے۔
19اور یعقوب اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے سب لوگ سفر کر کے ممرے کو پہنچے جو کیریات اربع ہے جو حبرون میں ہے جہاں ابرہام اور اِضحاق ٹھہرے ہوئے تھے اور یعقوب اپنے بیٹوں اور اُس کی تمام ملکیت کے ساتھ حبرون میں اپنے باپ کے ساتھ رہنے لگا۔
20اور اُس کا بھائی عیسو اور اُس کے بیٹے اور اُس کے سب لوگ ملکِ شعیر کو گئے اور وہیں رہنے لگے اور شعیر کے ملک میں اُن کی جائیدادیں تھیں اور بنی عیساؤ ملکِ شعیر میں بہت پھلے اور بڑھتے گئے۔
21اور یہ عیسو کی نسلیں ہیں جو کنعان کے ملک میں اس سے پیدا ہوئیں اور عیسو کے پانچ بیٹے تھے۔
22اور عیساؤ کے ہاں اُس کے پہلے پَیدایش الیفز کو عدّہ نے جنم دیا اور اُس سے رعُوایل بھی پَیدا ہُوئے اور اَہلیبامہ سے یُوس اور یَعلام اور قورح پَیدا ہوئے۔
23یہ عیسو کے بچے ہیں جو کنعان کے ملک میں پیدا ہوئے تھے۔ اور عیساؤ کے بیٹے الیفز کے بیٹے تیمان ،عمر ،صفو ،گتام ،کنز اور عمالیکس تھے اور رعوایل کے بیٹے ناکت ،زرک ،سمح اور مِزہ تھے۔
24اور یُوس کے بیٹے تِمنہ ،علوہ اور یتِت تھے۔ اور یالام کے بیٹے علہ ،فنور اور کنز تھے۔
25اور قورح کے بیٹے تیمان ،مبزار ،مگدی ایل اور عرام تھے۔ یہ عیسو کے بیٹوں کے خاندان شعیر کی سرزمین میں ان کی بادشاہت کے مطابق ہیں۔

26اور شعیر حوری کے بیٹوں کے نام یہ ہیں جو ملک شعیر کے باشندے ہیں ،لوطان ،شوبل ،صِبعون ،عناہ ،دیسان ،عزر اور دیسون ، سات بیٹے تھے۔
27اور لوطان کی اولاد حوری اور ہیمان اور اُن کی بہن تِمنہ تھی یعنی تمنا جو یعقوب اور اُس کے بیٹوں کے پاس آئی اور اُنہوں نے اُس کی بات نہ مانی اور وہ جا کر عیسو کے بیٹے الیفز کی لونڈی بنی اور اُس سے عمالیق پیدا ہوئے۔
28اور شوبل کے بیٹے علوان ،مناہت ،ایبال ،شیفو اور اونم تھے اور صِبعون کے بیٹے عجاہ اور عانہ تھے ،یہ وہی عنا تھا جس نے اپنے باپ صِبعون کے گدھوں کو چراتے وقت یمیم کو بیابان میں پایا۔
29اور جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چرا رہا تھا تو وہ مختلف اوقات میں ان کو بیابان میں لے گیا تاکہ ان کو چرا سکے۔
30اور ایک دِن تھا کہ وہ اُن کو سمندر کے کنارے کے ایک بیابان میں لے گیا جو لوگوں کے بیابان کے سامنے ہے اور جب وہ اُن کو کھانا کھلا رہا تھا تو دیکھو سمندر کی دوسری طرف سے ایک بہت بڑا طوفان آیا اور اُن گدھوں پر جو وہاں چر رہے تھے ٹِک گئے اور وہ سب کھڑے رہے۔
31اور اس کے بعد تقریباً ایک سو بیس بڑے اور ہولناک جانور سمندر کے دوسری طرف بیابان سے نکلے اور وہ سب اس جگہ پہنچے جہاں گدھے تھے اور اپنے آپ کو وہیں رکھ دیا۔
32اور وہ جانور اپنے درمیان سے نیچے کی طرف آدمیوں کے بچوں کی شکل میں تھے اور درمیان سے اوپر کی طرف ،کچھ ریچھوں کی شکل کے تھے اور کچھ کیپھاس کی شکل کے ،جن کے پیچھے دمیں ان کے کندھوں کے درمیان سے نیچے تک زمین تک پہنچی ہوئی تھیں ،دخیفت کی دموں کی طرح ،اور یہ جانور آئے اور ان پر سوار ہو گئے ،اور اس دن ان پر سوار ہو کر چلے گئے۔
33اور ان میں سے ایک جانور عنہ کے پاس آیا اور اسے اپنی دم سے مارا اور اس جگہ سے بھاگ گیا۔
34اور یہ کام دیکھ کر وہ اپنی جان سے بہت ڈر گیا اور بھاگ کر شہر کو چلا گیا۔
35اور اُس نے اپنے بیٹوں اور بھائیوں کو سب کچھ جو اُس کے ساتھ پیش آیا تھا بیان کیا اور بہت سے آدمی گدھوں کو ڈھونڈنے گئے لیکن اُن کو نہ پایا اور عناہ اور اُس کے بھائی اُس دن کے بعد سے اُس جگہ نہ گئے کیونکہ وہ اپنی جان سے بہت ڈرے تھے۔
36اور شعیر کے بیٹے عنہ کے بیٹے دیسون اور اس کی بہن اخلیبامہ تھے اور دیسون کی اولاد حمدان ،اشبان ،اِتران اور کران اور عزر کی اولاد بِلحان ،زاوان اور عقان اور دِیسون کی اولاد عُز اور آران تھے۔
37یہ بنی شعیر حوریوں کے گھرانے ہیں جو ملک شعیر میں ان کی بادشاہت کے مطابق ہیں۔
38اور عیسو اور اُس کی اولاد اُس مُلک کے باشندے شعیر حوری کے مُلک میں رہتے تھے اور اُس میں اُن کی ملکیت تھی اور وہ بہت زیادہ پھلتے اور بڑھتے تھے اور یعقوب اور اُس کی اولاد اور اُن کے سب لوگ اپنے باپ اِضحاق کے ساتھ مُلک کنعان میں رہتے تھے جیسا کہ خُداوند نے اُن کے باپ ابرہام کو حکم دیا تھا۔

باب37

1اور یعقوب کی زندگی کے ایک سو پانچویں سال میں جو کہ یعقوب کے ملک کنعان میں اپنے بچوں کے ساتھ رہنے کا نواں سال ہے ، وہ فدان ارام سے آیا۔
2اور اُن دنوں میں یعقوب اپنے بچوں کے ساتھ حبرون سے سفر کیا اور وہ جا کر سِکم شہر کو واپس آئے اور وہ سب اُن کے تھے اور وہیں رہنے لگے کیونکہ بنی یعقوب نے سِکم شہر میں اپنے مویشیوں کے لیے اچھی اور موٹی چراگاہ حاصل کی تھی جو سِکم شہر کو پھر سے بنایا گیا تھا اور اُس میں تقریباً تین سو مرد اور عورتیں تھیں۔
3اور یعقوب اور اُس کے بچے اور اُس کے سب لوگ اُس کھیت کے اُس حصے میں رہے جو یعقوب نے سِکم کے باپ حمور سے خریدا تھا جب وہ شمعون اور لاوی کے شہر پر حملہ کرنے سے پہلے پدان ارام سے آیا تھا۔
4اور کنعانیوں اور اموریوں کے اُن تمام بادشاہوں نے جو سِکم شہر کو گھیرے ہوئے تھے سُنا کہ بنی یعقوب دوبارہ سِکم میں آ کر وہیں رہنے لگے ہیں۔
5اور اُنہوں نے کہا کہ کیا یعقوب کے بیٹے عبرانی دوبارہ شہر میں آ کر اُس میں سکونت کریں گے جب اُس کے باشندوں کو مار کر اُن کو نکال دیا جائے؟ کیا اب وہ واپس آئیں گے اور شہر میں رہنے والوں کو بھی نکال دیں گے یا انہیں مار ڈالیں گے؟
6اور کنعان کے تمام بادشاہ پھر جمع ہوئے اور وہ یعقوب اور اُس کے بیٹوں سے جنگ کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے۔
7اور تپنخ کے بادشاہ یشوب نے اپنے تمام پڑوسی بادشاہوں کے پاس بھیجا اور گاش کے بادشاہ ایلان اور شیلوہ کے بادشاہ ابوری اور کزر کے بادشاہ پاراتون اور سارتون کے بادشاہ سوسی اور بیت کوران کے بادشاہ لابن اور عتنائی مہ کے بادشاہ شبیر کے پاس کہلا بھیجا کہ۔
8میرے پاس آؤ اور میری مدد کرو اور ہم یعقوب عبرانی اور اُس کے بیٹوں کو اور اُس کے تمام لوگوں کو ماریں کیونکہ وہ پھر سِکم میں اُس پر قبضہ کرنے اور اُس کے باشندوں کو پہلے کی طرح قتل کرنے کے لیے آئے ہیں۔
9اور یہ سب بادشاہ اکٹھے ہوئے اور اپنے تمام لشکروں کے ساتھ آئے جو سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند بہت زیادہ تھی اور وہ سب تپنخ کے مقابل تھے۔
10اور تپنخ کا بادشاہ یشوب اپنی ساری فوج کے ساتھ اُن کے پاس گیا اور اُس نے اُن کے ساتھ شہر کے باہر تپنخ کے سامنے ڈیرے ڈالے اور اُن سب بادشاہوں کو سات گروہوں میں تقسیم کر کے یعقوب کے بیٹوں کے خلاف سات خیمہ زن ہو گئے۔
11اور اُنہوں نے یعقوب اور اُس کے بیٹے کے پاس اعلان بھیجا کہ تم سب ہمارے پاس آؤ تاکہ ہم میدان میں ایک ساتھ انٹرویو لیں اور سِکم کے اُن آدمیوں کا بدلہ لیں جن کو تم نے اُن کے شہر میں قتل کیا اور اب تم پھر سِکم شہر میں واپس آؤ گے اور اُس میں بسو گے اور اُس کے باشندوں کو پہلے کی طرح قتل کرو گے۔

12اور یعقوب کے بیٹوں نے یہ سنا اور کنعان کے بادشاہوں کی باتوں سے اُن کا غصہ بہت بھڑکا اور یعقوب کے دس بیٹوں نے جلدی کی اور اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے جنگی ہتھیار باندھ لیے۔ اور ان کے ساتھ ان کے ایک سو دو نوکر جنگی صفوں سے لیس تھے۔

13اور یہ سب آدمی یعنی یعقوب کے بیٹے اپنے نوکروں کے ساتھ ان بادشاہوں کی طرف گئے اور ان کا باپ یعقوب ان کے ساتھ تھا اور وہ سب سکم کے ڈھیر پر کھڑے ہو گئے۔

14اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کے لیے خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے خُداوند کے آگے ہاتھ پھیلا کر کہا اے خُدا ،تُو قادرِ مطلق خُدا ہے ،تُو ہمارا باپ ہے ،تُو نے ہمیں بنایا اور ہم تیرے ہاتھ کے کام ہیں۔ میں آپ سے دعا کرتا ہوں کہ میرے بیٹوں کو اپنی رحمت کے ذریعے ان کے دشمنوں کے ہاتھ سے بچا ،جو آج ان کے ساتھ لڑنے اور ان کے ہاتھ سے بچانے کے لیے آرہے ہیں ،کیونکہ تیرے ہاتھ میں طاقت اور طاقت ہے ،چند کو بہت سے لوگوں سے بچانے کے لیے۔

15اور میرے بیٹوں کو اپنے خادموں کو دل کی طاقت اور طاقت دے کہ وہ اپنے دشمنوں سے لڑیں اور ان کو مغلوب کریں اور ان کے دشمنوں کو ان کے سامنے گرا دیں اور میرے بیٹے اور ان کے خادم کنعان کے لوگوں کے ہاتھوں نہ مریں۔

16لیکن اگر میرے بیٹوں اور اُن کے نوکروں کی جان لینا تیری نظر میں اچھا لگتا ہے تو اُن کو اپنے خادموں کے وسیلہ سے اپنی عظیم رحمت میں لے تاکہ وہ آج اموریوں کے بادشاہوں کے ہاتھوں ہلاک نہ ہوں۔

17اور جب یعقوب نے خُداوند سے دعا کرنا چھوڑ دی تو زمین اپنی جگہ سے ہل گئی اور سورج اندھیرا چھا گیا اور یہ سب بادشاہ گھبرا گئے اور بڑی ہیبت نے اُن کو پکڑ لیا۔

18اور خُداوند نے یعقوب کی دُعا سُنی اور خُداوند نے تمام بادشاہوں اور اُن کے لشکروں کے دلوں کو یعقوب کے بیٹوں کی ہیبت اور خوف سے متاثر کیا۔

19کیونکہ خُداوند نے اُن کو رتھوں کی آواز اور یعقوب کے بیٹوں سے زبردست گھوڑوں کی آواز اور ایک بڑی فوج کی آواز سنائی جو اُن کے ساتھ تھی۔

20اور یہ بادشاہ بنی یعقوب سے بڑی ہیبت کے ساتھ پکڑے گئے اور جب وہ اپنے کوارٹرز میں کھڑے تھے تو دیکھو یعقوب کے بیٹے ایک سو بارہ آدمیوں کے ساتھ ایک بڑے اور زبردست نعرے کے ساتھ ان پر چڑھ آئے۔

21اور جب بادشاہوں نے یعقوب کے بیٹوں کو اپنی طرف بڑھتے دیکھا تو وہ اور زیادہ گھبرا گئے اور وہ پہلے کی طرح یعقوب کے بیٹوں کے سامنے سے پیچھے ہٹنے اور ان سے لڑنے کے لئے تیار نہ ہوئے۔

22لیکن وہ یہ کہہ کر پیچھے نہ ہٹے کہ عبرانیوں کے سامنے سے دو بار پیچھے ہٹنا ہمارے لیے رسوائی کا باعث ہو گا۔

23اور یعقوب کے بیٹے نزدیک آئے اور اُن سب بادشاہوں اور اُن کی فوجوں کے خلاف آگے بڑھے اور اُنہوں نے دیکھا کہ وہ ایک بہت ہی زبردست قوم ہے جو سمندر کی ریت کے برابر ہے۔

24اور یعقوب کے بیٹوں نے خُداوند کو پُکار کر کہا اے خُداوند ہماری مدد کر اور ہماری مدد کر کیونکہ ہمیں تجھ پر بھروسہ ہے اور ہم اُن نامختونوں کے ہاتھوں سے نہ مریں جو آج ہمارے خلاف آئے ہیں۔

25اور یعقوب کے بیٹے اپنے جنگی ہتھیاروں پر کمر بستہ ہو گئے اور ہر ایک اپنی ڈھال اور برچھا اپنے ہاتھوں میں لے کر جنگ کے قریب پہنچے۔

26اور یعقوب کا بیٹا یہوداہ پہلے اپنے بھائیوں کے آگے اور اپنے دس نوکروں کے ساتھ دوڑ کر ان بادشاہوں کے پاس گیا۔

27اور تپنخ کا بادشاہ یشوب بھی سب سے پہلے اپنی فوج کے ساتھ یہوداہ کے سامنے آیا اور یہوداہ نے یشوب اور اس کی فوج کو اپنی طرف آتے دیکھا اور یہوداہ کا غضب بھڑکا اور اس کا غصہ اس کے اندر بھڑک اٹھا اور وہ جنگ کے قریب پہنچا جس میں یہوداہ نے اپنی جان قربان کی۔

28اور یشوب اور اس کی ساری فوج یہوداہ کی طرف بڑھ رہی تھی اور وہ بہت مضبوط اور طاقتور گھوڑے پر سوار تھا اور یشوب بڑا بہادر آدمی تھا اور سر سے پاؤں تک لوہے اور پیتل سے ڈھکا ہوا تھا۔

29اور جب وہ گھوڑے پر تھا تو اس نے آگے اور پیچھے دونوں ہاتھوں سے تیر چلائے جیسا کہ اس کی تمام لڑائیوں میں اس کا طریقہ تھا اور اس نے اس جگہ کو کبھی نہیں چھوڑا جہاں اس نے تیروں کا نشانہ بنایا تھا۔

30اور جب یشوب یہوداہ سے لڑنے کو آیا اور یہوداہ پر بہت سے تیر چلا رہا تھا تو خداوند نے یشوب کا ہاتھ باندھ دیا اور جتنے تیر اس نے چلائے وہ اس کے اپنے آدمیوں پر لگ گئے۔

31اور اس کے باوجود یشوب تیروں سے اسے للکارنے کے لئے یہوداہ کی طرف بڑھتا رہا لیکن ان کے درمیان تقریباً تیس ہاتھ کا فاصلہ تھا اور جب یہوداہ نے یشوب کو اپنے تیروں کو اس پر چلاتے ہوئے دیکھا تو وہ غضبناک طاقت کے ساتھ اس کی طرف بھاگا۔

32اور یہوداہ نے زمین سے ایک بڑا پتھر اُٹھایا اور اُس کا وزن ساٹھ مثقال تھا اور یہوداہ یشوب کی طرف بھاگا اور اُس پتھر نے اُس کی ڈھال پر ایسا مارا کہ یشوب اُس ضرب سے دنگ رہ گیا اور اپنے گھوڑے سے زمین پر گر گیا۔

33اور ڈھال یشوب کے ہاتھ سے پھٹ گئی اور ضرب کے زور سے تقریباً پندرہ ہاتھ کے فاصلے تک پھیل گئی اور ڈھال دوسرے خیمہ کے آگے گر گئی۔

34اور بادشاہ جو یشوب کے ساتھ آئے تھے انہوں نے دور سے یعقوب کے بیٹے یہوداہ کی طاقت کو اور اس نے یشوب کے ساتھ کیا کیا تھا دیکھا اور وہ یہوداہ سے بہت ڈر گئے۔

35اور وہ یشوب کی خیمہ گاہ کے پاس جمع ہوئے اور اس کی الجھن کو دیکھ کر یہوداہ نے اپنی تلوار نکالی اور یشوب کے لشکر گاہ کے بیالیس آدمیوں کو مار ڈالا اور یشوب کا سارا لشکر یہوداہ کے سامنے سے بھاگا اور کوئی بھی اس کے مقابلہ میں کھڑا نہ ہوا اور وہ یشوب کو چھوڑ کر اس کے پاس سے بھاگے اور یشوب ابھی تک زمین پر گرا رہا۔

36اور یاشوب نے یہ دیکھ کر کہ اُس کے لشکر کے سب آدمی اُس سے بھاگ گئے ہیں ،جلدی سے یہوداہ کے خلاف دہشت کے ساتھ اُٹھ کھڑا ہوا اور یہوداہ کے سامنے اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔

37اور یشوب کی یہوداہ کے ساتھ ایک ہی جنگ ہوئی اور ڈھال کی طرف ڈھال رکھ کر یشوب کے سب آدمی بھاگ گئے کیونکہ وہ یہوداہ سے بہت ڈرتے تھے۔
38اور یشوب نے اپنا نیزہ ہاتھ میں لے کر یہوداہ کے سر پر مارا لیکن یہوداہ نے جلدی سے اپنی ڈھال اپنے سر پر یشوب کے نیزے پر رکھ دی تھی کہ یہوداہ کی ڈھال کو یشوب کے نیزے کی ضرب لگ گئی اور ڈھال بھی پھٹ گئی۔
39اور جب یہوداہ نے دیکھا کہ اُس کی ڈھال پھٹ گئی ہے تو اُس نے عجلت میں اپنی تلوار نکالی اور یشوب کو اُس کے ٹخنوں پر مارا اور اُس کے پاؤں کاٹ ڈالے کہ یشوب زمین پر گرا اور نیزہ اُس کے ہاتھ سے گر گیا۔
40اور یہوداہ نے جلدی سے یشوب کا نیزہ اُٹھایا جس سے اُس کا سر کٹا اور اُسے پاؤں کے پاس ڈال دیا۔
41اور جب یعقوب کے بیٹوں نے دیکھا کہ یہوداہ نے یشوب کے ساتھ کیا کیا تو وہ سب دوسرے بادشاہوں کی صف میں دوڑ پڑے اور یعقوب کے بیٹے یشوب کی فوج اور وہاں کے تمام بادشاہوں کی فوجوں سے لڑے۔
42اور یعقوب کے بیٹوں نے اپنے پندرہ ہزار آدمیوں کو مار ڈالا اور اُنہوں نے اُن کو ایسے مارا جیسے لوکی کو مار رہے ہوں اور باقی اپنی جان بچانے کے لیے بھاگ گئے۔
43اور یہوداہ ابھی تک یشوب کی لاش کے پاس کھڑا تھا اور اس نے یشوب سے اس کا زرہ اتار دیا۔
44اور یہُودا ہ نے لوہے اور پیتل کو بھی اُتار دیا جو یشوب کے گرد تھا اور دیکھو یشوب کے سرداروں میں سے نو آدمی یہوداہ سے لڑنے کو آئے۔
45اور یہوداہ نے جلدی کر کے زمین سے ایک پتھر اُٹھایا اور اُس سے اُن میں سے ایک کے سر پر مارا اور اُس کی کھوپڑی ٹوٹ گئی اور جسم بھی گھوڑے سے زمین پر گر گیا۔
46اور باقی رہ جانے والے آٹھ سردار یہوداہ کی طاقت کو دیکھ کر بہت ڈر گئے اور بھاگ گئے اور یہوداہ نے اپنے دس آدمیوں کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا اور اُن کو پکڑ کر قتل کر دیا۔
47اور یعقوب کے بیٹے ابھی بھی بادشاہوں کی فوجوں کو مار رہے تھے اور اُنہوں نے اُن میں سے بہتوں کو مار ڈالا لیکن اُن بادشاہوں نے ہمت سے اپنے سرداروں کے ساتھ کھڑے رہے اور اپنی جگہ سے پیچھے نہ ہٹے اور اپنی فوجوں کے خلاف جو یعقوب کے بیٹوں کے سامنے سے بھاگے تھے ،پکار اُٹھے ،لیکن اُن کی جان سے کوئی نہ مانے ،کیونکہ وہ اپنی جانوں سے نہیں ڈرتے تھے۔
48اور یعقوب کے سب بیٹے بادشاہوں کی فوجوں کو مارنے کے بعد واپس آئے اور یہوداہ کے سامنے آئے اور یہوداہ ابھی تک یشوب کے آٹھوں سرداروں کو قتل کر رہا تھا اور اُن کے کپڑے اُتار رہا تھا۔
49اور لاوی نے جاش کے بادشاہ ایلون کو اپنے چودہ سپہ سالاروں کے ساتھ اُسے مارنے کے لیے اُس کی طرف بڑھتے دیکھا لیکن لاوی کو قطعی طور پر معلوم نہ تھا۔
50اور ایلون اپنے سپہ سالاروں کے ساتھ قریب آیا اور لاوی نے پیچھے مڑ کر دیکھا کہ اس کے پیچھے جنگ دی گئی ہے اور لاوی اپنے بارہ نوکروں کے ساتھ بھاگا اور انہوں نے جا کر ایلون اور اس کے سرداروں کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا۔

باب38

1اور شیلوہ کا بادشاہ اہوری ایلون کی مدد کے لئے آیا اور وہ یعقوب کے پاس آیا جب یعقوب نے اپنی کمان جو اس کے ہاتھ میں تھی کھینچی اور اہوری پر تیر مارا جس سے وہ مر گیا۔
2اور جب شیلوہ کا بادشاہ اہوری مر گیا تو باقی چار بادشاہ باقی سرداروں کے ساتھ اپنے مقام سے بھاگ گئے اور انہوں نے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی اور کہا کہ عبرانیوں کے ساتھ ہم میں اور طاقت نہیں رہی جب وہ تینوں بادشاہوں اور ان کے سرداروں کو جو ہم سے زیادہ طاقتور تھے قتل کر چکے ہیں۔
3اور جب یعقوب کے بیٹوں نے دیکھا کہ باقی بادشاہ اپنے مقام سے ہٹ گئے ہیں تو اُنہوں نے اُن کا تعاقب کیا اور یعقوب بھی سِکم کے ڈھیر سے اُس جگہ سے آیا جہاں وہ کھڑا تھا اور وہ بادشاہوں کے پیچھے گئے اور اپنے نوکروں کے ساتھ اُن کے پاس پہنچے۔
4اور بادشاہ اور سپہ سالار اپنی باقی فوجوں کے ساتھ یہ دیکھ کر کہ یعقوب کے بیٹے اُن کے قریب آتے ہیں اپنی جانوں سے ڈر کر بھاگ گئے یہاں تک کہ وہ شہر کزار تک پہنچے۔
5اور یعقوب کے بیٹوں نے شہر کزار کے پھاٹک تک اُن کا تعاقب کیا اور اُنہوں نے بادشاہوں اور اُن کی فوجوں میں تقریباً چار ہزار آدمیوں کو بڑی مار ماری اور جب وہ بادشاہوں کے لشکر کو مار رہے تھے تو یعقوب اپنی کمان پر قابض ہو کر اُن سب کو مارنے کے لیے قابض ہو گیا۔
6اور اُس نے کزار کے بادشاہ پاراتون کو کزار کے شہر کے پھاٹک پر قتل کیا اور اُس کے بعد اُس نے سارتون کے بادشاہ سوسی کو اور بیت کورن کے بادشاہ لابن اور مکنیمہ کے بادشاہ شبیر کو مارا اور اُن سب کو ایک ایک تیر سے مار ڈالا اور وہ مر گئے۔
7اور یعقوب کے بیٹوں نے یہ دیکھ کر کہ سب بادشاہ مر گئے اور وہ ٹوٹ گئے اور پیچھے ہٹ گئے ،بادشاہوں کی فوجوں کے ساتھ کزر کے پھاٹک کے سامنے لڑائی جاری رکھی اور پھر بھی اُن کے چار سو آدمیوں کو مارا۔
8اور یعقوب کے نوکروں میں سے تین آدمی اُس جنگ میں مارے گئے اور جب یہوداہ نے دیکھا کہ اُس کے تین نوکر مر گئے ہیں تو اُسے بہت دُکھ ہوا اور اُس کا غصہ اموریوں پر اُس کے اندر بھڑکا۔
9اور سب آدمی جو بادشاہوں کی فوجوں میں سے رہ گئے اپنی جانوں سے بہت ڈرے اور بھاگ کر شہر کزر کی فصیل کا پھاٹک توڑ ڈالا اور وہ سب حفاظت کے لیے شہر میں داخل ہوئے۔
10اور اُنہوں نے اپنے آپ کو کزر شہر کے بیچ میں چھپایا کیونکہ کزر کا شہر بہت بڑا اور وسیع تھا اور جب یہ سب لشکر شہر میں داخل ہوئے تو یعقوب کے بیٹے اُن کے پیچھے شہر کی طرف بھاگے۔

11اور چار بہادر آدمی جو جنگ میں تجربہ کار تھے شہر سے نکلے اور شہر کے دروازے کے سامنے ہاتھ میں تلواریں اور نیزے لیے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے اپنے آپ کو بنی یعقوب کے مقابل کر دیا اور انہیں شہر میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی۔
12اور نفتالی دوڑ کر اُن کے درمیان آیا اور اپنی تلوار سے اُن میں سے دو کو مارا اور ایک ہی وار سے اُن کے سر کاٹ ڈالے۔
13اور وہ دوسرے دو کی طرف متوجہ ہوا اور دیکھا کہ وہ بھاگ گئے ہیں اور اس نے ان کا تعاقب کیا اور ان کو پکڑا اور انہیں مارا اور مار ڈالا۔
14اور یعقوب کے بیٹے شہر میں آئے اور دیکھا کہ شہر کی ایک اور فصیل ہے اور انہوں نے فصیل کے پھاٹک کو ڈھونڈا اور نہ پایا اور یہوداہ دیوار کی چوٹی پر چڑھ گیا اور شمعون اور لاوی اس کے پیچھے ہو لئے اور وہ تینوں دیوار سے شہر میں اترے۔
15اور شمعون اور لاوی نے اُن سب آدمیوں کو جو شہر میں حفاظت کے لیے بھاگے تھے اور شہر کے رہنے والوں کو اُن کی بیویوں اور چھوٹوں سمیت تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور شہر کی چیخیں آسمان تک بلند ہوئیں۔
16اور دان اور نفتالی یہ دیکھنے کے لیے دیوار پر چڑھے کہ ماتم کا شور کیا ہے کیونکہ بنی یعقوب اپنے بھائیوں کے بارے میں فکر مند تھے اور انہوں نے شہر کے باشندوں کو روتے ہوئے اور منتیں کرتے ہوئے سنا کہ شہر میں جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ سب لے جا اور چلے جاؤ ،صرف ہمیں قتل نہ کرو۔
17اور جب یہوداہ اور شمعون اور لاوی نے شہر کے باشندوں کو مارنا چھوڑ دیا تو وہ فصیل پر چڑھ گئے اور دان اور نفتالی کو جو دیوار پر تھے اور اپنے باقی بھائیوں کو بلایا اور شمعون اور لاوی نے ان کو شہر میں داخل ہونے کی خبر دی اور یعقوب کے سب بیٹے پکڑنے آئے۔
18اور یعقوب کے بیٹوں نے شہر کزار کا لُوٹ اور بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں اور مال کو لے لیا اور وہ سب کچھ لے لیا جو پکڑا جا سکتا تھا اور اُس دن شہر سے چلے گئے۔
19اور اگلے دِن یعقوب کے بیٹے سارٹن کے پاس گئے کیونکہ اُنہوں نے سُنا کہ سارٹن کے آدمی جو شہر میں رہ گئے تھے اُن سے لڑنے کے لیے جمع ہو رہے ہیں کہ اُن کے بادشاہ کو قتل کر دیا گیا تھا اور سارٹن ایک بہت ہی اونچا اور قلعہ بند شہر تھا اور اُس کا شہر کے چاروں طرف گہرا قلعہ تھا۔
20اور اس قلعہ کا ستون تقریباً پچاس ہاتھ اور اس کی چوڑائی چالیس ہاتھ تھی اور اس قلعہ کی وجہ سے شہر میں کسی آدمی کے داخل ہونے کی جگہ نہ تھی اور یعقوب کے بیٹوں نے شہر کی فصیل کو دیکھا اور اس میں داخل ہونے کا راستہ تلاش کیا لیکن نہ مل سکا۔
21کیُونکہ شہر کا دروازہ پچھلی طرف تھا اور ہر ایک آدمی جو شہر میں آنا چاہتا تھا اُس راستے سے آتا تھا اور سارے شہر کا چکر لگاتا تھا اور اُس کے بعد شہر میں داخل ہوتا تھا۔
22اور یعقوب کے بیٹوں نے یہ دیکھ کر کہ وہ شہر میں جانے کا راستہ نہ پا سکے تو ان کا غصہ بہت بھڑکا اور شہر کے رہنے والے یہ دیکھ کر کہ یعقوب کے بیٹے ان کے پاس آتے ہیں ان سے بہت ڈرے کیونکہ انہوں نے ان کی طاقت اور کسر کے ساتھ جو کچھ کیا اس کے بارے میں سنا تھا۔
23اور سارتون شہر کے باشندے یعقوب کے بیٹے کی طرف شہر میں جمع ہونے کے بعد ان سے لڑنے کے لیے باہر نہ جا سکے کہ کہیں وہ شہر میں داخل نہ ہو جائیں لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ وہ ان کی طرف آ رہے ہیں تو ان سے بہت ڈرے کیونکہ انہوں نے ان کی طاقت کے بارے میں سنا تھا اور انہوں نے چزر کے ساتھ کیا کیا تھا۔
24چنانچہ سارٹن کے باشندوں نے یعقوب کے بیٹے کے آنے سے پہلے ہی شہر کی سڑک کے پل کو اس کی جگہ سے ہٹا دیا اور وہ اسے شہر میں لے آئے۔
25اور یعقوب کے بیٹے آئے اور شہر میں جانے کا راستہ تلاش کیا اور نہ پایا اور شہر کے باشندوں نے فصیل کی چوٹی پر جا کر دیکھا اور دیکھا کہ یعقوب کے بیٹے شہر میں داخل ہونے کی تلاش کر رہے ہیں۔
26اور شہر کے باشندوں نے دیوار کی چوٹی سے یعقوب کے بیٹوں کو ملامت کی اور ان پر لعنت کی اور یعقوب کے بیٹوں نے یہ ملامت سنی اور وہ بہت مشتعل ہوئے اور ان کا غصہ ان کے اندر بھڑک اٹھا۔
27اور یعقوب کے بیٹے اُن پر مشتعل ہو گئے اور وہ سب اُٹھے اور اپنی طاقت کے زور سے فصیل پر چڑھ گئے اور اپنی طاقت سے چُھڑائی کے چالیس ہاتھ سے گزر گئے۔
28اور جب وہ فصیل سے گزرے تو شہر کی فصیل کے نیچے کھڑے ہوئے اور انہوں نے شہر کے سب پھاٹکوں کو لوہے کے دروازوں سے بند پایا۔
29اور یعقوب کے بیٹے شہر کے پھاٹکوں کے دروازے توڑنے کے لئے نزدیک آئے اور وہاں کے باشندوں نے انہیں نہ جانے دیا کیونکہ وہ دیوار کی چوٹی سے ان پر پتھر اور تیر پھینک رہے تھے۔
30اور جو لوگ فصیل پر تھے ان کی تعداد تقریباً چار سَو تھی اور جب یعقوب کے بیٹوں نے دیکھا کہ شہر کے لوگ اُنہیں شہر کے دروازے کھولنے نہیں دیں گے تو وہ اُڑ کر دیوار کی چوٹی پر چڑھ گئے اور یہوداہ پہلے شہر کے مشرقی حصے میں چڑھ گیا۔
31اور جد اور آشر اُس کے پیچھے شہر کے مغربی کونے تک گئے اور شمعون اور لاوی شمال میں اور دان اور روبن جنوب میں۔
32اور وہ آدمی جو فصیل کی چوٹی پر تھے یعنی شہر کے باشندوں نے یہ دیکھ کر کہ یعقوب کے بیٹے ان کے پاس آتے ہیں وہ سب دیوار سے بھاگ کر شہر میں اترے اور شہر کے بیچ میں چھپ گئے۔
33اور اِشکار اور نفتالی جو فصیل کے نیچے تھے قریب آ کر شہر کے پھاٹکوں کو توڑ ڈالا اور شہر کے پھاٹکوں پر آگ بھڑکائی کہ لوہا پگھل گیا اور یعقوب کے سب بیٹے اور اُن کے سب آدمی شہر میں آئے اور سارتون شہر کے باشندوں سے لڑے اور اُن کے آگے مارے اور اُن پر حملہ کیا اور اُن میں سے کسی کو مارا۔
34اور تقریباً دو سَو آدمی شہر سے بھاگے اور وہ سب جا کر شہر کے ایک بُرج میں چھپ گئے اور یہُودا ہ نے اُن کا بُرج تک تعاقب کیا اور اُس نے بُرج کو جو اُن آدمیوں پر گرا گرا اور وہ سب مر گئے۔

35اور یعقوب کے بیٹے اُس بُرج کی چھت کے راستے پر گئے اور اُنہوں نے دیکھا کہ شہر میں کچھ فاصلے پر ایک اور مضبوط اور اونچا بُرج ہے اور اُس کی چوٹی آسمان تک پہنچی ہے اور یعقوب کے بیٹے جلدی سے اُترے اور اپنے تمام آدمیوں کے ساتھ اُس مینار پر گئے اور دیکھا کہ وہ تقریباً تین سو مردوں اور چھوٹی عورتوں سے بھرا ہوا ہے۔
36اور یعقوب کے بیٹوں نے بُرج میں اُن آدمیوں پر بڑی مار ماری اور وہ بھاگ کر اُن سے بھاگ گئے۔
37اور شمعون اور لاوی نے اُن کا تعاقب کیا جب بارہ زبردست اور بہادر آدمی اُن کے پاس اُس جگہ سے آئے جہاں وہ چھپے ہوئے تھے۔
38اور اُن بارہ آدمیوں نے شمعون اور لاوی سے سخت جنگ کی اور شمعون اور لاوی اُن پر غالب نہ آ سکے اور اُن بہادروں نے شمعون اور لاوی کی ڈھالیں توڑ دیں اور اُن میں سے ایک نے لاوی کے سر پر اپنی تلوار ماری ،جب لاوی نے عجلت میں اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھا ،کیونکہ وہ لاوی سے ڈرتا تھا ،لیکن اُس کا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں تھا۔ لاوی کے ہاتھ سے تھوڑا سا کاٹا جا رہا ہے۔
39اور لاوی نے بہادر آدمی کی تلوار اپنے ہاتھ میں لے کر زبردستی اس آدمی سے چھین لی اور اس نے اس طاقتور آدمی کے سر پر مارا اور اس کا سر توڑ دیا۔
40اور گیارہ آدمی لاوی سے لڑنے کے لئے قریب آئے کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُن میں سے ایک مارا گیا اور یعقوب کے بیٹے لڑے لیکن یعقوب کے بیٹے اُن پر غالب نہ آئے کیونکہ وہ آدمی بہت طاقتور تھے۔
41اور یعقوب کے بیٹوں نے یہ دیکھ کر کہ وہ اُن پر غالب نہیں آ سکتے ،شمعون نے ایک زوردار اور زبردست چیخ ماری اور گیارہ طاقتور آدمی شمعون کے چیخنے کی آواز سے دنگ رہ گئے۔
42اور یہوداہ نے دُور ہی سے شمعون کے چیخنے کی آواز پہچان لی اور نفتالی اور یہوداہ اپنی ڈھالیں لے کر شمعون اور لاوی کی طرف بھاگے اور اُن کو اُن طاقتور آدمیوں سے لڑتے ہوئے پایا جو اُن پر غالب نہ آ سکے کیونکہ اُن کی ڈھالیں ٹوٹ گئیں۔
43اور نفتالی نے دیکھا کہ شمعون اور لاوی کی ڈھالیں ٹوٹی ہوئی ہیں اور وہ اپنے نوکروں سے دو ڈھالیں لے کر شمعون اور لاوی کے پاس لے آیا۔
44اور شمعون ،لاوی اور یہوداہ اُس دن تینوں گیارہ سُورماداروں سے غروبِ آفتاب تک لڑے لیکن وہ اُن پر غالب نہ آ سکے۔
45اور یہ بات یعقوب کو بتائی گئی اور وہ سخت غمگین ہوا اور اس نے خداوند سے دعا کی اور وہ اور اس کا بیٹا نفتالی ان زبردست آدمیوں کے خلاف گئے۔
46اور یعقوب نے قریب آ کر اپنی کمان کھینچی اور زور آوروں کے قریب آ کر ان کے تین آدمیوں کو کمان سے مار ڈالا اور باقی آٹھ پیچھے ہٹ گئے اور دیکھو ان کے خلاف آگے پیچھے جنگ ہوئی اور وہ اپنی جان سے بہت ڈرے اور یعقوب کے بیٹوں کے سامنے کھڑے نہ ہو سکے اور وہ ان کے آگے سے بھاگ گئے۔
47اور بھاگتے ہوئے وہ دان اور آشر کو اپنی طرف آتے ہوئے ملے اور وہ اچانک ان پر گر پڑے اور ان سے لڑے اور ان میں سے دو کو مار ڈالا اور یہوداہ اور اس کے بھائیوں نے ان کا پیچھا کیا اور باقیوں کو مارا اور انہیں مار ڈالا۔
48اور یعقوب کے سب بیٹے لوٹے اور شہر میں گھومتے پھرتے ڈھونڈتے ڈھونڈتے کہ کوئی آدمی مل جائے اور شہر کے ایک غار میں تقریباً بیس جوان ملے اور جاد اور آشر نے ان سب کو مارا اور دان اور نفتالی نے باقی آدمیوں پر جو بھاگ کر دوسرے مینار سے بھاگے تھے ان سب کو مار ڈالا۔
49اور یعقوب کے بیٹوں نے سارتون شہر کے سب باشندوں کو مارا لیکن ان عورتوں اور چھوٹوں کو جو انہوں نے شہر میں چھوڑے اور انہیں قتل نہ کیا۔
50اور سارٹن شہر کے تمام باشندے طاقتور آدمی تھے ،ان میں سے ایک ہزار کا پیچھا کرے گا اور ان میں سے دو باقی دس ہزار آدمیوں سے نہ بھاگیں گے۔
51اور یعقوب کے بیٹوں نے سارتون شہر کے تمام باشندوں کو تلوار کی دھار سے قتل کر دیا کہ کوئی آدمی ان کے خلاف کھڑا نہ ہوا اور انہوں نے عورتوں کو شہر میں چھوڑ دیا۔
52اور بنی یعقوب نے شہر کا سارا مال لُوٹ لیا اور جو کچھ وہ چاہتے تھے لے گئے اور شہر سے بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں اور جائیداد کو لے گئے اور یعقوب کے بیٹوں نے سارتون اور اُس کے باشندوں کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اُنہوں نے کزر اور اُس کے باشندوں سے کیا تھا اور وہ مُڑ کر چلے گئے۔

باب39

1اور جب یعقوب کے بیٹے سارتون شہر سے نکلے تو تقریباً دو سو ہاتھ آگے گئے تھے کہ وہ تپنخ کے باشندوں سے ملے جو ان کی طرف آتے تھے کیونکہ وہ ان سے لڑنے کو نکلے تھے کیونکہ انہوں نے تپنخ کے بادشاہ اور اس کے سب آدمیوں کو مارا تھا۔
2سو وہ سب جو تپنخ شہر میں رہ گئے یعقوب کے بیٹوں سے لڑنے کو نکلے اور اُنہوں نے اُن سے وہ مالِ غنیمت واپس لینے کا سوچا جو اُنہوں نے چزر اور سارتون سے چھین لیا تھا۔
3اور تپنخ کے باقی آدمی اُس جگہ یعقوب کے بیٹوں سے لڑے اور یعقوب کے بیٹوں نے اُن کو مارا اور وہ اُن کے آگے سے بھاگے اور اُن کا تعاقب اربیلان شہر تک کیا اور وہ سب یعقوب کے بیٹوں کے سامنے گرے۔
4اور یعقوب کے بیٹے واپس آئے اور تپنخ میں آئے تاکہ تپنخ کی لُوٹ لے جائیں اور جب وہ تپنخ پہنچے تو انہوں نے سنا کہ اربیلان کے لوگ اپنے بھائیوں کی لُوٹ بچانے کے لیے اُن سے ملنے نکلے ہیں اور یعقوب کے بیٹے اپنے دس آدمیوں کو تپنخ میں چھوڑ کر شہر کے لوگوں کو لوٹنے کے لیے روانہ ہوئے۔
5اور اربیلان کے مرد اپنی بیویوں کے ساتھ یعقوب کے بیٹوں سے لڑنے کو نکلے کیونکہ ان کی بیویاں جنگ میں تجربہ کار تھیں اور وہ تقریباً چار سو مرد اور عورتیں نکلے تھے۔

6اور یعقوب کے سب بیٹے اونچی آواز سے چلّائے اور سب کے سب اربیلان کے باشندوں کی طرف اور بڑی اور زبردست آواز کے ساتھ دوڑے۔
7اور اربیلان کے باشندوں نے بنی یعقوب کی چیخ و پکار اور شیروں کے شور کی طرح اور سمندر اور اس کی لہروں کی طرح ان کی گرجنے کی آواز سنی۔
8اور یعقوب کے بیٹوں کی وجہ سے ان کے دلوں پر خوف اور دہشت چھا گئی اور وہ ان سے بہت ڈر گئے اور وہ پیچھے ہٹ کر ان کے آگے شہر میں بھاگے اور یعقوب کے بیٹے شہر کے پھاٹک تک ان کا تعاقب کرتے رہے اور وہ شہر میں ان پر چڑھ آئے۔
9اور یعقوب کے بیٹے شہر میں اُن سے لڑے اور اُن کی سب عورتیں یعقوب کے بیٹوں کے خلاف کیچڑ اچھالنے میں مصروف تھیں اور اُس دن شام تک اُن میں لڑائی بہت سخت رہی۔
10اور یعقوب کے بیٹے اُن پر غالب نہ ہو سکے اور یعقوب کے بیٹے اُس جنگ میں تقریباً ہلاک ہو چکے تھے اور یعقوب کے بیٹے رب سے فریاد کرنے لگے اور شام کے وقت بہت زور پکڑ گئے اور یعقوب کے بیٹوں نے اربیلان کے تمام باشندوں کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا ،مردوں اور عورتوں اور چھوٹی عورتوں کو۔
11اور باقی جو لوگ سارتون سے بھاگے تھے اُن کو بھی یعقوب کے بیٹوں نے اربیلان میں مارا اور یعقوب کے بیٹوں نے اربیلان اور تپنخ کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا انہوں نے چزر اور سارتون کے ساتھ کیا تھا اور جب عورتوں نے دیکھا کہ سب مرد مر گئے ہیں تو وہ شہر کی چھتوں پر گئے اور یعقوب کے بیٹوں کو بارش کی طرح مارا۔
12اور یعقوب کے بیٹے جلدی سے شہر میں آئے اور سب عورتوں کو پکڑ کر تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور یعقوب کے بیٹوں نے سارا مال غنیمت اور بھیڑ بکریوں اور مویشیوں کو لے لیا۔
13اور یعقوب کے بیٹوں نے مکنیمہ کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اُنہوں نے تپنخ اور کزر اور شیلوہ سے کیا تھا اور وہ وہاں سے مُڑ کر چلے گئے۔
14اور پانچویں دن یعقوب کے بیٹوں نے سنا کہ جاش کے لوگ اُن کے خلاف جنگ کے لیے جمع ہوئے ہیں کیونکہ اُنہوں نے اپنے بادشاہ اور اُن کے سرداروں کو مار ڈالا تھا کیونکہ جاش کے شہر میں چودہ سردار تھے اور یعقوب کے بیٹوں نے اُن سب کو پہلی جنگ میں مار ڈالا تھا۔
15اور یعقوب کے بیٹے اُس دن اپنے جنگی ہتھیاروں پر کمر بستہ ہو کر جاش کے باشندوں سے لڑنے کے لیے روانہ ہوئے اور جاش میں اموریوں کے لوگوں کا ایک مضبوط اور زبردست آدمی تھا اور جاش اموریوں کے تمام شہروں میں سب سے مضبوط اور بہترین قلعہ بند شہر تھا اور اس کی تین دیواریں تھیں۔
16اور بنی یعقوب جاش میں آئے اور انہوں نے شہر کے دروازے بند پائے اور تقریباً پانچ سو آدمی باہر کی دیوار کے اوپر کھڑے ہوئے اور سمندر کے کنارے کی ریت کے برابر لوگ یعقوب کے بیٹوں کے لئے شہر کے عقبی حصے سے گھات لگائے ہوئے تھے۔
17اور یعقوب کے بیٹے شہر کے پھاٹکوں کو کھولنے کے لیے قریب پہنچے اور جب وہ قریب آ رہے تھے تو کیا دیکھو جو شہر کے عقب میں گھات لگائے بیٹھے تھے اپنی جگہوں سے نکل کر بنی یعقوب کو گھیر لیا۔
18اور بنی یعقوب جاش کے لوگوں کے درمیان گھیرے ہوئے تھے اور لڑائی ان کے آگے اور پیچھے دونوں طرف تھی اور سب آدمی جو دیوار پر تھے وہ دیوار سے تیر اور پتھر پھینک رہے تھے۔
19اور یہوداہ نے یہ دیکھ کر کہ جاش کے لوگ ان پر بہت بھاری ہو رہے ہیں ایک بہت ہی چھید اور زبردست چیخ ماری اور یہوداہ کے رونے کی آواز سے جاش کے تمام لوگ گھبرا گئے اور لوگ اس کی زوردار چیخ سے دیوار سے گر پڑے اور شہر کے باہر اور اندر کے تمام لوگ اپنی جان سے بہت ڈر گئے۔
20اور یعقوب کے بیٹے ابھی شہر کے دروازوں کو توڑنے کے لئے قریب ہی آئے تھے کہ جاش کے لوگوں نے دیوار کے اوپر سے پتھر اور تیر ان پر پھینک کر انہیں پھاٹک سے بھاگنے پر مجبور کیا۔
21اور بنی یعقوب جاش کے آدمیوں کے خلاف جو شہر کے باہر سے ان کے ساتھ تھے لوٹے اور انہوں نے ان کو لوکیوں کی طرح مارا اور وہ یعقوب کے بیٹوں کا مقابلہ نہ کر سکے کیونکہ یہوداہ کی چیخ کے وقت انہیں خوف اور دہشت نے پکڑ لیا تھا۔
22اور بنی یعقوب نے اُن سب آدمیوں کو جو شہر سے باہر تھے قتل کر دیا اور یعقوب کے بیٹے شہر میں داخل ہونے اور شہر کی فصیلوں کے نیچے لڑنے کے لئے ابھی بھی قریب آئے لیکن وہ نہ کر سکے کیونکہ جاش کے تمام باشندوں نے جو شہر میں رہ گئے تھے ہر طرف سے گاش کی دیواروں کو گھیر لیا تھا تاکہ یعقوب کے بیٹے ان سے لڑنے کے قابل نہ ہوں۔
23اور یعقوب کے بیٹے دیوار کے نیچے لڑنے کے لئے ایک کونے کے قریب آئے تو جاش کے باشندوں نے بارش کی طرح ان پر تیر اور پتھر پھینکے اور وہ دیوار کے نیچے سے بھاگ گئے۔
24اور جاس کے لوگوں نے جو دیوار پر تھے یہ دیکھ کر کہ یعقوب کے بیٹے دیوار کے نیچے سے ان پر غالب نہیں آسکتے ہیں ، یعقوب کے بیٹوں کو ان الفاظ میں ملامت کی اور کہا۔
25تم کو جنگ میں کیا ہو گیا ہے کہ تم غالب نہیں آ سکتے؟ تو کیا تم جاش کے طاقتور شہر اور اس کے باشندوں کے ساتھ ایسا کر سکتے ہو جیسا تم نے اموریوں کے شہروں کے ساتھ کیا جو اتنے طاقتور نہیں تھے؟ یقیناً ہم میں سے ان کمزوروں کے ساتھ تو نے یہ کام کیا اور انہیں شہر کے دروازے پر مار ڈالا کیونکہ جب وہ تیرے چیخنے کی آواز سے گھبرا گئے تو ان میں طاقت نہ تھی۔
26اور کیا اب تُو اِس جگہ لڑنے کے قابل ہو گا؟ یقیناً تم سب یہاں مرو گے اور ہم اُن شہروں کا بدلہ لیں گے جنہیں تم نے برباد کر دیا ہے۔
27اور جاس کے باشندوں نے یعقوب کے بیٹوں کو بہت ملامت کی اور ان کے معبودوں سے ان کی توہین کی اور دیوار سے ان پر تیر اور پتھر پھینکتے رہے۔
28اور یہوداہ اور اُس کے بھائیوں نے جاش کے باشندوں کی باتیں سُنیں اور اُن کا غصہ بہت بھڑکا اور یہوداہ اِس معاملے میں اپنے خُدا سے حسد کرنے لگا اور اُس نے پکار کر کہا اے خُداوند !مدد کر ،ہماری اور ہمارے بھائیوں کی مدد کر۔

29اور وہ اپنی کھینچی ہوئی تلوار ہاتھ میں لیے اپنی پوری طاقت کے ساتھ دُور بھاگا اور وہ زمین سے اُڑ کر اپنی طاقت کے زور سے
دیوار پر چڑھ گیا اور اس کی تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی۔
30اور یہوداہ دیوار پر چلّایا اور سب لوگ جو دیوار پر تھے گھبرا گئے اور ان میں سے کچھ دیوار سے گر کر شہر میں مر گئے اور
جو ابھی تک دیوار پر ہی تھے جب انہوں نے یہوداہ کی طاقت دیکھی تو بہت ڈر گئے اور اپنی جان بچا کر شہر کی طرف بھاگ گئے۔
31اور بعض نے یہوداہ کے ساتھ دیوار پر لڑنے کا حوصلہ کیا اور وہ اسے قتل کرنے کے قریب آئے جب انہوں نے دیکھا کہ یہوداہ
کے ہاتھ میں کوئی تلوار نہیں ہے اور انہوں نے اسے دیوار سے اس کے بھائیوں کے پاس پھینکنے کا سوچا اور شہر کے بیس آدمی ان
کی مدد کے لئے آئے اور انہوں نے یہوداہ کو گھیر لیا اور سب نے اس کے پاس چیخیں ماریں اور یہوداہ کے پاس آئے اور خوفزدہ ہو
کر اس کے پاس آئے۔ یہوداہ نے دیوار سے اپنے بھائیوں کو پکارا۔
32اور یعقوب اور اُس کے بیٹوں نے کمان کو دیوار کے نیچے سے نکالا اور دیوار کے اوپر والے تین آدمیوں کو مارا اور یہوداہ
مسلسل پکارتا رہا اور اُس نے پکارا ،اے خُداوند ہماری مدد کر ،اے خُداوند ہمیں نجات دے اور وہ دیوار پر بلند آواز سے پکارا اور
بہت دُور تک فریاد سنائی دی۔
33اور اس چیخ و پکار کے بعد اس نے دوبارہ چیخنا دہرایا اور وہ سب لوگ جو یہوداہ کو دیوار کی چوٹی پر گھیرے ہوئے تھے گھبرا
گئے اور ہر ایک نے یہوداہ کے چیخنے اور لرزنے کی آواز پر اپنے ہاتھ سے تلوار چھین لی اور بھاگ گئے۔
34اور یہوداہ نے اُن تلواروں کو جو اُن کے ہاتھ سے گِری تھیں لے لیں اور یہوداہ اُن سے لڑا اور اُن کے بیس آدمیوں کو دیوار پر مار
ڈالا۔
35اور تقریباً اسّی مرد اور عورتیں ابھی تک شہر سے فصیل پر چڑھ گئے اور سب نے یہوداہ کو گھیر لیا اور خُداوند نے اُن کے دلوں
میں یہوداہ کا خوف بٹھا دیا کہ وہ اُس کے قریب نہ جا سکے۔
36اور یعقوب اور اُس کے سب ساتھیوں نے دیوار کے نیچے سے کمان کھینچی اور اُنہوں نے دس آدمیوں کو دیوار پر مار ڈالا اور وہ
یعقوب اور اُس کے بیٹوں کے سامنے دیوار کے نیچے گر گئے۔
37اور فصیل پر موجود لوگوں نے یہ دیکھ کر کہ اُن کے بیس آدمی گرے ہیں ،وہ پھر بھی تلواریں لے کر یہوداہ کی طرف بھاگے
لیکن اُس کے پاس نہ جا سکے کیونکہ وہ یہوداہ کی طاقت سے بہت خوفزدہ تھے۔
38اور اُن کا ایک سُورما جِس کا نام ارُود تھا اپنی تلوار سے یہُودا ہ کے سر پر مارنے کے لیے آیا جب یہُودا ہ نے عجلت میں اپنی
ڈھال اُس کے سر پر رکھ دی اور تلوار نے ڈھال کو مارا اور وہ دو ٹکڑوں میں بٹ گئی۔
39اور یہ زبردست آدمی یہوداہ کو مارنے کے بعد یہوداہ کے خوف سے اپنی جان بچانے کے لئے بھاگا اور اس کا پاؤں دیوار پر جا
پڑا اور وہ یعقوب کے بیٹوں میں جو دیوار کے نیچے تھے گر گیا اور یعقوب کے بیٹوں نے اسے مارا اور مار ڈالا۔
40اور یہُودا ہ کے سر میں اُس طاقتور آدمی کی ضرب سے اُسے درد ہوا اور یہوداہ اُس سے مرنے کے قریب تھا۔
41اور یہوداہ اس ضرب سے پیدا ہونے والی تکلیف کے سبب سے دیوار پر چیخا جب دان نے اس کی بات سنی اور اس کا غصہ اس
کے اندر بھڑک اٹھا اور وہ بھی اٹھ کر کچھ فاصلے پر گیا اور دوڑ کر زمین سے اچھل پڑا اور اپنے غضب کی طاقت سے دیوار پر
چڑھ گیا۔
42اور جب دان یہوداہ کے نزدیک فصیل پر آیا تو وہ سب لوگ جو یہوداہ کے خلاف کھڑے تھے بھاگے اور دوسری دیوار پر چڑھ
گئے اور انہوں نے دوسری دیوار سے دان اور یہوداہ پر تیر اور پتھر پھینکے اور انہیں دیوار سے نکالنے کی کوشش کی۔
43اور تیر اور پتھر دان اور یہوداہ پر لگے اور وہ تقریباً دیوار پر مارے گئے اور جہاں کہیں دان اور یہوداہ دیوار سے بھاگے وہیں
دوسری دیوار سے تیروں اور پتھروں سے حملہ کیا گیا۔
44اور یعقوب اور اُس کے بیٹے ابھی تک شہر کے داخلی دروازے پر پہلی دیوار کے نیچے تھے اور وہ شہر کے باشندوں کے خلاف
اپنی کمان کھینچ نہیں سکتے تھے کیونکہ دوسری دیوار پر ہونے کی وجہ سے وہ ان سے نظر نہیں آتے تھے۔
45اور دان اور یہوداہ جب اُن پتھروں اور تیروں کو برداشت نہ کر سکے جو دوسری دیوار سے اُن پر گرے تھے تو وہ دونوں شہر
کے لوگوں کے پاس دوسری دیوار پر چڑھ گئے اور جب شہر کے لوگوں نے جو دوسری دیوار پر تھے دیکھا کہ دان اور یہوداہ
دوسری دیوار پر اُن کے پاس آئے ہیں تو وہ سب چلّا کر دیواروں کے درمیان سے نیچے اُتر گئے۔
46اور یعقوب اور اُس کے بیٹوں نے شہر کے لوگوں کے شور کی آواز سنی اور وہ ابھی تک شہر کے دروازے پر ہی تھے اور وہ
دان اور یہوداہ کے بارے میں فکر مند تھے جو اُن کو نظر نہیں آتے تھے ،وہ دوسری دیوار پر تھے۔
47اور نفتالی اپنے غضبناک طاقت کے ساتھ چڑھ گیا اور پہلی فصیل پر چڑھا اور یہ دیکھنے کے لئے کہ شہر میں چیخ و پکار کا
شور کیا ہے جو اُنہوں نے سُنا تھا اور اِشکار اور زبولون شہر کے دروازوں کو توڑنے کے لئے نزدیک آئے اور شہر کے دروازے
کھول کر شہر میں آئے۔
48اور نفتالی پہلی دیوار سے دوسری دیوار تک پھلانگ کر اپنے بھائیوں اور جاش کے باشندوں کی مدد کرنے کو آیا جو دیوار پر
تھے ،یہ دیکھ کر کہ نفتالی تیسرا تھا جو اپنے بھائیوں کی مدد کے لیے آیا تھا ،وہ سب بھاگ کر شہر میں اترے اور یعقوب اور اس کے
تمام بیٹے اور ان کے تمام جوان ان کے پاس شہر میں آئے۔
49اور یہوداہ اور دان اور نفتالی فصیل سے شہر میں اترے اور شہر کے باشندوں کا تعاقب کیا اور شمعون اور لاوی شہر کے باہر
سے تھے اور نہ جانتے تھے کہ پھاٹک کھلا ہے اور وہ وہاں سے دیوار پر چڑھ کر اپنے بھائیوں کے پاس شہر میں آئے۔
50اور شہر کے تمام باشندے شہر میں اُتر گئے اور یعقوب کے بیٹے مختلف سمتوں سے اُن کے پاس آئے اور اُن کے خلاف آگے اور
پیچھے سے لڑائی ہوئی اور یعقوب کے بیٹوں نے اُن کو بہت مارا اور اُن میں سے تقریباً بیس ہزار مرد اور عورتیں مار ڈالے اور اُن
میں سے ایک بھی یعقوب کے بیٹے کے مقابلہ میں کھڑا نہ ہو سکا۔
51اور شہر میں خون بہتا اور وہ پانی کی ندی کی مانند تھا اور خون نالے کی طرح شہر کے بیرونی حصے میں بہتا اور بیت کورین
کے بیابان تک پہنچ گیا۔

52اور بیت حورین کے لوگوں نے دُور سے جاش شہر سے خون بہتا دیکھا اور اُن میں سے تقریباً ستر آدمی اُس خون کو دیکھنے کے لیے بھاگے اور وہ اُس جگہ پہنچے جہاں خون تھا۔
53اور وہ خون کا پیچھا کرتے ہوئے گاش شہر کی فصیل کے پاس آئے اور انہوں نے شہر سے خون نکلتے دیکھا اور جاش کے باشندوں کے رونے کی آواز سنی کیونکہ وہ آسمان پر چڑھ گیا تھا اور خون پانی کے نالے کی طرح بہتا ہوا جاری تھا۔
54اور یعقوب کے سب بیٹے ابھی تک جاش کے باشندوں کو مارتے رہے اور شام تک تقریباً بیس ہزار مرد و زن کو مارنے میں لگے رہے اور کورین کے لوگوں نے کہا یقیناً یہ عبرانیوں کا کام ہے کیونکہ وہ اموریوں کے تمام شہروں میں ابھی تک جنگ کر رہے ہیں۔
55اور وہ لوگ جلدی سے بیت کورین کی طرف بھاگے اور ہر ایک نے اپنے جنگی ہتھیار لئے اور انہوں نے بیت کورین کے تمام باشندوں کو پکارا جو اپنے جنگی ہتھیاروں پر کمر بستہ تھے کہ جا کر یعقوب کے بیٹوں سے لڑیں۔
56اور جب یعقوب کے بیٹوں نے جاش کے باشندوں کو مارنا شروع کر دیا تو وہ تمام مقتولوں کو چھیننے کے لیے شہر میں پھرے اور شہر کے اندرونی حصے میں اور آگے جا کر تین بڑے طاقتور آدمیوں سے ملے اور ان کے ہاتھ میں کوئی تلوار نہ تھی۔
57اور یعقوب کے بیٹے اُس جگہ پہنچے جہاں وہ تھے اور طاقتور آدمی بھاگے اور اُن میں سے ایک نے زبولون کو جو اُس نے دیکھا کہ ایک جوان لڑکا اور چھوٹے قد کا تھا لے گیا اور اپنی طاقت سے اُسے زمین پر گرا دیا۔
58اور یعقوب اپنی تلوار لے کر اُس کے پاس بھاگا اور یعقوب نے اُسے اپنی کمر کے نیچے تلوار سے مارا اور اُسے دو ٹکڑے کر دیا اور لاش زبولون پر گری۔
59اور دوسرے نے قریب آ کر یعقوب کو پکڑ کر زمین پر گرا دیا اور یعقوب اس کی طرف متوجہ ہوا اور اس کی طرف چلایا جب کہ شمعون اور لاوی نے دوڑ کر اس کے کولھوں پر تلوار ماری اور اسے زمین پر گرادیا۔
60اور وہ زورآور آدمی غضب ناک ہو کر زمین سے اُٹھا اور یہوداہ اس کے پاس آیا اس سے پہلے کہ وہ اپنے قدم جما لیتا اور اس کے سر پر تلوار مارا اور اس کا سر پھٹ گیا اور وہ مر گیا۔
61اور تیسرا طاقتور آدمی یہ دیکھ کر کہ اپنے ساتھی مارے گئے بنی یعقوب کے آگے سے بھاگا اور یعقوب کے بیٹوں نے شہر میں اس کا تعاقب کیا۔ اور جب وہ طاقتور آدمی بھاگ رہا تھا تو اُسے شہر کے باشندوں کی تلواروں میں سے ایک تلوار ملی اور اُس نے اُسے اُٹھا کر بنی یعقوب کی طرف متوجہ کیا اور اُس تلوار سے اُن کا مقابلہ کیا۔
62اور وہ طاقتور آدمی یہوداہ کی طرف بھاگا تاکہ تلوار سے اُس کے سر پر مارے اور یہوداہ کے ہاتھ میں کوئی ڈھال نہ تھی۔ اور جب وہ اسے مارنے کا ارادہ کر رہا تھا تو نفتالی نے جلدی سے اپنی ڈھال لے کر یہوداہ کے سر پر رکھ دی اور طاقتور آدمی کی تلوار نفتالی کی ڈھال پر لگی اور یہوداہ تلوار سے بچ گیا۔
63اور شمعون اور لاوی اپنی تلواریں لے کر اُس طاقتور آدمی پر بھاگے اور اپنی تلواروں سے اُس پر زبردستی مارا اور دونوں تلواریں اُس طاقتور آدمی کے جسم میں داخل ہوئیں اور اُسے لمبائی کے لحاظ سے دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔
64اور یعقوب کے بیٹوں نے اُس وقت تینوں سُوروں کو اور جاس کے تمام باشندوں کو مارا اور وہ دن ڈھلنے کو تھا۔
65اور یعقوب کے بیٹے گاش کے گرد پھرے اور شہر کی ساری لُوٹ لے گئے یہاں تک کہ چھوٹوں اور عورتوں کو بھی جینے سے محروم نہیں کیا اور یعقوب کے بیٹوں نے گاش کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا انہوں نے سارتون اور شیلوہ کے ساتھ کیا تھا۔

باب40

1اور یعقوب کے بیٹے جاش کی ساری لُوٹ لے گئے اور رات کو شہر سے باہر چلے گئے۔
2وہ بیت کورین کے قلعے کی طرف کوچ کر رہے تھے اور بیت کورین کے باشندے اُن سے ملنے کے لیے قلعہ کی طرف جا رہے تھے اور اُس رات یعقوب کے بیٹے بیت کورین کے محل میں بیتخورین کے باشندوں سے لڑے۔
3اور بیت کورین کے تمام باشندے زبردست آدمی تھے ان میں سے ایک ہزار آدمیوں کے سامنے سے نہ بھاگے گا اور وہ اُس رات قلعہ پر لڑے اور اُس رات اُن کی چیخیں دور سے سنائی دیں اور اُن کی آواز سے زمین کانپ اٹھی۔
4اور یعقوب کے سب بیٹے اُن آدمیوں سے ڈر گئے کیونکہ وہ اندھیرے میں لڑنے کے عادی نہیں تھے اور وہ بہت شرمندہ ہوئے اور یعقوب کے بیٹے رب سے فریاد کرتے ہوئے کہنے لگے کہ اے رب ہماری مدد کر ہمیں بچا تاکہ ہم اِن نامختونوں کے ہاتھوں نہ مریں۔
5اور خُداوند نے بنی یعقُوب کی بات سُنی اور خُداوند نے بَیت خُورِن کے لوگوں پر بڑی ہیبت اور افراتفری مچا دی اور وہ رات کی تاریکی میں ایک دوسرے سے لڑے اور ایک دوسرے کو کثرت سے مارا۔
6اور یعقوب کے بیٹے یہ جانتے ہوئے کہ خداوند نے ان آدمیوں میں کج روی کی روح لا دی ہے اور وہ ہر ایک کو اس کے پڑوسی سے لڑتے ہیں ،بیت کورین کے لوگوں کے گروہوں میں سے نکلے اور بیت کورین کے قلعے کے نزول تک اور دور تک گئے اور اس رات وہ اپنے جوانوں کے ساتھ وہاں محفوظ رہے۔
7اور بیت کورین کے لوگ ساری رات لڑتے رہے ،ایک آدمی اپنے بھائی کے ساتھ اور دوسرا اپنے پڑوسی کے ساتھ ،اور وہ قلعے کے ہر طرف چیختے رہے اور ان کی پکار دور سے سنی گئی اور ساری زمین ان کی آواز سے کانپ اٹھی ،کیونکہ وہ زمین کے تمام لوگوں سے زیادہ طاقتور تھے۔
8اور کنعانی شہروں کے تمام باشندوں ،حِتّیوں ،اموریوں ،حوّیوں اور کنعان کے تمام بادشاہوں اور اُن لوگوں نے بھی جو یردن کے اُس پار تھے ،اُس رات چیخ و پکار کی آواز سنی۔
9اُنہوں نے کہا یقیناً یہ عبرانیوں کی لڑائیاں ہیں جو اُن سات شہروں کے خلاف لڑ رہے ہیں جو اُن کے قریب آئے تھے۔ اور کون ان عبرانیوں کے خلاف کھڑا ہو سکتا ہے؟
10اور کنعانیوں کے شہروں کے سب باشندے اور وہ سب جو یردن کے اس پار تھے بنی یعقوب سے بہت ڈرے کیونکہ انہوں نے کہا کہ دیکھ ہمارے ساتھ وہی ہو گا جو ان شہروں کے ساتھ کیا گیا تھا کیونکہ کون ان کی زبردست طاقت کا مقابلہ کر سکتا ہے؟

11اور اُس رات کورنیوں کی چیخیں بہت زیادہ تھیں اور بڑھتی ہی گئیں۔ اور وہ صبح تک ایک دوسرے کو مارتے رہے اور ان میں سے بہت سے مارے گئے۔
12اور صُبح نمودار ہوئی اور یعقوب کے سب بیٹے صبح کے وقت اُٹھ کر قلعہ میں گئے اور اُنہوں نے کورنیوں میں سے باقی رہنے والوں کو بھیانک مارا اور وہ سب محل میں مارے گئے۔
13اور چھٹا دِن نِکلا اور کنعان کے سب باشندوں نے دُور سے بیت خُورین کے سب لوگوں کو بیت خُورین کے قلعے میں مُردہ پڑے اور بھیڑوں اور بکریوں کی لاشوں کی طرح اِدھر اُدھر اُچھلتے دیکھا۔
14اور یعقوب کے بیٹے وہ تمام لُوٹ لے گئے جو اُنہوں نے گاش سے چھین لیا تھا اور بیت کورین کو گئے اور اُنہوں نے شہر کو سمندر کی ریت کی مانند لوگوں سے بھرا ہوا پایا اور وہ اُن سے لڑے اور یعقوب کے بیٹے شام تک اُن کو وہاں مارتے رہے۔
15اور یعقوب کے بیٹوں نے بیت کورین کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا انہوں نے گاش اور تپنخ کے ساتھ کیا تھا اور جیسا کہ انہوں نے کزر اور سارتون اور شیلوہ سے کیا تھا۔
16اور بنی یعقوب اپنے ساتھ بیتخورین کی لُوٹ اور شہروں کی تمام لُوٹ لے گئے اور اُس دن وہ اپنے گھر سِکم کو گئے۔
17اور یعقوب کے بیٹے سِکم شہر میں اپنے گھر آئے اور وہ شہر کے باہر رہے اور پھر جنگ سے وہیں آرام کیا اور ساری رات وہیں رہے۔
18اور اُن کے سب نوکر اُس تمام لُوٹ کے ساتھ جو اُنہوں نے شہروں سے لیا تھا شہر سے باہر چلے گئے اور وہ شہر میں داخل نہ ہوئے کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ شاید ہم سے مزید لڑائی ہو اور وہ سِکم میں ہمارا محاصرہ کرنے کو آئیں۔
19اور یعقوب اور اُس کے بیٹے اور اُن کے نوکر اُس رات اور اگلے دن کھیت کے اُس حصے میں رہے جو یعقوب نے حمور سے پانچ مثقال میں خریدا تھا اور جو کچھ اُنہوں نے چھین لیا تھا وہ اُن کے پاس تھا۔
20اور وہ سارا مال غنیمت جو یعقوب کے بیٹوں نے لے لیا تھا وہ کھیت کے حصے میں تھا جو سمندر کے کنارے کی ریت کی طرح بہت بڑا تھا۔
21اور مُلک کے باشندوں نے اُن کو دُور سے دیکھا اور مُلک کے سب باشندے یعقوب کے بیٹوں سے ڈر گئے جنہوں نے یہ کام کیا تھا کیونکہ زمانہ قدیم سے کسی بادشاہ نے ایسا نہیں کیا تھا۔
22اور کنعانیوں کے ساتوں بادشاہوں نے یعقوب کے بیٹوں سے صلح کرنے کا ارادہ کیا کیونکہ وہ یعقوب کے بیٹوں کی وجہ سے اپنی جانوں سے بہت ڈرتے تھے۔
23اور اُس دن ساتویں دن حبرون کے بادشاہ یافیہ نے عی کے بادشاہ اور جبعون کے بادشاہ اور شلم کے بادشاہ اور عدلام کے بادشاہ اور لکیس کے بادشاہ اور کزر کے بادشاہ اور تمام کنعانی بادشاہوں کے پاس جو اُن کے ماتحت تھے خفیہ طور پر پیغام بھیجا۔
24میرے ساتھ چلو اور میرے پاس آؤ کہ ہم بنی یعقوب کے پاس جائیں اور میں ان سے صلح کروں گا اور ان کے ساتھ معاہدہ کروں گا ،ایسا نہ ہو کہ تمہاری ساری زمینیں بنی یعقوب کی تلواروں سے تباہ ہو جائیں جیسا کہ انہوں نے سکم اور اس کے آس پاس کے شہروں کو کیا جیسا کہ تم نے سنا اور دیکھا ہے۔
25اور جب تم میرے پاس آؤ تو زیادہ آدمیوں کے ساتھ نہ آنا بلکہ ہر بادشاہ اپنے تین سرداروں کو لے کر آئے اور ہر ایک سردار اپنے تین افسروں کو لائے۔
26اور تم سب حبرون آؤ اور ہم اکٹھے بنی یعقوب کے پاس جائیں گے اور ان سے منت کریں گے کہ وہ ہمارے ساتھ صلح کا معاہدہ کریں۔
27اور اُن سب بادشاہوں نے ویسا ہی کیا جیسا حبرون کے بادشاہ نے اُن کے پاس بھیجا تھا کیونکہ وہ سب اُس کے مشورے اور حکم کے ماتحت تھے اور کنعان کے تمام بادشاہ بنی یعقوب کے پاس جانے کے لیے اُن سے صلح کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ اور یعقوب کے بیٹے واپس آئے اور اُس کھیت کے حصے میں گئے جو سِکم میں تھا ،کیونکہ اُنہوں نے ملک کے بادشاہوں پر بھروسا نہیں کیا۔
28اور یعقوب کے بیٹے واپس آئے اور دس دن تک کھیت کے حصے میں رہے اور کوئی ان سے جنگ کرنے کو نہ آیا۔
29اور جب یعقوب کے بیٹوں نے دیکھا کہ جنگ کی کوئی صورت نہیں ہے تو وہ سب اکٹھے ہو کر سِکم شہر کو گئے اور یعقوب کے بیٹے سِکم میں ہی رہے۔
30اور چالیس دن کے بعد اموریوں کے سب بادشاہ اپنی اپنی جگہوں سے جمع ہو کر حبرون میں حبرون کے بادشاہ یافیہ کے پاس آئے۔
31اور یعقوب کے بیٹوں سے صلح کرنے کے لیے حبرون میں آنے والے بادشاہوں کی تعداد اکیس تھی اور ان کے ساتھ آنے والے سرداروں کی تعداد اڑسٹھ تھی اور ان کے آدمی ایک سو اناسی تھے اور ان سب بادشاہوں اور ان کے آدمیوں نے کوہ حبرون کے پاس آرام کیا۔
32اور حبرون کا بادشاہ اپنے تین سرداروں اور نو آدمیوں کے ساتھ باہر گیا اور ان بادشاہوں نے یعقوب کے بیٹوں کے پاس صلح کرنے کا ارادہ کیا۔
33اور اُنہوں نے حبرون کے بادشاہ سے کہا تُو اپنے آدمیوں کے ساتھ ہمارے آگے آگے چل اور بنی یعقوب سے ہماری طرف بات کر اور ہم تیرے پیچھے آئیں گے اور تیری باتوں کی تصدیق کریں گے اور حبرون کے بادشاہ نے ایسا ہی کیا۔
34اور بنی یعقوب نے سُنا کہ کنعان کے سب بادشاہ اکٹھے ہو کر حبرون میں آرام کر رہے ہیں اور یعقوب کے بیٹوں نے اپنے چار نوکروں کو جاسوس بنا کر بھیجا کہ جا کر اِن بادشاہوں کی جاسوسی کرو اور اُن کے آدمیوں کو تلاش کر کے دیکھو کہ وہ تھوڑے ہیں یا زیادہ اور اگر وہ تعداد میں تھوڑے ہیں تو سب کو گنو اور واپس آؤ۔
35اور یعقوب کے خادم ان بادشاہوں کے پاس چپکے سے گئے اور جیسا کہ یعقوب کے بیٹوں نے ان کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا اور اس دن وہ بنی یعقوب کے پاس واپس آئے اور ان سے کہا کہ ہم ان بادشاہوں کے پاس آئے اور وہ تعداد میں بہت کم ہیں اور ہم نے ان سب کو شمار کیا اور دیکھو وہ دو سو اٹھاسی بادشاہ تھے۔

36اور یعقوب کے بیٹوں نے کہا وہ تعداد میں تھوڑے ہیں اس لیے ہم سب ان کے پاس نہیں جائیں گے۔ اور صبح کو یعقوب کے بیٹے
اُٹھے اور اپنے باسٹھ آدمیوں کو چُن لیا اور یعقوب کے دس بیٹے اُن کے ساتھ گئے۔ اور وہ اپنے جنگی ہتھیاروں پر کمر بستہ ہو گئے ،
کیونکہ اُنہوں نے کہا” ،وہ ہم سے جنگ کرنے آ رہے ہیں ،کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ اُن سے صلح کرنے آ رہے ہیں۔
37اور یعقوب کے بیٹے اپنے نوکروں کے ساتھ سِکم کے پھاٹک تک اُن بادشاہوں کی طرف گئے اور اُن کا باپ یعقوب اُن کے ساتھ
تھا۔
38اور جب وہ نکلے تو کیا دیکھو حبرون کا بادشاہ اور اُس کے تین سردار اور اُس کے ساتھ نو آدمی بنی یعقوب کے خلاف سڑک پر آ
رہے تھے اور یعقوب کے بیٹوں نے آنکھیں اُٹھا کر کچھ فاصلے پر دیکھا کہ حبرون کا بادشاہ یافیہ اپنے سرداروں کے ساتھ اُن کی
طرف آ رہا ہے اور یعقوب کے بیٹے اُن کی طرف آتے ہیں اور اُس کی جگہ پر کھڑے نہیں ہوئے۔ آگے بڑھو
39اور حبرون کا بادشاہ اور اُس کے سپہ سالار آگے بڑھتے رہے یہاں تک کہ وہ بنی یعقوب کے قریب پہنچا اور وہ اور اُس کے
سرداروں نے اُن کے سامنے زمین پر سجدہ کیا اور حبرون کا بادشاہ اپنے سرداروں کے ساتھ یعقوب اور اُس کے بیٹوں کے سامنے
بیٹھ گیا۔
40اور یعقوب کے بیٹوں نے اس سے کہا اے حبرون کے بادشاہ تجھ پر کیا گزری ہے؟ تم آج ہمارے پاس کیوں آئے ہو؟ آپ ہم سے کیا
چاہتے ہیں؟ اور حبرون کے بادشاہ نے یعقوب سے کہا ،اے میرے آقا ،کنعانیوں کے تمام بادشاہ آج کے دن تجھ سے صلح کرنے آئے
ہیں۔
41اور یعقوب کے بیٹوں نے حبرون کے بادشاہ کی باتیں سُنیں اور وہ اُس کی تجویز پر راضی نہ ہوئے کیونکہ یعقوب کے بیٹے اُس
پر یقین نہیں رکھتے تھے کیونکہ اُنہوں نے گمان کیا تھا کہ حبرون کے بادشاہ نے اُن سے فریب سے بات کی ہے۔
42اور حبرون کے بادشاہ کو بنی یعقوب کی باتوں سے معلوم ہوا کہ اُنہوں نے اُس کی باتوں پر یقین نہیں کیا اور حبرون کا بادشاہ
یعقوب کے قریب آیا اور اُس سے کہا ،اے میرے آقا ،میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ یقین کر لیں کہ یہ سب بادشاہ آپ کے پاس صلح
کے ساتھ آئے ہیں ،کیونکہ وہ اپنے آدمیوں کے ساتھ جنگ کے لیے نہیں آئے تھے۔ میں اپنے آقا اور اس کے بیٹوں سے سلامتی
مانگنے آیا ہوں۔
43اور یعقوب کے بیٹوں نے حبرون کے بادشاہ کو جواب دیا کہ تم ان سب بادشاہوں کے پاس بھیج دو اور اگر تم ہم سے سچ بولو تو ان
میں سے ہر ایک کو ہمارے سامنے اکیلے آنے دو اور اگر وہ غیر مسلح ہو کر ہمارے پاس آئیں تو ہم جان لیں گے کہ وہ ہم سے سلامتی
چاہتے ہیں۔
44اور حبرون کے بادشاہ یافیا نے اپنے آدمیوں میں سے ایک کو بادشاہوں کے پاس بھیجا اور وہ سب یعقوب کے بیٹوں کے سامنے
آئے اور ان کے سامنے زمین پر سجدہ کیا اور یہ بادشاہ یعقوب اور اس کے بیٹوں کے سامنے بیٹھ گئے اور ان سے باتیں کیں۔
45ہم نے وہ سب کچھ سنا ہے جو تم نے اموریوں کے بادشاہوں کے ساتھ اپنی تلوار اور نہایت زور آور بازو سے کیا تھا کہ کوئی آدمی
تمہارے سامنے کھڑا نہ ہو سکے اور ہم اپنی جان کی خاطر تم سے ڈرتے تھے کہ کہیں ایسا نہ ہو جیسا کہ ان پر ہوا تھا۔
46اس لیے ہم آپ کے پاس اپنے درمیان امن کا معاہدہ کرنے کے لیے آئے ہیں ،اور اس لیے اب ہمارے ساتھ امن اور سچائی کا عہد
کریں ،کہ آپ ہمارے ساتھ مداخلت نہیں کریں گے ،جیسا کہ ہم نے آپ کے ساتھ مداخلت نہیں کی ہے۔
47اور یعقوب کے بیٹوں کو معلوم ہوا کہ وہ واقعی ان سے صلح حاصل کرنے آئے ہیں اور یعقوب کے بیٹوں نے ان کی بات مانی اور
ان سے عہد باندھا۔
48اور یعقوب کے بیٹوں نے ان سے قسم کھائی کہ وہ ان کے ساتھ مداخلت نہیں کریں گے اور کنعانیوں کے تمام بادشاہوں نے بھی ان
سے قسم کھائی اور یعقوب کے بیٹوں نے اس دن سے آگے ان کو داد دی۔
49اور اِس کے بعد اِن بادشاہوں کے سب سردار اپنے آدمیوں کے ساتھ یعقوب اور اُس کے بیٹوں کے لیے اپنے ہاتھوں میں تحائف لے
کر یعقوب کے سامنے آئے اور اُنہوں نے اُس کے سامنے زمین پر سجدہ کیا۔
50تب اُن بادشاہوں نے بنی یعقوب کو تاکید کی اور اُن سے اُن سے منت کی کہ اُنہوں نے اموریوں کے سات شہروں سے لوٹا ہوا سارا
مال واپس کر دیا اور یعقوب کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اور اُنہوں نے جو کچھ اُنہوں نے چھین لیا تھا وہ سب واپس کر دیا یعنی عورتیں
اور چھوٹے بچے ،مویشی اور سب لُوٹ جو اُنہوں نے لیا تھا اور ہر ایک اُس کے شہر کو روانہ ہو گئے۔
51اور یہ سب بادشاہ پھر بنی یعقوب کے سامنے جھک گئے اور اُن دنوں میں اُن کے لیے بہت سے تحفے بھیجے یا لائے اور بنی
یعقوب نے اُن بادشاہوں اور اُن کے آدمیوں کو رخصت کیا اور وہ اُن سے آرام سے اپنے شہروں کو چلے گئے اور یعقوب کے بیٹے
بھی اپنے گھر یعنی سِکم کو لوٹ گئے۔
52اور اس دن سے آگے بنی یعقوب اور کنعانیوں کے بادشاہوں کے درمیان صلح رہی یہاں تک کہ بنی اسرائیل ملک کنعان کے وارث
ہونے کو آئے۔

باب41

1اور یعقوب کے بیٹے سِکم سے سفر کر کے حبرون میں اپنے باپ اِضحاق کے پاس آئے اور وہیں رہنے لگے لیکن اُن کے
بھیڑبکریوں اور گائے بَیلوں کو سِکم میں روزانہ چرایا کرتے تھے کیونکہ اُن دنوں وہاں اچھی اور موٹی چراگاہ تھی اور یعقوب اور
اُس کے بیٹے اور اُن کا سارا گھرانہ وادیِ حبرون میں رہتے تھے۔
2اور اُن دنوں میں ،یعقوب کی زندگی کا ایک سو چھٹا سال تھا ،یعقوب کے پدان ارام سے آنے کے دسویں سال میں ،یعقوب کی بیوی
لیاہ مر گئی۔ وہ اکیاون برس کی تھی جب وہ حبرون میں مر گئی۔
3اور یعقوب اور اُس کے بیٹوں نے اُسے مکفیلہ کے کھیت کے غار میں دفن کیا جو حبرون میں ہے جسے ابرہام نے بنی حیت سے
دفن کرنے کی جگہ کے لیے خریدا تھا۔

4اور یعقوب کے بیٹے حبرون کی وادی میں اپنے باپ کے ساتھ رہتے تھے اور ملک کے تمام باشندوں نے اپنی طاقت کو جانا اور ان کی شہرت سارے ملک میں پھیل گئی۔
5اور یعقوب کا بیٹا یوسف اور اُس کا بھائی بنیامین جو یعقوب کی بیوی راخل کے بیٹے تھے اُن دنوں ابھی جوان تھے اور اموریوں کے تمام شہروں میں لڑائیوں کے دوران اپنے بھائیوں کے ساتھ نہیں گئے تھے۔
6اور جب یوسف نے اپنے بھائیوں کی طاقت اور اُن کی عظمت کو دیکھا تو اُس نے اُن کی تعریف کی اور اُن کی تعریف کی ،لیکن اُس نے اپنے آپ کو اُن سے بڑا قرار دیا ،اور اپنے آپ کو اُن سے بڑا سمجھا۔ اور اُس کا باپ یعقوب بھی اُسے اپنے بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا ،کیونکہ وہ اُس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا ،اور اُس کے ساتھ اپنی محبت کے سبب اُس نے اُسے کئی رنگوں کا لباس بنا دیا۔
7اور جب یوسف نے دیکھا کہ اُس کا باپ اُسے اپنے بھائیوں سے زیادہ پیار کرتا ہے تو اُس نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں سے بڑا سمجھا اور اپنے باپ کو اُن کے بارے میں بُری خبریں دیں۔
8اور یعقوب کے بیٹوں نے یہ دیکھ کر کہ یُوسف کا اُن کے ساتھ سلوک کیا اور اُن کا باپ اُسے اُن میں سے ہر ایک سے زیادہ پیار کرتا تھا ،اُس سے نفرت کرنے لگے اور تمام دِن اُس سے بات نہ کر سکے۔
9اور یُوسف کی عمر سترہ برس تھی اور وہ اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر بڑا کر رہا تھا اور اپنے آپ کو اُن سے بلند کرنے کا سوچ رہا تھا۔
10اُس وقت اُس نے ایک خواب دیکھا اور وہ اپنے بھائیوں کے پاس آیا اور اُنہیں اپنا خواب بتایا اور اُن سے کہا ،میں نے ایک خواب دیکھا ،اور دیکھو ہم سب کھیت میں پُلیاں باندھ رہے ہیں اور میری پُلّی اُٹھ کر اپنے آپ کو زمین پر رکھ دیتی ہے اور تمہاری پُلیاں اُسے گھیر کر سجدہ کرتی ہیں۔
11اور اُس کے بھائیوں نے اُس کو جواب دیا اور اُس سے کہا اِس خواب کا کیا مطلب ہے جو تُو نے دیکھا؟ کیا آپ اپنے دل میں ہم پر حکومت کرنے یا حکومت کرنے کا تصور کرتے ہیں؟
12اور وہ پھر بھی آیا اور اپنے باپ یعقوب کو یہ بات بتائی اور یعقوب نے یوسف کو بوسہ دیا جب اس کے منہ سے یہ باتیں سنیں اور یعقوب نے یوسف کو برکت دی۔
13اور جب یعقوب کے بیٹوں نے دیکھا کہ اُن کے باپ نے یوسف کو برکت دی ہے اور اُسے بوسہ دیا ہے اور وہ اُس سے بہت پیار کرتا ہے تو وہ اُس سے حسد کرنے لگے اور اُس سے اور زیادہ نفرت کرنے لگے۔
14اور اس کے بعد یوسف نے ایک اور خواب دیکھا اور اپنے بھائیوں کے سامنے اپنے باپ کو اس خواب کی خبر دی اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں سے کہا کہ دیکھو میں نے پھر ایک خواب دیکھا ہے اور سورج چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا ہے۔
15اور اُس کے باپ نے یُوسف کی باتیں اور اُس کے خواب کو سُنا اور یہ دیکھ کر کہ اُس کے بھائی اِس بات کی وجہ سے یُوسف سے عداوت رکھتے ہیں اِس لئے یعقوب نے اِس بات کے سبب سے اُس کے بھائیوں کے سامنے یُوسف کو ملامت کی اور کہا کہ اِس خواب کا کیا مطلب ہے جو تُو نے دیکھا ہے اور اِس بات کا کیا مطلب ہے کہ اِس بات کا مطلب اپنے بھائیوں کے سامنے جو آپ کے بوڑھے ہیں؟
16کیا تُو اپنے دل میں سوچتا ہے کہ میں اور تیری ماں اور تیرے گیارہ بھائی آکر تجھے سجدہ کریں گے کہ تو یہ باتیں کہہ رہا ہے؟
17اور اُس کے بھائی اُس کی باتوں اور خوابوں کی وجہ سے اُس سے حسد کرتے رہے اور اُس سے نفرت کرتے رہے اور یعقوب نے خوابوں کو اپنے دل میں محفوظ رکھا۔
18اور یعقوب کے بیٹے ایک دن سِکم میں اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے گئے کیونکہ وہ اُن دنوں میں بھی چرواہے تھے۔ اور جب یعقوب کے بیٹے اُس دِن سِکم میں چرا رہے تھے تو اُنہوں نے تاخیر کی اور مویشیوں کے جمع ہونے کا وقت گزر گیا اور وہ نہ پہنچے۔
19اور یعقوب نے دیکھا کہ اُس کے بیٹوں کو سِکم میں دیر ہو گئی ہے اور یعقوب نے اپنے دل میں کہا کہ شاید سِکم کے لوگ اُن سے لڑنے کے لیے اُٹھ کھڑے ہوں اِس لیے اُنہوں نے آج کے دن آنے میں تاخیر کی۔
20اور یعقوب نے اپنے بیٹے یُوسف کو بُلا کر حُکم دِیا کہ دیکھ تیرے بھائی آج سِکم میں کھانا کھا رہے ہیں اور دیکھ وہ ابھی تک واپس نہیں آئے۔ اب جاؤ اور دیکھو کہ وہ کہاں ہیں ،اور مجھے اپنے بھائیوں کی فلاح و بہبود اور ریوڑ کی بھلائی کے بارے میں واپس لاؤ۔
21اور یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو حبرون کی وادی میں بھیجا اور یوسف اپنے بھائیوں کو لے کر سِکم آیا اور اُن کو نہ پایا اور یوسف اُس کھیت میں گیا جو سِکم کے قریب تھا یہ دیکھنے کے لیے کہ اُس کے بھائی کدھر مُڑ گئے ہیں اور وہ بیابان میں اپنا راستہ بھول گیا اور وہ نہیں جانتا تھا کہ اُسے کس طرف جانا ہے۔
22اور خُداوند کے ایک فرِشتہ نے اُسے میدان کی طرف سڑک پر بھٹکتے پایا اور یُوسف نے خُداوند کے فرِشتہ سے کہا مَیں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈتا ہُوں۔ کیا تم نے نہیں سنا کہ وہ کہاں کھلا رہے ہیں؟ اور خُداوند کے فرِشتہ نے یُوسُف سے کہا مَیں نے تیرے بھائیوں کو یہاں کھانا کھاتے دیکھا اور اُن کو کہتے سُنا کہ وہ دوتان میں کھانا کھلانے جائیں گے۔
23اور یُوسُف نے خُداوند کے فرِشتہ کی آواز سُنی اور وہ دوتان میں اپنے بھائیوں کے پاس گیا اور اُن کو دوتان میں بھیڑ چراتے پایا۔
24اور یوسف اپنے بھائیوں کی طرف بڑھا اور اس سے پہلے کہ وہ اُن کے قریب پہنچتا ،اُنہوں نے اُسے قتل کرنے کا ارادہ کر لیا۔
25اور شمعون نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ دیکھو آج خواب کا آدمی ہمارے پاس آرہا ہے اور اب آؤ ہم اُسے مار ڈالیں اور بیابان کے گڑھوں میں سے ایک میں ڈال دیں اور جب اُس کا باپ اُسے ہم سے ڈھونڈے گا تو ہم کہیں گے کہ ایک شریر درندہ اُسے کھا گیا ہے۔
26اور روبن نے یوسف کے بارے میں اپنے بھائیوں کی باتیں سُنیں اور اُس نے اُن سے کہا کہ تمہیں یہ کام نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ہم اپنے باپ یعقوب کی طرف کیسے دیکھ سکتے ہیں؟ اُسے اِس گڑھے میں ڈال دو کہ وہ وہیں مر جائے ،لیکن اُس کا خون بہانے کے لیے اُس پر ہاتھ نہ بڑھاؤ۔ اور روبن نے اُسے اُن کے ہاتھ سے چھڑانے اور اُسے اُس کے باپ کے پاس واپس لانے کے لیے کہا۔

27اور جب یُوسف اپنے بھائِیوں کے پاس آیا تو اُن کے سامنے بَیٹھا اور اُنہوں نے اُس پر چڑھ کر اُسے پکڑ کر زمِین پر مارا اور اُس کے پہننے والے بہت سے رنگوں کی چادر اُتار دی۔

28اور اُنہوں نے اُسے لے کر ایک گڑھے میں ڈال دیا اور گڑھے میں پانی نہیں بلکہ سانپ اور بچھو تھے۔ اور یوسف ان سانپوں اور بچھووں سے ڈرتا تھا جو گڑھے میں تھے۔ اور یوسف نے اونچی آواز سے پکارا اور خداوند نے سانپوں اور بچھووں کو گڑھے کے اطراف میں چھپا دیا اور انہوں نے یوسف کو کوئی نقصان نہ پہنچایا۔

29اور یُوسُف نے گڑھے سے اپنے بھائیوں کو پُکار کر اُن سے کہا مَیں نے تُمہارے ساتھ کیا کِیا اور کِس میں گُناہ کِیا؟ تم میرے بارے میں رب سے کیوں نہیں ڈرتے؟ کیا میں تمہاری ہڈیوں اور گوشت میں سے نہیں ہوں اور کیا یعقوب تمہارا باپ میرا باپ نہیں؟ تم آج میرے ساتھ ایسا کیوں کرتے ہو اور تم ہمارے باپ یعقوب کی طرف کیسے دیکھو گے؟

30اور وہ چیختا چلاتا رہا اور اپنے بھائیوں کو گڑھے میں سے پکارتا رہا اور اس نے کہا اے یہوداہ ،شمعون اور لاوی ،میرے بھائیو ، مجھے اس اندھیرے کی جگہ سے اٹھاؤ جس میں تم نے مجھے رکھا ہے ،اور آج کے دن مجھ پر ترس کھانے کے لیے آؤ ،اے رب کے بچے اور میرے باپ یعقوب کے بیٹے۔ اور اگر میں نے تمہارا گناہ کیا ہے تو کیا تم ابراہیم ،اسحاق اور یعقوب کے بیٹے نہیں ہو؟ اگر وہ کسی یتیم کو دیکھتے تو اس پر ترس کھاتے ،یا کسی بھوکے کو کھانے کے لیے روٹی دیتے ،یا پیاسے کو پانی پلاتے ،یا کسی ننگے کو کپڑے سے ڈھانپ دیتے۔

31اور پھر تم اپنے بھائی سے اپنا رحم کیسے روکو گے کیونکہ میں تمہارے گوشت اور ہڈیوں میں سے ہوں اور اگر میں نے تمہارا گناہ کیا ہے تو یقیناً تم میرے باپ کی وجہ سے ایسا کرو گے۔

32اور یُوسف نے گڑھے میں سے یہ باتیں کہیں اور اُس کے بھائی اُس کی بات نہ سُن سکے اور نہ یُوسف کی باتوں پر کان لگا سکے اور یُوسف گڑھے میں روتا اور رو رہا تھا۔

33اور یُوسُف نے کہا کہ اے کاش میرے باپ کو آج کے دن معلوم ہوتا کہ میرے بھائیوں نے میرے ساتھ کیا کیا ہے اور جو باتیں اُنہوں نے آج مجھ سے کہی ہیں۔

34اور اُس کے سب بھائِیوں نے گڑھے میں اُس کے رونے اور رونے کو سُنا اور اُس کے بھائِیوں نے جا کر گڑھے میں سے اپنے آپ کو ہٹایا تاکہ وہ گڑھے میں یُوسف کے رونے اور اُس کے رونے کی آواز نہ سُنیں۔

باب42

1اور وہ جا کر ایک کمان کی گولی کے فاصلے پر مخالف سمت پر بیٹھ گئے اور وہ وہاں روٹی کھانے کے لیے بیٹھ گئے اور جب وہ کھا رہے تھے تو انہوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس کے ساتھ کیا کرنا ہے ،اسے قتل کرنا ہے یا اسے اس کے باپ کے پاس واپس لانا ہے۔

2وہ مشورے پر قائم تھے کہ جب اُنہوں نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھا کہ اسماعیلیوں کی ایک جماعت جلعاد کی سڑک سے کچھ فاصلے پر مصر کی طرف آ رہی ہے۔

3اور یہوداہ نے اُن سے کہا اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں تو ہمیں کیا فائدہ ہو گا؟ شاید خدا اسے ہم سے طلب کرے پھر اُس کے بارے میں یہ مشورہ دیا گیا ہے جو تم اُس کے ساتھ کرو گے :دیکھو اسماعیلیوں کی یہ جماعت مصر کی طرف جا رہی ہے۔

4اب آؤ ہم اُسے اُن کے حوالے کر دیں اور ہمارا ہاتھ اُس پر نہ پڑے اور وہ اُسے اپنے ساتھ لے جائیں گے اور وہ مُلک کے لوگوں میں کھو جائے گا اور ہم اُسے اپنے ہاتھوں سے نہیں ماریں گے۔ اور یہ تجویز اُس کے بھائیوں کو پسند آئی اور اُنہوں نے یہوداہ کی بات کے مطابق کیا۔

5اور جب وہ اس بات کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے اور اس سے پہلے کہ اسمٰعیلیوں کی جماعت ان کے پاس پہنچتی ،مدیان کے سات تاجر ان کے پاس سے گزرے اور جب وہ گزرتے تھے تو وہ پیاسے تھے اور انہوں نے آنکھیں اٹھا کر اس گڑھے کو دیکھا جس میں یوسف لاغر تھا اور دیکھا تو دیکھا کہ ہر قسم کے پرندے اس پر ہیں۔

6اور یہ مدیانی پانی پینے کے لئے حوض کی طرف بھاگے کیونکہ انہوں نے سمجھا کہ اس میں پانی ہے اور گڑھے کے آگے آکر انہوں نے گڑھے میں یوسف کے رونے اور رونے کی آواز سنی اور انہوں نے گڑھے میں جھانک کر دیکھا اور دیکھا کہ وہاں ایک خوبصورت اور خوش شکل نوجوان ہے۔

7اور اُنہوں نے اُس کے پاس بُلا کر کہا تُو کون ہے اور تجھے یہاں کون لایا اور کس نے تجھے اِس گڑھے میں بیابان میں رکھا؟ اور اُن سب نے یوسف کو اُٹھانے میں مدد کی اور اُسے باہر نکالا اور گڑھے سے اُٹھا کر اُسے لے گئے اور سفر پر روانہ ہو کر اُس کے بھائیوں کے پاس سے گزرے۔

8اور اُنہوں نے اُن سے کہا تم ایسا کیوں کرتے ہو کہ ہمارے خادم کو ہم سے چھین کر چلے جائیں؟ یقیناً ہم نے اس نوجوان کو گڑھے میں ڈالا کیونکہ اس نے ہمارے خلاف بغاوت کی تھی اور تم آکر اسے اٹھا کر لے جاؤ۔ اب تو ہمیں ہمارا خادم واپس کر دو۔

9اور مدیانیوں نے جواب میں یعقوب کے بیٹوں سے کہا کیا یہ تمہارا خادم ہے یا یہ آدمی تمہاری خدمت کرتا ہے؟ شائد تم سب اس کے بندے ہو کیونکہ وہ تم میں سے ہر ایک سے زیادہ شریف اور پسندیدہ ہے اور تم سب ہم سے جھوٹی باتیں کیوں کرتے ہو؟

10اِس لِئے اب ہم تیری باتیں نہ سُنیں گے اور نہ تُجھ پر توجہ دیں گے کیونکہ ہم نے اُس جوان کو بیابان میں گڑھے میں پایا اور اُسے پکڑ لیا۔ اس لیے ہم آگے بڑھیں گے۔

11اور یعقوب کے سب بیٹے اُن کے پاس آئے اور اُن کے پاس اُٹھ کر اُن سے کہا کہ ہمارے خادم کو واپس کر دو اور تم سب تلوار کی دھار سے کیوں مرو گے؟ اور مدیانی اُن کے خلاف چِلّانے لگے اور وہ اپنی تلواریں کھینچ کر یعقوب کے بیٹوں سے لڑنے کے لیے قریب آئے۔

12اور دیکھو شمعون اپنی جگہ سے اُن کے مقابلہ میں اُٹھا اور زمین پر چڑھا اور اپنی تلوار کھینچ کر مدیانیوں کے پاس آیا اور اُس نے اُن کے سامنے ایک ایسی خوفناک چیخ ماری کہ اُس کی چیخ دور ہی سنائی دی اور شمعون کے چیخنے سے زمین ہل گئی۔

13اور مدیانی شمعون اور اُس کے چیخنے کی آواز سے گھبرا گئے اور منہ کے بل گر پڑے اور حد سے زیادہ گھبرا گئے۔

14شمعون نے اُن سے کہا سچ میں میں یعقوب عبرانی کا بیٹا شمعون ہوں جس نے صرف اپنے بھائی کے ساتھ سِکم شہر اور اموریوں کے شہروں کو تباہ کیا ہے۔ خدا میرے ساتھ ایسا ہی کرے گا کہ اگر تمہارے تمام بھائی مدیان کے لوگ اور کنعان کے بادشاہ بھی تمہارے ساتھ آئیں تو وہ مجھ سے لڑ نہیں سکتے۔

15پس اب وہ جوانی جو تُو نے لے لی ہے ہمیں واپس کر دے ،ایسا نہ ہو کہ میں تیرا گوشت آسمان کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دے دوں۔

16اور مدیانی شمعون سے زیادہ ڈر گئے اور وہ یعقوب کے بیٹوں کے پاس دہشت اور خوف کے ساتھ اور قابل رحم الفاظ کے ساتھ کہنے لگے۔

17یقیناً تُو نے کہا ہے کہ وہ نوجوان تیرا خادم ہے اور اُس نے تیرے خلاف بغاوت کی اور اِس لئے تُو نے اُسے گڑھے میں ڈال دیا۔ پھر تم اس نوکر کے ساتھ کیا کرو گے جو اپنے مالک سے بغاوت کرتا ہے؟ اس لیے اب اسے ہمارے پاس بیچ دو اور ہم تمہیں وہ سب کچھ دیں گے جو تم اس کے لیے مانگتے ہو۔ اور خُداوند نے ایسا کرنا پسند کیا تاکہ یعقوب کے بیٹے اپنے بھائی کو قتل نہ کریں۔

18اور مدیانیوں نے دیکھا کہ یوسف خوبصورت اور خوش شکل ہے۔ وہ اپنے دلوں میں اُس کی خواہش رکھتے تھے اور اُسے اُس کے بھائیوں سے خریدنا چاہتے تھے۔

19اور یعقوب کے بیٹوں نے مدیانیوں کی بات مانی اور انہوں نے اپنے بھائی یوسف کو چاندی کے بیس سِکوں میں بیچ دیا اور اُن کا بھائی روبن اُن کے ساتھ نہ تھا اور مدیانی یوسف کو لے کر جلعاد کی طرف سفر کرنے لگے۔

20وہ راستے میں جا رہے تھے کہ مِدیانیوں نے اُس جوان کو خرید کر اپنے کیے سے پچھتاوا کیا اور ایک نے دوسرے سے کہا کہ ہم نے یہ کیا کام کیا ہے کہ اِس نوجوان کو عبرانیوں سے چھین کر جو خوبصورت اور پسندیدہ ہے۔

21شاید یہ جوانی عبرانیوں کی سرزمین سے چرائی گئی ہو پھر ہم نے یہ کام کیوں کیا؟ اور اگر اس کی تلاش کی جائے اور ہمارے ہاتھ مل جائے تو ہم اس کے ذریعے مر جائیں گے۔

22اب یقیناً سخت اور طاقتور آدمیوں نے اسے ہمارے ہاتھ بیچ دیا ہے ،جس میں سے ایک کی طاقت تم نے آج دیکھا ہے۔ شاید اُنہوں نے اُس کو اُس کی سرزمین سے اپنی طاقت اور اپنے زور بازو سے چرا لیا ،اور اِس لیے اُس کو اُس معمولی قیمت پر ہمارے ہاتھ بیچ دیا جو ہم نے اُن کو دیا تھا۔

23اور جب وہ اِس طرح بات چیت کر رہے تھے تو اُنہوں نے دیکھا کہ اسماعیلیوں کی جماعت جو پہلے آ رہی تھی اور جسے یعقوب کے بیٹوں نے دیکھا تھا وہ مدیانیوں کی طرف بڑھ رہا تھا اور مدیانی آپس میں کہنے لگے آؤ ہم اِس جوان کو اسماعیلیوں کی جماعت کے ہاتھ بیچ دیں جو آ رہے ہیں ہم اُسے چھڑائیں گے اور ہم اُس کے بدلے تھوڑا سا دیں گے۔ اس کی برائی سے۔

24اور انہوں نے ایسا ہی کیا اور وہ اسماعیلیوں کے پاس پہنچے اور مدیانیوں نے یوسف کو بیس چاندی کے سکوں کے عوض جو اس کے بھائیوں کو دیے تھے بیچ دیا۔

25اور مدیانی جلعاد کے راستے پر چل پڑے اور اسماعیلیوں نے یوسف کو پکڑ لیا اور اسے اونٹوں میں سے ایک پر سوار ہونے دیا اور وہ اسے مصر کی طرف لے گئے۔

26اور یوسف نے سنا کہ اسماعیلی مصر کی طرف روانہ ہو رہے ہیں اور یوسف نے اس بات پر افسوس کیا اور رویا کہ وہ ملک کنعان سے اپنے باپ سے بہت دور جانے والا ہے اور وہ اونٹ پر سوار ہوتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رویا اور ان کے آدمیوں میں سے ایک نے اسے دیکھا اور اسے اونٹ سے نیچے اتارا اور یوحنا کو پیدل چلنے کی اجازت نہیں دی۔ رویا ،اور اس نے کہا ،اے میرے باپ ،میرے باپ۔

27اور اسماعیلیوں میں سے ایک نے اٹھ کر یوسف کے گال پر مارا اور وہ پھر بھی روتا رہا۔ اور یوسف راستے میں تھکا ہوا تھا اور اپنی روح کی تلخی کی وجہ سے آگے نہ بڑھ سکتا تھا اور سب نے اسے مارا اور راستے میں دکھ دیا اور اسے ڈرایا تاکہ وہ رونا بند کر دے۔

28اور خُداوند نے یُوسف کی آرزو اور اُس کی مصیبت کو دیکھا اور خُداوند نے اُن لوگوں پر تاریکی اور اُلجھن ڈال دی اور اُس کو مارنے والے کے ہاتھ سوکھ گئے۔

29اور وہ آپس میں کہنے لگے یہ کیا کام ہے جو خدا نے راستے میں ہمارے ساتھ کیا ہے؟ اور وہ نہیں جانتے تھے کہ یوسف کی وجہ سے ان پر یہ مصیبت آئی ہے۔ اور وہ لوگ سڑک پر چلے اور وہ افرات کے راستے سے گزرے جہاں راخل کو دفن کیا گیا تھا۔

30اور یوسف اپنی ماں کی قبر پر پہنچا اور یوسف جلدی سے اپنی ماں کی قبر پر بھاگا اور قبر پر گر کر رونے لگا۔

31اور یوسف نے اپنی ماں کی قبر پر بلند آواز سے پکارا اور کہا ،اے میری ماں ،میری ماں ،اے تو نے مجھے جنم دیا ،اب جاگ جا ، اور اپنے بیٹے کو دیکھ کہ کیسے وہ غلام کے بدلے بیچ دیا گیا ،اور کوئی اس پر ترس نہ کھائے۔

32اے اٹھ اور اپنے بیٹے کو دیکھ ،میری مصیبتوں کے سبب میرے ساتھ رو اور میرے بھائیوں کا دل دیکھ۔

33میری ماں کو جگا ،بیدار کر ،میرے لیے اپنی نیند سے بیدار ہو ،اور میرے بھائیوں کے خلاف اپنی لڑائیوں کی ہدایت کر۔ اے کیونکر انہوں نے مجھ سے میرا کوٹ اُتار دیا ،اور مجھے پہلے ہی دو بار غلام کے بدلے بیچ دیا ،اور مجھے میرے باپ سے جدا کر دیا ،اور مجھ پر رحم کرنے والا کوئی نہیں۔

34اُٹھو اور خُدا کے سامنے اُن کے خلاف اپنا مقدمہ پیش کرو اور دیکھو کہ خُدا عدالت میں کِس کو راستباز ٹھہراتا ہے اور کِس کو مجرم ٹھہراتا ہے۔

35اے میری ماں ،اُٹھ ،اپنی نیند سے بیدار ہو جا اور میرے باپ کو دیکھ کہ آج اُس کی روح میرے ساتھ کیسی ہے ،اور اُسے تسلی دے اور اُس کے دل کو سکون دے۔

36اور یُوسف یہ باتیں کہتا ہی چلا گیا اور یُوسف اپنی ماں کی قبر پر بلک بلک کر رونے لگا۔ اور اس نے بولنا چھوڑ دیا ،اور دل کی
تلخی سے وہ قبر پر پتھر کی طرح ساکت ہو گیا۔
37اور یُوسف نے زمین کے نیچے سے اُس سے باتیں کرتے ہوئے ایک آواز سنی جس نے اُسے دل کی تلخی اور رونے اور دعا کی
آواز کے ساتھ جواب دیا:
38میرے بیٹے ،میرے بیٹے یوسف ،میں نے تیرے رونے کی آواز اور تیرے ماتم کی آواز سنی ہے۔ میں نے تیرے آنسو دیکھے ہیں۔
میں آپ کی پریشانیوں کو جانتا ہوں ،میرے بیٹے ،اور یہ آپ کی وجہ سے مجھے غمگین کرتا ہے ،اور بہت زیادہ غم میرے غم میں
شامل ہوتا ہے۔
39پس اب میرے بیٹے یوسف میرے بیٹے خداوند سے امید رکھ اور اس کا انتظار کر اور نہ ڈر کیونکہ خداوند تیرے ساتھ ہے وہ
تجھے ہر مصیبت سے نجات دے گا۔
40میرے بیٹے اُٹھ ،اپنے آقاؤں کے ساتھ مصر کو جا اور مت ڈر ،میرے بیٹے ،رب تیرے ساتھ ہے۔ اور وہ یوسف سے ان الفاظ کی
طرح بولتی رہی اور وہ ساکت رہی۔
41اور یُوسف نے یہ سُن کر بڑا تعجب کیا اور وہ مسلسل روتا رہا۔ اور اس کے بعد اسماعیلیوں میں سے ایک نے اسے قبر پر روتے
اور روتے دیکھا تو اس کا غصہ اس پر بھڑکا اور اس نے اسے وہاں سے بھگا دیا اور اس نے اسے مارا اور اس پر لعنت بھیجی۔
42اور یُوسُف نے اُن آدمیوں سے کہا کہ مُجھے تُمہاری نظر میں فضل ہو کہ مُجھے میرے باپ کے گھر واپس لے جائے اور وہ تُمہیں
کثرتِ دولت دے گا۔
43اُنہوں نے اُسے جواب میں کہا کیا تو غلام نہیں ہے اور تیرا باپ کہاں ہے؟ اور اگر آپ کا باپ ہوتا تو آپ کو پہلے ہی دو بار غلام
کے لیے اتنی کم قیمت پر فروخت نہ کیا جاتا۔ اور اُن کا غصہ اُس پر اب بھی بھڑکا اور وہ اُسے مارتے اور سزا دیتے رہے اور یوسف
پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔
44اور خُداوند نے یُوسف کی مصیبت دیکھی اور خُداوند نے اِن آدمیوں کو پھر مارا اور اُن کو سزا دی اور خُداوند نے اُن کو زمِین پر
گھیر لیا اور بجلی چمکی اور گڑگڑاہٹ ہوئی اور گرج اور تیز آندھی کی آواز سے زمین لرز اٹھی اور لوگ گھبرائے اور وہیں نہ جانے
لگے۔
45اور درندے اور اونٹ خاموش کھڑے رہے اور وہ ان کو لے گئے لیکن وہ نہ گئے ،انہوں نے انہیں مارا اور وہ زمین پر ٹیک
لگائے۔ اور آدمی ایک دوسرے سے کہنے لگے ،یہ کیا ہے جو خدا نے ہمارے ساتھ کیا ہے؟ ہمارے گناہ کیا ہیں اور ہمارے گناہ کیا ہیں
کہ یہ چیز ہم پر پڑی؟
46اُن میں سے ایک نے جواب میں اُن سے کہا شاید اِس نوکر کو تکلیف پہنچانے کے گناہ کی وجہ سے آج ہمارے ساتھ یہ ہوا ہے۔ اس
لیے اب اس سے سختی سے التجا کرو کہ وہ ہمیں معاف کر دے ،پھر ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ یہ مصیبت ہم پر کس کی وجہ سے آئی
ہے ،اور اگر خدا ہم پر رحم کرے گا ،تو ہم جان لیں گے کہ یہ سب کچھ اس غلام کو تکلیف پہنچانے کے گناہ کی وجہ سے ہوا ہے۔
47اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور اُنہوں نے یوسف سے منت کی اور اُس پر زور دیا کہ وہ اُنہیں معاف کر دے۔ اور اُنہوں نے کہا کہ ہم
نے خُداوند اور تیرا گُناہ کِیا ہے اِس لِئے اب اپنے خُدا سے درخواست کرنے کی ضمانت دے کہ وہ اِس موت کو ہمارے درمیان سے
دُور کر دے کیونکہ ہم نے اُس سے گُناہ کِیا ہے۔
48اور یوسف نے اُن کی باتوں کے مطابق کیا اور خُداوند نے یوسف کی بات مانی اور خُداوند نے اُس وبا کو جو اُس نے اُن آدمیوں پر
یوسف کی وجہ سے ڈالی تھی دُور کر دیے اور درندے زمین سے اُٹھے اور اُنہوں نے اُن پر حملہ کیا اور وہ آگے بڑھے اور طوفان
تھم گیا اور زمین پر سکون ہو گیا اور وہ آدمی جو مصر کی طرف روانہ ہو گئے اور اُن کے بُرے راستے پر چل پڑے۔ یوسف کی وجہ
سے ان پر پڑا۔
49اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا دیکھ ہم جانتے ہیں کہ اُس کی مصیبت کی وجہ سے یہ مصیبت ہم پر پڑی۔ اب ہم اس موت کو اپنی
جانوں پر کیوں لائیں؟ آئیے ہم مشورہ کرتے ہیں کہ اس بندے کا کیا کریں۔
50اور ایک نے جواب دیا کہ یقیناً اُس نے ہم سے کہا تھا کہ اُسے اُس کے باپ کے پاس واپس لاؤ۔ اب آؤ ،ہم اسے واپس لے جائیں اور
ہم اس جگہ جائیں گے جو وہ ہمیں بتائے گا ،اور اس کے گھر والوں سے وہ قیمت لے لیں گے جو ہم نے اس کے لیے دی تھی اور پھر
ہم چلے جائیں گے۔
51ایک نے پھر جواب دیا کہ دیکھو یہ مشورہ بہت اچھا ہے لیکن ہم ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ راستہ ہم سے بہت دور ہے اور ہم
اپنی راہ سے باہر نہیں جا سکتے۔
52اور ایک نے جواب دیا اور اُن سے کہا ،یہ وہ مشورہ ہے جسے اپنانا ہے ،ہم اس سے نہیں ہٹیں گے۔ دیکھو آج ہم مصر جا رہے ہیں
اور جب ہم مصر پہنچیں گے تو ہم اُسے وہاں مہنگے داموں بیچیں گے اور اُس کے شر سے بچ جائیں گے۔
53اور یہ بات مردوں کو پسند آئی اور انہوں نے ایسا ہی کیا اور یوسف کے ساتھ مصر کا سفر جاری رکھا۔

باب43

1اور جب یعقوب کے بیٹوں نے اپنے بھائی یُوسف کو مِدیانیوں کے ہاتھ بیچ ڈالا تو اُن کے دل اُس کے سبب سے کِھل گئے اور اُنہوں
نے اپنے کاموں سے پچھتایا اور اُس کی تلاش کی کہ اُسے واپس لایا جائے مگر وہ نہ پائے۔
2اور روبن اُس گڑھے میں واپس گیا جس میں یوسف کو ڈالا گیا تھا تاکہ اُسے اُٹھا کر اُس کے باپ کے پاس پہنچا دے اور روبن
گڑھے کے پاس کھڑا رہا اور اُس نے ایک لفظ بھی نہ سنا اور یوسف کو پکارا۔ جوزف !اور کسی نے جواب نہیں دیا اور نہ ہی ایک
لفظ بولا۔

3اور روبن نے کہا کہ یوسف خوف سے مر گیا یا کسی سانپ نے اُس کی موت کی ۔ اور روبن گڑھے میں اُترا اور اُس نے یوسف کو ڈھونڈا اور گڑھے میں نہ پایا اور وہ پھر باہر نکل آیا۔
4اور روبن نے اپنے کپڑے پھاڑے اور کہا کہ بچہ وہاں نہیں ہے اور اگر وہ مر گیا تو میں اپنے باپ کے بارے میں کیونکر صلح کروں؟ اور وہ اپنے بھائیوں کے پاس گیا اور اُنہیں یوسف کی وجہ سے غمگین پایا ،اور آپس میں مشورہ کر رہے تھے کہ اُس کے بارے میں اُن کے باپ کی صلح کیسے کی جائے ،اور روبن نے اپنے بھائیوں سے کہا ،میں گڑھے کے پاس آیا اور دیکھا کہ یوسف وہاں نہیں تھا ،تب ہم اپنے باپ سے کیا کہیں گے ،کیونکہ میرا باپ صرف مجھ سے لڑکا ڈھونڈے گا۔
5اور اُس کے بھائیوں نے اُسے جواب دِیا کہ اِس طرح اور اِس طرح ہم نے کِیا اور اِس کام کے سبب سے ہمارے دِل پِھرے اور اب ہم اِس بہانے کی تلاش میں بیٹھے ہیں کہ کِس طرح اپنے باپ سے صلح کرائیں۔
6اور روبن نے اُن سے کہا تم نے یہ کیا کیا ہے کہ ہمارے باپ کے سفید بالوں کو غم میں قبر میں اُتار دیا؟ بات اچھی نہیں ہے ،جو تم نے کی ہے۔
7اور روبن اُن کے ساتھ بیٹھا اور سب نے اُٹھ کر ایک دوسرے سے قسم کھائی کہ یہ بات یعقوب کو نہ بتانا اور سب نے کہا جو آدمی یہ بات ہمارے باپ یا اُس کے گھرانے سے کہے گا یا ملک کے بچوں میں سے کسی کو یہ خبر دے گا ہم سب اُس کے خلاف اُٹھیں گے اور تلوار سے اُسے مار ڈالیں گے۔
8اور یعقوب کے بیٹے اس معاملے میں چھوٹے سے بڑے تک ایک دوسرے سے ڈرتے تھے اور کسی نے ایک لفظ بھی نہ کہا اور انہوں نے بات کو اپنے دلوں میں چھپایا۔
9اور اُس کے بعد وہ اِن سب باتوں کے بارے میں اپنے باپ یعقوب سے کچھ کہنے کے لیے طے کرنے اور ایجاد کرنے بیٹھ گئے۔
10اور اِشکار نے اُن سے کہا ،یہ تمہارے لیے ایک نصیحت ہے اگر یہ کام تمہاری نظر میں اچھا لگے تو اُس کوٹ کو جو یوسف کا ہے لے لو اور اُسے پھاڑ دو اور بکریوں کے ایک بچے کو مار کر اُس کے خون میں ڈبو دو۔
11اور اسے ہمارے باپ کے پاس بھیجو اور جب وہ اسے دیکھے گا تو وہ کہے گا کہ ایک شریر درندے نے اسے کھا لیا ہے اس لیے تم اس کا کوٹ پھاڑ دو اور دیکھو اس کا خون اس کے کوٹ پر لگے گا اور تمہارے ایسا کرنے سے ہم اپنے باپ کی بڑبڑاہٹ سے آزاد ہو جائیں گے۔
12اور اِشکار کی نصیحت اُن کو پسند آئی اور اُنہوں نے اُس کی بات مانی اور اِشکار کی بات کے مطابق جو اُس نے اُن کو مشورہ دیا تھا ویسا کیا۔
13اور اُنہوں نے جلدی کی اور یُوسف کا زرہ لے کر اُسے پھاڑ ڈالا اور اُنہوں نے بکریوں کے ایک بچے کو ذبح کر کے اُسے اُس بچے کے خون میں ڈبو دیا اور پھر اُسے خاک میں ملا دیا اور اُنہوں نے اُس کو اپنے باپ یعقوب کے پاس نفتالی کے ہاتھ سے بھیجا اور اُس کو حکم دیا کہ وہ یہ باتیں کہے۔
14ہم مویشیوں میں جمع ہو کر سِکم کے راستے تک پہنچے تھے اور اُس سے بھی آگے جب ہم نے اس کوٹ کو بیابان میں سڑک پر خون اور مٹی میں لتھڑا ہوا پایا۔ اب جان لو کہ یہ تیرے بیٹے کا کوٹ ہے یا نہیں۔
15اور نفتالی گیا اور اپنے باپ کے پاس آیا اور اُس نے اُسے وہ زرہ دیا اور اُس نے اُس سے وہ سب باتیں کہی جن کا اُس کے بھائیوں نے حکم دیا تھا۔
16اور یعقوب نے یُوسف کی چادر دیکھی اور اُسے معلوم ہو گیا اور وہ زمین پر منہ کے بل گرا اور پتھر کی مانند ساکت ہو گیا اور اُس کے بعد اُٹھا اور رونے اور زور سے چلا کر کہا یہ میرے بیٹے یُوسف کا زرہ ہے۔
17اور یعقوب نے جلدی کی اور اپنے نوکروں میں سے ایک کو اپنے بیٹوں کے پاس بھیجا جو اُن کے پاس گیا اور اُن کو ریوڑ کے ساتھ راستے میں آتے پایا۔
18اور یعقوب کے بیٹے شام کے وقت اپنے باپ کے پاس آئے اور دیکھا کہ اُن کے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں اور اُن کے سروں پر خاک اُڑی ہوئی ہے اور اُنہوں نے اپنے باپ کو چیختے اور اونچی آواز سے روتے ہوئے پایا۔
19اور یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا ،مجھے سچ بتاؤ کہ آج کے دن تم نے اچانک مجھ پر کیا مصیبت لائی ہے؟ اور اُنہوں نے اپنے باپ یعقوب کو جواب دیا کہ ہم آج کے دن ریوڑ کے جمع ہونے کے بعد آ رہے تھے اور ہم سِکم شہر تک ریگستان میں سڑک کے کنارے پہنچے اور ہم نے یہ چادر زمین پر خون سے بھری ہوئی دیکھی اور ہم نے اسے جانا اور ہم نے آپ کے پاس بھیجا کہ اگر آپ اسے جان سکیں۔
20اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کی باتیں سُن کر اونچی آواز سے پکارا اور کہا کہ یہ میرے بیٹے کا زرہ ہے ایک شریر جانور نے اُسے کھا لیا ہے۔ یوسف کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ہیں ،کیونکہ میں نے اسے آج کے دن یہ دیکھنے کے لیے بھیجا تھا کہ آیا تیرا اور بھیڑ بکریوں کا بھلا ہے اور مجھے تجھ سے دوبارہ بات لانا ہے ،اور وہ میرے حکم کے مطابق چلا گیا ،اور آج کے دن اس کے ساتھ ایسا ہوا جب میں نے سوچا کہ میرا بیٹا تیرے ساتھ ہے۔
21اور یعقوب کے بیٹوں نے جواب میں کہا کہ وہ ہمارے پاس نہیں آیا اور نہ ہی ہم نے اُس کو دیکھا ہے جب سے ہم تجھ سے نکلے ہیں۔
22اور جب یعقوب نے اُن کی باتیں سُنی تو اُس نے پھر چلّایا اور اُٹھ کر اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اپنی کمر پر ڈالا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رویا اور ماتم کیا اور روتے ہوئے اپنی آواز بلند کی اور یہ باتیں کہیں۔
23میرے بیٹے یوسف ،اے میرے بیٹے یوسف ،آج میں نے تجھے تیرے بھائیوں کی بھلائی کے لیے بھیجا ہے ،اور دیکھ تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے۔ میرے ہاتھ سے یہ میرے بیٹے کے ساتھ ہوا ہے۔
24یہ مجھے تیرے لیے غمگین کرتا ہے میرے بیٹے یوسف ،یہ مجھے تیرے لیے غمزدہ کرتا ہے۔ زندگی میں تم میرے لیے کتنی پیاری تھی اور اب تمہاری موت میرے لیے کتنی تلخ ہے۔

0 25کہ میں تیرے بدلے میں میرا بیٹا جوزف مر گیا تھا ،کیونکہ یہ میرے بیٹے ،اے میرے بیٹے ،میرے بیٹے ،تیرے لیے مجھے دکھی ہے۔ میرے بیٹے یوسف ،تو کہاں ہے ،اور کہاں کھینچا گیا ہے؟ بیدار ہو ،اپنی جگہ سے بیدار ہو ،اور آ کر تیرے لیے میرا غم دیکھ ،اے میرے بیٹے یوسف۔

26اب آ اور میری آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کو میرے گالوں پر شمار کر اور اُن کو خُداوند کے سامنے لاؤ تاکہ اُس کا غضب مجھ پر سے ہٹ جائے۔

0 27میرے بیٹے یوسف ،تُو کس طرح گرا ،اُس کے ہاتھ سے جس کے ذریعے سے شروع دنیا سے آج تک کوئی نہیں گرا۔ کیونکہ آپ کو ایک دشمن کے مار سے مارا گیا ہے ،ظلم سے مارا گیا ہے ،لیکن میں یقینا جانتا ہوں کہ یہ میرے گناہوں کی کثرت کی وجہ سے آپ کے ساتھ ہوا ہے۔

28اب بیدار ہو اور دیکھ میرے بیٹے تیرے لیے میری مصیبت کتنی تلخ ہے ،حالانکہ میں نے تجھے پالا نہیں ،نہ تجھے سنوارا ہے اور نہ ہی سانس اور جان دی ہے ،لیکن یہ خدا ہی تھا جس نے تجھے بنایا اور تیری ہڈیاں بنائیں اور انہیں گوشت سے ڈھانپ دیا ،اور تیرے نتھنوں میں زندگی کی سانس پھونک دی ،اور پھر اس نے تجھے مجھے دیا۔

29اب واقعی خدا جس نے تجھے میرے حوالے کیا اس نے تجھے مجھ سے چھین لیا اور پھر تجھ پر ایسا ہی ہوا۔

30اور یعقوب یوسف کے بارے میں ان الفاظ کی طرح بولتا رہا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ وہ زمین پر گرا اور ساکت ہو گیا۔

31اور یعقوب کے سب بیٹوں نے اپنے باپ کی مصیبت کو دیکھ کر اپنے کئے سے توبہ کی اور وہ بھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

32اور یہوداہ نے اُٹھ کر اپنے باپ کا سر زمین سے اُٹھا کر اپنی گود میں رکھا اور اُس نے اپنے باپ کے آنسو اپنے گالوں سے پونچھے اور یہوداہ بہت زیادہ رویا جب کہ اُس کے باپ کا سر پتھر کی طرح اُس کی گود میں ٹیک لگا ہوا تھا۔

33اور یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ کی مصیبت دیکھی اور وہ اپنی آوازیں بلند کرتے اور روتے رہے اور یعقوب ابھی تک زمین پر پتھر کی طرح پڑا رہا۔

34اور اُس کے سب بیٹے اور اُس کے نوکر اور اُس کے نوکروں کے بچے اُٹھ کر اُسے تسلی دینے کے لیے اُس کے گرد کھڑے ہوئے اور اُس نے تسلی دینے سے انکار کیا۔

35اور یعقوب کے سارے گھرانے نے اُٹھ کر یوسف اور اُن کے باپ کی مصیبت کے سبب سے بڑا ماتم کیا اور یہ خبر یعقوب کے باپ ابراہیم کے بیٹے اِضحاق تک پہنچی اور وہ یوسف اور اُس کے تمام گھرانے کے سبب سے پھوٹ پھوٹ کر رویا اور وہ اُس جگہ سے چلا گیا جہاں اُس نے اپنے آدمیوں کے ساتھ اُسے تسلی دی تھی۔ بیٹا ،اور اس نے تسلی دینے سے انکار کر دیا۔

36اور اِس کے بعد یعقوب زمین پر سے اُٹھا اور اُس کے آنسو اُس کے گالوں پر بہہ رہے تھے اور اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا اُٹھو اور اپنی تلواریں اور کمانیں لے کر میدان میں نکلو اور ڈھونڈو کہ کیا تم میرے بیٹے کی لاش ڈھونڈ کر میرے پاس لاؤ تاکہ میں اُسے دفن کروں۔

37میں آپ کو درندوں میں سے بھی تلاش کرتا ہوں اور ان کا شکار کرتا ہوں ،اور جو سب سے پہلے آئے گا اسے پکڑ کر میرے پاس لے آئے گا ،شاید آج کے دن رب میری مصیبت پر ترس کھائے ،اور آپ کے سامنے وہ چیز تیار کرے جس نے میرے بیٹے کو ٹکڑے ٹکڑے کیا ،اور میرے پاس لے آئے ،اور میں اپنے بیٹے کا بدلہ لوں گا۔

38اور اُس کے بیٹوں نے جیسا اُن کے باپ نے اُن کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا اور وہ صبح سویرے اُٹھے اور ہر ایک نے اپنی تلوار اور کمان اپنے ہاتھ میں لیے اور وہ جانوروں کا شکار کرنے کے لیے میدان میں نکلے۔

39اور یعقوب اب بھی اونچی آواز میں رو رہا تھا اور گھر میں اِدھر اُدھر چل رہا تھا اور ہاتھ جوڑ کر کہہ رہا تھا کہ میرا بیٹا یوسف ، میرا بیٹا یوسف۔

40اور یعقوب کے بیٹے درندوں کو پکڑنے کے لئے بیابان میں گئے اور دیکھا کہ ایک بھیڑیا ان کی طرف آیا اور وہ اسے پکڑ کر اپنے باپ کے پاس لے گئے اور اس سے کہا کہ یہ ہم نے پہلا پایا ہے اور ہم اسے تیرے پاس لائے ہیں جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا تھا اور تیرے بیٹے کی لاش ہم کو نہ مل سکی۔

41اور یعقوب نے اس جانور کو اپنے بیٹوں کے ہاتھ سے چھین لیا اور اس نے حیوان کو ہاتھ میں پکڑ کر اونچی اور روتی ہوئی آواز سے پکارا اور اس نے دکھ بھرے دل سے اس جانور سے کہا کہ تو نے میرے بیٹے یوسف کو کیوں کھا لیا اور تجھے زمین کے خدا سے یا میرے بیٹے کے لئے میرے بیٹے کی مصیبت کا خوف کیوں نہیں ہوا؟

42اور تُو نے میرے بیٹے کو بلاوجہ کھا لیا کیونکہ اُس نے کوئی تشدد نہیں کیا اور اُس کے سبب سے مجھے مجرم ٹھہرایا ،اِس لیے خُدا اُس کا تقاضا کرے گا جو ستایا گیا ہے۔

43اور خُداوند نے یعقوب کو اُس کی باتوں سے تسلی دینے کے لیے اُس جانور کا منہ کھولا اور اُس نے یعقُوب کو جواب دیا اور اُس سے یہ باتیں کہیں۔

44خدا کی قسم جس نے ہمیں زمین پر پیدا کیا اور آپ کی جان کی قسم اے میرے آقا ،میں نے آپ کے بیٹے کو نہیں دیکھا اور نہ ہی اسے ٹکڑے ٹکڑے کیا بلکہ دور دراز ملک سے میں بھی اپنے بیٹے کو ڈھونڈنے آیا ہوں جو آج مجھ سے چلا گیا اور میں نہیں جانتا کہ وہ زندہ ہے یا مردہ۔

45اور میں آج کے دن اپنے بیٹے کی تلاش میں میدان میں آیا اور تیرے بیٹوں نے مجھے پایا اور مجھے پکڑ کر میرے غم کو بڑھایا اور آج کے دن مجھے تیرے سامنے لایا اور اب میں نے اپنی تمام باتیں تجھ سے کہہ دیں۔

46اور اب اے ابنِ آدم ،میں تیرے ہاتھ میں ہوں اور آج کے دن میرے ساتھ ایسا کر جیسا کہ تیری نظر میں اچھا لگتا ہے ،لیکن خُدا کی زندگی کی قسم جس نے مجھے پیدا کیا ،میں نے تیرے بیٹے کو نہیں دیکھا ،نہ اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا ،نہ میری زندگی کے تمام دنوں میں انسان کا گوشت میرے منہ میں داخل ہوا۔

47اور جب یعقوب نے حیوان کی باتیں سُنیں تو وہ بہت حیران ہوا اور اُس نے اُس جانور کو اپنے ہاتھ سے نکال دیا اور وہ اپنی طرف چلی گئی۔

48اور یعقوب اب بھی اونچی آواز میں روتا رہا اور ہر روز یُوسف کے لِئے روتا رہا اور وہ اپنے بیٹے کے لِئے بہت دِن تک ماتم کرتا رہا۔

باب44

1اور بنی اسمٰعیل جنہوں نے یوسف کو مدیانیوں سے خریدا تھا جنہوں نے یوسف کو اس کے بھائیوں سے خریدا تھا یوسف کے ساتھ مصر گئے اور وہ مصر کی سرحدوں پر آئے اور جب وہ مصر کے قریب پہنچے تو بنی مدان بن ابراہیم میں سے چار آدمیوں سے ملے جو مصر کے ملک سے سفر پر نکلے تھے۔
2اور اسماعیلیوں نے ان سے کہا کیا تم اس غلام کو ہم سے خریدنا چاہتے ہو؟ اور اُنہوں نے کہا اُس کو ہمارے حوالے کر دو اور اُنہوں نے یوسف کو اُن کے حوالے کر دیا اور اُنہوں نے اُسے دیکھا کہ وہ بہت ہی خوبصورت نوجوان ہے اور اُنہوں نے اُسے بیس مثقال میں خرید لیا۔
3اور اسماعیلیوں نے مصر کی طرف سفر جاری رکھا اور مدنی بھی اسی دن مصر کو واپس آئے اور مدنی آپس میں کہنے لگے کہ دیکھو ہم نے سنا ہے کہ فوطیفار جو فرعون کا ایک افسر اور محافظوں کا سردار ہے ایک اچھے خادم کی تلاش میں ہے جو اس کے سامنے حاضر ہو اور اسے اس کے گھر اور اس کی تمام چیزوں کا نگران بنائے۔
4اب آؤ ہم اُسے اُس کے پاس بیچ دیں جو ہم چاہیں ،اگر وہ ہمیں وہ دے سکے جو ہم اُس کے لیے مانگیں گے۔
5اور یہ مدنی لوگ گئے اور فوطیفار کے گھر میں آئے اور اس سے کہا ہم نے سنا ہے کہ تم اپنے پاس حاضر ہونے کے لیے ایک اچھے نوکر کی تلاش میں ہو ،دیکھ ہمارے پاس ایک نوکر ہے جو تمہیں خوش کرے گا ،اگر تو ہمیں وہ دے سکتا ہے جو ہم چاہتے ہیں اور ہم اسے آپ کے ہاتھ بیچ دیں گے۔
6اور فُوطِفر نے کہا اُسے میرے سامنے لاؤ میں اُسے دیکھوں گا اور اگر وہ مجھے چاہے تو مَیں تُجھے دُوں گا جو تُو اُس کے لیے مانگے گا۔
7اور مدنی لوگ جا کر یُوسف کو لے آئے اور اُسے فوطیفار کے سامنے بٹھایا اور اُس کو دیکھا اور وہ اُس سے بہت خوش ہوا اور فوطیفار نے اُن سے کہا مجھے بتاؤ کہ تم اِس جوانی کے لیے کیا چاہتے ہو؟
8اور اُنہوں نے کہا کہ چاندی کے چار سِکّے ہم اُس کے لیے چاہتے ہیں اور پوطیفار نے کہا کہ اگر آپ اُس کے بیچنے کا ریکارڈ میرے پاس لے آؤ تو مَیں تجھے دُوں گا اور اُس کی تاریخ مجھے بتاؤں گا کہ شاید وہ چوری ہو جائے کیونکہ یہ جوانی نہ تو غلام ہے اور نہ غلام کا بیٹا لیکن مَیں اُس میں ایک اچھے آدمی کی شکل و صورت دیکھتا ہوں۔
9اور مدنی لوگ جا کر اُن اِسمٰعیلیوں کو اُس کے پاس لائے جنہوں نے اُسے اُن کے ہاتھ بیچا تھا اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ وہ غلام ہے اور ہم نے اُن کے ہاتھ بیچ دیا۔
10اور فوطیفار نے اِسمٰعیلیوں کی باتیں سُنیں جب اُس نے مَدانیوں کو چاندی دی اور مَدانی اُس چاندی کو لے کر اپنے سفر پر چلے گئے اور اِسمٰعیلی بھی اپنے گھر لوٹ گئے۔
11اور فوطیفار یوسف کو لے کر اپنے گھر لے آیا تاکہ وہ اس کی خدمت کرے اور یُوسف کو فوطِفار کی نظر میں پسند آیا اور اُس نے اُس پر بھروسا کیا اور اُسے اپنے گھر کا نگران بنایا اور اُس کا سب کچھ اُس کے ہاتھ میں کر دیا۔
12اور خُداوند یوسف کے ساتھ تھا اور وہ ایک خوشحال آدمی بن گیا اور خُداوند نے یُوسف کی خاطر فوطیفار کے گھرانے کو برکت دی۔
13اور فوطیفار نے اپنا سب کچھ یُوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور یُوسف وہ تھا جس کی وجہ سے چیزیں آتی اور باہر جاتی تھیں اور فوطیفار کے گھر میں سب کچھ اُس کی مرضی سے چلتا تھا۔
14اور یُوسُف اٹھارہ برس کا تھا جو ایک جوان تھا جس کی آنکھیں خوبصورت اور خوبصورت تھی اور اُس کی مانند پورے ملک مصر میں نہ تھی۔
15اُس وقت جب وہ اپنے آقا کے گھر میں تھا اور گھر سے باہر نکل کر اپنے آقا کے پاس جا رہا تھا ،اُس کے آقا کی بیوی زلیقہ نے یوسف کی طرف نگاہیں اُٹھا کر اُس کی طرف دیکھا اور دیکھا کہ وہ ایک خوبصورت اور خوش شکل نوجوان ہے۔
16اور اُس نے اپنے دل میں اُس کی خوبصورتی کی خواہش کی اور اُس کی جان یوسف پر ٹھہر گئی اور وہ دن بہ دن اُس کو بہکاتی رہی اور زلیقہ روزانہ یوسف کو قائل کرتی رہی لیکن یوسف نے اپنے آقا کی بیوی کو دیکھنے کے لیے آنکھ نہ اٹھائی۔
17اور زِلیکاہ نے اُس سے کہا" ،تیری شکل و صورت کتنی اچھی ہے ،واقعی میں نے تمام غلاموں کو دیکھا ہے ،لیکن تیرے جیسا خوبصورت غلام نہیں دیکھا۔ اور یوسف نے اس سے کہا ،بے شک جس نے مجھے میری ماں کے پیٹ میں پیدا کیا اسی نے تمام انسانوں کو پیدا کیا۔
18اور اُس نے اُس سے کہا تیری آنکھیں کتنی خوبصورت ہیں جن سے تُو نے مصر کے تمام باشندوں مردوں اور عورتوں کو حیران کر دیا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا جب تک ہم زندہ ہیں وہ کتنے خوبصورت ہیں لیکن اگر تُو اُن کو قبر میں دیکھے گا تو یقیناً اُن سے دور ہو جائے گی۔
19اور اُس نے اُس سے کہا تیری سب باتیں کتنی خوبصورت اور خوشنما ہیں۔ اب گھر میں موجود بربط کو لے لو اور اپنے ہاتھوں سے بجاؤ اور ہمیں تمہاری باتیں سننے دو۔
20اور اُس نے اُس سے کہا ،جب میں اپنے خُدا اور اُس کے جلال کی حمد کہتا ہوں تو میری باتیں کتنی خوبصورت اور خوشنما ہوتی ہیں۔ اُس نے اُس سے کہا ،تیرے سر کے بال کتنے خوبصورت ہیں ،گھر میں سونے کی کنگھی دیکھو ،اُسے لے لو اور اپنے سر کے بالوں کو کرل دو۔
21اُس نے اُس سے کہا تُو یہ باتیں کب تک کہے گا؟ مجھ سے یہ الفاظ کہنا بند کرو ،اور اٹھو اور اپنے گھریلو معاملات پر توجہ دو۔

22اور اُس نے اُس سے کہا ،میرے گھر میں کوئی نہیں ہے ،اور تیری باتوں اور تیری خواہش کے سِوا کچھ نہیں مانتا۔ ان سب باتوں کے باوجود وہ یوسف کو اپنے پاس نہ لا سکی اور نہ ہی اس نے اپنی نظر اس پر ڈالی بلکہ اپنی آنکھیں نیچے زمین کی طرف کر دیں۔

23اور زلیقہ نے اپنے دل میں یوسف سے خواہش کی کہ وہ اس کے ساتھ سوئے اور جس وقت یوسف گھر میں بیٹھا اپنا کام کر رہا تھا ، زلیکاہ آ کر اس کے سامنے بیٹھ گئی اور وہ روزانہ اپنی گفتگو سے اسے اس بات پر آمادہ کرتی تھی کہ وہ اس کے ساتھ لیٹ جائے یا کبھی اس کی طرف دیکھے لیکن یوسف نے اس کی نہ سنی۔

24اور اُس نے اُس سے کہا اگر تُو میری باتوں کے مطابق نہ کرے تو مَیں تجھے موت کی سزا دُوں گی اور تجھ پر لوہے کا جوا ڈال دُوں گی۔

25اور یُوسف نے اُس سے کہا بے شک خُدا جس نے اِنسان کو پیدا کِیا وہ قیدیوں کی بیڑیاں کھول دیتا ہے اور وہی ہے جو مجھے تیری قید اور تیری عدالت سے چھڑائے گا۔

26اور جب وہ اُس پر قائل نہ ہو سکی ،اور اُس کی جان اُس پر جمی ہوئی تھی ،اُس کی خواہش نے اُسے ایک سخت بیماری میں ڈال دیا۔

27اور مصر کی سب عورتیں اُس سے ملنے آئیں اور اُس سے کہنے لگیں کہ تُو اِس زوال کی حالت میں کیوں ہے؟ تجھ میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ بے شک تیرا شوہر بادشاہ کی نظر میں ایک عظیم اور محترم شہزادہ ہے ،کیا آپ کو اس چیز کی کمی ہے جو آپ کا دل چاہتا ہے؟

28اور زِلیکاہ نے اُن کو جواب دیا کہ آج یہ بات تُم کو پتا چل جائے گی کہ یہ خرابی کہاں سے پھِرتی ہے جِس میں تُم مُجھے دیکھتے ہو اور اُس نے اپنی لونڈیوں کو حکم دیا کہ وہ سب عورتوں کے لِئے کھانا تیار کریں اور اُن کے لِئے ضیافت کی اور سب عورتوں نے زلیکاہ کے گھر میں کھانا کھایا۔

29اور اُس نے اُن کو چھُریاں دیں کہ لیموں کو چھیل کر اُن کو کھائیں اور اُس نے حکم دیا کہ وہ یوسف کو قیمتی لباس پہنائیں اور وہ اُن کے سامنے پیش ہو اور یوسف اُن کی آنکھوں کے سامنے آیا اور سب عورتوں نے یوسف کو دیکھا اور اُس سے آنکھیں نہ ہٹا سکیں اور سب نے اُن چھریوں سے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے جو اُن کے ہاتھوں میں تھے اور سب خون سے بھرے ہوئے تھے۔

30اور وہ نہیں جانتے تھے کہ انہوں نے کیا کیا ہے لیکن وہ یوسف کی خوبصورتی کو دیکھتے رہے اور اس سے اپنی پلکیں نہ پھیریں۔

31اور زلیکاہ نے دیکھا کہ اُنہوں نے کیا کیا اور اُس نے اُن سے کہا یہ کیا کام ہے جو تم نے کیا ہے؟ دیکھو میں نے تمہیں لیموں کھانے کے لیے دیا تھا اور تم سب نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے ہیں۔

32اور سب عورتوں نے اپنے ہاتھ دیکھے اور دیکھا کہ وہ خون سے بھرے ہوئے ہیں اور اُن کا خون اُن کے کپڑوں پر بہہ رہا ہے اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے گھر میں اس غلام نے ہم پر غالب آ گیا ہے اور ہم اُس کی خوبصورتی کے سبب سے اپنی پلکیں اُس سے نہ پھیر سکے۔

33اور اُس نے اُن سے کہا ،یقیناً یہ آپ کے ساتھ اُس لمحے ہوا جب آپ نے اُس کی طرف دیکھا ،اور آپ اُس سے اپنے آپ کو ضبط نہ کر سکے۔ پھر میں کیسے باز رہوں جب وہ مسلسل میرے گھر میں ہے اور میں اسے دن بہ دن اپنے گھر کے اندر اور باہر جاتا دیکھتا ہوں؟ پھر میں اس کی وجہ سے کیسے زوال سے بچ سکتا ہوں یا فنا ہونے سے بھی؟

34اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہ باتیں سچ ہیں ،کیونکہ کون اِس خوبصورت صورت کو گھر میں دیکھ کر اُس سے باز رہ سکتا ہے ،اور کیا وہ تیرے گھر میں تیرا غلام اور خدمت گار نہیں ہے اور تُو اُسے وہ بات کیوں نہیں بتاتا جو تیرے دل میں ہے ،اور اپنی جان کو اِس معاملے میں فنا ہونے پر مجبور کیوں نہیں کرتے؟

35اور اُس نے اُن سے کہا ،مَیں روزانہ اُسے قائل کرنے کی کوشش کر رہی ہوں ،اور وہ میری خواہش پر راضی نہیں ہوں گے ،اور مَیں نے اُس سے ہر اچھی چیز کا وعدہ کیا تھا ،لیکن پھر بھی اُس کی طرف سے واپسی کے بغیر مَیں مل سکی۔ اس لیے میں ایک زوال پذیر حالت میں ہوں جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں۔

36اور زلیکاہ یوسف کی طرف اپنی خواہش کے سبب سے بہت بیمار ہو گئی اور وہ اس کی وجہ سے سخت بیمار ہو گئی اور زلیکاہ کے گھر کے سب لوگ اور اس کے شوہر کو اس بات کا کچھ علم نہ تھا کہ زلیکاہ یوسف سے محبت کی وجہ سے بیمار ہوئی تھی۔

37اور اُس کے گھر کے سب لوگوں نے اُس سے پُوچھا کہ تُو بیمار اور زوال پذیر کیوں ہے اور کِسی چیز کی کمی نہیں؟ اور اُس نے اُن سے کہا مَیں اِس بات کو نہیں جانتی جو مُجھ پر روز بروز بڑھ رہی ہے۔

38اور سب عورتیں اور اُس کی سہیلیاں روزانہ اُس سے ملنے آتی تھیں اور اُس سے باتیں کرتی تھیں اور اُس نے اُن سے کہا یہ صرف یوسف کی محبت سے ہو سکتا ہے۔ اور اُنہوں نے اُس سے کہا اُس کو پھنساؤ اور چپکے سے پکڑ لو شاید وہ تیری بات سُن لے اور اِس موت کو تجھ سے ٹال دے۔

39اور زلیکاہ یوسف سے اپنی محبت سے بدتر ہو گئی اور وہ مسلسل گرتی رہی ،یہاں تک کہ اس میں کھڑے ہونے کی طاقت نہ رہی۔

40اور ایک خاص دِن یُوسف گھر میں اپنے آقا کا کام کر رہا تھا اور زلیکاہ چپکے سے آیا اور اچانک اُس پر گر پڑا اور یُوسف اُس پر چڑھ آیا اور وہ اُس سے زیادہ طاقتور تھا اور اُس نے اُسے زمین پر گرا دیا۔

41اور زِلیکاہ اُس کی طرف اپنے دِل کی خواہش کے سبب سے روئی اور اُس نے روتے ہوئے اُس سے مِنّت کی اور اُس کے آنسو اُس کے گالوں پر بہنے لگے اور اُس نے اُس سے مِنّت کی آواز اور روح کی تلخی سے کہا۔

42کیا تم نے کبھی اتنی خوبصورت عورت کے بارے میں سنا ہے ،دیکھا ہے یا جانا ہے جیسا کہ میں ہوں ،یا خود سے بہتر ،جو روزانہ تم سے بات کرتی ہے ،تم سے محبت کی وجہ سے زوال کا شکار ہو جاتی ہے ،تمہیں یہ سارا اعزاز عطا کرتی ہے ،پھر بھی تم میری آواز نہیں سنو گے؟

43اور اگر یہ تیرے آقا کے خوف سے ہے کہ کہیں وہ تجھ کو سزا نہ دے ،بادشاہ کی زندگی کی طرح اس چیز سے تیرے آقا کی طرف سے تجھے کوئی نقصان نہ پہنچے۔ اب تو میری دعا سن لے اور اس عزت کی خاطر رضامندی دے جو میں نے تجھے عطا کی ہے اور اس موت کو مجھ سے ٹال دوں اور میں تیری خاطر کیوں مروں؟ اور اس نے بولنا چھوڑ دیا۔

44یوسف نے اسے جواب دیا کہ مجھ سے باز رہو اور یہ معاملہ میرے آقا پر چھوڑ دو۔ دیکھ میرا آقا نہیں جانتا کہ میرے ساتھ گھر میں کیا ہے ،کیونکہ جو کچھ اُس کا ہے اُس نے میرے ہاتھ میں کر دیا ہے ،اور مَیں اپنے آقا کے گھر میں یہ کام کیسے کروں؟

45کیونکہ اس نے مجھے اپنے گھر میں بھی بہت عزت دی ہے اور اس نے مجھے اپنے گھر کا نگران بھی بنایا ہے اور اس نے مجھے سرفراز کیا ہے اور اس گھر میں مجھ سے بڑا کوئی نہیں ہے اور میرے آقا نے مجھ سے کچھ نہیں روکا سوائے تم جو اس کی بیوی ہو تو پھر تم مجھ سے یہ باتیں کیسے کر سکتی ہو اور میں اپنے شوہر سے اس بڑے گناہ اور اپنے شوہر سے کیسے برا کر سکتی ہوں؟

46پس اب مجھ سے باز رہو اور ایسی باتیں مزید نہ کہو کیونکہ میں تمہاری باتوں پر کان نہیں دھروں گا۔ لیکن زلیکاہ نے جب یوسف سے یہ باتیں کہیں تو اُس نے اُس کی بات نہ مانی ،بلکہ وہ روزانہ اُسے اُس کی بات سننے پر آمادہ کرتی تھی۔

47اور اِس کے بعد مصر کا نالہ اُس کے چاروں اطراف سے بھر گیا اور مصر کے تمام باشندے باہر نکلے اور بادشاہ اور امرا بھی دف اور رقص کے ساتھ نکلے کیونکہ مصر میں بڑی خوشی تھی اور سیہور کے سمندر میں ڈوبنے کے وقت چھٹی تھی اور وہ دن بھر خوشی منانے کے لیے وہاں جاتے تھے۔

48اور جب مصری اپنے دستور کے مطابق خوشی منانے کے لیے دریا پر گئے تو فوطیفار کے گھرانے کے سب لوگ ان کے ساتھ گئے لیکن زلیکاہ نے ان کے ساتھ نہ جانا کیونکہ اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں اور وہ گھر میں اکیلی رہی اور گھر میں کوئی دوسرا اس کے ساتھ نہ تھا۔

49اور وہ اُٹھ کر گھر میں اپنے ہیکل میں گئی اور اپنے آپ کو شاہی لباس پہنا کر اپنے سر پر سُلیمانی پتھروں کے قیمتی پتھر رکھے جو چاندی اور سونے سے جڑے ہوئے تھے اور اُس نے اپنے چہرے اور جلد کو عورتوں کے ہر طرح کے پاک کرنے والی چیزوں سے آراستہ کیا ،اور اُس نے ہیکل میں خوشبو پھیلائی اور گھر میں خوشبو پھیلائی۔ مُر اور ایلو ،اور وہ بعد میں بیت المُقدّس کے دروازے پر گھر کے دروازے پر بیٹھی جہاں سے یوسف اپنا کام کرنے کے لیے گزرا ،اور دیکھو یوسف کھیت سے آیا اور اپنے مالک کا کام کرنے کے لیے گھر میں داخل ہوا۔

50اور وہ اُس جگہ پر آیا جہاں سے اُسے گزرنا تھا اور اُس نے زلیکاہ کا سب کام دیکھا اور واپس مُڑ گیا۔

51اور زلیکاہ نے یوسف کو اپنے پاس سے مُڑتے دیکھا تو اُس نے اُسے پُکار کر کہا یوسف تجھے کیا ہوا؟ اپنے کام پر آؤ ،اور دیکھو میں تمہارے لیے جگہ بناؤں گا جب تک کہ تم اپنی نشست پر نہ بیٹھو۔

52اور یُوسُف لَوٹ کر گھر میں آیا اور وہاں سے اپنی نشست کی جگہ پر گیا اور حسبِ معمول اپنے آقا کا کام کرنے بیٹھ گیا اور دیکھا کہ زلیکاہ اُس کے پاس آیا اور شاہی لباس پہنے اُس کے سامنے کھڑا تھا اور اُس کے کپڑوں کی خوشبو دُور تک پھیلی ہوئی تھی۔

53اور اُس نے جلدی سے یوسف اور اُس کے کپڑے پکڑ لیے اور اُس سے کہا کہ بادشاہ کی زندگی کی قسم اگر تو میری درخواست پر عمل نہ کرے گا تو آج ہی مر جائے گا ،اور اُس نے جلدی میں اپنا دوسرا ہاتھ بڑھایا اور اپنے کپڑے کے نیچے سے تلوار نکالی اور اُسے یوسف پر رکھ دیا اور کہا کہ اگر میری درخواست پر عمل نہ کیا جائے تو اُس نے اُسے جوزف اور اُس کے پاس نہیں رکھا۔ تم اس دن مر جاؤ۔

54اور یُوسف اُس کے یہ کام کرنے پر اُس سے ڈر گیا اور وہ اُس سے بھاگنے کو اُٹھا اور اُس نے اُس کے کپڑے کا اگلا حصہ پکڑ لیا اور اُس کے ڈر کے مارے وہ لباس جو زلیکاہ نے پکڑا تھا پھٹ گیا اور یُوسف نے زلیقہ کے ہاتھ میں اُس لباس کو چھوڑ دیا اور وہ بھاگا اور باہر نکلا کیونکہ وہ ڈر گیا تھا۔

55اور جب زلیقہ نے دیکھا کہ یوسف کا لباس پھٹا ہوا ہے اور وہ اُسے اُس کے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا ہے تو وہ اپنی جان سے ڈر گئی کہ کہیں اُس کے بارے میں خبر نہ پھیل جائے اور اُس نے اُٹھ کر چالاکی سے کام لیا اور اُس کپڑے کو جو اُس نے پہنا تھا اُتار کر دوسرے کپڑے پہن لیے۔

56اور اُس نے یُوسف کا لباس اُٹھا کر اپنے پاس رکھا اور وہ جا کر اُس جگہ بیٹھ گئی جہاں وہ اپنی بیماری میں بیٹھی تھی ،اِس سے پہلے کہ اُس کے گھر کے لوگ دریا پر نکل گئے اور اُس نے ایک جوان لڑکے کو جو اُس وقت گھر میں تھا بُلایا اور اُسے حکم دیا کہ گھر کے لوگوں کو اپنے پاس بلاؤ۔

57اور جب اُس نے اُن کو دیکھا اُس نے اُن سے بُلند آواز اور نوحہ خوانی کے ساتھ کہا دیکھو ایک عبرانی آقا میرے پاس گھر میں کیا لایا ہے کیونکہ وہ آج کے دن میرے ساتھ لیٹنے آیا ہے۔

58کِیُونکہ جب تُم باہر گئے تو وہ گھر میں آیا اور یہ دیکھ کر کہ گھر میں کوئی شخص نہیں ہے میرے پاس آیا اور میرے ساتھ جھوٹ بولنے کے ارادے سے مجھے پکڑ لیا۔

59اور مَیں نے اُس کے کپڑے پکڑے اور اُن کو پھاڑ ڈالا اور اُس کے خلاف بُلند آواز سے پکارا اور جب مَیں نے آواز اُٹھائی تو وہ اپنی جان سے ڈر گیا اور اپنا لباس میرے سامنے چھوڑ کر بھاگ گیا۔

60اور اُس کے گھر کے لوگ کچھ نہ بولے لیکن اُن کا غضب یوسف پر بہت بھڑکا اور وہ اُس کے آقا کے پاس گئے اور اُسے اپنی مکاری کی باتیں بتائیں۔

61اور فوطیفار غضبناک ہو کر گھر آیا اور اس کی بیوی نے اسے پکار کر کہا ،یہ کیا کام ہے جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے کہ وہ اسے لائے؟ میرے گھر میں نوکر تیار کرو ،کیونکہ وہ آج میرے پاس میرے ساتھ کھیل کود کرنے آیا تھا۔ اس نے آج کے دن میرے ساتھ ایسا ہی کیا۔

62اور فوطیفار نے اپنی بیوی کی باتیں سُن کر یوسف کو سخت کوڑے مارنے کا حکم دیا اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ ایسا ہی کیا۔

63اور جب وہ اُسے مار رہے تھے تو یُوسف نے بڑی آواز سے پکارا اور اُس نے آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھائیں اور کہا اے خُداوند خُدا تو جانتا ہے کہ مَیں اِن سب باتوں سے بے قصور ہوں اور آج مَیں اِن نامختون شریروں کے ہاتھ سے جھوٹی موت کیوں مروں گا ، جِن کو تُو جانتا ہے؟

64اور جب فوطیفار کے آدمی یُوسف کو مار رہے تھے تو وہ مسلسل روتا اور روتا رہا اور وہاں گیارہ مہینے کا ایک بچہ تھا اور خُداوند نے اُس بچے کا منہ کھول دیا اور اُس نے یہ باتیں فوطیفار کے آدمیوں کے سامنے جو یوسف کو مار رہے تھے کہیں۔

65تم اس آدمی سے کیا چاہتے ہو ،اور تم اس کے ساتھ یہ برائی کیوں کرتے ہو؟ میری ماں جھوٹ بولتی ہے اور جھوٹ بولتی ہے۔ اس طرح لین دین تھا.

66اور اُس بچے نے اُن کو سب کچھ ٹھیک ٹھیک بتایا اور زِلیکاہ کی تمام باتیں جو یُوسف کے سامنے آئے روز اُن کے سامنے بیان کیں۔

67اور سب آدمی بچے کی باتیں سُن کر بچے کی باتوں پر بہت حیران ہوئے اور بچہ بولنا چھوڑ کر خاموش ہو گیا۔

68اور فوطیفار اپنے بیٹے کی باتوں سے بہت شرمندہ ہوا اور اس نے اپنے آدمیوں کو حکم دیا کہ وہ یوسف کو مزید نہ ماریں اور لوگوں نے یوسف کو مارنا چھوڑ دیا۔

69اور فوطیفار نے یُوسف کو لے کر حکم دیا کہ اُسے کاہنوں کے سامنے جو بادشاہ کے منصف تھے عدالت میں پیش کیا جائے تاکہ اِس معاملے میں اُس کا فیصلہ کریں۔

70اور فوطیفار اور یُوسف کاہنوں کے سامنے جو بادشاہ کے منصف تھے آئے اور اُس نے اُن سے کہا کہ مَیں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ایک نوکر کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ اُس نے ایسا کیا ہے۔

71اور کاہنوں نے یوسف سے کہا ،تم نے اپنے آقا کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ یوسف نے جواب دیا" ،ایسا نہیں میرے آقا ،ایسا ہی ہوا۔ اور فوطیفار نے یوسف سے کہا کہ میں نے جو کچھ میرا تھا وہ تیرے ہاتھ میں سونپ دیا اور میں نے تجھ سے سوائے اپنی بیوی کے اور کچھ نہیں روکا اور تو یہ برائی کیسے کر سکتا ہے؟

72اور یُوسف نے جواب دِیا اَیسا نہیں میرے خُداوند کی قَسم اور تیری جان کی قَسم اے میرے خُداوند جو بات تُو نے اپنی بیوی سے سُنی ہے وہ جھوٹی ہے کیونکہ آج کا معاملہ ایسا ہی تھا۔

73مجھے تیرے گھر میں ایک سال بیت گیا ہے۔ کیا تُو نے مجھ میں کوئی بدی دیکھی ہے یا کوئی ایسی چیز جو تجھ سے میری جان مانگنے پر مجبور ہو؟

74اور کاہنوں نے فوطیفار سے کہا کہ بھیج دو اور وہ یوسف کی پھٹی ہوئی چادر ہمارے سامنے لائیں اور ہم اس میں پھٹا ہوا دیکھیں اور اگر ایسا ہو کہ وہ آنسو کپڑے کے سامنے ہے تو اس کا چہرہ اس کے مقابل ہو گا اور اس نے اسے پکڑ لیا ہو گا اور جو کچھ اس نے کیا ہے اس کے پاس آ کر اس نے جو کچھ کیا ہے اس کے ساتھ کیا۔

75اور اُنہوں نے یوسف کا لباس اُن کاہنوں کے سامنے جو منصف تھے لایا اور اُنہوں نے دیکھا اور دیکھا کہ یوسف کے سامنے آنسو ہے اور سب قاضی کاہنوں کو معلوم ہوا کہ اُس نے اُسے دبایا ہے اور کہنے لگے کہ اِس غلام پر موت کا فیصلہ نہیں ہے کیونکہ اُس نے کچھ نہیں کیا بلکہ اُس کا فیصلہ اُس کے گھر میں ہوا جس کے حساب سے اُس کو جیل میں ڈالا گیا ہے۔ اپنی بیوی کے خلاف۔

76اور فوطیفار نے اُن کی باتیں سُن کر اُسے قید خانہ میں رکھا جہاں بادشاہ کے قیدی قید تھے اور یوسف بارہ برس تک قید خانہ میں رہا۔

77اور اِس کے باوجود اُس کے آقا کی بِیوی اُس سے باز نہ آئی اور اُس کی بات سُننے کے لِئے روز اُس سے بات کرنے سے باز نہ آئی اور تین مہینوں کے آخر میں زِلیقہ روزانہ یُوسف کے پاس جاتی رہی اور اُس نے اُسے اُکسایا کہ اُس کی بات سُنیں اور زِلیکاہ نے یُوسف سے کہا کہ کب تک اِس گھر میں رہے؟ لیکن اب میری بات سن تو میں تجھے اس گھر سے نکال دوں گا۔

78یوسف نے اُسے جواب دیا" ،میرے لیے اِس گھر میں رہنا اِس سے بہتر ہے کہ میں تیری باتوں پر کان دھروں اور خُدا کے خلاف گناہ کروں۔ اور اُس نے اُس سے کہا اگر تُو میری خواہش پوری نہ کرے گا تو مَیں تیری آنکھیں نکال دوں گی اور تیرے پاؤں میں بیڑیاں جوڑ دوں گی اور تُجھے اُن کے ہاتھ میں کر دوں گی جنھیں تُو پہلے نہیں جانتا تھا۔

79اور یُوسف نے اُسے جواب دیا کہ دیکھ ساری زمین کا خُدا مجھے اُن سب چیزوں سے بچا سکتا ہے جو تُو مجھ سے کر سکتا ہے کیونکہ وہ اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا ہے اور بندوں کو کھول دیتا ہے اور تمام اجنبیوں کی حفاظت کرتا ہے جو زمین سے ناواقف ہیں۔

80اور جب زلیکاہ یوسف کو اس کی بات ماننے کے لیے قائل نہ کر سکی تو اس نے اسے پھنسانے کے لیے جانا چھوڑ دیا۔ اور یوسف ابھی تک قید خانے میں قید تھا۔ اور یوسف کا باپ یعقوب اور اُس کے تمام بھائی جو ملک کنعان میں تھے اُن دنوں میں بھی یوسف کے سبب سے ماتم کرتے اور روتے رہے ،کیونکہ یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کے لیے تسلی دینے سے انکار کیا اور یعقوب اُن دنوں بلند آواز سے رویا اور ماتم کیا۔

باب45

1اور اُسی سال جو کہ یُوسف کے اپنے بھائیوں کے بیچنے کے بعد اُس کے مصر جانے کا سال تھا اُس وقت روبن بن یعقوب تِمنہ گیا اور اُس سے کنعانی کنعانی عوی کی بیٹی اِلیورام کو بیاہ لیا اور وہ اُس کے پاس آیا۔

2اور روبن کی بیوی الیورام حاملہ ہوئی اور اُس کے چار بیٹے ہنوک ،پالو ،شِترون اور کرمی پیدا ہوئے۔ اور شمعون کے بھائی نے اپنی بہن دینہ کو بیاہ دیا اور اُس سے اُس کے پانچ بیٹے میموئیل ،یامین ،اوہد ،یاکین اور زوکر پیدا ہوئے۔

3اور اس کے بعد وہ کنعانی عورت بوناہ کے پاس آیا وہی بوناہ ہے جسے شمعون نے سکم کے شہر سے اسیر کر لیا تھا اور بونہ دینہ سے پہلے تھا اور اس پر حاضر ہوا اور شمعون اس کے پاس آیا اور اس نے ساؤل کو جنم دیا۔

4اور یہوداہ اُس وقت عدولام کے پاس گیا اور وہ عدولام کے ایک آدمی کے پاس آیا جس کا نام حیرہ تھا اور یہوداہ نے وہاں کنعان کے ایک آدمی کی بیٹی کو دیکھا اور اس کا نام علیات تھا جو شوع کی بیٹی تھی اور وہ اسے لے کر اس کے پاس آیا اور علیات سے یہوداہ ، عیر ،اونان اور شیلوہ پیدا ہوا۔ تین بیٹے۔

5اور لاوی اور اِشکار مشرق کی سرزمین کو گئے اور اُنہوں نے یوباب بن یوکتان بن عبر کی بیٹیوں کو بیاہ لیا۔ اور یُقطان کے بیٹے یوباب کی دو بیٹیاں تھیں۔ بڑی کا نام عدینہ اور چھوٹی کا نام اریدہ تھا۔

6اور لاوی نے عدینہ کو لیا اور اِشکار نے عریدہ کو لے لیا اور وہ کنعان کے ملک میں اپنے باپ کے گھر آئے اور عدینہ نے لاوی ، جیرسون ،کہات اور مراری سے جنم لیا۔ تین بیٹے۔

7اور اریدہ سے اِشکار تولہ ،فواہ ،ایوب اور شمرون کے چار بیٹے پیدا ہوئے۔ اور دان ملک موآب میں گیا اور موآبی چمودان کی بیٹی افلاط سے بیاہ لیا اور وہ اسے ملک کنعان میں لے آیا۔

8اور افلاط بانجھ تھی اس کی کوئی اولاد نہ تھی اور خدا نے بعد میں دان کی بیوی افلاط کو یاد کیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اس کا نام کُشم رکھا۔

9اور جد اور نفتالی حاران کو گئے اور وہاں سے عُورام بن عُز بن نحور کی بیٹیوں کو بیاہ لیا۔

10اور امورام کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں۔ بڑی کا نام مریمہ اور چھوٹی کا نام عزیت تھا۔ اور نفتالی نے مریمہ کو لے لیا اور جد نے عزیت کو لے لیا۔ اور ان کو کنعان کے ملک میں ان کے باپ کے گھر لے آیا۔

11اور مریمہ سے نفتالی یخزیل ،گنی ،یازر اور شلم کے چار بیٹے پیدا ہوئے۔ اور عزیت سے جد صفیون ،چاگی ،شونی ،عزبون ، اری ،عرودی اور ارالی کے سات بیٹے ہوئے۔

12اور آشر نکلا اور عدون کو عفلال کی بیٹی جو ہدد بن اسمٰعیل کا بیٹا تھا بیاہ لیا اور وہ اسے ملک کنعان میں لے آیا۔

13اور آشر کی بیوی عدون اُن دنوں میں مر گئی اور اُس کی کوئی اولاد نہ تھی۔ اور عدون کی موت کے بعد آشر نے دریا کے دوسرے کنارے پر جا کر ابی مائیل کی بیٹی حدورہ سے شادی کی جو عبر کا بیٹا سم کا بیٹا تھا۔

14اور وہ جوان عَورت خوبصورت اور باشعور عورت تھی اور وہ مِلکئیل بن علیام کی بیوی تھی جو سِم کا بیٹا تھا۔

15اور ہدُورہ نے مِلکئیل کے لِئے ایک بیٹی کو جنم دیا اور اُس نے اُس کا نام سِرخ رکھا اور مِلکئیل اُس کے بعد مر گیا اور حُدُورہ جا کر اپنے باپ کے گھر رہی۔

16اور آشر میں بیوی کے مرنے کے بعد وہ گیا اور حدورہ کو بیاہ کر ملک کنعان میں لایا اور اس کی بیٹی سرخ کو بھی اپنے ساتھ لایا اور وہ تین برس کی تھی اور لڑکی یعقوب کے گھر پرورش پائی۔

17اور لڑکی خوبصورت شکل کی تھی اور وہ بنی یعقوب کی مقدس راہوں پر چلی گئی۔ اسے کسی چیز کی کمی نہیں تھی ،اور خداوند نے اسے حکمت اور سمجھ عطا کی۔

18اور آشر کی بیوی حدورہ حاملہ ہوئی اور اُس سے یمنہ ،یشوا ،یشوی اور بریعہ کو جنم دیا۔ چار بیٹے۔

19اور زبولون مِدیان کو گیا اور مریشہ کو مولد کی بیٹی جو عبیدہ کا بیٹا مِدیان کا بیٹا تھا بیاہ کر کنعان کے ملک میں لے آیا۔

20اور مروشہ سے زبولون سرد اور ایلون اور یخلیل پیدا ہوئے۔ تین بیٹے۔

21اور یعقوب نے ارام کے پاس جو ضوبا کا بیٹا تیرح کا بیٹا تھا بھیجا اور اس نے اپنے بیٹے بنیامین میکلیہ کو ارام کی بیٹی کے لیے لیا اور وہ ملک کنعان میں یعقوب کے گھر آئی۔ اور بنیامین دس برس کا تھا جب اُس نے ارام کی بیٹی میکلیہ کو بیاہ لیا۔

22اور میکلیہ حاملہ ہوئی اور بنیامین بیلہ ،بکر ،اشبیل ،جیرا اور نعمان کے پانچ بیٹے پیدا ہوئے۔ اور بنیامین نے بعد میں جا کر اپنی پہلی بیوی کے علاوہ ابرہام کے بیٹے شمرون کی بیٹی اریبت کو بیاہ لیا اور وہ اٹھارہ برس کا تھا۔ اور اریبت سے بنیمین اچی ،ووش ، موپیم ،چوپیم اور اورد پیدا ہوئے۔ پانچ بیٹے۔

23اور اُن دِنوں میں یہُوداہ سِم کے گھر گیا اور سم کے بیٹے عیلام کی بیٹی تمر کو اُس کے پہلے پَیدا ہونے والے عِیر کے لِئے بیاہ لِیا۔

24اور عیر اپنی بیوی تمر کے پاس آیا اور وہ اس کی بیوی بن گئی اور جب وہ اس کے پاس آیا تو اس نے اپنی نسل کو ظاہری طور پر تباہ کر دیا اور اس کا کام خداوند کی نظر میں برا تھا اور خداوند نے اسے مار ڈالا۔

25اور یہوداہ کے پہلوٹھے عیر کی موت کے بعد یہوداہ نے اونان سے کہا کہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا اور اس سے رشتہ دار کی طرح بیاہ کر اور اپنے بھائی کے لیے نسل پیدا کر۔

26اور اونان نے تمر کو بیاہ لیا اور وہ اس کے پاس آیا اور اونان نے بھی اپنے بھائی کے کام کو پسند کیا اور اس کا کام خداوند کی نظر میں برا تھا اور اس نے اسے بھی مار ڈالا۔

27اور جب اونان مر گیا تو یہوداہ نے تمر سے کہا اپنے باپ کے گھر میں رہ جب تک کہ میرا بیٹا شیلوہ بڑا نہ ہو جائے اور یہوداہ تمر سے زیادہ خوش نہ ہوا کہ اسے شیلوہ کو دے کیونکہ اس نے کہا شاید وہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح مر جائے۔

28اور تمر اُٹھ کر گئی اور اپنے باپ کے گھر رہی اور تمر کچھ دیر اپنے باپ کے گھر میں رہی۔

29اور سال کے انقلاب کے وقت یہوداہ کی بیوی علییت مر گئی۔ اور یہوداہ کو اپنی بیوی کے لیے تسلی ملی ،اور علییت کی موت کے بعد ،یہوداہ اپنے دوست حیرہ کے ساتھ اپنی بھیڑوں کو کترنے کے لیے تمنا چلا گیا۔

30اور تمر نے سنا کہ یہوداہ بھیڑوں کے کترنے کو تمناہ گیا تھا اور شیلو بڑا ہو گیا تھا اور یہوداہ اس سے خوش نہ تھا۔

31اور تمر نے اُٹھ کر اپنی بیوہ کے کپڑے اُتار دئیے اور اُس پر پردہ ڈالا اور اُس نے اپنے آپ کو پوری طرح ڈھانپ لیا اور وہ تِمنہ کے راستے پر عوامی سڑک پر جا کر بیٹھ گئی۔

32اور یہوداہ گزرا اور اُسے دیکھا اور اُسے لے گیا اور وہ اُس کے پاس آیا اور وہ اُس کے وسیلہ سے حاملہ ہوئی اور جنیوا کے وقت اُس کے پیٹ میں جڑواں بچے تھے اور اُس نے پہلے پیریز کا نام اور دُوسری کا نام زارح رکھا۔

باب46

1اُن دنوں میں یوسف ابھی تک ملک مصر میں قید خانہ میں بند تھا۔
2اُس وقت فرعون کے خادم اُس کے سامنے کھڑے تھے ،ساقیوں کا سردار اور نانبائیوں کا سردار جو مصر کے بادشاہ کا تھا۔
3اور ساقی نے مَے لے کر بادشاہ کے سامنے پینے کے لیے رکھی اور نانبائی نے بادشاہ کے سامنے کھانے کے لیے روٹی رکھی اور بادشاہ نے مَے پی اور اُس نے اور اُس کے نوکروں اور خادموں نے جو بادشاہ کی میز پر کھاتے تھے۔
4اور جب وہ کھا پی رہے تھے تو ساقی اور نانبائی وہیں رہے اور فرعون کے وزیروں کو شراب میں بہت سی مکھیاں ملیں جو ساقی لایا تھا اور نانبائی کی روٹی میں ناتر کے پتھر پائے گئے۔
5اور سپاہیوں کے سردار نے یوسف کو فرعون کے سپاہیوں کا خادم بنایا اور فرعون کے افسر ایک سال قید میں رہے۔
6اور سال کے آخر میں دونوں نے ایک ہی رات میں جہاں وہ قید تھے خواب دیکھے اور صبح کو یوسف ہمیشہ کی طرح ان کے پاس حاضر ہونے کے لیے ان کے پاس آیا اور اس نے انہیں دیکھا تو ان کے چہرے افسردہ اور غمگین تھے۔
7اور یُوسف نے اُن سے پُوچھا کہ آج تُمہارے چہرے اُداس اور اداس کیوں ہیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ،ہم نے ایک خواب دیکھا اور اُس کی تعبیر کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ اور یوسف نے اُن سے کہا ،میں تم سے گزارش کرتا ہوں کہ تم اپنے خواب کو مجھ سے بیان کرو اور خدا تمہیں سلامتی کا جواب دے گا جیسا کہ تم چاہو گے۔
8اور ساقی نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بڑی انگور کی بیل میرے سامنے ہے اور میں نے اس بیل پر تین شاخیں دیکھی اور وہ بیل تیزی سے پھول کر بڑی بلندی پر پہنچ گئی اور اس کے گچھے پک کر انگور بن گئے۔
9اور مَیں نے انگور لے کر پیالے میں ڈالے اور فرعون کے ہاتھ میں دئیے اور اُس نے پیا۔ یوسف نے اُس سے کہا" ،تین شاخیں جو انگور کی بیل پر تھیں تین دن کی ہیں۔
10پھر بھی تین دن کے اندر بادشاہ حکم دے گا کہ تم کو باہر لایا جائے اور وہ تمہیں اپنے عہدے پر بحال کر دے گا اور تم بادشاہ کو اس کی شراب پلاؤ گے جیسا کہ پہلے تم اس کا ساقی تھا ۔ لیکن مجھ پر تیری نظر کرم ہو کہ جب تیرا بھلا ہو تو مجھے فرعون کے سامنے یاد رکھنا اور مجھ پر احسان کرنا اور مجھے اس قید خانے سے نکالنا کیونکہ میں کنعان کی سرزمین سے چوری کر کے اس جگہ ایک غلام کے بدلے بیچا گیا تھا۔
11اور یہ بھی جو تجھ سے میرے آقا کی بیوی کے بارے میں کہی گئی تھی جھوٹی ہے کیونکہ انہوں نے مجھے اس تہھانے میں بے مقصد رکھا۔ اور ساقی نے یوسف کو جواب دیا کہ اگر بادشاہ نے میرے ساتھ پہلے جیسا سلوک کیا جیسا کہ تم نے آخری بار مجھ سے کیا تھا تو میں جو کچھ تم چاہو گے وہ کروں گا اور تمہیں اس تہہ خانے سے نکال لاؤں گا۔
12اور نانبائی نے یہ دیکھ کر کہ یوسف نے ساقی کے خواب کی صحیح تعبیر بتائی ہے ،وہ بھی قریب آیا اور اپنا سارا خواب یوسف سے بیان کیا۔
13اور اُس نے اُس سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا اور اپنے سر پر تین سفید ٹوکریاں دیکھی اور میں نے دیکھا کہ سب سے اوپر کی ٹوکری میں فرعون کے لیے ہر طرح کا پکا ہوا گوشت ہے اور کیا دیکھتا ہوں کہ پرندے میرے سر سے اُن کو کھا رہے ہیں۔
14اور یُوسف نے اُس سے کہا وہ تین ٹوکریاں جو تُو نے دیکھی ہیں تین دن ہیں پھر بھی تین دن کے اندر فرعون تیرا سر اُتار کر تجھے درخت پر لٹکائے گا اور پرندے تجھ سے تیرا گوشت کھا لیں گے جیسا کہ تو نے خواب میں دیکھا تھا۔
15اُن دنوں میں ملکہ کی پیدائش ہونے والی تھی اور اُس دن مصر کے بادشاہ کے ہاں اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اُنہوں نے اعلان کیا کہ بادشاہ کو اپنا پہلا بیٹا پیدا ہوا ہے اور مصر کے تمام لوگوں نے فرعون کے افسروں اور نوکروں کے ساتھ مل کر بہت خوشی منائی۔
16اور اپنی پیدائش کے تیسرے دن فرعون نے اپنے افسروں اور نوکروں کے لئے ملک صغر اور ملک مصر کے لشکروں کے لئے عید منائی۔
17اور مصر کے تمام لوگ اور فرعون کے نوکر بادشاہ کے ساتھ اس کے بیٹے کی عید پر کھانے پینے اور بادشاہ کی خوشی پر خوش ہونے کے لیے آئے۔
18اور بادشاہ کے سب افسر اور اُس کے نوکر اُس وقت عِید میں آٹھ دِن تک خُوشی مناتے رہے اور اُنہوں نے آٹھ دِن تک بادشاہ کے گھر میں ہر طرح کے آلاتِ موسیقی اور دف بجا کر اور رقص کے ساتھ خوشی منائی۔
19اور ساقی جسے یوسف نے اپنے خواب کی تعبیر بتائی تھی یوسف کو بھول گیا اور اس نے بادشاہ سے اس کا ذکر نہ کیا جیسا کہ اس نے وعدہ کیا تھا کیونکہ یہ خداوند کی طرف سے تھا کہ یوسف کو سزا دے کیونکہ اس نے انسان پر بھروسہ کیا تھا۔
20اور یُوسف اِس کے بعد دو برس تک قید خانہ میں رہا جب تک کہ وہ بارہ برس مکمل نہ ہو گیا۔

باب47

1اور ابرہام کا بیٹا اِضحاق اُن دنوں میں کنعان کے ملک میں رہ رہا تھا۔ اس کی عمر ایک سو اسی برس تھی اور اس کا بیٹا یعقوب کا بھائی عیسو ملک ادوم میں تھا اور وہ اور اس کے بیٹوں کی اس میں بنی شعیر کی ملکیت تھی۔
2اور عیسو نے سنا کہ اس کے باپ کی موت کا وقت قریب آ گیا ہے اور وہ اور اس کے بیٹے اور گھر والے ملک کنعان میں اپنے باپ کے گھر آئے اور یعقوب اور اس کے بیٹے اس جگہ سے نکلے جہاں وہ حبرون میں رہتے تھے اور وہ سب اپنے باپ اسحاق کے پاس آئے اور انہوں نے عیسو اور اس کے بیٹوں کو دس میں پایا۔
3اور یعقوب اور اُس کے بیٹے اپنے باپ اِضحاق کے سامنے بیٹھے اور یعقوب اپنے بیٹے یُوسف کے لیے ماتم کر رہا تھا۔
4اور اِضحاق نے یعقوب سے کہا اپنے بیٹوں کو میرے پاس لے آؤ میں اُن کو برکت دوں گا۔ اور یعقوب اپنے گیارہ بچوں کو اپنے باپ اسحاق کے سامنے لایا۔

5اور اِضحاق نے اپنے ہاتھ یعقوب کے سب بیٹوں پر رکھے اور اُن کو پکڑ کر گلے لگایا اور ایک ایک کر کے اُن کو بوسہ دیا اور اِضحاق نے اُس دن اُن کو برکت دی اور اُن سے کہا ،تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں برکت دے اور تمہاری نسل کو آسمان کے ستاروں کی طرح بڑھائے۔
6اور اِضحاق نے بھی عیسو کے بیٹوں کو برکت دی اور کہا کہ خُدا تُجھے اُن سب کے لِئے جو تُجھے اور تیرے سب دُشمنوں کے لِئے خوف اور دہشت کا باعث بنا۔
7اور اِضحاق نے یعقُوب اور اُس کے بیٹوں کو بُلایا اور وہ سب آ کر اِضحاق کے سامنے بَیٹھ گئے اور اِضحاق نے یعقُوب سے کہا کہ تمام زمِین کے خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ میں تیری نسل کو یہ مُلک میراث کے طور پر دُوں گا اگر تیری اولاد میرے آئین اور میری راہوں پر عمل کرے اور مَیں اُن سے اُس قسم کو پورا کروں گا جو مَیں نے تیرے باپ سے کھائی تھی۔
8اس لیے اب میرے بیٹے ،اپنے بچوں کو اور اپنے بچوں کے بچوں کو یہ سکھاؤ کہ وہ خداوند سے ڈریں اور اس اچھے راستے پر چلیں جس سے خداوند تیرا خدا خوش ہو کیونکہ اگر تم خداوند کی راہوں اور اس کے احکام پر عمل کرو گے تو خداوند ابرہام کے ساتھ اپنے عہد کی بھی پاسداری کرے گا اور تمھاری اور تمہاری نسل کے ساتھ ہمیشہ بھلائی کرے گا۔
9اور جب اِضحاق یعقُوب اور اُس کے بچوں کو حُکم دے چکا تو اُس نے جان چھوڑ دی اور مر گیا اور اپنے لوگوں کے پاس جمع ہو گیا۔
10اور یعقوب اور عیسو اپنے باپ اِضحاق کے مُنہ کے بل گرے اور روئے اور اِضحاق ایک سو اسی برس کا تھا جب اُس کی عمر کنعان کے ملک حبرون میں ہوئی اور اُس کے بیٹے اُسے مکفیلہ کے غار میں لے گئے جسے ابرہام نے بنی حِت سے خرید کر دفن کرنے کی جگہ دی تھی۔
11اور ملک کنعان کے تمام بادشاہ یعقوب اور عیسو کے ساتھ اِضحاق کو دفن کرنے کے لیے گئے اور کنعان کے تمام بادشاہوں نے اِضحاق کو اُس کی موت پر بڑی عزت دی۔
12اور یعقوب کے بیٹے اور عیسو کے بیٹے ننگے پاؤں چاروں طرف گھومتے پھرتے اور ماتم کرتے رہے جب تک کہ وہ قریت اربع تک نہ پہنچے۔
13اور یعقوب اور عیسو نے اپنے باپ اِضحاق کو مکفیلہ کے غار میں دفن کیا جو حبرون کے قریت اربع میں ہے اور اُنہوں نے اُسے بادشاہوں کے جنازے کی طرح بڑی عزت کے ساتھ دفن کیا۔
14اور یعقوب اور اُس کے بیٹوں اور عیسو اور اُس کے بیٹوں اور کنعان کے تمام بادشاہوں نے بڑا اور بڑا ماتم کیا اور اُس کو دفن کیا اور بہت دِن تک اُس کا ماتم کیا۔
15اور اِضحاق کی موت کے وقت اُس نے اپنے مویشی اور اپنا مال اور سب کچھ اُس کے بیٹوں کے لیے چھوڑ دیا۔ اور عیسو نے یعقوب سے کہا دیکھ جو کچھ ہمارے باپ نے چھوڑا ہے ہم اس کو دو حصوں میں بانٹ دیں گے اور مجھے اختیار ہو گا اور یعقوب نے کہا ہم ایسا ہی کریں گے۔
16اور یعقوب نے وہ سب کچھ جو اسحاق نے کنعان میں چھوڑا تھا ،مویشی اور جائیداد لے لی اور اُن کو دو حصوں میں عیسو اور اُس کے بیٹوں کے سامنے رکھ دیا اور اُس نے عیسو سے کہا ،دیکھ یہ سب کچھ تیرے سامنے ہے ،جو آدھا لے گا اسے اپنے لیے چُن لے۔
17اور یعقوب نے عیسو سے کہا کہ سنو میں تم سے کیا کہوں گا کہ میں تم سے کیا کہوں گا کہ خداوند آسمان اور زمین کے خدا نے ہمارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق سے کہا کہ میں تیری نسل کو یہ ملک ہمیشہ کے لئے میراث میں دوں گا۔
18پس اب جو کچھ ہمارے باپ نے چھوڑا ہے وہ تیرے سامنے ہے اور دیکھ سارا ملک تیرے سامنے ہے۔ تم ان میں سے جو چاہو چن لو۔
19اگر تُو چاہتا ہے کہ ساری زمین ہمیشہ کے لیے اپنے اور اپنے بچوں کے لیے لے لے اور میں یہ دولت لے لوں گا اور تو چاہتا ہے کہ دولت اُسے تیرے پاس لے لے اور میں یہ ملک اپنے لیے اور میرے بچوں کے لیے ہمیشہ کے لیے میراث میں لے لوں گا۔
20اور اسمٰعیل کا بیٹا نبایوت اس وقت اپنے بچوں کے ساتھ ملک میں تھا اور عیسو اس دن گیا اور اس سے مشورہ کیا۔
21یعقوب نے مجھ سے یوں بات کی ہے اور اس نے مجھے جواب دیا ہے ،اب اپنی نصیحت کرو ہم سنیں گے۔
22اور نبایوت نے کہا یہ کیا ہے کیا ہے جو یعقوب نے تجھ سے کہا ہے؟ دیکھو تمام بنی کنعان اپنے اپنے ملک میں محفوظ رہتے ہیں اور یعقوب کہتا ہے کہ وہ اپنی نسل کے ساتھ تمام دنوں تک اس کا وارث رہے گا۔
23سو اب جا اور اپنے باپ کی ساری دولت لے اور اپنے بھائی یعقوب کو اس ملک میں چھوڑ دے جیسا کہ اس نے کہا ہے۔
24اور عیسو اُٹھا اور یعقوب کے پاس واپس آیا اور وہ سب کچھ کیا جو اسمٰعیل کے بیٹے نبایوت نے کہا تھا۔ اور عیسو نے وہ ساری دولت لے لی جو اسحاق نے چھوڑی تھی ،جانیں ،حیوانات ،مویشی اور جائیداد اور تمام دولت۔ اس نے اپنے بھائی یعقوب کو کچھ نہیں دیا۔ اور یعقوب نے کنعان کی ساری زمین کو مصر کی ندی سے لے کر دریائے فرات تک لے لیا اور اس نے اسے ہمیشہ کے لیے اور اپنے بچوں اور اس کے بعد اپنی نسل کے لیے ہمیشہ کے لیے لے لیا۔
25یعقوب نے اپنے بھائی عیسو سے مکفیلہ کا غار بھی لے لیا جو حبرون میں ہے جسے ابرہام نے عفرون سے خریدا تھا تاکہ اُس کے اور اُس کی نسل کو ہمیشہ کے لیے دفن کرنے کی جگہ ہو۔
26اور یعقوب نے یہ سب باتیں خرید کی کتاب میں لکھیں اور اس پر دستخط کیے اور اس نے چار وفادار گواہوں کے ساتھ یہ سب گواہی دی۔
27اور یہ وہ باتیں ہیں جو یعقوب نے کتاب میں لکھی ہیں کہ ملک کنعان اور حِتّیوں ،حوّیوں ،یبوسیوں ،اموریوں ،فرزّیوں اور گرگاشیوں کے تمام شہر ،مصر کے دریا سے لے کر دریائے فرات تک تمام ساتوں قومیں۔
28اور حبرون کا شہر قریت اربع اور وہ غار جو اُس میں ہے وہ سب یعقوب نے اپنے بھائی عیسو سے قیمت اور ملکیت اور اُس کے بعد ہمیشہ کے لیے اُس کی نسل کے لیے میراث کے لیے خرید لیا۔

29اور یعقوب نے خریدی ہوئی کتاب اور دستخط اور حکم اور آئین اور نازل شدہ کتاب کو لے کر مٹی کے برتن میں رکھا تاکہ وہ زیادہ دیر تک رہیں اور اس نے انہیں اپنے بچوں کے حوالے کر دیا۔
30عیسو نے وہ سب کچھ لے لیا جو اس کے باپ نے اس کے مرنے کے بعد اس کے بھائی یعقوب سے چھوڑا تھا ،اور اس نے انسان اور حیوان ،اونٹ اور گدھا ،بیل اور برہ ،چاندی اور سونا ،پتھر اور بلدیلیم اور وہ تمام دولت جو اسحاق بن ابراہیم کی تھی۔ اسحاق نے اپنی موت کے بعد جو کچھ چھوڑا تھا اس میں سے کچھ بھی نہیں بچا تھا جسے عیسو نے اپنے پاس نہیں لیا تھا۔
31اور عیسو نے یہ سب کچھ لیا اور وہ اپنے بچوں سمیت اپنے بھائی یعقوب اور اپنے بچوں سے دور شعیر ہوری کے ملک کو چلا گیا۔
32اور عیسو کے پاس بنی شعیر کی ملکیت تھی اور عیسو اس دن کے بعد سے ملک کنعان کو واپس نہ گیا۔
33اور کنعان کا سارا ملک بنی اسرائیل کے لیے ابدی میراث میں شامل ہو گیا اور عیسو اپنی تمام اولاد کے ساتھ شعیر کے پہاڑ کا وارث ہوا۔

باب48

1اُن دنوں میں ،اِضحاق کی موت کے بعد ،خُداوند نے حکم دیا اور ساری زمین پر قحط پیدا کر دیا۔
2اُس وقت مصر کا بادشاہ فرعون ملک مصر میں اپنے تخت پر بیٹھا تھا اور اپنے بستر پر لیٹا خواب دیکھا اور فرعون نے خواب میں دیکھا کہ وہ مصر کے دریا کے کنارے کھڑا ہے۔
3اور جب وہ کھڑا تھا تو اس نے دیکھا کہ سات موٹی گوشت والی اور اچھی گائیں دریا میں سے نکلی ہیں۔
4اور سات دوسری گائیں جو دُبلی پتلی اور بُری پسند تھیں اُن کے پیچھے آئیں اور سات بدکرداروں نے اُن کو نگل لیا اور اُن کی شکل پہلے کی طرح خراب تھی۔
5اور وہ جاگ گیا اور وہ پھر سو گیا اور اُس نے دوسری بار خواب دیکھا اور دیکھا کہ اناج کی سات بالیاں ایک ڈنٹھل پر نکلی ہیں اور اچھی اور اچھی ہیں اور سات باریک بالیں مشرقی ہوا سے اُڑ کر اُن کے پیچھے اُٹھیں اور پتلی بالوں نے اُن کو نگل لیا اور فرعون اپنے خواب سے باہر نکلا۔
6اور صبح کو بادشاہ کو اپنے خواب یاد آئے اور اُس کی روح اُس کے خوابوں کی وجہ سے پریشان ہو گئی اور بادشاہ نے جلدی کر کے مصر کے تمام جادوگروں اور حکیموں کو بُلایا اور وہ آکر فرعون کے سامنے کھڑے ہو گئے۔
7اور بادشاہ نے ان سے کہا ،میں نے خواب دیکھے ہیں اور ان کی تعبیر کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ اور اُنہوں نے بادشاہ سے کہا کہ اپنے خوابوں کو اپنے خادموں سے بیان کرو اور ہمیں اُن کی سننے دو۔
8اور بادشاہ نے اپنا خواب اُن سے بیان کیا اور اُن سب نے جواب دیا اور بادشاہ سے یک آواز ہو کر کہا کہ بادشاہ ہمیشہ زندہ رہے۔ اور یہ تیرے خوابوں کی تعبیر ہے۔
9وہ سات اچھی گائیں جو آپ نے دیکھی ہیں وہ سات بیٹیاں ہیں جو آخری دنوں میں آپ کے ہاں پیدا ہوں گی ،اور وہ سات گائیں جنہیں آپ نے ان کے بعد نکلتے ہوئے دیکھا اور انہیں نگل لیا ،اس بات کی علامت ہیں کہ جو بیٹیاں آپ کے ہاں پیدا ہوں گی وہ سب بادشاہ کی زندگی میں ہی مر جائیں گی۔
10اور جو تُو نے دوسرے خواب میں دیکھا کہ اناج کی سات اچھی بالیاں ایک ڈنٹھل پر اُٹھ رہی ہیں ،اُن کی تعبیر یہ ہے کہ آخر کے دنوں میں ملک مصر میں سات شہر اپنے لیے تعمیر کرو گے۔ اور جو تم نے ان کے بعد اناج کے سات پھٹے ہوئے بالوں کو پھوٹتے ہوئے اور اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے انہیں نگلتے دیکھا ،یہ اس بات کی علامت ہے کہ جو شہر تم تعمیر کرو گے وہ سب آخری دنوں میں ،بادشاہ کی زندگی میں تباہ ہو جائیں گے۔
11اور جب اُنہوں نے یہ باتیں کہیں تو بادشاہ نے اُن کی باتوں پر کان نہ دھرا اور نہ اُن پر اپنا دل لگایا کیونکہ بادشاہ اپنی حکمت سے واقف تھا کہ اُنہوں نے خوابوں کی صحیح تعبیر نہیں بتائی۔ اور جب وہ بادشاہ کے سامنے بات کر چکے تو بادشاہ نے اُن کو جواب دیا" ،یہ کیا بات ہے جو تم نے مجھ سے کہی ہے؟ یقیناً تم نے جھوٹ بولا اور جھوٹ بولا۔ اس لیے اب میرے خوابوں کی صحیح تعبیر بتاؤ تاکہ تم مر نہ جاؤ۔
12اور بادشاہ نے اس کے بعد حکم دیا اور اس نے دوسرے دانشمندوں کو دوبارہ بلایا اور وہ آ کر بادشاہ کے سامنے کھڑے ہوئے اور بادشاہ نے اپنا خواب ان سے بیان کیا اور سب نے پہلی تعبیر کے مطابق اسے جواب دیا اور بادشاہ کا غصہ بھڑکا اور وہ بہت غضبناک ہوا اور بادشاہ نے ان سے کہا کہ تم نے یقیناً جھوٹ بولا اور جھوٹ بولا۔
13اور بادشاہ نے حکم دیا کہ تمام مُلکِ مصر میں یہ اعلان کیا جائے کہ بادشاہ اور اُس کے بڑے آدمیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ جو بھی عقلمند آدمی جو خوابوں کی تعبیر کو جانتا اور سمجھتا ہے اور آج کے دن بادشاہ کے سامنے نہیں آئے گا وہ مر جائے گا۔
14اور جو آدمی بادشاہ کو اُس کے خوابوں کی صحیح تعبیر بتائے گا اُسے وہ سب کچھ دیا جائے گا جو وہ بادشاہ سے مانگے گا۔ اور مُلکِ مصر کے تمام دانا آدمی اور تمام جادوگروں اور جادوگروں کے ساتھ جو مصر اور گوشن میں تھے ،رعمسیس میں ،تپنچوں میں ، ضغر میں اور مصر کی سرحدوں کے تمام مقامات پر بادشاہ کے سامنے آئے اور وہ سب بادشاہ کے سامنے کھڑے ہوئے۔
15اور تمام رئیس اور امرا اور بادشاہ کے خادم مصر کے تمام شہروں سے اکٹھے ہوئے اور وہ سب بادشاہ کے سامنے بیٹھ گئے اور بادشاہ نے اپنے خواب حکیموں اور امرا کے سامنے بیان کیے اور وہ سب جو بادشاہ کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے اس رویا سے حیران رہ گئے۔
16اور تمام دانشمند جو بادشاہ سے پہلے تھے اُس کے خوابوں کی تعبیر میں بہت بٹ گئے۔ اُن میں سے بعض نے بادشاہ کے سامنے اُن کی تعبیر کی اور کہا کہ سات اچھی گائیں سات بادشاہ ہیں ،جو بادشاہ کے معاملے سے مصر پر اٹھیں گی۔

17اور سات بری گائیں سات شہزادے ہیں جو آخری دنوں میں اُن کے خلاف کھڑے ہوں گے اور اُن کو ہلاک کر دیں گے۔ اور اناج کی سات بالیاں مصر کے سات بڑے شہزادے ہیں جو ہمارے آقا بادشاہ کی جنگوں میں اپنے دشمنوں کے سات کم طاقتور شہزادوں کے ہاتھ لگیں گے۔
18اور ان میں سے بعض نے بادشاہ کو اس طرح تعبیر کیا کہ سات اچھی گائیں مصر کے مضبوط شہر ہیں اور سات بری گائیں ملک کنعان کی سات قومیں ہیں جو آخری دنوں میں مصر کے سات شہروں کے خلاف آئیں گی اور ان کو تباہ کر دیں گی۔
19اور جو تُو نے دوسرے خواب میں دیکھا ،یعنی اناج کی سات اچھی اور بُری بالیں ،اِس بات کی نشانی ہے کہ مصر کی حکومت پہلے کی طرح دوبارہ تیری نسل کے پاس آئے گی۔
20اور اُس کی حکومت میں مصر کے شہروں کے لوگ کنعان کے سات شہروں کے خلاف ہو جائیں گے جو اُن سے زیادہ طاقتور ہیں اور اُن کو تباہ کر دیں گے اور مصر کی حکومت تیری نسل کے پاس واپس آئے گی۔
21اور ان میں سے بعض نے بادشاہ سے کہا یہ تیرے خوابوں کی تعبیر ہے۔ سات اچھی گائیں سات ملکہیں ہیں ،جنہیں تم آخری دنوں میں بیویاں بنا لو گے ،اور سات بری گائیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ وہ تمام عورتیں بادشاہ کی زندگی میں ہی مر جائیں گی۔
22اور اناج کی سات اچھی اور بری بالیاں جو تُو نے دوسرے خواب میں دیکھی ہیں چودہ بچے ہیں اور آخری دنوں میں وہ اُٹھ کھڑے ہوں گے اور آپس میں لڑیں گے اور اُن میں سے سات اُن ساتوں کو ماریں گے جو زیادہ طاقتور ہیں۔
23اور اُن میں سے بعض نے بادشاہ سے یہ باتیں کہی کہ سات اچھی گائیں اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ تیرے سات بچے پیدا ہوں گے اور وہ تیرے سات بچوں کو آخری دنوں میں مار ڈالیں گے۔ اور مکئی کی وہ سات اچھی بالیاں جو تم نے دوسرے خواب میں دیکھی تھیں ،وہ شہزادے ہیں جن کے خلاف سات دوسرے کم طاقتور شہزادے لڑیں گے اور آخری دنوں میں ان کو تباہ کر دیں گے ، اور تمہارے بچوں کا بدلہ لیں گے ،اور حکومت دوبارہ تمہاری نسل کے پاس واپس آئے گی۔
24اور بادشاہ نے مصر کے حکیموں کی سب باتیں اور اپنے خوابوں کی تعبیر سنی اور ان میں سے کوئی بھی بادشاہ کو پسند نہ آیا۔
25اور بادشاہ نے اپنی دانائی سے جانا کہ اُنہوں نے اِن سب باتوں میں بالکل ٹھیک نہیں کہا کیونکہ یہ خُداوند کی طرف سے تھا تاکہ مصر کے دانشمندوں کی باتوں کو ناکام کر دے تاکہ یوسف قید کے گھر سے نکلے اور مصر میں بڑا ہو جائے۔
26اور بادشاہ نے دیکھا کہ مصر کے تمام حکیموں اور جادوگروں میں سے کسی نے بھی اُس سے صحیح بات نہیں کی اور بادشاہ کا غضب بھڑکا اور اُس کے اندر غصہ بھڑک اُٹھا۔
27اور بادشاہ نے حکم دیا کہ تمام دانشمند اور جادوگر اس کے سامنے سے نکل جائیں اور وہ سب شرمندگی اور رسوائی کے ساتھ بادشاہ کے سامنے سے نکل گئے۔
28اور بادشاہ نے حکم دیا کہ پورے مصر میں اعلان بھیجا جائے کہ تمام جادوگروں کو جو مصر میں تھے مار ڈالو اور ان میں سے کسی کو بھی زندہ نہ رہنے دیا جائے۔
29اور بادشاہ کے پہرے داروں کے سردار اُٹھے اور ہر ایک نے اپنی تلوار نکالی اور وہ مصر کے جادوگروں اور حکیموں کو مارنے لگے۔
30اور اِس کے بعد مرود بادشاہ کا سردار ساقی آیا اور بادشاہ کے سامنے جھک کر اُس کے سامنے بیٹھ گیا۔
31اور ساقی نے بادشاہ سے کہا بادشاہ ابد تک زندہ رہے اور اس کی حکومت ملک میں بلند ہو۔
32تُو اُن دِنوں میں اپنے نوکر سے ناراض تھا ،اب دو سال گزر چکے ہیں ،اور مجھے وارڈ میں رکھا اور میں اور نانبائیوں کے سردار کچھ دیر کے لیے وارڈ میں رہے۔
33اور ہمارے ساتھ ایک عبرانی نوکر تھا جو محافظوں کے سردار کا تھا اُس کا نام یُوسف تھا کیونکہ اُس کے آقا نے اُس سے ناراض ہو کر اُسے قید خانہ میں رکھا تھا اور اُس نے وہاں ہماری خدمت کی۔
34اور کچھ دیر بعد جب ہم وارڈ میں تھے تو میں نے اور نانبائیوں کے سردار کو ایک ہی رات میں خواب دیکھا۔ ہم نے خواب دیکھا ، ہر ایک آدمی نے اپنے خواب کی تعبیر کے مطابق۔
35اور ہم نے صُبح کو آ کر اُس نوکر کو بتایا اور اُس نے ہمیں ہمارے خوابوں کی تعبیر بتائی ،ہر ایک کو اُس کے خواب کے مطابق ، کیا اُس نے صحیح تعبیر بتائی؟
36اور جیسا کہ اس نے ہم سے تعبیر کیا ویسا ہی واقعہ ہوا۔ اس کا کوئی لفظ زمین پر نہیں گرا۔
37اور اب میرے آقا اور بادشاہ مصر کے لوگوں کو بلاوجہ قتل نہ کریں۔ دیکھو وہ غلام ابھی تک محافظوں کے کپتان نے اپنے آقا کے گھر میں قید رکھا ہوا ہے۔
38اگر بادشاہ چاہے تو اسے بلوا لے کہ وہ تمہارے سامنے آئے اور وہ تمہیں اس خواب کی صحیح تعبیر بتائے جو تم نے دیکھا تھا۔
39اور بادشاہ نے سردار ساقی کی باتیں سنیں اور بادشاہ نے حکم دیا کہ مصر کے حکیموں کو قتل نہ کیا جائے۔
40اور بادشاہ نے اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ یُوسُف کو اپنے سامنے لاؤ اور بادشاہ نے اُن سے کہا کہ اُس کے پاس جاؤ اور اُسے خوفزدہ نہ کرو ایسا نہ ہو کہ وہ اُلجھن میں پڑ جائے گا اور ٹھیک سے بولنا نہ جانے پائے گا۔
41اور بادشاہ کے نوکر یُوسف کے پاس گئے اور اُسے عجلت میں ثقال خانے سے باہر لایا اور بادشاہ کے نوکروں نے اُس کا منڈوایا اور اُس نے اپنے قید خانے کا لباس بدلا اور وہ بادشاہ کے سامنے آیا۔
42اور بادشاہ اپنے شاہی تخت پر شاہی لباس پہنے سونے کے افود کے گرد بیٹھا ہوا تھا اور جو باریک سونا اُس پر تھا اُس پر چمک رہا تھا اور کاربنکل اور یاقوت اور زمرد سمیت تمام قیمتی پتھر جو بادشاہ کے سر پر تھے آنکھ کو حیرت زدہ کر دیا اور یوسف بادشاہ کو حیرت ہوئی۔
43اور وہ تخت جس پر بادشاہ بیٹھا تھا سونے اور چاندی اور سلیمانی پتھروں سے ڈھکا ہوا تھا اور اس کے ستر سیڑھیاں تھیں۔
44اور ملکِ مصر میں اُن کا یہ دستور تھا کہ ہر ایک آدمی جو بادشاہ سے بات کرنے آتا ،اگر وہ شہزادہ ہو یا بادشاہ کی نظر میں قابلِ قدر ،وہ چھتیسویں قدم تک بادشاہ کے تخت پر چڑھ جاتا تھا ،اور بادشاہ چھتیسویں قدم پر اُتر کر اُس سے بات کرتا تھا۔

45اگر وہ عام لوگوں میں سے ہوتا تو تیسرے قدم پر چڑھتا اور بادشاہ چوتھے پر اتر کر اس سے بات کرتا اور ان کا دستور یہ بھی تھا کہ جو شخص تمام ستر زبانیں بولنا سمجھتا تھا وہ ستر سیڑھیاں چڑھتا اور چڑھتا اور بادشاہ کے پاس پہنچنے تک بات کرتا۔
46اور کوئی بھی آدمی جو ستر کو پورا نہ کرسکا ،وہ اُن زبانوں میں جتنے سیڑھیاں چڑھ گیا جن میں وہ بولنا جانتا تھا۔
47اور اُن دِنوں مِصر میں یہ دستور تھا کہ اُن پر کوئی حکومت نہ کرے مگر جو ستر زبانیں بولنا سمجھتا ہو۔
48اور جب یُوسف بادشاہ کے سامنے آیا تو اُس نے بادشاہ کے آگے جھک کر زمین پر سجدہ کیا اور وہ تیسرے سیڑھی پر چڑھ گیا اور بادشاہ چوتھی سیڑھی پر بیٹھ کر یوسف سے باتیں کرنے لگا۔
49اور بادشاہ نے یوسف سے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور اس کی صحیح تعبیر کرنے والا کوئی نہیں ہے اور میں نے آج حکم دیا کہ مصر کے تمام جادوگر اور اس کے حکیم میرے سامنے آئیں اور میں نے اپنے خواب ان سے بیان کیے اور کسی نے ان کی صحیح تعبیر مجھ سے نہیں کی۔
50اور اس کے بعد میں نے آج تیرے بارے میں سنا ہے کہ تو ایک عقلمند آدمی ہے اور ہر ایک خواب کی صحیح تعبیر کر سکتا ہے جو آپ سنتے ہیں۔
51اور یوسف نے فرعون کو جواب دیا کہ فرعون اپنے خوابوں کو بیان کرے جو اس نے دیکھا تھا۔ بیشک تاویلیں خدا کی ہیں۔ اور فرعون نے اپنے خواب یوسف سے بیان کیے ،گائیوں کا خواب اور مکئی کی بالوں کا خواب ،اور بادشاہ نے بات کرنا چھوڑ دیا۔
52اور یُوسُف کو اُس وقت بادشاہ کے سامنے خُدا کی رُوح پہنائی گئی اور اُس کو اُس دِن سے بادشاہ کے ساتھ آنے والی تمام باتوں کا علم تھا اور وہ بادشاہ کے خواب کی تعبیر جانتا تھا اور اُس نے بادشاہ سے بات کی۔
53اور یُوسف کو بادشاہ کی نظر میں پسند آیا اور بادشاہ نے اپنے کان اور اپنے دل کو جھکا لیا اور اُس نے یوسف کی سب باتیں سُن لیں۔ اور یوسف نے بادشاہ سے کہا کہ یہ مت سمجھو کہ وہ دو خواب ہیں کیونکہ یہ صرف ایک ہی خواب ہے جس کو خدا نے تمام ملک میں کرنے کے لئے چنا ہے اس نے بادشاہ کو اپنے خواب میں دکھایا ہے اور یہ تمہارے خواب کی صحیح تعبیر ہے۔
54سات اچھی گائیں اور اناج کی بالیاں سات سال ہیں اور سات بری گائیں اور اناج کی بالیاں بھی سات سال ہیں۔ یہ ایک خواب ہے۔
55دیکھو جو سات سال آنے والے ہیں پورے ملک میں بہت زیادہ ہو جائے گا اور اس کے بعد قحط کے سات سال ان کے پیچھے آئیں گے ،ایک بہت ہی سخت کال۔ اور زمین سے تمام فراوانی بھول جائے گی ،اور قحط ملک کے باشندوں کو کھا جائے گا۔
56بادشاہ نے ایک خواب دیکھا ،اور اس خواب کو فرعون کے سامنے دہرایا گیا کیونکہ بات خدا کی طرف سے قائم ہے ،اور خدا جلد ہی اسے پورا کرے گا۔
57اس لیے اب میں تجھے مشورہ دوں گا اور تیری جان اور ملک کے باشندوں کی جانوں کو قحط کے شر سے نجات دوں گا کہ تو اپنی سلطنت میں ایک ایسے شخص کی تلاش میں جو بہت عقلمند اور عقلمند ہے جو حکومت کے تمام امور کو جانتا ہے اور اسے مصر کی سرزمین پر نگران مقرر کرنا۔
58اور جِسے تُو مِصر پر مُقرّر کرتا ہے وہ اُس کے ماتحت افسر مُقرّر کرے تاکہ آنے والے اچھے برسوں کے تمام کھانے جمع کریں اور اُن کو اُٹھا کر تیرے مُقرّر ذخیرہ میں جمع کریں۔
59اور وہ اس خوراک کو قحط کے سات سال تک رکھیں تاکہ وہ تمہیں اور تمہارے لوگوں کو اور تمہارے پورے ملک کو مل جائے اور تم اور تمہاری زمین کال کی وجہ سے ختم نہ ہو۔
60ملک کے تمام باشندوں کو بھی حکم دیا جائے کہ وہ سات اچھے سالوں میں ہر ایک آدمی اپنے کھیت کی پیداوار اور ہر قسم کی خوراک جمع کریں اور اسے اپنے سٹوروں میں رکھیں تاکہ قحط کے دنوں میں ان کو مل جائے اور وہ اس پر زندہ رہیں۔
61یہ آپ کے خواب کی صحیح تعبیر ہے ،اور یہ آپ کی جان اور آپ کی تمام رعایا کی جانوں کو بچانے کے لیے دی گئی نصیحت ہے۔
62بادشاہ نے جواب دیا اور یوسف سے کہا کون کہتا ہے اور کون جانتا ہے کہ تیری باتیں درست ہیں؟ اور اُس نے بادشاہ سے کہا یہ تیرے لئے میری سب باتوں کا احترام کرنے کی نشانی ہو گی کہ وہ سچی ہیں اور میرا مشورہ تیرے حق میں اچھا ہے۔
63دیکھو آج تمہاری بیوی بچے کی ولادت کے پاخانے پر بیٹھی ہے اور وہ تمہارے لیے بیٹا پیدا کرے گی اور تم اس کے ساتھ خوشی مناؤ گے۔ جب تیرا بچہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلے گا تو تیرا پہلا پیدا ہونے والا بیٹا جو ان دو سال پہلے پیدا ہوا تھا مر جائے گا ،اور تجھے اس بچے میں تسلی ملے گی جو آج تیرے ہاں پیدا ہوگا۔
64اور یُوسف نے بادشاہ سے یہ باتیں کہی تھیں اور بادشاہ کو سجدہ کیا اور وہ باہر چلا گیا اور جب یُوسف بادشاہ کے حضُور سے نِکل گیا تو وہ نشانیاں جو یُوسف نے بادشاہ سے کہی تھیں اُس دن ظہور میں آئیں۔
65اور اس دن ملکہ کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور بادشاہ نے اپنے بیٹے کی خوشخبری سن کر خوشی منائی اور جب خبر دینے والا بادشاہ کے سامنے سے چلا گیا تو بادشاہ کے نوکروں نے بادشاہ کے پہلے پیدا ہونے والے بیٹے کو زمین پر گرا ہوا پایا۔
66اور بادشاہ کے گھر میں بڑا ماتم اور شور ہوا اور بادشاہ نے یہ سن کر کہا کہ میں نے گھر میں جو شور اور ماتم سنا ہے وہ کیا ہے؟ اور اُنہوں نے بادشاہ کو بتایا کہ اُس کا پہلا بیٹا مر گیا ہے۔ تب بادشاہ کو معلوم ہوا کہ یوسف کی تمام باتیں جو اس نے کہی ہیں درست ہیں اور بادشاہ کو اپنے بیٹے کے لیے اس بچے سے تسلی ملی جو اس دن اس کے ہاں پیدا ہوا جیسا کہ یوسف نے کہا تھا۔

باب49

1اِن باتوں کے بعد بادشاہ نے بھیجا اور اپنے سب افسروں اور نوکروں اور بادشاہ کے تمام امرا اور رئیسوں کو جمع کیا اور وہ سب بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے۔
2اور بادشاہ نے اُن سے کہا دیکھو تم نے اُس عبرانی کی سب باتیں دیکھی اور سُنی ہیں اور وہ تمام نشانیاں جو اُس نے بتائی تھیں وقوع پذیر ہوں گی اور اُس کی کوئی بات زمین پر نہیں گری۔

3تم جانتے ہو کہ اُس نے خواب کی صحیح تعبیر بتائی ہے اور وہ ضرور پورا ہو گا ،اِس لیے اب مشورہ کرو اور جان لو کہ تم کیا کرو گے اور ملک کو قحط سے کیسے نجات دلائی جائے گی۔

4اب تلاش کرو اور دیکھو کہ کیا ایسا کوئی مل سکتا ہے جس کے دل میں حکمت اور علم ہے اور میں اسے ملک پر مقرر کروں گا۔

5کیونکہ تم نے سنا ہے کہ عبرانی آدمی نے اس کے بارے میں کیا مشورہ دیا ہے کہ اس کے ساتھ ملک کو قحط سے بچایا جائے ،اور میں جانتا ہوں کہ ملک کو قحط سے نہیں بلکہ عبرانی آدمی کے مشورہ سے ،جس نے مجھے مشورہ دیا تھا۔

6اُن سب نے بادشاہ کو جواب دیا اور کہا کہ عبرانی نے اِس بارے میں جو مشورہ دیا ہے وہ اچھا ہے۔ اب اے ہمارے آقا اور بادشاہ ، دیکھ سارا ملک تیرے ہاتھ میں ہے ،جو تیری نظر میں اچھا لگتا ہے کر۔

7جسے تُو چُنتا ہے اور جسے تُو اپنی دانائی میں جانتا ہے اور اپنی حکمت سے مُلک کو بچانے کے قابل ہے ،بادشاہ اُسے مُلک پر اپنے ماتحت مقرر کرے گا۔

8اور بادشاہ نے سب افسروں سے کہا کہ مَیں نے سوچا کہ جب سے خُدا نے عبرانی آدمی کو وہ سب کچھ بتا دیا ہے جو اُس نے کہا ہے ،اِس لیے پورے ملک میں اُس جیسا عقلمند اور عقلمند کوئی نہیں ہے۔ اگر یہ تیری نظر میں اچھا لگے تو میں اسے ملک پر رکھ دوں گا کیونکہ وہ اپنی حکمت سے ملک کو بچائے گا۔

9اور سب افسروں نے بادشاہ کو جواب دیا لیکن مصر کے قانون میں یہ ضرور لکھا ہے اور اس کی خلاف ورزی نہ کی جائے کہ کوئی شخص مصر پر حکومت نہیں کرے گا اور نہ بادشاہ کا دوسرا ہو گا مگر وہی جو بنی آدم کی تمام زبانوں کا علم رکھتا ہے۔

10اب ہمارے آقا اور بادشاہ ،دیکھو یہ عبرانی آدمی صرف عبرانی زبان ہی بول سکتا ہے ،اور پھر وہ حکومت کے ماتحت دوسرا ہم پر کیسے ہو سکتا ہے ،جو ہماری زبان بھی نہیں جانتا؟

11اب ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ اُسے بُلائے اور اُسے تیرے سامنے آنے دے اور ہر بات میں اُسے ثابت کرے اور جیسا تُو مناسب سمجھے کر۔

12بادشاہ نے کہا یہ کل ہو جائے گا اور جو بات تم نے کہی ہے وہ اچھی ہے۔ اور تمام افسر اُس دن بادشاہ کے سامنے آئے۔

13اور اُس رات خُداوند نے اپنے خدمت کرنے والے فرشتوں میں سے ایک کو بھیجا اور وہ مُلکِ مصر میں یوسف کے پاس آیا اور خُداوند کا فرِشتہ یُوسُف کے اُوپر کھڑا ہوا اور دیکھا کہ یوسف رات کو اپنے آقا کے گھر میں ثقال خانے میں بستر پر لیٹا تھا کیونکہ اُس کے آقا نے اُسے اُس کی بیوی کی وجہ سے دوبارہ ثقب خانے میں ڈال دیا تھا۔

14اور فرِشتہ نے اُسے اُس کی نیند سے جگایا اور یُوسف اُٹھ کر اپنی ٹانگوں پر کھڑا ہو گیا اور کیا خُداوند کا فرِشتہ اُس کے سامنے کھڑا تھا۔ اور خُداوند کے فرِشتہ نے یُوسف سے بات کی اور اُس نے اُس رات اُسے انسان کی تمام زبانیں سکھائی اور اُس نے اُس کا نام یہُوسف رکھا۔

15اور خُداوند کا فرِشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا اور یُوسف لَوٹ کر اپنے بستر پر لیٹ گیا اور یُوسف اُس رویا سے جو اُس نے دیکھی حیران رہ گیا۔

16اور صبح کو یوں ہوا کہ بادشاہ نے اپنے سب افسروں اور نوکروں کو بُلایا اور وہ سب آ کر بادشاہ کے سامنے بیٹھ گئے اور بادشاہ نے یوسف کو لانے کا حکم دیا اور بادشاہ کے ملازم جا کر یوسف کو فرعون کے سامنے لے آئے۔

17اور بادشاہ باہر آیا اور تخت کی سیڑھیوں پر چڑھ گیا اور یوسف نے بادشاہ سے تمام زبانوں میں بات کی اور یوسف اس کے پاس گیا اور بادشاہ سے باتیں کرتا رہا یہاں تک کہ وہ سترویں قدم پر بادشاہ کے سامنے پہنچا اور وہ بادشاہ کے سامنے بیٹھ گیا۔

18اور بادشاہ یوسف کی وجہ سے بہت خوش ہوا اور بادشاہ کے تمام افسر جب یوسف کی تمام باتیں سن کر بادشاہ کے ساتھ بہت خوش ہوئے۔

19اور بادشاہ اور افسروں کو یہ بات اچھی لگی کہ یُوسف کو تمام مُلکِ مِصر پر بادشاہ کے بعد دوسرا مقرر کریں اور بادشاہ نے یُوسف سے کہا۔

20اب تُو نے مُجھے مشورہ دیا کہ مُلکِ مصر پر ایک عقلمند آدمی مُقرّر کر دوں تاکہ اُس کی حکمت سے مُلک کو قحط سے بچایا جا سکے۔ اب چونکہ خُدا نے یہ سب کچھ تجھے بتا دیا ہے اور وہ تمام باتیں جو تُو نے کہی ہیں ،اِس لئے پورے ملک میں تجھ جیسا عقلمند اور عقلمند آدمی نہیں ہے۔

21اور تیرا نام اب یُوسف نہ کہلائے گا بلکہ تیرا نام زفناتھ پناہ ہو گا۔ تُو مجھ سے دُوسرا ہو گا ،اور تیرے حکم کے مطابق میری حکومت کے تمام معاملات ہوں گے ،اور تیرے کہنے پر میرے لوگ باہر جائیں گے اور اندر آئیں گے۔

22میرے نوکروں اور افسروں کو بھی تیرے ہاتھ سے ان کی تنخواہ ملے گی جو انہیں ماہانہ دی جاتی ہے اور ملک کے تمام لوگ تیرے آگے جھکیں گے۔ صرف میں اپنے تخت میں تجھ سے بڑا ہوں گا۔

23اور بادشاہ نے اپنی انگوٹھی اس کے ہاتھ سے اتار کر یوسف کے ہاتھ پر ڈال دی اور بادشاہ نے یوسف کو شاہی لباس پہنایا اور اس کے سر پر سونے کا تاج پہنایا اور اس کے گلے میں سونے کی زنجیر ڈالی۔

24اور بادشاہ نے اپنے نوکروں کو حکم دیا اور اُنہوں نے اُسے بادشاہ کے دوسرے رتھ پر سوار کرایا جو بادشاہ کے رتھ کے مقابل جاتی تھی اور اُس نے اُسے بادشاہ کے گھوڑوں میں سے ایک بڑے اور مضبوط گھوڑے پر سوار کرایا اور ملک مصر کی گلیوں میں چلایا۔

25اور بادشاہ نے حکم دیا کہ وہ تمام لوگ جو دف ،بربط اور دوسرے ساز بجاتے ہیں یوسف کے ساتھ نکلیں۔ ایک ہزار دف ،ایک ہزار میکولوت اور ایک ہزار نبلیم اُس کے پیچھے گئے۔

26اور پانچ ہزار آدمی جن کے ہاتھوں میں تلواریں چمکی ہوئی تھیں اور وہ یوسف کے آگے چلتے اور کھیلتے ہوئے چلے گئے اور بادشاہ کے بیس ہزار بڑے آدمی جو سونے سے ڈھکے ہوئے چمڑے کے کمروں سے ملبوس تھے ،یوسف کے دائیں طرف اور بیس ہزار اس کے بائیں طرف اور سب عورتیں اور لڑکیاں گلیوں میں کھیل رہی تھیں جوزف ،اور جوزف کی شکل اور اس کی خوبصورتی کو دیکھتا رہا۔

27اور بادشاہ کے لوگ اُس کے آگے اور اُس کے پیچھے گئے اور لوبان اور کیسی اور ہر طرح کی عمدہ عطر سے سڑک پر خوشبو لگاتے اور مُر اور ایلو کو راستے میں بکھیرتے اور بیس آدمیوں نے پورے ملک میں اُس کے سامنے یہ باتیں بلند آواز میں منادی کی:
28کیا تم اس آدمی کو دیکھتے ہو جسے بادشاہ نے اپنا دوسرا ہونے کے لیے چنا ہے؟ حکومت کے تمام معاملات اس کے زیر انتظام ہوں گے ،اور جو اس کے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے ،یا اس کے سامنے زمین پر نہیں جھکتا ہے ،وہ مر جائے گا ،کیونکہ وہ بادشاہ اور اس کے دوسرے کے خلاف بغاوت کرتا ہے۔
29اور جب خبر دینے والوں نے اعلان کرنا چھوڑ دیا تو مصر کے تمام لوگوں نے یوسف کے سامنے زمین پر جھک کر کہا کہ بادشاہ جیتا رہے ،اس کا دوسرا بھی جیتا رہے۔ اور مصر کے تمام باشندے سڑک پر جھک گئے اور جب خبر دینے والے ان کے پاس آئے تو وہ جھک گئے اور وہ ہر طرح کے دف ،میکول اور نیبل کے ساتھ یوسف کے سامنے خوش ہوئے۔
30اور یُوسف نے اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھائیں اور پکار کر کہا کہ وہ غریب کو خاک سے اُٹھاتا ہے اور مسکین کو گوبر سے اُٹھاتا ہے۔ اے رب الافواج ،مبارک ہے وہ آدمی جو تجھ پر بھروسہ کرتا ہے۔
31اور یوسف فرعون کے نوکروں اور افسروں کے ساتھ پورے ملک مصر میں گزرا اور انہوں نے اسے مصر کا سارا ملک اور بادشاہ کے تمام خزانے دکھائے۔
32اور یوسف واپس آیا اور اس دن فرعون کے سامنے آیا اور بادشاہ نے یوسف کو ملک مصر میں کھیتوں اور تاکستانوں کی ملکیت دی اور بادشاہ نے یوسف کو تین ہزار قنطار چاندی اور ایک ہزار قنطار سونا اور سلیمانی پتھر اور بلدیم اور بہت سے تحفے دئیے۔
33اور اگلے دن بادشاہ نے مصر کے تمام لوگوں کو حکم دیا کہ وہ یوسف کے پاس نذرانے اور نذرانے لے آئیں اور جو بادشاہ کے حکم کی خلاف ورزی کرے وہ مر جائے۔ اور اُنہوں نے شہر کی گلی میں ایک اونچی جگہ بنائی اور وہاں کپڑے بچھائے اور جو کوئی یوسف کے پاس کچھ لاتا وہ اُسے اونچی جگہ پر ڈال دیتا۔
34اور مصر کے تمام لوگوں نے اونچی جگہ پر کچھ ڈالا ،ایک آدمی نے سونے کی انگوٹھی اور دوسری انگوٹھیاں اور بالیاں اور سونے اور چاندی کے مختلف برتن اور سلیمانی پتھر اور بلیلیم کو اونچی جگہ پر ڈالا۔ ہر ایک نے کچھ نہ کچھ دیا جو اس کے پاس تھا۔
35اور یوسف نے ان سب کو لے کر اپنے خزانوں میں رکھ دیا اور بادشاہ کے تمام افسروں اور رئیسوں نے یوسف کو سرفراز کیا اور انہوں نے اسے بہت سے تحفے دیے یہ دیکھ کر کہ بادشاہ نے اسے اپنا دوسرا منتخب کیا ہے۔
36اور بادشاہ نے اون کے اہیرام کاہن کے بیٹے پوتیفیرا کے پاس بھیجا اور اس نے اپنی جوان بیٹی اوسناتھ کو لے کر یوسف کے ساتھ بیاہ کر دیا۔
37اور لڑکی بہت خوبصورت تھی ،کنواری تھی ،جسے مرد نہیں جانتا تھا ،اور یوسف نے اسے بیاہ لیا۔ اور بادشاہ نے یُوسف سے کہا مَیں فرعون ہُوں اور تیرے سِوا کوئی اپنا ہاتھ پاؤں اُٹھانے کی جرأت نہ کرے گا تاکہ مُلکِ مصر میں میری قوم کو منظم کرے۔
38اور یوسف تیس برس کا تھا جب وہ فرعون کے سامنے کھڑا ہوا اور یوسف بادشاہ کے سامنے سے نکل گیا اور وہ مصر میں دوسرا بادشاہ بنا۔
39اور بادشاہ نے یُوسُف کو اُس کے گھر میں حاضری کے لِئے سو نوکر دیے اور یُوسف نے بھی بہت سے نوکر بھیجے اور خریدے اور وہ یُوسف کے گھر میں ہی رہے۔
40پھر یوسف نے اپنے لیے بادشاہ کے محل کے دربار کے سامنے بادشاہوں کے گھروں کی طرح ایک بہت ہی شاندار گھر بنایا ،اور اس نے گھر میں ایک بڑا ہیکل بنایا ،جو دیکھنے میں بہت خوبصورت اور رہائش کے لیے آسان تھا۔ یوسف کو اپنا گھر بنانے میں تین سال لگے تھے۔
41اور یوسف نے اپنے لئے سونے اور چاندی کی کثرت کا ایک بہت ہی خوبصورت تخت بنایا اور اس نے اسے سلیمانی پتھروں اور بیڈیلیم سے ڈھانپ دیا اور اس پر پورے ملک مصر کی مثال اور مصر کے دریا کی مثال بنائی جو پورے ملک کو سیراب کرتی ہے۔ اور یوسف اپنے گھر میں اپنے تخت پر محفوظ بیٹھا اور خداوند نے یوسف کی حکمت میں اضافہ کیا۔
42اور مصر کے تمام باشندے اور فرعون کے نوکر اور اُمرا یُوسف سے بے حد محبّت رکھتے تھے کیونکہ یہ خُداوند کی طرف سے یُوسف کو تھا۔
43اور یُوسُف کے پاس جنگ کرنے والی فوج تھی جو چالیس ہزار چھ سو آدمیوں کی تعداد میں لشکر اور فوج کے ساتھ نکلتی تھی جو بادشاہ اور یُوسف کی دشمنوں کے مقابلے میں مدد کرنے کے لئے ہتھیار اُٹھانے کے قابل تھی اور بادشاہ کے افسروں اور اُس کے نوکروں اور مصر کے باشندوں کے علاوہ بے شمار تھے۔
44اور یُوسُف نے اپنے سپاہیوں کو اور اپنے تمام لشکر کو ڈھالیں اور برچھیاں اور ٹوپیاں اور زرہیں اور پتھر پھینکنے کے لیے دِئے۔

باب50

1اُس وقت بنی ترسیس بنی اسمٰعیل کے خلاف آئے اور اُن سے جنگ کی اور بنی ترسیس نے اِسمٰعیلیوں کو طویل عرصے تک برباد کیا۔
2اور بنی اسمٰعیل اُن دِنوں میں تعداد میں تھوڑے تھے اور وہ ترسیس کے لوگوں پر غالب نہ آ سکے اور اُن پر سخت ظلم کیا گیا۔
3اور اسماعیلیوں کے بوڑھوں نے مصر کے بادشاہ کے پاس ایک نامہ بھیجا کہ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ کے خادموں کے افسروں اور لشکروں کے پاس بھیجیں کہ وہ بنی ترسیس سے لڑنے میں ہماری مدد کریں کیونکہ ہم بہت عرصے سے برباد ہو رہے ہیں۔
4اور فرعون نے یُوسُف کو اُن سُوروں اور لشکروں کے ساتھ جو اُس کے ساتھ تھے اور اُس کے سُوروں کو بھی بادشاہ کے گھر سے بھیجا۔

5اور وہ بنی اسمٰعیل کے پاس بنی ترسیس کے خلاف مدد کرنے کے لئے حویلہ کے ملک میں گئے اور بنی اسمٰعیل نے ترسیس کے لوگوں سے جنگ کی اور یوسف نے ترشیوں کو مارا اور اس نے ان کی ساری زمین کو مسخر کر لیا اور بنی اسمٰعیل اس میں آج تک آباد ہیں۔
6اور جب ترسیس کی سرزمین زیر ہو گئی تو سب ترشی بھاگ کر اپنے بھائیوں بنی یاوان کی سرحد پر آئے اور یوسف اپنے تمام سپاہیوں اور لشکروں کے ساتھ مصر کو واپس آیا اور ان میں سے ایک آدمی بھی غائب نہ ہوا۔
7اور یُوسف کی مصر پر سلطنت کے دوسرے سال کے انقلاب کے وقت خُداوند نے سات برس تک تمام مُلک میں بہت کچھ دیا جیسا کہ یوسف نے کہا تھا کیونکہ خُداوند نے اُن دنوں میں زمین کی ساری پیداوار کو سات برس تک برکت دی اور وہ کھا کر بہت سیر ہوئے۔
8اور اُس وقت یُوسف کے ماتحت افسر تھے اور اُنہوں نے اچھّے سالوں کی ساری خوراک جمع کی اور سال بہ سال اناج کا ڈھیر لگا کر یوسف کے خزانوں میں رکھ دیا۔
9اور جب بھی وہ کھانا جمع کرتے تو یوسف نے حکم دیا کہ وہ اناج کو بالوں میں لے آئیں اور کھیت کی کچھ مٹّی بھی ساتھ لے آئیں تاکہ وہ خراب نہ ہو۔
10اور یُوسف نے سال بہ سال اُس کے مُطابِق کِیا اور اُس نے کثرت کے لِئے سمندر کی ریت کی مانِند اناج کا ڈھیر لگا دیا کیونکہ اُس کے ذخیرے بہت تھے اور کثرت کے سبب سے شمار نہیں ہو سکتا تھا۔
11اور مصر کے تمام باشندوں نے بھی سات اچھے سالوں میں ہر قسم کا کھانا اپنے اپنے سٹوروں میں کثرت سے جمع کیا لیکن اُنہوں نے اُس کے ساتھ ایسا نہیں کیا جیسا کہ یوسف نے کیا تھا۔
12اور وہ تمام خوراک جو یوسف اور مصریوں نے سات برسوں کی کثرت کے دوران جمع کی تھی وہ سات برسوں کے قحط کے لیے زمین کے ذخیرہ کے لیے محفوظ کر دی گئی تھی ،تمام ملک کی مدد کے لیے۔
13اور مصر کے باشندوں نے ہر ایک آدمی کا اپنا ذخیرہ اور اپنی چھپائی ہوئی جگہ کو اناج سے بھر دیا تاکہ قحط کے وقت سہارا ہو۔
14اور یُوسُف نے اُس تمام کھانے کو جو اُس نے مِصر کے سب شہروں میں جمع کیا تھا رکھ دیا اور اُس نے سب دکانیں بند کر دیں اور اُن پر سپاہی بٹھا دِئے۔
15اور یُوسُف کی بِیوی آسناتھ جو پوطِیفرا کی بیٹی تھی اُس سے دو بیٹے منسّی اور افرائیم پَیدا ہُوئے اور یُوسف جب اُن سے پَیدا ہُوا تو اُس کی عمر چونتیس برس تھی۔
16اور لڑکے بڑے ہوئے اور وہ اُس کی راہوں اور اُس کی ہدایت پر چلے ،اُس راہ سے جو اُن کے باپ نے اُنہیں سکھایا تھا ،نہ دائیں طرف یا بائیں طرف۔
17اور خُداوند لڑکوں کے ساتھ تھا اور وہ بڑے ہوئے اور ہر طرح کی حکمت اور حکومت کے تمام امور میں فہم اور مہارت رکھتے تھے اور بادشاہ کے تمام افسروں اور مصر کے باشندوں میں سے اُس کے بڑے آدمیوں نے لڑکوں کو سرفراز کیا اور وہ بادشاہ کے بچوں میں پرورش پائے۔
18اور کثرت کے سات سال جو سارے مُلک میں تھے ختم ہو گئے اور قحط کے سات سال اُن کے بعد آئے جیسا کہ یوسف نے کہا تھا اور تمام مُلک میں کال پڑ گیا۔
19اور مصر کے تمام لوگوں نے دیکھا کہ ملک مصر میں کال شروع ہو گیا ہے اور مصر کے تمام لوگوں نے اپنے اناج کے ذخیرہ کھول دئیے کیونکہ کال ان پر غالب آ گیا تھا۔
20اور اُنہوں نے وہ سب کھانا جو اُن کے دکانوں میں تھا کیڑے سے بھرا ہوا اور کھانے کے لائق نہ پایا اور تمام مُلک میں قحط پڑ گیا اور مصر کے تمام باشندے فرعون کے سامنے آ کر فریاد کرنے لگے کیونکہ کال اُن پر بھاری تھا۔
21اور اُنہوں نے فرعون سے کہا اپنے نوکروں کو کھانا دے تو ہم اور ہمارے چھوٹے بچے کیوں تیری آنکھوں کے سامنے بھوک سے مریں گے؟
22اور فرعون نے اُن کو جواب دیا ،اور تم مجھ سے کیوں روتے ہو؟ کیا یوسف نے حکم نہیں دیا تھا کہ قحط کے سالوں کے لیے سات برسوں کے دوران اناج کو بچایا جائے؟ اور تم نے اس کی آواز کیوں نہ سنی؟
23اور مصر کے لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ آپ کی جان کی قَسم ،ہمارے آقا ،آپ کے خادموں نے وہ سب کچھ کیا ہے جو یوسف نے حکم دیا تھا ،کیونکہ آپ کے خادموں نے بھی اپنے کھیتوں کی تمام پیداوار کو سات برسوں میں بہت زیادہ جمع کر کے آج کے دن تک گوداموں میں رکھا۔
24اور جب قحط تیرے بندوں پر غالب آیا تو ہم نے اپنی دکانیں کھولیں اور دیکھا کہ ہماری ساری پیداوار کیڑے سے بھری ہوئی تھی اور کھانے کے لائق نہیں تھی۔
25اور جب بادشاہ نے مصر کے باشندوں کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ سب سنا تو بادشاہ کال کی وجہ سے بہت ڈر گیا اور وہ بہت گھبرا گیا۔ اور بادشاہ نے مصر کے لوگوں کو جواب دیا کہ چونکہ یہ سب کچھ تمہارے ساتھ ہوا ہے اس لیے یوسف کے پاس جاؤ اور جو کچھ وہ تم سے کہے وہی کرو اور اس کے حکم کی خلاف ورزی نہ کرو۔
26اور مصر کے سب لوگ نکل کر یُوسف کے پاس آئے اور اُس سے کہا کہ ہمیں کھانا دے تو ہم کیوں تیرے سامنے بھوک سے مریں گے؟ کیونکہ ہم نے اپنی پیداوار کو سات سالوں میں جمع کیا جیسا کہ آپ نے حکم دیا تھا ،اور ہم نے اسے ذخیرہ کیا ،اور یہ ہمارے ساتھ ہوا۔
27اور جب یُوسُف نے مِصر کے لوگوں کی سب باتیں سُنیں اور اُن پر کیا گزری تھی تو یُوسف نے اپنی پیداوار کے تمام ذخیرے کھول دیے اور اُسے مصر کے لوگوں کو بیچ دیا۔
28اور کال سارے ملک میں چھا گیا اور کال تمام ممالک میں پڑا لیکن مصر کے ملک میں پیداوار فروخت ہونے لگی۔

29اور مصر کے تمام باشندے اناج خریدنے کے لیے یوسف کے پاس آئے کیونکہ ان پر قحط پڑا تھا اور ان کا سارا اناج خراب ہو گیا تھا اور یوسف ہر روز اسے مصر کے تمام لوگوں کو بیچتا تھا۔
30اور مُلکِ کنعان کے سب باشندوں اور فلستیوں اور یردن کے اُس پار رہنے والوں اور مشرق کے تمام شہروں نے اور دُور اور آس پاس کے تمام شہروں نے سنا کہ مصر میں اناج ہے اور وہ سب اناج خریدنے کے لیے مصر آئے کیونکہ اُن پر کال پڑ گیا تھا۔
31اور یُوسُف نے اناج کے ذخیرے کھولے اور اُن پر افسر بٹھا دِئے اور وہ روزانہ کھڑے ہو کر سب آنے والوں کو بیچتے تھے۔
32اور یُوسُف کو معلوم تھا کہ اُس کے بھا ئی بھی مِصر میں غلہ خریدنے آئیں گے کیونکہ ساری دُنیا میں کال پڑ گیا تھا۔ اور یوسف نے اپنی تمام قوم کو حکم دیا کہ وہ پورے ملک مصر میں اس کا اعلان کریں ،اور کہا۔
33بادشاہ ،اس کے دوسرے اور ان کے بزرگوں کی یہ خوشنودی ہے کہ جو کوئی مصر میں اناج خریدنا چاہے وہ اپنے نوکروں کو خریدنے کے لیے مصر نہیں بھیجے گا ،بلکہ اپنے بیٹوں کو ،اور کوئی مصری یا کنعانی بھی ،جو مصر میں اناج خریدنے کے لیے کسی دکان سے آئے ،اور جا کر اسے پورے ملک میں بیچے ،وہ مرے گا ،لیکن اس کے گھر کی حمایت کے لیے کوئی نہیں خریدے گا۔
34اور جو کوئی دو یا تین درندوں کی رہنمائی کرتا ہے وہ مر جائے گا کیونکہ آدمی صرف اپنے جانور کی رہنمائی کرے گا۔
35اور یُوسف نے مِصر کے پھاٹکوں پر پہرے دار بٹھائے اور اُن کو حُکم دِیا کہ جو کوئی اناج لینے آئے اُسے اُس وقت تک اندر نہ جانے دے جب تک اُس کا نام اور اُس کے باپ کا نام اور اُس کے باپ کا نام نہ لکھا جائے اور جو کچھ دن کو لکھا جائے شام کو اُن کے نام میرے پاس بھیج دو تاکہ مَیں اُن کے نام جانوں۔
36اور یُوسُف نے مُلکِ مِصر میں افسر مُقرّر کِئے اور اُس نے اُن کو یہ سب کام کرنے کا حُکم دِیا۔
37اور یُوسف نے یہ سب باتیں کیں اور یہ آئین بنائے تاکہ اُسے معلوم ہو کہ اُس کے بھائی کب اناج خریدنے مصر آئیں گے۔ اور یُوسف کی قوم نے اُن باتوں اور قوانین کے مُطابق جِن کا حُکم یُوسف نے دیا تھا مِصر میں روزانہ اِس کا اعلان کرایا۔
38اور مشرق اور مغرب کے تمام باشندوں اور تمام زمِین کے لوگوں نے اُن آئین اور ضابطوں کے بارے میں جو یوسف نے مصر میں نافذ کیے تھے سُنا اور زمین کے اُن علاقوں کے باشندے آئے اور مصر میں روز بروز غلہ خریدتے رہے اور پھر چلے گئے۔
39اور مصر کے سب افسروں نے جیسا یوسف نے حکم دیا تھا ویسا ہی کیا اور جو لوگ اناج خریدنے کے لئے مصر میں آتے تھے دروازے کے رکھوالے اپنے نام اور اپنے باپ دادا کے نام لکھتے تھے اور روزانہ شام کو یوسف کے سامنے لاتے تھے۔

باب51

1اور یعقوب نے اس کے بعد سنا کہ مصر میں اناج ہے اور اس نے اپنے بیٹوں کو بلایا کہ وہ اناج خریدنے مصر جائیں کیونکہ ان پر بھی کال پڑ گیا اور اس نے اپنے بیٹوں کو پکار کر کہا۔
2دیکھو مَیں نے سُنا ہے کہ مصر میں اناج ہے اور زمین کے سب لوگ وہاں خریدنے کو جاتے ہیں تو اب تم کیوں اپنے آپ کو ساری زمین کے سامنے مطمئن ظاہر کرو گے؟ تم بھی مصر جاؤ اور وہاں آنے والوں کے درمیان تھوڑا سا اناج خرید لو تاکہ ہم مر نہ جائیں۔
3اور یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ کی بات مانی اور وہ مصر جانے کے لیے اُٹھے تاکہ وہاں کے باقی لوگوں سے اناج خریدیں۔
4اور اُن کے باپ یعقوب نے اُن کو حُکم دِیا کہ جب تُم شہر میں داخل ہو تو مُلک کے باشندوں کی وجہ سے ایک پھاٹک سے اکٹھے نہ جانا۔
5اور یعقوب کے بیٹے نکلے اور وہ مصر کو گئے اور یعقوب کے بیٹوں نے سب کچھ کیا جیسا کہ ان کے باپ نے ان کو کہا تھا اور یعقوب نے بنیامین کو نہیں بھیجا کیونکہ اس نے کہا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ راستے میں اس کے بھائی کی طرح کوئی حادثہ ہو جائے۔ اور یعقوب کے دس بیٹے نکلے۔
6اور جب یعقوب کے بیٹے راستے میں جا رہے تھے تو اُنہوں نے جو کچھ یوسف کے ساتھ کیا تھا اُس سے پچھتایا اور آپس میں کہنے لگے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا بھائی یوسف مصر گیا اور اب ہم اُسے ڈھونڈیں گے جہاں ہم جائیں گے اور اگر اُسے مل جائے تو اُسے اُس کے آقا سے فدیہ کے طور پر چھین لیں گے اور اگر ایسا نہیں ہوا تو اُس کے بدلے زبردستی مار ڈالیں گے۔
7اور یعقوب کے بیٹے اس بات پر راضی ہو گئے اور یوسف کی وجہ سے اپنے آپ کو مضبوط کر لیا تاکہ اسے اس کے آقا کے ہاتھ سے چھڑائیں اور یعقوب کے بیٹے مصر چلے گئے۔ اور جب وہ مصر کے قریب پہنچے تو وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے اور مصر کے دس دروازوں سے گزرے اور دربانوں نے اس دن ان کے نام لکھے اور شام کو یوسف کے پاس لے آئے۔
8اور یُوسُف نے شہر کے دربانوں کے ہاتھ سے نام پڑھے اور اُس نے دیکھا کہ اُس کے بھائی شہر کے دس پھاٹکوں سے داخل ہوئے ہیں اور اُس وقت یُوسف نے حُکم دِیا کہ مُلکِ مِصر میں اِس کا اعلان کیا جائے۔
9تم سب سٹور کے محافظوں کو نکلو ،تمام مکئی کی دکانوں کو بند کرو اور صرف ایک کو کھلا رہنے دو تاکہ آنے والے اس سے خرید سکیں۔
10اور یوسف کے تمام افسروں نے اُس وقت ایسا ہی کیا اور اُنہوں نے تمام دکانیں بند کر دیں اور صرف ایک کھلا چھوڑ دیا۔
11اور یُوسف نے اپنے بھائیوں کے لکھے ہوئے نام اُس کو جو کھلے دُکان پر رکھا ہوا تھا دِیا اور اُس سے کہا جو کوئی تیرے پاس اناج خریدنے آئے اُس کا نام پوچھ اور جب اِن ناموں کے آدمی تیرے سامنے آئیں تو اُن کو پکڑ کر بھیجنا اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔
12اور جب یعقوب کے بیٹے شہر میں آئے تو وہ اناج خریدنے سے پہلے یوسف کو ڈھونڈنے کے لیے شہر میں اکٹھے ہو گئے۔
13اور وہ کسبیوں کی دیواروں کے پاس گئے اور انہوں نے یوسف کو تین دن تک کسبیوں کی دیواروں میں ڈھونڈا کیونکہ ان کا خیال تھا کہ یوسف کسبیوں کی دیواروں میں آئے گا کیونکہ یوسف بہت خوبصورت اور پسندیدہ تھا اور یعقوب کے بیٹے یوسف کو تین دن تک ڈھونڈتے رہے لیکن وہ اسے نہ پا سکے۔
14اور وہ آدمی جو کھلی دکان پر کھڑا تھا اُس نے اُن ناموں کی تلاش کی جو یوسف نے اُسے دِئے تھے اور نہ ملے۔

15اور اُس نے یُوسف کے پاس کہلا بھیجا کہ یہ تین دن گزر گئے اور وہ لوگ جن کے نام تُو نے مجھے بتائے تھے نہیں آئے۔ اور یوسف نے نوکر بھیجے کہ سارے مصر میں آدمیوں کو ڈھونڈیں اور انہیں یوسف کے سامنے لے آئیں۔
16اور یُوسُف کے خادِم جا کر مِصر میں آئے اور اُن کو نہ پا سکے اور گوشن گئے اور وہ وہاں نہ تھے اور پھر رعمسیس شہر میں گئے اور اُن کو نہ پا سکے۔
17اور یوسف اپنے بھائیوں کو ڈھونڈنے کے لئے سولہ نوکروں کو بھیجتا رہا اور وہ جا کر شہر کے چاروں کونوں میں پھیل گئے اور چار نوکر کسبیوں کے گھر گئے اور وہاں دس آدمیوں کو اپنے بھائی کی تلاش میں پایا۔
18اور وہ چار آدمی اُن کو لے کر اُس کے سامنے لائے اور اُنہوں نے اُسے زمین پر سجدہ کیا اور یوسف اپنی ہیکل میں اپنے تخت پر بادشاہی لباس پہنے بیٹھا تھا اور اُس کے سر پر سونے کا ایک بڑا تاج تھا اور تمام زور آور اُس کے گرد بیٹھے تھے۔
19اور یعقوب کے بیٹوں نے یُوسف کو دیکھا اور اُس کی شکل وصورت اور خُوبصورت چہرہ اُن کی آنکھوں میں شاندار معلوم ہوا اور اُنہوں نے پھر اُس کے سامنے زمین پر سجدہ کیا۔
20اور یُوسف نے اپنے بھائِیوں کو دیکھا اور اُن کو پہچانا پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا کیونکہ یُوسف اُن کی نظر میں بہت بڑا تھا اِس لِئے وہ اُسے نہ پہچانے۔
21اور یوسف نے ان سے کہا تم کہاں سے آئے ہو؟ اور سب نے جواب دیا کہ تیرے نوکر ملک کنعان سے اناج خریدنے آئے ہیں کیونکہ ساری زمین میں کال پڑ گیا ہے اور تیرے خادموں نے سنا کہ مصر میں اناج ہے اس لیے وہ دوسرے آنے والوں کے ساتھ ان کی مدد کے لیے اناج خریدنے آئے ہیں۔
22یوسف نے اُن کو جواب دیا کہ اگر تم اپنے کہنے کے مطابق خریدنے آئے ہو تو شہر کے دس دروازوں سے کیوں آتے ہو؟ یہ صرف ہو سکتا ہے کہ آپ زمین کی جاسوسی کرنے آئے ہوں۔
23اور سب نے مل کر یوسف کو جواب دیا کہ ایسا نہیں ہے میرے آقا ہم ٹھیک کہتے ہیں ،آپ کے خادم جاسوس نہیں ہیں بلکہ ہم اناج خریدنے آئے ہیں کیونکہ آپ کے خادم سب بھائی ہیں ،ملک کنعان میں ایک آدمی کے بیٹے ہیں اور ہمارے باپ نے ہمیں حکم دیا کہ جب تم شہر میں آؤ تو زمین کی وجہ سے ایک پھاٹک سے اکٹھے نہ ہونا۔
24اور یُوسف نے اُن کو پھر جواب دِیا کہ مَیں نے تُم سے یہ بات کہی تھی کہ تُم مُلک میں جاسوسی کرنے آئے ہو اِس لِئے تم سب شہر کے دس پھاٹکوں سے ہو کر آئے۔ تم زمین کی برہنگی دیکھنے آئے ہو۔
25یقیناً ہر ایک جو اناج خریدنے آتا ہے اپنا راستہ چلا جاتا ہے اور تم تین دن پہلے ہی ملک میں ہو اور تم ان تین دن تک کسبیوں کی دیواروں میں کیا کرتے ہو؟ یقیناً جاسوس ان چیزوں کو پسند کرتے ہیں۔
26اور اُنہوں نے یُوسف سے کہا کہ ہمارے خُداوند کی طرف سے یوں کہنا بعید ہے کیونکہ ہم بارہ بھائی ہیں جو اپنے باپ یعقوب کے بیٹے ہیں ،ملک کنعان میں ،اسحاق کا بیٹا ،ابرہام کا بیٹا ،عبرانی ،اور دیکھو سب سے چھوٹا آج ہمارے باپ کے ساتھ ملک کنعان میں ہے ،اور ہم اِس ملک میں کھوئے ہوئے ہیں ،اور ہم اِس ملک میں گم ہو گئے ہیں اِس لیے ہم اُسے پورے ملک میں ڈھونڈ رہے ہیں ،اور یہاں تک کہ فاحشہ کے گھروں تک اُسے ڈھونڈنے آئے ہیں۔
27اور یُوسف نے اُن سے کہا اور کیا تُم نے ساری زمین میں اُس کی تلاش کی ہے کہ اُس میں تلاش کرنے کے لیے صرف مصر رہ گیا؟ اور تیرا بھائی بھی فاحشہوں کے گھروں میں کیا کرے ،حالانکہ وہ مصر میں تھا؟ کیا تُو نے نہیں کہا کہ تُم اِضحاق کی اولاد میں سے ہو اور ابرہام کے بیٹے ہو اور یعقوب کے بیٹے فاحشہوں کے گھروں میں کیا کریں گے؟
28اور اُنہوں نے اُس سے کہا چُونکہ ہم نے سُنا تھا کہ اِسمٰعیلیوں نے اُسے ہم سے چُرا لیا اور ہم کو بتایا گیا کہ اُس کو مصر میں بیچ دیا اور تیرا خادم جو ہمارا بھائی ہے نہایت خوش اخلاق اور پسندیدہ ہے اِس لیے ہم نے سوچا کہ وہ یقیناً فاحشہوں کے گھروں میں ہوگا اِس لیے تیرے خادم اُس کو ڈھونڈنے اور اُس کے بدلے فدیہ دینے کے لیے وہاں گئے۔
29اور یُوسف نے پھر بھی اُن کو جواب دیا کہ بے شک تم جھوٹی اور جھوٹی باتیں کرتے ہو تاکہ اپنے بارے میں کہو کہ تم ابرہام کے بیٹے ہو۔ جیسا کہ فرعون زندہ ہے تم جاسوس ہو ،اس لیے تم کسبیوں کے گھروں میں آئے ہو کہ تمہیں پہچانا نہ جائے۔
30اور یُوسف نے اُن سے کہا اور اب اگر تُم اُسے پاؤ اور اُس کا آقا تُم سے بڑی قیمت مانگے تو کیا تُم اُس کے لِئے دو گے؟ اُنہوں نے کہا ،یہ دیا جائے گا۔
31اور اُس نے اُن سے کہا اور اگر اُس کا آقا اُس سے بڑی قیمت دے کر الگ ہونے کو راضی نہ ہو تو تُم اُس کے ساتھ کیا کرو گے؟ اُنہوں نے اُسے جواب دیا کہ اگر وہ اُسے ہمارے حوالے نہ کرے تو ہم اُسے مار ڈالیں گے اور اپنے بھائی کو لے کر چلے جائیں گے۔
32اور یوسف نے ان سے کہا یہ وہی ہے جو میں نے تم سے کہی ہے۔ تم جاسوس ہو کیونکہ تم اس ملک کے باشندوں کو قتل کرنے آئے ہو کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ تمہارے دو بھائیوں نے ملک کنعان میں سِکم کے تمام باشندوں کو تمہاری بہن کی وجہ سے مارا ہے اور اب تم مصر میں اپنے بھائی کی وجہ سے ایسا ہی کرنے آئے ہو۔
33صرف اسی سے میں جانوں گا کہ تم سچے آدمی ہو۔ اگر تم اپنے میں سے ایک کو گھر بھیجو کہ تمہارے سب سے چھوٹے بھائی کو اپنے باپ سے لے آئے اور اسے یہاں میرے پاس لے آئے اور اس کام سے مجھے معلوم ہو جائے گا کہ تم صحیح ہو۔
34اور یُوسُف نے اپنے ستر سُوروں کو بُلایا اور اُن سے کہا اِن آدمیوں کو لے جا کر وارڈ میں لے آؤ۔
35اور زورآوروں نے ان دس آدمیوں کو پکڑ کر وارڈ میں ڈال دیا اور وہ تین دن تک وارڈ میں رہے۔
36اور تیسرے دن یُوسف نے اُن کو وارڈ سے باہر لایا اور اُن سے کہا کہ اگر تم سچے آدمی ہو تو اپنے لیے یہ کرو تاکہ تم زندہ رہو ، جب تک تم جاؤ اور اپنے گھر والوں کے لیے مُلک کنعان میں اناج لے جاؤ اور اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو لے آؤ ،اور جب میں اُسے سچا سمجھوں گا تو تم لوگوں کو یہاں لاؤ گے تاکہ تم یہ کام کرو۔
37اور یُوسف اُن کے پاس سے نکل کر حجرے میں آیا اور خوب رویا کیونکہ اُس کو اُن پر ترس آیا اور وہ اپنا منہ دھو کر اُن کے پاس واپس آیا اور اُس نے شمعون کو اُن سے لے کر اُسے باندھنے کا حکم دیا لیکن شمعون ایسا کرنے کو تیار نہ تھا کیونکہ وہ بڑا طاقتور آدمی تھا اور وہ اُسے باندھ نہیں سکتے تھے۔

38اور یُوسُف نے اپنے سُوروں کو بُلایا اور ستر بہادر اپنے ہاتھوں میں تلواریں لیے اُس کے آگے آگے آئے اور یعقوب کے بیٹے اُن سے گھبرا گئے۔
39اور یُوسف نے اُن سے کہا اِس آدمی کو پکڑو اور اُس کو قید میں رکھو جب تک کہ اُس کے بھائی اُس کے پاس نہ آئیں اور یوسف کے بہادر آدمیوں نے جلدی کی اور سب نے شمعون کو پکڑ کر اُسے باندھ لیا اور شمعون نے ایک زوردار اور خوفناک چیخ ماری اور رونا دور دور تک سنائی دیا۔
40اور یُوسف کے سب بہادر آدمی چیخ کی آواز سے گھبرا گئے اور وہ منہ کے بل گر پڑے اور بہت ڈر گئے اور بھاگ گئے۔
41اور سب آدمی جو یُوسف کے ساتھ تھے بھاگ گئے کیونکہ وہ اپنی جانوں سے بہت ڈرے تھے اور صرف یُوسف اور اُس کا بیٹا منسّی وہاں رہے اور منسّہ بن یُوسف نے شمعون کی طاقت دیکھی اور وہ بڑا غضبناک ہوا۔
42اور منسّہ بن یُوسف شمعون کے پاس اُٹھا اور منسّہ نے شمعون کو اپنی مُٹھی سے اُس کی گردن کے پچھلے حصے پر زور سے مارا اور شمعون اپنے غصے سے خاموش ہو گیا۔
43اور منسّہ نے شمعون کو پکڑا اور اُس کو سختی سے پکڑا اور اُسے باندھ کر قید خانہ میں لے گیا اور یعقوب کے سب بیٹے اُس جوان کے کام سے حیران ہوئے۔
44اور شمعون نے اپنے بھائیوں سے کہا تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ یہ مصری کی مار ہے بلکہ یہ میرے باپ کے گھرانے کی مار ہے۔
45اور اِس کے بعد جوزف نے اُسے حکم دیا کہ اُسے بُلایا جائے جو کہ گودام پر مقرر تھا ،اُن کی بوریوں میں اُتنا اناج بھریں جتنا وہ لے جا سکتے ہیں ،اور ہر ایک کی رقم اُس کے بورے میں واپس ڈالنے اور اُنہیں راستے کے لیے سامان فراہم کرنے کا حکم دیا ،اور اُس نے اُن کے ساتھ ایسا ہی کیا۔
46اور یُوسف نے اُن کو حُکم دِیا کہ خبردار تُم میرے حُکم کی خلاف ورزی نہ کرو کہ اپنے بھائی کو لے آؤ جیسا کہ مَیں نے تُم سے کِیا ہے اور جب تُم اپنے بھائی کو میرے پاس لاؤ گے تو مَیں جان جاؤں گا کہ تُم سچے آدمی ہو اور تُم مُلک میں تجارت کرو گے اور مَیں تُمہارے بھائی کو واپس دوں گا اور تُم سلامتی سے اپنے باپ کے پاس واپس آؤ گے۔
47اُنہوں نے جواب دیا کہ جیسا ہمارا مالک کہتا ہے ہم ویسا ہی کریں گے اور اُنہوں نے اُس کے سامنے زمین پر سجدہ کیا۔
48اور ہر ایک نے اپنا اناج اپنے گدھے پر اُٹھایا اور وہ اپنے باپ کے پاس ملک کنعان جانے کے لیے نکلے۔ اور وہ سرائے میں آئے اور لاوی نے اپنی بوری اپنے گدھے کو دینے کے لیے پھیلائی ،جب اُس نے دیکھا اور دیکھا کہ اُس کی پوری رقم ابھی تک اُس کی بوری میں تھی۔
49اور وہ آدمی بہت ڈر گیا اور اس نے اپنے بھائیوں سے کہا ،میرا روپیہ واپس ہو گیا ہے اور دیکھو یہ میری بوری میں بھی ہے اور وہ آدمی بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ یہ کیا ہے جو خدا نے ہمارے ساتھ کیا ہے؟
50اور وہ سب کہنے لگے کہ ہمارے باپ دادا اور ابرہام ،اسحاق اور یعقوب کے ساتھ خُداوند کی وہ مہربانی کہاں ہے کہ خُداوند نے آج کے دن ہم کو مصر کے بادشاہ کے حوالے کر دیا کہ ہم سے سازش کریں؟
51اور یہوداہ نے اُن سے کہا یقیناً ہم خُداوند اپنے خُدا کے حضُور گُنہگار ہیں کہ اپنے بھائی کو یعنی اپنا گوشت بیچ ڈالا اور تُم کیوں کہتے ہو کہ ہمارے باپ دادا کے ساتھ خُداوند کی مہربانی کہاں ہے؟
52اور روبن نے اُن سے کہا مَیں نے تُم سے نہیں کہا تھا کہ اُس لڑکے کا گُناہ نہ کرو اور تُم میری نہ سُنتے؟ اب خُدا ہم سے اُس کا تقاضا کرتا ہے اور تُو یہ کہنے کی جرأت کیسے کرتا ہے کہ ہمارے باپ دادا کے ساتھ خُداوند کی مہربانی کہاں ہے جب کہ تُم نے خُداوند سے گُناہ کِیا؟
53اور وہ اُس جگہ رات بھر رہے اور صبح سویرے اُٹھ کر اپنے گدھوں کو اپنے اناج سے لاد کر اُن کو لے کر چلے اور کنعان کے ملک میں اپنے باپ کے گھر پہنچے۔
54اور یعقوب اور اُس کا گھرانہ اپنے بیٹوں سے ملنے کو نکلا اور یعقوب نے دیکھا کہ اُن کا بھائی شمعون اُن کے ساتھ نہیں ہے اور یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا تمہارا بھائی شمعون کہاں ہے جسے میں نہیں دیکھتا؟ اور اُس کے بیٹوں نے اُسے وہ سب بتایا جو اُن پر مصر میں پیش آیا تھا۔

باب52

1اور وہ اپنے گھر میں داخل ہوئے اور ہر ایک نے اپنی بوری کھولی اور دیکھا کہ ہر ایک کے پاس پیسوں کا گٹھا پڑا ہے جس سے وہ اور ان کا باپ بہت گھبرا گئے۔
2اور یعقوب نے ان سے کہا یہ تم نے میرے ساتھ کیا کیا ہے؟ میں نے تمہارے بھائی یوسف کو تمہاری خیریت دریافت کرنے کے لیے بھیجا اور تم نے مجھ سے کہا۔ ایک جنگلی درندے نے اسے کھا لیا۔
3اور شمعون تمہارے ساتھ کھانا خریدنے گیا اور تم کہتے ہو کہ مصر کے بادشاہ نے اسے قید کر دیا ہے اور تم چاہتے ہو کہ بنیامین کو بھی مار ڈالو اور بنیامین اور اس کے بھائی یوسف کی وجہ سے میرے سفید بالوں کو دکھ کے ساتھ قبر میں اتارو۔
4اِس لِئے اب میرا بیٹا تُمہارے ساتھ نہ جائے گا کیونکہ اُس کا بھائی مر گیا ہے اور وہ اکیلا رہ گیا ہے اور جِس راہ سے تُو جا رہا ہے اُس پر بھی اُسی طرح مصیبت آئے جیسی اُس کے بھائی پر ہوئی۔
5اور روبن نے اپنے باپ سے کہا اگر میں تیرے بیٹے کو لاکر تیرے سامنے نہ رکھوں تو تُو میرے دونوں بیٹوں کو مار ڈالے گا۔ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا تم یہیں ٹھہرو اور مصر نہ جانا کیونکہ میرا بیٹا تمہارے ساتھ مصر نہیں جائے گا اور نہ اپنے بھائی کی طرح مرے گا۔

6اور یہوداہ نے اُن سے کہا کہ جب تک اناج ختم نہ ہو جائے اُس سے باز رہو اور وہ کہے گا کہ اپنے بھائی کو اُتار دو جب وہ اپنی جان اور اپنے گھر والوں کی جان کو قحط سے خطرے میں پائے گا۔
7اور اُن دِنوں میں سارے مُلک میں قحط پڑ گیا اور زمین کے سب لوگ جا کر خوراک خریدنے مصر آئے کیونکہ اُن میں قحط بہت پڑا تھا اور بنی یعقوب ایک سال دو مہینے کنعان میں رہے یہاں تک کہ اُن کا غلہ ختم ہو گیا۔
8اور یُوں ہُوا کہ جب اُن کا غلہ ختم ہو گیا تو یعقوب کا سارا گھرانہ بھوک سے نڈھال ہو گیا اور یعقوب کے بیٹوں کے سب بچے اکٹھے ہو کر یعقوب کے پاس آئے اور سب نے اُسے گھیر لیا اور اُس سے کہا کہ ہمیں روٹی دے تو ہم سب تیرے حضور بھوک سے کیوں ہلاک ہوں گے؟
9یعقوب نے اپنے بیٹے کے بچوں کی باتیں سُنیں اور وہ بہت رویا اور اُن پر ترس آیا اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور وہ سب آ کر اُس کے سامنے بیٹھ گئے۔
10اور یعقوب نے اُن سے کہا اور کیا تُم نے نہیں دیکھا کہ آج کے دِن تیرے بچّے مُجھ پر رو رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ہمیں روٹی دو پر کوئی نہیں؟ اب واپس آ کر ہمارے لیے تھوڑا سا کھانا خرید لو۔
11اور یہوداہ نے اپنے باپ کو جواب دیا کہ اگر آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجیں گے تو ہم نیچے جائیں گے اور آپ کے لیے اناج خریدیں گے اور اگر آپ اُسے نہ بھیجیں گے تو ہم نہیں جائیں گے کیونکہ مصر کے بادشاہ نے ہمیں خاص طور پر تاکید کی تھی کہ جب تک آپ کا بھائی آپ کے ساتھ نہ ہو آپ میرا چہرہ نہ دیکھیں گے کیونکہ اگر ہم مصر کے بادشاہ اور بادشاہ کے بغیر ہمارے طاقتور اور طاقتور ہوں گے۔ بھائی ہم سب کو موت کے گھاٹ اتار دیا جائے گا۔
12کیا تُو نہیں جانتا اور کیا تُو نے نہیں سُنا کہ یہ بادشاہ بہت طاقتور اور دانا ہے اور ساری زمین میں اُس جیسا کوئی نہیں؟ دیکھو ہم نے زمین کے تمام بادشاہوں کو دیکھا ہے اور اس جیسا بادشاہ مصر کا بادشاہ نہیں دیکھا۔ یقیناً زمین کے تمام بادشاہوں میں فلستیوں کے بادشاہ ابی ملک سے بڑا کوئی نہیں ہے ،پھر بھی مصر کا بادشاہ اُس سے بڑا اور طاقتور ہے ،اور ابی مَلِک کا موازنہ اُس کے ایک افسر سے ہی کیا جا سکتا ہے۔
13باپ ،تو نے اُس کے محل اور اُس کے تخت کو اور اُس کے تمام خادموں کو اُس کے سامنے کھڑے نہیں دیکھا۔ تُو نے اُس بادشاہ کو اپنے تخت پر اپنی شان و شوکت اور شاہانہ لباس میں ملبوس اپنے سر پر سونے کا بڑا تاج پہنا ہوا نہیں دیکھا۔ تُو نے اُس عزت اور جلال کو نہیں دیکھا جو خُدا نے اُس کو دیا ہے ،کیونکہ اُس کی مانند ساری زمین پر نہیں ہے۔
14باپ ،تُو نے اُس حکمت ،سمجھ اور علم کو نہیں دیکھا جو خُدا نے اُس کے دل میں دیا ہے ،نہ اُس کی میٹھی آواز سنی ہے جب اُس نے ہم سے بات کی۔
15اے باپ ،ہم نہیں جانتے کہ اُسے ہمارے نام اور جو کچھ ہم پر پڑا اُس سے واقف کرایا ،لیکن اُس نے تیرے بعد بھی پوچھا ،کیا تیرا باپ ابھی تک زندہ ہے اور کیا اُس کی خیریت ہے؟
16تُو نے مصر کی حکومت کے معاملات کو اپنے آقا فرعون سے پوچھے بغیر نہیں دیکھا۔ تم نے وہ خوف اور خوف نہیں دیکھا جو اس نے تمام مصریوں کو متاثر کیا۔
17اور جب ہم اُس کے پاس سے گئے تو ہم نے مصر کے ساتھ اموریوں کے باقی شہروں کی طرح کرنے کی دھمکی دی اور ہم اُس کی تمام باتوں پر جو اُس نے جاسوس کی طرح ہمارے بارے میں کہی بہت ناراض ہوئے اور اب جب ہم دوبارہ اُس کے سامنے آئیں گے تو اُس کی دہشت ہم سب پر چھائے گی اور ہم میں سے کوئی بھی اُس سے چھوٹی یا بڑی بات نہ کر سکے گا۔
18اب باپ ،ہم اپنے ساتھ لڑکے کو بھیج دیں ،اور ہم نیچے جائیں گے اور اپنے سہارے کے لیے کھانا خریدیں گے ،اور بھوک سے نہیں مریں گے۔ یعقوب نے کہا" ،تم نے مجھ سے اتنا برا سلوک کیوں کیا کہ بادشاہ کو بتاؤ کہ تمہارا ایک بھائی ہے۔ یہ تم نے میرے ساتھ کیا کیا ہے؟
19اور یہوداہ نے اپنے باپ یعقوب سے کہا کہ اس لڑکے کو میری دیکھ بھال میں دے اور ہم اٹھ کر مصر جائیں گے اور اناج خریدیں گے اور پھر واپس آئیں گے اور جب ہم واپس آئیں گے اگر وہ لڑکا ہمارے ساتھ نہ ہو تو مجھے ہمیشہ کے لیے تیرا قصور برداشت کرنے دو۔
20کیا تُو نے دیکھا ہے کہ ہمارے سب شیر خوار بھوک سے تجھ پر روتے ہیں اور تیرے ہاتھ میں اُن کو سیر کرنے کی طاقت نہیں؟ اب آپ ان پر رحم کریں اور ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں ہم جائیں گے۔
21کیونکہ ہمارے باپ دادا پر خداوند کی مہربانی تم پر کیونکر ظاہر ہو گی جب تم کہتے ہو کہ مصر کا بادشاہ تمہارے بیٹے کو لے جائے گا؟ رب کی حیات کی قسم میں اسے نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ میں اسے لا کر تمہارے سامنے نہ رکھ دوں۔ لیکن ہمارے لیے خُداوند سے دُعا کرو کہ وہ ہم پر مہربانی کرے تاکہ شاہِ مصر اور اُس کے آدمیوں کے سامنے ہمارا استقبال کیا جائے ،کیونکہ اگر ہم نے دیر نہ کی ہوتی تو یقیناً ہم آپ کے بیٹے کے ساتھ دوسری بار واپس لوٹتے۔
22اور یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میں خداوند خدا پر بھروسہ کرتا ہوں کہ وہ تمہیں چھڑائے گا اور مصر کے بادشاہ کی نظر میں اور اس کے سب آدمیوں کی نظر میں تم پر فضل کرے گا۔
23پس اب اُٹھ کر اُس آدمی کے پاس جا اور اُس کے لیے جو کچھ مُلک میں سے حاصل ہو سکتا ہے اپنے ہاتھ میں لے کر اُس کے سامنے لے آؤ اور قادرِ مطلق خُدا تجھ پر اُس کے حضور رحم کرے تاکہ وہ تیرے بھائی بنیمین اور شمعون کو تیرے ساتھ بھیجے۔
24اور سب آدمی اُٹھے اور اُنہوں نے اپنے بھائی بنیمین کو لے لیا اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ میں ملک کی بہترین چیز کا ایک بڑا تحفہ لیا اور چاندی کا دُگنا حصہ بھی لیا۔
25اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بنیامین کے بارے میں سختی سے حکم دیا کہ جس راہ میں تم جا رہے ہو اس کا خیال رکھنا اور راستے میں اس سے الگ نہ ہونا نہ مصر میں۔
26اور یعقوب اپنے بیٹوں میں سے اُٹھا اور اپنے ہاتھ پھیلائے اور اپنے بیٹوں کے سبب سے خداوند سے دعا کی کہ اے خداوند آسمان اور زمین کے خدا ہمارے باپ ابراہیم کے ساتھ اپنے عہد کو یاد رکھ اور میرے باپ اسحاق کے ساتھ اسے یاد رکھنا اور میرے بیٹوں

کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور انہیں مصر کے بادشاہ کے ہاتھ میں نہ دینا۔ اے اللہ میں تیری رحمت کی خاطر تجھ سے دعا کرتا ہوں اور میرے تمام بچوں کو چھڑا اور مصر کے اقتدار سے نجات دے اور ان کے دونوں بھائیوں کو بھیج دے۔
27اور یعقوب کے بیٹوں کی سب بیویوں اور اُن کے بچوں نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں اور وہ سب کے سب خُداوند کے آگے روئیں اور اُس سے فریاد کی کہ اپنے باپ دادا کو مصر کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑائیں۔
28اور یعقوب نے مصر کے بادشاہ کو ایک ریکارڈ لکھا اور اسے یہوداہ اور اس کے بیٹوں کے ہاتھ میں مصر کے بادشاہ کے لئے دیا اور کہا۔
29تیرے خادم یعقوب کی طرف سے ،اسحاق کا بیٹا ،ابراہام کا بیٹا ،عبرانی ،خدا کا شہزادہ ،طاقتور اور دانشمند بادشاہ ،رازوں کے افشا کرنے والے ،مصر کے بادشاہ کو سلام۔
30میرے آقا مصر کے بادشاہ کو معلوم ہو کہ ملک کنعان میں ہم پر قحط پڑا اور میں نے اپنے بیٹوں کو تیرے پاس بھیجا کہ ہماری مدد کے لیے تجھ سے تھوڑا سا کھانا خریدیں۔
31کیونکہ میرے بیٹوں نے مجھے گھیر رکھا ہے اور میں بہت بوڑھا ہو کر اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتا کیونکہ میری آنکھیں عمر کے ساتھ ساتھ بہت بھاری ہو گئی ہیں اور ساتھ ہی اپنے بیٹے کے لیے روزانہ رونے سے ،یوسف کے لیے جو مجھ سے پہلے کھو گیا تھا ،اور میں نے اپنے بیٹوں کو حکم دیا تھا کہ جب وہ مصر آئے تو شہر کے پھاٹکوں میں داخل نہ ہوں ،ملک کے باشندوں کی وجہ سے۔
32اور مَیں نے اُن کو یہ بھی حُکم دِیا کہ میرے بیٹے یُوسُف کو ڈھونڈنے کے لِئے مِصر کا رخ کریں تاکہ وہ اُسے وہاں پائیں اور اُنہوں نے ایسا کِیا اور تُو نے اُن کو مُلک کا جاسوس سمجھا۔
33کیا ہم نے آپ کے بارے میں نہیں سنا کہ آپ نے فرعون کے خواب کی تعبیر بتائی اور اس سے سچی بات کی؟ پھر آپ اپنی حکمت میں کیسے نہیں جانتے کہ میرے بیٹے جاسوس ہیں یا نہیں؟
34اب ،میرے آقا اور بادشاہ ،دیکھو میں نے اپنے بیٹے کو آپ کے آگے بھیجا ہے ،جیسا کہ آپ نے میرے بیٹوں سے کہا تھا۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ اپنی نگاہیں اس پر رکھیں جب تک کہ وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ امن کے ساتھ میرے پاس واپس نہ آجائے۔
35کیونکہ کیا تُو نہیں جانتا یا کیا تُو نے نہیں سنا کہ ہمارے خُدا نے فرعون کے ساتھ کیا کیا جب اُس نے میری ماں سارہ کو لے لیا اور اُس نے فلستیوں کے بادشاہ ابی مَلِک کے ساتھ اُس کی وجہ سے کیا کیا اور یہ بھی کہ ہمارے باپ ابرہام نے عیلام کے نو بادشاہوں کے ساتھ کیا کیا کہ اُس نے اُن سب کو اپنے چند آدمیوں سے کیسے مارا؟
36اور یہ بھی کہ میرے دونوں بیٹوں شمعون اور لاوی نے اموریوں کے آٹھ شہروں کے ساتھ کیا کیا کہ اُنہوں نے اپنی بہن دینہ کی وجہ سے اُن کو کیسے تباہ کیا؟
37اور اپنے بھائی بنیامین کی وجہ سے بھی اُنہوں نے اپنے بھائی یوسف کے کھو جانے پر تسلی کی۔ وہ اس کے لیے کیا کریں گے جب وہ دیکھیں گے کہ اس کی خاطر کسی قوم کا ہاتھ ان پر غالب ہے؟
38اے مصر کے بادشاہ کیا تُو نہیں جانتا کہ خُدا کی قُدرت ہمارے ساتھ ہے اور یہ کہ خُدا بھی ہماری دُعا سُنتا ہے اور ہر دِن ہمیں ترک نہیں کرتا؟
39اور جب میرے بیٹوں نے مجھے تیرے ساتھ سلوک کے بارے میں بتایا تو میں نے تیری وجہ سے خُداوند کو نہیں پکارا کیونکہ تُو اپنے آدمیوں کے ساتھ اِس سے پہلے کہ میرا بیٹا بنیامین تیرے سامنے آتا ہلاک ہو جاتا لیکن مَیں نے سوچا کہ جیسا کہ میرا بیٹا شمعون تیرے گھر میں تھا شاید تُو اُس کے ساتھ مہربانی کرے ،اِس لیے میں نے یہ بات تجھ سے نہیں کی۔
40پس اب دیکھ میرا بیٹا بنیامین میرے بیٹوں کے ساتھ تیرے پاس آتا ہے ،اُس کا خیال رکھنا اور اپنی آنکھیں اُس پر ڈالنا ،تب خُدا اُس کی آنکھیں تجھ پر اور تیری بادشاہی پر رکھے گا۔
41اب میں نے آپ کو وہ سب کچھ بتا دیا ہے جو میرے دل میں ہے اور دیکھ میرے بیٹے اپنے بھائی کے ساتھ آپ کے پاس آ رہے ہیں ،ان کی خاطر ساری زمین کا جائزہ لیں اور انہیں ان کے بھائیوں کے ساتھ سلامتی کے ساتھ واپس بھیج دیں۔
42اور یعقوب نے یہ ریکارڈ اپنے بیٹوں کو یہوداہ کی دیکھ بھال میں دے دیا کہ وہ مصر کے بادشاہ کو دیں۔

باب53

1اور یعقوب کے بیٹے اُٹھے اور بنیمین کو اور سارا تحفہ لے کر مصر میں آئے اور یوسف کے سامنے کھڑے ہوئے۔
2اور یُوسف نے اپنے بھائی بنیامین کو اُن کے ساتھ دیکھا اور اُن کو سلام کیا اور یہ لوگ یُوسف کے گھر آئے۔
3اور یوسف نے اپنے گھر کے نگران کو حکم دیا کہ وہ اپنے بھائیوں کو کھانے کو دے اور اس نے ان کے ساتھ ایسا ہی کیا۔
4اور دوپہر کے وقت یُوسف نے بنیمین کے ساتھ آدمیوں کو اپنے آگے آنے کے لئے بھیجا اور اُنہوں نے یُوسف کے گھر کے نگران کو اُن کی بوریوں میں لوٹی ہوئی چاندی کے بارے میں بتایا اور اُس نے اُن سے کہا کہ تمہارا بھلا ہو گا مت ڈرو اور وہ اُن کے بھائی شمعون کو اُن کے پاس لے آیا۔
5اور شمعون نے اپنے بھائیوں سے کہا ،مصریوں کے مالک نے مجھ پر بڑی مہربانی کی ہے ،جیسا کہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ،اس نے مجھے پابند نہیں کیا ،کیونکہ جب تم شہر سے نکلے تو اس نے مجھے آزاد کر دیا اور اپنے گھر میں میرے ساتھ اچھا سلوک کیا۔
6اور یہوداہ نے بنیمین کا ہاتھ پکڑا اور وہ یوسف کے سامنے آئے اور اُس کے سامنے زمین پر جھک گئے۔
7اور اُن آدمیوں نے یُوسف کو تحفہ دیا اور وہ سب اُس کے سامنے بیٹھ گئے اور یُوسف نے اُن سے کہا کیا تیرا بھلا ہے ،کیا تیرے بچوں کا بھلا ہے ،کیا تیرے بوڑھے باپ کا بھلا ہے؟ اور اُنہوں نے کہا اچھا ہے اور یہُودا ہ نے اُس ریکارڈ کو جو یعقوب نے بھیجا تھا لے کر یوسف کے ہاتھ میں دے دیا۔

8اور یُوسف نے خط پڑھا اور اپنے باپ کی تحریر کو جان گیا اور اُس نے رونا چاہا اور وہ اندر کے کمرے میں چلا گیا اور بہت رویا۔ اور وہ باہر چلا گیا۔

9اور اُس نے آنکھیں اُٹھا کر اپنے بھائی بنیامین کو دیکھا اور کہا کیا یہ تیرا بھائی ہے جس کے بارے میں تُو نے مجھ سے بات کی تھی؟ اور بنیامین یوسف کے پاس آیا اور یوسف نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا اور اس سے کہا میرے بیٹے خدا تجھ پر رحم کرے۔

10اور جب یُوسف نے اپنے بھائی کو جو اپنی ماں کے بیٹے کو دیکھا تو اُس نے پھر رونا چاہا اور وہ حجرے میں گیا اور وہیں رویا اور اپنا منہ دھو کر باہر نکلا اور رونے سے باز آیا اور کہا کھانا تیار کرو۔

11اور یُوسُف کے پاس ایک پیالہ تھا جس میں سے اُس نے پیا اور وہ چاندی کا تھا جس میں سُلیمانی پتھر اور بَیڈیلیئم بِنایا گیا تھا اور یُوسف نے اُس پیالہ کو اپنے بھائیوں کی نظر میں اُس وقت مارا جب وہ اُس کے ساتھ کھانے کو بیٹھے تھے۔

12اور یوسف نے آدمیوں سے کہا کہ میں اس پیالے سے جانتا ہوں کہ روبن پہلا پیدا ہوا ،شمعون اور لاوی اور یہوداہ ،اِشکار اور زبولون ایک ماں کے بچے ہیں ،تم اپنی پیدائش کے مطابق کھانا کھاؤ۔

13اور اُس نے باقیوں کو بھی اُن کی پیدائش کے مطابق رکھا اور کہا کہ میں جانتا ہوں کہ تیرے سب سے چھوٹے بھائی کا کوئی بھائی نہیں ہے اور میرا بھی اُس کی طرح کوئی بھائی نہیں ہے اِس لیے وہ میرے ساتھ کھانے کو بَیٹھے۔

14اور بنیامین یوسف کے آگے بڑھ کر تخت پر بیٹھا اور لوگوں نے یوسف کے کاموں کو دیکھا اور وہ ان پر حیران رہ گئے۔ اور اُس وقت اُن آدمیوں نے یوسف کے ساتھ کھایا پیا اور اُس نے اُن کو تحفہ دیا اور یوسف نے بنیامین کو ایک تحفہ دیا اور منسّی اور افرائیم نے اپنے باپ کے کام دیکھے اور اُس کو بھی تحائف دیے اور اوسناتھ نے اُسے ایک تحفہ دیا اور وہ پانچ تحفے بنیامین کے ہاتھ میں تھے۔

15اور یُوسُف اُن کو پینے کے لِئے مَے لایا اور وہ نہ پئیں اور اُنہوں نے کہا کہ اُس دِن سے جِس سے یُوسف کھو گیا ہم نے مَے نہیں پی اور نہ کوئی لذیذ کھانا کھایا۔

16اور یوسف نے اُن سے قسم کھائی اور اُس نے اُن پر زور دیا اور اُس دن اُنہوں نے اُس کے ساتھ خوب پیا اور اُس کے بعد یوسف اپنے بھائی بنیامین کی طرف متوجہ ہوا کہ اُس سے بات کرے اور بنیامین ابھی تک یوسف کے سامنے تخت پر بیٹھا تھا۔

17اور یُوسف نے اُس سے کہا کیا تیری کوئی اولاد ہوئی ہے؟ اور اُس نے کہا تیرے خادِم کے دس بیٹے ہیں اور اُن کے نام یہ ہیں بیلہ ، بِکر ،اشبل ،جیرا ،نعمان ،اچی ،روش ،موپیم ،چپیم اور اُرد اور میں نے اُن کے نام اپنے بھائی کے نام پر رکھے جنہیں میں نے نہیں دیکھا۔

18اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ اُس کے سامنے اُس کے سِتاروں کا نقشہ لائیں جِس سے یُوسف ہر وقت جانتا تھا اور جوزف نے بنیامین سے کہا مَیں نے سُنا ہے کہ عبرانی ہر طرح کی دانائی سے واقف ہیں کیا تُو اِس میں سے کچھ جانتا ہے؟

19اور بنیمین نے کہا تیرا خادم بھی اُس تمام حکمت کو جانتا ہے جو میرے باپ نے مجھے سکھائی اور یوسف نے بنیامین سے کہا کہ اب اس آلے کو دیکھو اور سمجھو کہ تمہارا بھائی یوسف مصر میں کہاں ہے جس کے بارے میں تم نے کہا تھا کہ مصر گیا ہے۔

20اور بنیامین نے آسمان کے ستاروں کے نقشے کے ساتھ اس آلے کو دیکھا اور وہ عقل مند تھا اور اس میں یہ جاننے کے لیے دیکھنے لگا کہ اس کا بھائی کہاں ہے اور بنیامین نے مصر کے پورے ملک کو چار حصوں میں تقسیم کر دیا اور اس نے پایا کہ جو اس کے سامنے تخت پر بیٹھا ہے وہ اس کا بھائی یوسف ہے اور بنیامین نے بہت تعجب کیا اور جب بنیامین نے اپنے بھائی جوزف کو اتنا کہا کہ بنیامین نے بے حد حیرانی کا اظہار کیا۔ اے بنیامین ،تُو نے کیا دیکھا اور تُو کیوں حیران ہوا؟

21اور بنیامین نے یوسف سے کہا کہ میں اس سے دیکھ سکتا ہوں کہ میرا بھائی یوسف یہاں میرے ساتھ تخت پر بیٹھا ہے اور یوسف نے اس سے کہا میں تمہارا بھائی یوسف ہوں اس بات کو اپنے بھائیوں پر ظاہر نہ کرنا۔ دیکھ جب وہ چلے جائیں گے تو مَیں تجھے اُن کے ساتھ بھیج دوں گا اور مَیں اُنہیں حکم دوں گا کہ شہر میں واپس لائیں اور میں تجھے اُن سے دور لے جاؤں گا۔

22اور اگر وہ اپنی جان کی ہمت کریں اور تیرے لئے لڑیں تو کیا میں جانوں گا کہ انہوں نے میرے ساتھ جو کچھ کیا اس سے انہوں نے توبہ کی ہے اور میں ان پر اپنا آپ ظاہر کروں گا اور اگر وہ تجھے چھوڑ دیں گے جب میں تجھے لے جاؤں گا تو کیا تم میرے ساتھ رہو گے اور میں ان سے جھگڑوں گا اور وہ چلے جائیں گے اور میں ان سے واقف نہیں ہوں گا۔

23اُس وقت یوسف نے اپنے افسر کو حکم دیا کہ اُن کی بوریاں کھانے سے بھریں اور ہر ایک کی رقم اُس کی بوری میں ڈالے اور پیالہ بنیمین کی بوری میں ڈالے اور اُنہیں راستے کے لیے سامان فراہم کرے اور اُنہوں نے اُن کے ساتھ ایسا ہی کیا۔

24اور دوسرے دن وہ لوگ صبح سویرے اُٹھے اور اپنے گدھوں کو اپنے اناج سے لاد کر بنیمین کے ساتھ نکلے اور اپنے بھائی بنیمین کے ساتھ ملک کنعان کو گئے۔

25وہ مصر سے دُور نہیں گئے تھے کہ یوسف نے اُسے حکم دیا جو اُس کے گھر پر مُقرّر تھا کہ اُٹھو اِن آدمیوں کا تعاقب کرو اِس سے پہلے کہ وہ مصر سے بہت دُور ہو جائیں اور اُن سے کہو کہ تم نے میرے آقا کا پیالہ کیوں چُرا لیا؟

26اور یُوسف کا افسر اُٹھا اور اُن کے پاس پہنچا اور اُس نے اُن سے یُوسف کی سب باتیں کہیں۔ یہ سن کر وہ بہت غضبناک ہوئے اور کہنے لگے کہ جس کے پاس تیرے آقا کا پیالہ ملے گا وہ مر جائے گا اور ہم بھی غلام ہو جائیں گے۔

27اور اُنہوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی اپنی بوری گدھے سے اُتار لی اور اُنہوں نے اپنے اپنے تھیلوں میں دیکھا تو بنیامین کے تھیلے میں پیالہ پایا گیا اور وہ سب اپنے کپڑے پھاڑ کر شہر کو لوٹے اور بنیامین کو راستے میں مارتے رہے اور اُس کو مسلسل مارتے رہے جب تک کہ وہ شہر میں نہ آیا اور وہ یوسف کے سامنے کھڑے رہے۔

28اور یہوداہ کا غصہ بھڑکا اور اس نے کہا کہ یہ شخص آج کے دن صرف مجھے مصر کو تباہ کرنے کے لئے واپس لایا ہے۔

29اور وہ لوگ یوسف کے گھر آئے اور اُنہوں نے یوسف کو اپنے تخت پر بیٹھا ہوا پایا اور تمام طاقتور آدمی اُس کے دائیں بائیں کھڑے تھے۔

30اور یوسف نے ان سے کہا یہ کیا کام ہے جو تم نے کیا ہے کہ تم میرا چاندی کا پیالہ لے کر چلے گئے؟ لیکن میں جانتا ہوں کہ تم نے میرا پیالہ لیا تاکہ یہ جان سکے کہ تمہارا بھائی زمین کے کس حصے میں ہے۔

31اور یہوداہ نے کہا ہم اپنے آقا سے کیا کہیں اور کیا کہیں اور کیسے اپنے آپ کو راستباز ٹھہرائیں ،اللہ نے آج کے دن تیرے تمام بندوں کی بدکرداری دیکھ لی ہے اس لیے اس نے آج کے دن ہم سے یہ کیا ہے۔
32اور یُوسف نے اُٹھ کر بنیامین کو پکڑا اور اُسے اُس کے بھائیوں سے تشدد کے ساتھ چھین لیا اور وہ گھر میں آیا اور اُن پر دروازہ بند کر دیا اور یوسف نے اُس کو حکم دیا جو اُس کے گھر پر مقرر تھا کہ اُن سے کہے کہ بادشاہ یوں کہتا ہے کہ اپنے باپ کے پاس سلامتی سے جاؤ ،دیکھو میں نے اُس آدمی کو جس کے ہاتھ میں میرا پیالہ ملا تھا اُٹھا لیا ہے۔

باب54

1اور جب یہوداہ نے یوسف کا اُن کے ساتھ سلوک دیکھا تو یہوداہ اُس کے پاس آیا اور دروازہ توڑا اور اپنے بھائیوں کے ساتھ یوسف کے سامنے آیا۔
2اور یہوداہ نے یُوسف سے کہا کہ یہ میرے آقا کی نظر میں ناگوار نہ لگے ،کیا میں آپ کے خادم سے درخواست کروں کہ آپ کے سامنے ایک بات کہوں؟ اور یوسف نے اس سے کہا ،بولو۔
3اور یہوداہ نے یوسف کے سامنے بات کی اور اس کے بھائی وہاں ان کے سامنے کھڑے تھے۔ اور یہوداہ نے یوسف سے کہا کہ جب ہم پہلی بار اپنے آقا کے پاس کھانا خریدنے آئے تو آپ نے ہمیں ملک کا جاسوس سمجھا اور ہم بنیامین کو آپ کے سامنے لائے اور آپ آج تک ہم سے مذاق کرتے ہیں۔
4سو اب بادشاہ میری باتیں سنے اور مَیں تجھ سے اپنے بھائی کو بھیجتا ہوں کہ وہ ہمارے ساتھ ہمارے باپ کے پاس جائے ایسا نہ ہو کہ آج آپ کی جان مصر کے تمام باشندوں کی جانوں کے ساتھ ہلاک ہو جائے۔
5کیا تُو نہیں جانتا کہ میرے دو بھائیوں شمعون اور لاوی نے سِکم شہر اور اموریوں کے سات شہروں کے ساتھ ہماری بہن دینہ کی وجہ سے کیا کیا اور یہ بھی کہ وہ اپنے بھائی بنیمین کی خاطر کیا کریں گے؟
6اور مَیں اپنی طاقت سے جو اُن دونوں سے بڑا اور طاقتور ہوں ،آج تجھ پر اور تیرے ملک پر آیا ہوں اگر تُو ہمارے بھائی کو بھیجنا نہیں چاہتا۔
7کیا تُو نے نہیں سُنا کہ ہمارے خُدا نے جس نے ہم کو چُن لیا اُس نے ہماری ماں سارہ کی وجہ سے فرعون کے ساتھ کیا کِیا جسے اُس نے ہمارے باپ سے چھین لیا کہ اُس نے اُس کو اور اُس کے گھرانے کو بڑی آفتیں ماریں کہ آج تک مصری اِس عجائب کو ایک دوسرے سے بیان کرتے ہیں؟ ہمارا خدا بنیامین کی وجہ سے جسے تم نے آج اس کے باپ سے چھین لیا ہے اور ان بدیوں کے سبب سے جو آج تم نے اپنے ملک میں ہم پر ڈھیر کی ہے تمہارے ساتھ ایسا ہی کرے گا۔ کیونکہ ہمارا خدا ہمارے باپ ابراہیم کے ساتھ اپنے عہد کو یاد رکھے گا اور تجھ پر برائی لائے گا کیونکہ تو نے آج ہمارے باپ کی جان کو غمگین کیا ہے۔
8پس اب میری باتیں جو میں نے آج تم سے کہی ہیں سنو اور ہمارے بھائی کو بھیج دو کہ وہ چلا جائے ایسا نہ ہو کہ تم اور تمہارے ملک کے لوگ تلوار سے مر جائیں کیونکہ تم سب مجھ پر غالب نہیں ہو سکتے۔
9اور یُوسف نے یہُودا ہ کو جواب دیا کہ تُو نے اپنا مُنہ کیوں کھولا ہے اور تُو ہم پر یہ کہہ کر کیوں فخر کرتا ہے کہ طاقت تیرے ساتھ ہے؟ فرعون کی زندگی کی قسم اگر میں اپنے تمام بہادروں کو تم سے لڑنے کا حکم دوں تو یقیناً تم اور تمہارے یہ بھائی دلدل میں دھنس جائیں گے۔
10اور یہوداہ نے یُوسف سے کہا یقیناً تُو اور تیرے لوگوں کا مجھ سے ڈرنا ہو گا۔ خُداوند کی حیات کی قسم اگر میں ایک بار اپنی تلوار کھینچ لوں تو میں اُسے دوبارہ میان نہیں کروں گا جب تک کہ آج کے دن سارے مصر کو قتل نہ کر دوں اور میں تیرے ساتھ شروع کروں گا اور تیرے آقا فرعون کے ساتھ ختم کروں گا۔
11یوسف نے جواب میں اُس سے کہا ،یقیناً طاقت صرف تیرے پاس نہیں ہے۔ میں تجھ سے زیادہ طاقتور اور طاقتور ہوں ،اگر تو اپنی تلوار کھینچ لے تو میں اسے تیری گردن اور تیرے تمام بھائیوں کی گردنوں میں ڈال دوں گا۔
12اور یہوداہ نے اُس سے کہا اگر میں آج کے دن تیرے خلاف اپنا منہ کھولوں تو میں تجھے نگل جاؤں گا کہ تو زمین پر سے نیست ہو جائے گا اور آج کے دن اپنی بادشاہی سے فنا ہو جائے گا۔ یوسف نے کہا کہ اگر تو اپنا منہ کھولے تو میں تیرے منہ کو پتھر سے بند کرنے کی طاقت اور طاقت رکھتا ہوں جب تک کہ تو ایک لفظ بھی نہ بول سکے۔ دیکھ ہمارے سامنے کتنے پتھر ہیں ،میں واقعی ایک پتھر لے کر تیرے منہ میں ڈال سکتا ہوں اور تیرے جبڑے توڑ سکتا ہوں۔
13اور یہُودا نے کہا خُدا ہمارے درمیان گواہ ہے کہ ہم نے اب تک تجھ سے جنگ کرنے کی خواہش نہیں کی صرف اپنے بھائی کو دے اور ہم تجھ سے چلے جائیں گے۔ یوسف نے جواب دیا کہ فرعون کی حیات کی قسم اگر کنعان کے تمام بادشاہ تیرے ساتھ جمع ہوں تو اسے میرے ہاتھ سے نہ چھیننا۔
14پس اب اپنے باپ کے پاس جا اور تیرا بھائی میرے پاس غلام بن جائے گا کیونکہ اس نے بادشاہ کے گھر کو لوٹ لیا ہے۔ اور یہوداہ نے کہا تجھ کو کیا ہے یا بادشاہ کے کردار کا ،بے شک بادشاہ اپنے گھر سے تمام ملک میں چاندی اور سونا تحفے میں یا خرچ میں بھیجتا ہے اور تو پھر بھی اپنے پیالے کے بارے میں بات کرتا ہے جو تو نے ہمارے بھائی کے تھیلے میں رکھا تھا اور کہتا ہے کہ اس نے تم سے چرا لیا ہے۔
15خدا نہ کرے کہ ہمارا بھائی بنیامین یا ابرہام کی نسل میں سے کوئی یہ کام تجھ سے یا کسی اور سے ،خواہ بادشاہ ہو ،شہزادہ یا کوئی آدمی چوری کرے۔
16اس لیے اب یہ الزام بند کر دے ایسا نہ ہو کہ ساری زمین تیری باتیں سن لے کہ تھوڑی سی چاندی کے لیے مصر کے بادشاہ نے آدمیوں سے جھگڑا کیا اور اس نے ان پر الزام لگایا اور ان کے بھائی کو غلام بنا لیا۔
17اور یُوسف نے جواب میں کہا کہ یہ پیالہ اپنے پاس لے جا اور میرے پاس سے جا اور اپنے بھائی کو غلام کے طور پر چھوڑ دے کیونکہ یہ چور کا غلام بننا ہے۔

18اور یہوداہ نے کہا تُو اپنی باتوں سے کیوں نہیں شرماتا کہ ہمارے بھائی کو چھوڑتے اور اپنا پیالہ لیتے ہو؟ یقیناً اگر تُو اپنا پیالہ یا ہزار گنا زیادہ دے تو ہم اپنے بھائی کو اُس چاندی کے بدلے نہیں چھوڑیں گے جو کسی آدمی کے ہاتھ میں ہو کہ ہم اُس پر نہ مریں گے۔
19اور یُوسف نے جواب دِیا کہ تُو نے اپنے بھائِی کو کیوں ترک کِیا اور اُسے چاندی کے بیس سِکوں میں آج تک بیچا اور تُو اپنے بھائی کے ساتھ ایسا کیوں نہ کرے گا؟
20اور یہُودا نے کہا خُداوند میرے اور تیرے درمیان گواہ ہے کہ ہم تیری لڑائی نہیں چاہتے۔ پس اب ہمارا بھائی ہمیں دے دے ہم بغیر جھگڑے تیرے پاس سے چلے جائیں گے۔
21یوسف نے جواب دیا کہ اگر ملک کے تمام بادشاہ جمع ہو جائیں تو وہ تیرے بھائی کو میرے ہاتھ سے نہیں چھین سکیں گے۔ اور یہوداہ نے کہا کہ ہم اپنے باپ کو کیا کہیں جب وہ دیکھے کہ ہمارا بھائی ہمارے ساتھ نہیں آتا اور اُس پر غم کرے گا؟
22یوسف نے جواب میں کہا یہ وہ بات ہے جو تُو اپنے باپ سے کہے گی کہ رسی بالٹی کے پیچھے چلی گئی ہے۔
23اور یہُودا ہ نے کہا کہ تُو بے شک بادشاہ ہے اور تو یہ باتیں کیوں جھوٹا فیصلہ کرتا ہے؟ اُس بادشاہ پر افسوس جو تجھ جیسا ہے۔
24اور یُوسف نے جواب میں کہا اُس بات میں جو مَیں نے تیرے بھائی یُوسف کے واسطے کہی تھی کوئی جھوٹی بات نہیں کیونکہ تُم سب نے اُسے چاندی کے بیس سِکوں کے عوض مِدیانیوں کے ہاتھ بیچ ڈالا اور تُم سب نے اپنے باپ سے اِنکار کِیا اور اُس سے کہا کہ اُسے بُرا درندہ کھا گیا ہے ،یُوسف کو پھاڑ ڈالا گیا ہے۔
25اور یہوداہ نے کہا دیکھ شیم کی آگ میرے دل میں جل رہی ہے اب میں تمہارے تمام ملک کو آگ سے جلا دوں گا۔ یوسف نے جواب دیا" ،یقینا تمہاری بھابھی تمر جس نے تمہارے بیٹوں کو قتل کیا ،سِکم کی آگ کو بجھا دیا۔
26اور یہوداہ نے کہا کہ اگر میں اپنے گوشت کا ایک بال بھی اکھاڑ دوں تو سارے مصر کو اس کے خون سے بھر دوں گا۔
27اور یوسف نے جواب دیا کہ تیرا ایسا ہی رواج ہے جیسا تو نے اپنے بھائی کے ساتھ کیا جسے تو نے بیچا اور اس کی زرہ کو خون میں ڈبو کر اپنے باپ کے پاس لایا تاکہ وہ کہے کہ ایک شریر درندہ اسے کھا گیا اور یہ ہے اس کا خون۔
28اور جب یہوداہ یہ بات سُن کر بڑا غضبناک ہوا اور غصہ اپنے اندر بھڑک اُٹھا اور اُس جگہ اُس کے سامنے ایک پتھر تھا جس کا وزن تقریباً چار سو مثقال تھا اور یہوداہ کا غصہ بھڑکا اور اُس نے ایک ہاتھ میں پتھر لے کر آسمان کی طرف پھینکا اور اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑ لیا۔
29اور اُس نے اُسے بعد میں اپنی ٹانگوں کے نیچے رکھا اور وہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ اُس پر بیٹھ گیا اور یہوداہ کے زور سے پتھر خاک میں بدل گیا۔
30اور یوسف نے یہوداہ کا کام دیکھا اور وہ بہت ڈر گیا لیکن اس نے اپنے بیٹے منسہ کو حکم دیا اور اس نے بھی یہوداہ کے کام کی طرح ایک اور پتھر سے کیا اور یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ یہ شخص مصری ہے لیکن اس کے یہ کام کرنے سے وہ ہمارے باپ کے خاندان میں سے ہے۔
31اور یُوسف نے کہا صرف تُم کو ہی طاقت نہیں دی گئی کیونکہ ہم بھی طاقتور آدمی ہیں اور تُو ہم سب پر کیوں فخر کرے گا؟ اور یہوداہ نے یوسف سے کہا کہ ہمارے بھائی کو بھیج اور آج کے دن اپنے ملک کو برباد نہ کر۔
32اور یُوسف نے جواب میں اُن سے کہا جا کر اپنے باپ سے کہو کہ جیسا تم نے اپنے بھائی یُوسُف کے بارے میں کہا تھا اُسے ایک شریر درندہ کھا گیا ہے۔
33اور یہوداہ نے اپنے بھائی نفتالی سے کہا اور اُس نے اُس سے کہا کہ جلدی کرو ،اب جا کر مصر کی تمام گلیوں کا شمار کر اور آکر مجھے بتا۔ شمعون نے اُس سے کہا یہ بات تجھ پر مصیبت نہ آئے۔ اب مَیں پہاڑ پر جاؤں گا اور پہاڑ سے ایک ایک بڑا پتھر اُٹھا کر مصر کے ہر ایک پر برابر کر دوں گا اور جو کچھ اُس میں ہے مار ڈالوں گا۔
34اور یُوسف نے یہ سب باتیں سُنیں جو اُس کے بھائیوں نے اُس کے سامنے کہی تھیں اور وہ نہیں جانتے تھے کہ یوسف اُن کو سمجھتا ہے کیونکہ اُنہوں نے گمان کیا کہ وہ عبرانی بولنا نہیں جانتا۔
35اور یوسف اپنے بھائیوں کی باتوں سے بہت ڈر گیا کہ کہیں وہ مصر کو تباہ نہ کر دیں اور اس نے اپنے بیٹے منسی کو حکم دیا کہ اب جلدی کرو اور مصر کے تمام باشندوں اور تمام بہادروں کو میرے پاس جمع کرو اور انہیں گھوڑوں پر پیدل اور ہر طرح کے آلات موسیقی کے ساتھ میرے پاس آنے دو اور منسّی نے ایسا ہی کیا۔
36اور نفتالی جیسا کہ یہوداہ نے اُسے حکم دیا تھا گیا ،کیونکہ نفتالی تیز قدموں میں سے ایک کی مانند ہلکا پھلکا تھا اور وہ اناج کی بالوں پر جائے گا اور وہ اُس کے نیچے نہ ٹوٹیں گے۔
37اور اُس نے جا کر مصر کی سب گلیوں کو گِنا اور اُن کو بارہ پایا اور عجلت میں آ کر یہُودا ہ کو خبر دی اور یہُودا ہ نے اپنے بھا ئیوں سے کہا کہ تم جلدی کرو اور ہر ایک کو اپنی اپنی کمر پر تلوار رکھو اور ہم مصر پر آ کر اُن سب کو ماریں گے اور ایک بقیہ باقی نہ رہنے دیں گے۔
38اور یہوداہ نے کہا دیکھ میں اپنی طاقت سے تین گلیوں کو تباہ کروں گا اور تم ہر ایک گلی کو تباہ کرو گے۔ اور جب یہوداہ یہ باتیں کر رہا تھا تو دیکھو مصر کے باشندے اور تمام طاقتور آدمی ہر طرح کے ساز اور شور مچاتے ہوئے ان کے پاس آئے۔
39اور اُن کی تعداد پانچ سو گھڑ سوار اور دس ہزار پیادہ اور چار سو آدمی تھے جو بغیر تلوار اور نیزے کے صرف اپنے ہاتھ اور طاقت سے لڑ سکتے تھے۔
40اور سب سُورما بڑے طوفان اور للکارتے ہوئے آئے اور سب نے یعقوب کے بیٹوں کو گھیر لیا اور اُن کو خوفزدہ کر دیا اور اُن کے چیخنے کی آواز سے زمین کانپ اٹھی۔
41اور جب یعقوب کے بیٹوں نے ان فوجوں کو دیکھا تو وہ اپنی جانوں سے بہت ڈر گئے اور یوسف نے ایسا کیا تاکہ یعقوب کے بیٹوں کو خوفزدہ کر کے سکون حاصل ہو۔

42اور یہُودا ہ نے اپنے بعض بھا ئیوں کو خوف زدہ دیکھ کر اُن سے کہا جب خُدا کا فضل ہم پر ہے تُم کیوں ڈرتے ہو؟ اور جب یہوداہ نے دیکھا کہ تمام مصری لوگ یوسف کے حکم پر ان کو گھیرے ہوئے ہیں تو صرف یوسف نے انہیں حکم دیا کہ ان میں سے کسی کو ہاتھ نہ لگانا۔

43تب یہُودا ہ نے جلدی کی اور اپنی تلوار نکالی اور ایک زوردار اور تلخ چیخ ماری اور اُس نے اپنی تلوار کو مارا اور وہ زمین پر گرا اور وہ پھر بھی سب لوگوں کے خلاف چلاتا رہا۔

44اور جب اُس نے یہ کام کیا تو خُداوند نے یہُودا ہ اور اُس کے بھا ئیوں کے بہادروں اور اُن سب لوگوں پر جو اُن کے آس پاس تھے۔

45اور وہ سب چِلّانے کی آواز پر بھاگے اور گھبرا کر ایک دوسرے پر گر پڑے اور اُن میں سے بہت سے گرتے ہی مر گئے اور وہ سب یہُودا ہ اور اُس کے بھائیوں اور یوسف کے آگے سے بھاگ گئے۔

46اور جب وہ بھاگ رہے تھے تو یہوداہ اور اُس کے بھائیوں نے اُن کا تعاقب فرعون کے گھر تک کیا اور وہ سب بچ گئے اور یہوداہ پھر یوسف کے سامنے بیٹھ گیا اور شیر کی طرح اُس پر گرجنے لگا اور اُس پر بڑی اور زبردست چیخیں ماریں۔

47اور چیخ دُور دُور سے سنی گئی اور سُکوت کے سب باشندوں نے اُسے سنا اور سارا مصر اُس چیخ کی آواز سے کانپ اُٹھا اور مصر اور ملکِ گوشن کی دیواریں زمین کے لرزنے سے گر پڑیں اور فرعون بھی اپنے تخت سے زمین پر گر پڑا اور مصر کی تمام حاملہ عورتوں نے بھی یہ سنا کہ جب وہ شگفتہ نہ ہوئیں اور گوشن کی سرزمین پر نہ پڑی۔ بہت خوفزدہ۔

48اور فرعون نے کہلا بھیجا کہ آج کے دن ملک مصر میں یہ کیا ہوا ہے؟ اور اُنہوں نے آ کر اُسے شروع سے آخر تک سب باتیں بتا دیں اور فرعون گھبرا گیا اور وہ حیران اور بہت ڈر گیا۔

49اور جب اُس نے یہ سب باتیں سُنیں تو اُس کا ڈر اور بڑھ گیا اور اُس نے یوسف کے پاس یہ کہلا بھیجا کہ تُو عبرانیوں کو میرے پاس لایا ہے تاکہ سارے مصر کو تباہ کر دے۔ تم اس چور غلام کے ساتھ کیا کرو گے؟ اُسے رخصت کر دے اور اُسے اُس کے بھائیوں کے ساتھ جانے دے۔

50اور اگر تُو یہ کام نہیں کرنا چاہتا تو میری تمام قیمتی چیزیں اپنے پاس سے پھینک دے اور اُن کے ساتھ اُن کے ملک میں چلا جا ، اگر تُو اُس میں خوش ہو ،کیونکہ وہ آج کے دن میرے پورے ملک کو تباہ کر دیں گے اور میرے تمام لوگوں کو مار ڈالیں گے۔ یہاں تک کہ مصر کی تمام عورتوں نے چیخ و پکار سے اسقاط حمل کر دیا ہے۔ دیکھو انہوں نے صرف اپنے چیخ و پکار سے کیا کیا ہے ، مزید یہ کہ اگر وہ تلوار سے لڑیں گے تو وہ ملک کو تباہ کر دیں گے۔ لہٰذا اب آپ جو چاہیں چن لیں ،خواہ میں ہوں یا عبرانی ،چاہے مصر ہوں یا عبرانیوں کی سرزمین۔

51اور اُنہوں نے آ کر یوسف کو فرعون کی تمام باتیں جو اُس نے اُس کے حق میں کہی تھیں سنائی اور فرعون کی باتوں سے یوسف بہت ڈر گیا اور یہوداہ اور اُس کے بھائی ابھی تک یوسف کے سامنے غضب ناک اور غصے میں کھڑے تھے اور یعقوب کے تمام بیٹے یوسف پر گرجنے لگے جیسے سمندر اور اُس کی لہروں کی گرج۔

52اور یوسف اپنے بھائیوں اور فرعون کی وجہ سے بہت ڈر گیا اور یوسف نے اپنے بھائیوں کے سامنے اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لئے ایک بہانہ ڈھونڈا ،ایسا نہ ہو کہ وہ سارے مصر کو تباہ کر دیں۔

53اور یوسف نے اپنے بیٹے منسی کو حکم دیا اور منسی یہوداہ کے پاس گیا اور اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا اور یہوداہ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔

54اور یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ یہ مصری نوجوان کا کام ہے کیونکہ یہ میرے باپ کے گھر کا کام ہے۔

55اور یوسف نے یہ دیکھ کر اور جان لیا کہ یہوداہ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا ہے ،وہ یہوداہ سے نرمی کی زبان میں بات کرنے کے لیے قریب گیا۔

56اور یوسف نے یہوداہ سے کہا ،تم سچ بولتے ہو اور آج کے دن تمہاری طاقت کے بارے میں اپنے دعووں کی تصدیق کر دی ہے ، اور تمہارا خدا جو تم سے خوش ہے ،تمہاری فلاح میں اضافہ کرے۔ لیکن مجھے سچ بتاؤ کہ تم اپنے تمام بھائیوں میں سے اس لڑکے کی وجہ سے مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو ،کیوں کہ ان میں سے کسی نے اس کے بارے میں مجھ سے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔

57اور یہوداہ نے یُوسُف کو جواب دیا کہ تُو یقیناً جانتا ہے کہ مَیں اُس کے باپ کے لِئے اُس لڑکے کی حفاظت کرتا تھا کہ اگر مَیں اُسے اُس کے پاس نہ لاؤں تو مَیں اُس کا قصور ہمیشہ کے لیے برداشت کروں گا۔

58اِس لیے میں اپنے تمام بھائیوں میں سے آپ کے پاس آیا ہوں ،کیونکہ میں نے دیکھا کہ آپ اُسے اپنے پاس سے جانے کے لیے مجبور کرنے کو تیار نہیں تھے۔ اس لیے اب میں آپ کی نظر میں فضل پا سکتا ہوں کہ آپ اسے ہمارے ساتھ جانے کے لیے بھیجیں ، اور دیکھو میں اس کے متبادل کے طور پر رہوں گا تاکہ آپ جو چاہیں آپ کی خدمت کروں ،کیونکہ جہاں بھی آپ مجھے بھیجیں گے میں بڑی توانائی کے ساتھ آپ کی خدمت کے لیے جاؤں گا۔

59اب مجھے ایک طاقتور بادشاہ کے پاس بھیج جس نے تیرے خلاف بغاوت کی ہے اور تجھے معلوم ہوگا کہ میں اس کے ساتھ اور اس کے ملک کے ساتھ کیا کروں گا۔ اگرچہ اس کے پاس گھڑسوار اور پیادہ یا بہت زیادہ طاقتور لوگ ہوں لیکن میں ان سب کو مار ڈالوں گا اور بادشاہ کا سر تیرے سامنے لاؤں گا۔

60کیا تُو نہیں جانتا یا نہیں سُنا کہ ہمارے باپ ابرہام نے اپنے خادم الیعزر کے ساتھ ایک ہی رات میں عیلام کے سب بادشاہوں کو اُن کے لشکر سمیت مارا اور ایک بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور اُس دن سے ہمارے باپ کی طاقت ہمیں میراث کے لیے دی گئی ،ہمارے لیے اور ہماری نسل ہمیشہ کے لیے۔

61اور یُوسف نے جواب میں کہا تُو سچ بولتا ہے اور جھوٹ تیرے مُنہ میں نہیں کیونکہ ہم سے یہ بھی کہا گیا تھا کہ عبرانیوں کے پاس طاقت ہے اور خُداوند اُن کا خُدا اُن سے بہت خوش ہے اور پھر کون اُن کے سامنے کھڑا ہو سکتا ہے؟

62البتہ میں تمہارے بھائی کو اس شرط پر بھیجوں گا کہ اگر تم اس کے بھائی کو اس کی ماں کے بیٹے کو میرے سامنے لاؤ جس کے بارے میں تم نے کہا تھا کہ وہ تم سے مصر چلا گیا ہے۔ اور ایسا ہو گا کہ جب تم میرے پاس اس کے بھائی کو لے کر آؤ تو میں اسے

اس کی جگہ لے لوں گا ،کیونکہ تم میں سے کوئی بھی تمہارے باپ کے لیے اس کی حفاظت نہیں کرتا تھا ،اور جب وہ میرے پاس آئے گا تو میں اس کے بھائی کو تمہارے ساتھ بھیج دوں گا جس کی تم نے حفاظت کی ہے۔
63اور یہُودا ہ کا غصہ یُوسف پر بھڑکا جب اُس نے یہ بات کہی اور اُس کی آنکھوں سے غصے سے خون ٹپک اُٹھا اور اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ آج یہ شخص اپنی اور سارے مصر کی تباہی کیسے چاہتا ہے؟
64اور شمعون نے جوزف کو جواب دیا ،کیا ہم نے پہلے تم سے نہیں کہا تھا کہ ہم اس خاص جگہ کو نہیں جانتے تھے جہاں وہ گیا تھا ،اور وہ مردہ ہے یا زندہ ،اور میرے آقا یہ باتیں کیوں کہتے ہیں؟
65اور یُوسُف نے یہُودا ہ کے مُنہ کو دیکھ کر دیکھا کہ اُس کا غصہ بھڑکنے لگا جب اُس نے اُس سے کہا کہ اِس بھائی کی جگہ اپنے دوسرے بھائی کو میرے پاس لاؤ۔
66اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا ،یقیناً تم نے کہا تھا کہ تمہارا بھائی یا تو مر گیا یا کھو گیا ،اب اگر آج میں اسے بلاؤں اور وہ تمہارے سامنے آئے تو کیا تم اسے اس کے بھائی کے بدلے مجھے دو گے؟
67اور یُوسف بولنا اور پکارنے لگا کہ اَے یُوسف اَے یُوسف آج میرے سامنے آ اور اپنے بھائِیوں کے سامنے حاضر ہو کر اُن کے سامنے بَیٹھا۔
68اور جب یُوسف نے اُن کے سامنے یہ بات کہی تو اُنہوں نے یہ دیکھنے کے لیے ایک دوسرے سے الگ نظر ڈالی کہ یوسف اُن کے سامنے کہاں سے آئے گا۔
69اور جوزف نے اُن کے سب کاموں کو دیکھا اور اُن سے کہا تم اِدھر اُدھر کیوں دیکھتے ہو؟ میں یوسف ہوں جسے تم نے مصر کو بیچ دیا ،اب تمہیں یہ غم نہ ہو کہ تم نے مجھے بیچ دیا ،کیونکہ اللہ نے مجھے تم سے پہلے بھیجا تھا۔
70اور اُس کے بھائی اُس سے گھبرا گئے جب اُنہوں نے یُوسف کی باتیں سُنیں اور یہُودا ہ اُس سے بہت گھبرا گیا۔
71اور جب بنیامین نے یوسف کی باتیں سُنی تو وہ گھر کے اندرونی حصے میں اُن کے سامنے تھا اور بنیامین دوڑ کر اپنے بھائی یوسف کے پاس گیا اور اُسے گلے لگا کر اُس کے گلے لگ گیا اور وہ رونے لگے۔
72اور جب یوسف کے بھا ئیوں نے دیکھا کہ بنیامین اپنے بھائی کے گلے لگ کر اس کے ساتھ رویا ہے تو وہ بھی یُوسف پر گر پڑے اور اُسے گلے لگا لیا اور وہ یُوسف کے ساتھ بہت روئے۔
73اور یُوسف کے گھر میں یہ آواز سُنی گئی کہ وہ یُوسف کے بھائی ہیں اور فرعون کو بہت پسند آیا کیونکہ وہ اُن سے ڈرتا تھا کہ کہیں وہ مصر کو تباہ نہ کر دیں۔
74اور فرعون نے اپنے نوکروں کو یُوسف کے پاس اُس کے بھائیوں کے بارے میں جو اُس کے پاس آئے تھے مبارکباد دینے کے لیے بھیجے اور تمام لشکروں اور فوجوں کے سردار جو مصر میں تھے یوسف کے ساتھ خوشی منانے آئے اور سارا مصر یوسف کے بھائیوں کی وجہ سے بہت خوش ہوا۔
75اور فرعون نے اپنے نوکروں کو یُوسف کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ اپنے بھائیوں سے کہو کہ وہ اپنا سب کچھ لے آئیں اور وہ میرے پاس آئیں اور میں اُن کو ملک مصر کے بہترین حصے میں رکھوں گا اور انہوں نے ایسا ہی کیا۔
76اور یُوسُف نے اُس کو حُکم دِیا جو اُس کے گھر پر مُقرّر تھا اپنے بھائِیوں کے لِئے تحائف اور لِباس لاؤ اور اُس نے اُن کے لِئے شاہی لباس اور بہت سے تحفے لِئے اور یُوسف نے اُن کو اپنے بھائِیوں میں بانٹ دِیا۔
77اور اُس نے اپنے بھائیوں میں سے ہر ایک کو سونے اور چاندی کے بدلے ہوئے کپڑے اور چاندی کے تین سو سِکّے دیے اور یوسف نے اُن سب کو حکم دیا کہ یہ لباس پہن کر فرعون کے سامنے پیش کیا جائے۔
78اور فرعون نے یہ دیکھ کر کہ یُوسف کے سب بھائِی بہادر اور خوب صورت تھے ،بہت خُوش ہُوا۔
79اور اس کے بعد وہ فرعون کے سامنے سے نکل کر ملک کنعان کو اپنے باپ کے پاس گئے اور ان کا بھائی بنیامین ان کے ساتھ تھا۔
80اور یوسف نے اُٹھ کر فرعون کی طرف سے گیارہ رتھ اُن کو دیے اور یوسف نے اُن کو اپنا رتھ دیا جس پر وہ مصر میں اپنے باپ کو مصر لانے کے لیے اپنے تاج پوشی کے دن سوار ہوا تھا۔ اور یوسف نے اپنے تمام بھائیوں کے بچوں کے پاس ان کی تعداد کے مطابق کپڑے اور ہر ایک کو چاندی کے سو سُکے بھیجے اور اُس نے اپنے بھائیوں کی بیویوں کو بھی بادشاہ کی بیویوں کے لباس میں سے کپڑے بھیجے اور اُس نے اُن کو بھیجا۔
81اور اُس نے اپنے بھائیوں میں سے ہر ایک کو دس آدمی دیے کہ وہ اُن کے ساتھ ملکِ کنعان میں جائیں تاکہ اُن کی خدمت کریں ،اُن کے بچوں اور اُن سب کی خدمت کریں جو مصر میں آئیں۔
82اور یوسف نے اپنے بھائی بنیامین کے ہاتھ سے اپنے دس بیٹوں کے لیے دس کپڑے بھیجے جو کہ بنی یعقوب کے باقی بچوں سے زیادہ تھا۔
83اور اُس نے ہر ایک کے پاس چاندی کے پچاس سِکے اور دس رتھ فرعون کے لیے بھیجے اور اُس نے اپنے باپ کے پاس مصر کے تمام عیش و عشرت سے لدے دس گدھے بھیجے اور دس گدھے اُس کے باپ کے لیے مکئی اور روٹی اور خوراک سے لدے ہوئے اور اُن سب کے لیے جو اُس کے ساتھ تھے راستے کے سامان کے لیے بھیجے۔
84اور اُس نے اپنی بہن دینہ کے پاس چاندی اور سونے کے کپڑے اور لوبان اور مُر اور ایلو اور عورتوں کے زیورات بہت زیادہ بھیجے اور وہی فرعون کی بیویوں سے بنیمین کی بیویوں کے پاس بھیجے۔
85اور اُس نے اپنے سب بھائیوں کو ،اُن کی بیویوں کو بھی ،ہر قسم کے سُلیمانی پتھر اور بڈیلیئم اور مصر کے عظیم لوگوں میں سے تمام قیمتی چیزوں میں سے ،تمام قیمتی چیزوں میں سے کچھ بھی باقی نہ بچا مگر جو یوسف نے اپنے باپ کے گھرانے کو بھیجا تھا۔
86اور اُس نے اپنے بھائِیوں کو روانہ کیا اور وہ چلے گئے اور اُس نے اپنے بھائی بنیمین کو اُن کے ساتھ بھیجا۔
87اور یُوسُف اُن کے ساتھ مِصر کی سرحدوں کے راستے پر اُن کے ساتھ جانے کے لیے نکلا اور اُس نے اُن کو اپنے باپ اور اُس کے گھرانے کے بارے میں حکم دیا کہ وہ مصر آئیں۔

88اور اُس نے اُن سے کہا کہ راہ میں جھگڑا نہ کرو کیونکہ یہ بات خُداوند کی طرف سے تھی تاکہ ایک بڑی قوم کو فاقہ کشی سے بچائے کیونکہ ابھی پانچ برس تک ملک میں قحط پڑے گا۔
89اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ جب تُم مُلکِ کنعان میں آؤ تو اِس معاملے میں میرے باپ کے سامنے اچانک نہ آنا بلکہ اپنی حکمت سے کام لینا۔
90اور یوسف نے اُن کو حکم دینا چھوڑ دیا اور وہ مُڑ کر مصر کو واپس چلا گیا اور یعقوب کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کے پاس خوشی اور خوشی کے ساتھ کنعان کے ملک کو گئے۔
91اور وہ مُلک کی سرحدوں پر آئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ہم اپنے باپ کے سامنے اِس معاملے میں کیا کریں کیونکہ اگر ہم اُس کے پاس اچانک آئیں اور اُسے یہ بات بتائیں تو وہ ہماری باتوں سے بہت گھبرا جائے گا اور ہم پر یقین نہیں کرے گا۔
92اور وہ ساتھ ساتھ چلتے رہے یہاں تک کہ اپنے گھروں کے قریب پہنچے اور انہوں نے آشر کی بیٹی سرک کو ان سے ملنے کو جاتے ہوئے پایا اور لڑکی بہت اچھی اور باریک تھی اور بربط بجانا جانتی تھی۔
93اور اُنہوں نے اُسے بُلایا اور وہ اُن کے سامنے آئی اور اُس نے اُن کو چُوما اور اُنہوں نے اُسے لے کر اُس کو بربط دیا اور کہا کہ اب ہمارے باپ کے آگے جا اور اُس کے سامنے بیٹھ اور بربط پر مار کر یہ باتیں کہیں۔
94اور اُنہوں نے اُسے اپنے گھر جانے کا حُکم دِیا اور وہ بربط لے کر اُن کے آگے آگے بڑھی اور وہ آکر یعقوب کے پاس بیٹھ گئی۔
95اور اُس نے خوب بجایا اور گایا اور اپنے کلام کی مٹھاس میں کہا کہ میرا چچا یوسف زندہ ہے اور وہ سارے ملک مصر پر حکومت کرتا ہے اور مرا نہیں ہے۔
96اور وہ ان الفاظ کو دہراتی اور کہتی رہی اور یعقوب نے اس کی باتیں سنی اور وہ اس پر راضی ہو گئے۔
97اُس نے سُنا جب کہ اُس نے اُن کو دو تین بار دہرایا ،اور یعقوب کے دل میں اُس کی باتوں کی مٹھاس سے خوشی داخل ہو گئی ،اور خُدا کی روح اُس پر تھی ،اور وہ جانتا تھا کہ اُس کی تمام باتیں سچ ہیں۔
98اور یعقوب نے سراک کو برکت دی جب اس نے یہ باتیں اس کے سامنے کہیں اور اس نے اس سے کہا ،میری بیٹی ،موت تم پر کبھی غالب نہ آئے کیونکہ تو نے میری روح کو زندہ کیا ہے۔ میرے سامنے صرف وہی بات کر جیسا کہ تو نے کہا ہے ،کیونکہ تو نے اپنی تمام باتوں سے مجھے خوش کیا ہے۔
99اور وہ یہ الفاظ گاتی رہی اور یعقوب نے سنا اور وہ خوش ہوا اور وہ خوش ہوا اور خدا کی روح اس پر تھی۔
100وہ ابھی اُس سے باتیں کر ہی رہا تھا کہ اُس کے بیٹے گھوڑوں اور رتھوں اور شاہی پوشاکوں اور نوکروں کے ساتھ اُن کے آگے آگے دوڑتے ہوئے اُس کے پاس آئے۔
101اور یعقوب اُن سے ملنے کو اُٹھا اور اپنے بیٹوں کو شاہی لباس میں ملبوس دیکھا اور اُس نے اُن تمام خزانوں کو دیکھا جو یوسف نے اُن کے پاس بھیجے تھے۔
102اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ مطلع کر کہ ہمارا بھائی یُوسف زندہ ہے اور وہی ہے جو مُلکِ مصر پر حکومت کرتا ہے اور وہی ہے جس نے ہم سے کہا جیسا کہ ہم نے تجھ سے کہا تھا۔
103اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کی سب باتیں سُنیں اور اُن کی باتوں پر اُس کا دل دھڑکنے لگا کیونکہ وہ اُن پر یقین نہ کر سکتا تھا جب تک کہ وہ سب کچھ جو یوسف نے اُن کو دیا تھا اور جو اُس نے اُسے بھیجا تھا اور وہ تمام نشانیاں جو یوسف نے اُن سے کہی تھیں نہ دیکھ لیں۔
104اور اُنہوں نے اُس کے سامنے کھول کر اُسے وہ سب کچھ دکھایا جو یوسف نے بھیجا تھا ،اُنہوں نے ہر ایک کو وہی کچھ دیا جو یوسف نے اُسے بھیجا تھا ،اور وہ جانتا تھا کہ اُنہوں نے سچ کہا ہے ،اور وہ اپنے بیٹے کے حساب سے بے حد خوش ہوا۔
105اور یعقوب نے کہا کہ میرے لیے یہی کافی ہے کہ میرا بیٹا یُوسف ابھی تک زندہ ہے میں مرنے سے پہلے اُسے دیکھوں گا۔
106اور اُس کے بیٹوں نے اُسے سب کچھ بتایا جو اُن پر پیش آیا تھا اور یعقوب نے کہا کہ میں اپنے بیٹے اور اُس کی اولاد کو دیکھنے کے لیے مصر جاؤں گا۔
107اور یعقوب نے اُٹھ کر وہ لباس پہنا جو یُوسف نے اُسے بھیجا تھا اور نہانے اور بال منڈوانے کے بعد اُس پگڑی کو جو یُوسف نے اُسے بھیجی تھی اپنے سر پر ڈالی۔
108اور یعقوب کے گھر کے سب لوگوں اور اُن کی بیویوں نے وہ کپڑے پہن لیے جو یُوسف نے اُن کے پاس بھیجے تھے اور اُنہوں نے یُوسف پر بہت خُوش ہُوئے کہ وہ ابھی تک زندہ ہے اور مِصر میں حکومت کر رہا ہے۔
109اور کنعان کے سب باشندوں نے یہ بات سُنی اور وہ آئے اور یعقوب کے ساتھ بہت خوش ہوئے کہ وہ ابھی تک زندہ ہے۔
110اور یعقوب نے تین دن تک اُن کے لیے ضیافت کی اور کنعان کے تمام بادشاہوں اور ملک کے رئیسوں نے یعقوب کے گھر میں کھایا پیا اور خوشی منائی۔

باب55

1اور اس کے بعد ایسا ہوا کہ یعقوب نے کہا کہ میں جا کر اپنے بیٹے کو مصر میں دیکھوں گا اور پھر ملک کنعان میں واپس آؤں گا جس کے بارے میں خدا نے ابراہیم سے کہا تھا کیونکہ میں اپنی جائے پیدائش کے ملک کو نہیں چھوڑ سکتا۔
2دیکھو خُداوند کا کلام اُس کے پاس آیا کہ اپنے سارے گھرانے کے ساتھ مصر کو جا اور وہیں ٹھہر جا ،مصر جانے سے مت ڈر کیونکہ میں وہاں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔
3اور یعقوب نے اپنے دل میں کہا کہ میں جا کر اپنے بیٹے کو دیکھوں گا کہ کیا مصر کے تمام باشندوں کے دل میں اُس کے خُدا کا خوف باقی ہے یا نہیں۔

4اور خُداوند نے یعقوب سے کہا کہ یُوسف سے مت ڈر کیونکہ وہ اب بھی میری خدمت کرنے کے لیے اپنی راستی کو برقرار رکھتا ہے جیسا کہ تیری نظر میں اچھا لگتا ہے اور یعقوب اپنے بیٹے کے بارے میں بہت خوش ہوا۔
5اُس وقت یعقوب نے اپنے بیٹوں اور گھر والوں کو حکم دیا کہ وہ خُداوند کے کہنے کے مطابق مصر چلے جائیں اور یعقوب اپنے بیٹوں اور اپنے سارے گھرانے کے ساتھ اُٹھ کھڑا ہوا اور وہ کنعان کے ملک بیر سبع سے خوشی اور دل کی خوشی کے ساتھ نکلا اور وہ ملک مصر کو گئے۔
6اور ایسا ہوا کہ جب وہ مصر کے قریب پہنچے تو یعقوب نے یہوداہ کو اپنے سے پہلے یوسف کے پاس بھیجا کہ وہ اسے مصر کا حال دکھائے اور یہوداہ نے اپنے باپ کے کہنے کے مطابق کیا اور وہ جلدی سے بھاگا اور یوسف کے پاس آیا اور انہوں نے ان کے لیے اس کے سارے گھرانے کے لیے گوشن کے ملک میں جگہ مقرر کی اور یہوداہ واپس آیا اور اپنے باپ کے راستے میں آیا۔
7اور یُوسُف نے رتھ کو اُٹھایا اور اُس نے اپنے سب سُوروں اور اپنے نوکروں اور مصر کے سب افسروں کو جمع کِیا تاکہ جا کر اپنے باپ یعقوب سے ملیں اور یُوسف کے حکم کا مصر میں اعلان ہوا کہ جو کوئی یعقوب سے ملنے نہیں جائے گا وہ مر جائے گا۔
8اور دُوسرے دِن یُوسف تمام مِصر کے ساتھ ایک بڑے اور زبردست لشکر کے ساتھ نِکلا جو سب کے سب باریک کتان اور ارغوانی لباس میں ملبوس تھے اور چاندی اور سونے کے آلات اور اُن کے ساتھ جنگی سازو سامان کے ساتھ۔
9اور وہ سب یعقوب سے ملنے کے لیے ہر طرح کے ساز لے کر اور ڈھول اور دف لے کر اور راستے میں مُر اور مسببر بکھیرتے ہوئے یعقوب سے ملنے گئے۔
10اور مصر کی سب عورتیں یعقوب سے ملنے کے لیے مصر کی چھتوں اور دیواروں پر گئیں اور یوسف کے سر پر فرعون کا شاہی تاج تھا کیونکہ فرعون نے اسے اس کے پاس بھیجا تھا کہ وہ اپنے باپ سے ملنے جاتے وقت پہنے۔
11اور جب یوسف اپنے باپ سے پچاس ہاتھ کے فاصلے پر آیا تو وہ رتھ سے اُتر کر اپنے باپ کی طرف چل پڑا اور جب مصر کے تمام افسروں اور اُس کے رئیسوں نے دیکھا کہ یوسف اپنے باپ کی طرف پیدل چل پڑا ہے تو وہ بھی اُتر کر یعقوب کی طرف پیدل چل پڑے۔
12اور جب یعقوب یوسف کے لشکر کے قریب پہنچا تو یعقوب نے اُس خیمہ کو دیکھا جو یوسف کے ساتھ اُس کی طرف آرہا تھا اور اُس سے خوشی ہوئی اور یعقوب اُس پر حیران ہوا۔
13اور یعقوب نے یہوداہ سے کہا کہ وہ شخص کون ہے جسے مَیں مصر کے خیمہ میں بادشاہی لباس میں ملبوس دیکھتا ہوں جس پر بہت ہی سرخ لباس اور سر پر شاہی تاج ہے جو اپنے رتھ سے اُتر کر ہماری طرف آرہا ہے؟ اور یہوداہ نے اپنے باپ کو جواب دیا کہ وہ تمہارا بیٹا یوسف بادشاہ ہے۔ اور یعقوب اپنے بیٹے کا جلال دیکھ کر خوش ہوا۔
14اور یُوسف اپنے باپ کے پاس آیا اور اُس نے اپنے باپ کو سجدہ کیا اور خیمہ کے سب آدمی اُس کے ساتھ یعقوب کے سامنے جھک گئے۔
15اور دیکھ یعقوب دوڑ کر اپنے بیٹے یُوسف کے پاس گیا اور اُس کے گلے لگ کر اُسے چوما اور وہ روئے اور یوسف نے بھی اپنے باپ کو گلے لگا کر اُسے چوما اور وہ روئے اور تمام مصری اُن کے ساتھ روئے۔
16اور یعقوب نے یوسف سے کہا اب میں تیرے چہرے کو دیکھ کر خوشی سے مر جاؤں گا کہ تو اب تک زندہ اور جلال کے ساتھ ہے۔
17اور یعقوب کے بیٹے اور اُن کی بیویاں اور اُن کے بچے اور اُن کے نوکر اور یعقوب کا سارا گھرانہ یوسف کے ساتھ بہت رویا اور اُس کو چوما اور اُس کے ساتھ بہت روئے۔
18اور یُوسف اور اُس کے سب لوگ اُس کے بعد اپنے گھر مِصر کو لوٹے اور یعقُوب اور اُس کے بیٹے اور اُس کے گھر کے سب بچے یُوسف کے ساتھ مِصر آئے اور یُوسف نے اُن کو مِصر کے سب سے اچھے حصے میں یعنی جُشن کے مُلک میں رکھا۔
19اور یوسف نے اپنے باپ اور اپنے بھائیوں سے کہا کہ میں جا کر فرعون سے کہوں گا کہ میرے بھائی اور میرے باپ کے گھرانے اور ان کے سب لوگ میرے پاس آئے ہیں اور دیکھو وہ ملکِ گوشن میں ہیں۔
20اور یوسف نے ایسا ہی کیا اور اپنے بھائی روبن اور اِشکار زبولون اور اپنے بھائی بنیامین سے لے کر فرعون کے سامنے پیش کیا۔
21اور یُوسف نے فرعون سے کہا کہ میرے بھائی اور میرے باپ کے گھرانے اور اُن کے سب لوگ اپنے بھیڑبکریوں اور مویشیوں کے ساتھ ملکِ کنعان سے میرے پاس مصر میں رہنے کو آئے ہیں۔ کیونکہ قحط ان پر سخت تھا۔
22اور فرعون نے یوسف سے کہا اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک کے سب سے اچھے حصے میں رکھ اور جو کچھ اچھا ہے اُن سے نہ روک اور اُن کو زمین کی چربی کھانے پر مجبور کر۔
23یوسف نے جواب دیا کہ دیکھ میں نے اُن کو ملکِ گوشن میں ٹھہرایا ہے کیونکہ وہ چرواہے ہیں اِس لیے اُنہیں مصریوں سے الگ اپنے بھیڑوں کو چرانے کے لیے گوشن میں رہنے دیں۔
24اور فرعون نے یوسف سے کہا اپنے بھائیوں کے ساتھ وہ سب کر جو وہ تجھ سے کہیں ۔ اور یعقوب کے بیٹے فرعون کے سامنے جھک گئے اور وہ سلامتی کے ساتھ اس کے پاس سے نکلے اور یوسف اس کے بعد اپنے باپ کو فرعون کے سامنے لے آیا۔
25اور یعقوب آیا اور فرعون کو سجدہ کیا اور یعقوب نے فرعون کو برکت دی اور وہ باہر چلا گیا۔ اور یعقوب اور اُس کے تمام بیٹے اور اُس کے تمام گھرانے گوشن کے ملک میں رہتے تھے۔
26دوسرے سال یعنی یعقوب کی زندگی کے ایک سو تیسویں سال میں ،یوسف نے اپنے باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے تمام گھر والوں کو ان کے چھوٹے بچوں کے مطابق روٹی کے ساتھ ،کال کے تمام دنوں میں سنبھالا۔ ان کے پاس کسی چیز کی کمی نہیں تھی۔
27اور یوسف نے اُن کو ساری زمین کا بہترین حصہ دیا۔ یوسف کے زمانے میں مصر کا سب سے اچھا تھا۔ اور یُوسف نے بھی اُن کو اور اپنے باپ کے سارے گھر والوں کو کپڑے اور کپڑے سال بہ سال دیتے رہے۔ اور یعقوب کے بیٹے اپنے بھائی کی زندگی بھر مصر میں محفوظ رہے۔

28اور یعقوب ہمیشہ یوسف کے دسترخوان پر کھایا کرتا تھا ،یعقوب اور اس کے بیٹوں نے دن یا رات یوسف کے دسترخوان کو نہیں
چھوڑا ،اس کے علاوہ جو یعقوب کے بچے اپنے گھروں میں کھاتے تھے۔
29اور تمام مصریوں نے کال کے دنوں میں یوسف کے گھرانے سے روٹی کھائی کیونکہ تمام مصریوں نے کال کی وجہ سے اپنا سب
کچھ بیچ ڈالا۔
30اور یوسف نے مصر کی تمام زمینیں اور کھیتیاں فرعون کے لیے روٹی کے بدلے خرید لیں اور یوسف نے تمام مصر کو کال کے
تمام دنوں میں روٹی فراہم کی اور یوسف نے تمام چاندی اور سونا جو اس کے پاس آیا ان اناج کے لیے جو انہوں نے پورے ملک میں
خریدا تھا جمع کیا اور اس نے بہت سا سونا اور چاندی جمع کر لیا اور اس کے علاوہ بہت سا سونا اور چاندی بھی جمع کر لی۔ قیمتی
کپڑے جو وہ یوسف کے پاس زمین کے ہر حصے سے لائے تھے جب ان کا پیسہ خرچ ہو گیا تھا۔
31اور یُوسف نے جو چاندی اور سونا اُس کے ہاتھ میں آیا وہ تقریباً 72 قنطار سونا اور چاندی اور سُلیمانی پتھر اور بَیڈیلیئم بھی لے لیا
اور یوسف نے جا کر اُن کو چار حصوں میں چھپایا اور ایک حصہ بحرِ قلزم کے نزدیک بیابان میں اور ایک حصہ دریائے پرات کے
کنارے اور تیسرا حصّہ دریا کے پاس چھپایا۔ فارس اور میڈیا کے بیابان۔
32اور جو سونا اور چاندی بچ گیا تھا اس کا کچھ حصہ لے کر اپنے سب بھائیوں اور اپنے باپ کے تمام گھرانے کو اور اپنے باپ کے
گھرانے کی سب عورتوں کو دیا اور باقی وہ تقریباً بیس قنطار سونا اور چاندی فرعون کے گھر لے آیا۔
33اور یوسف نے سارا سونا اور چاندی جو بچ گیا تھا فرعون کو دے دیا اور فرعون نے خزانے میں رکھ دیا اور اس کے بعد ملک
میں قحط کے دن ختم ہو گئے اور انہوں نے سارے ملک میں بویا اور کاٹنا شروع کیا اور سال بہ سال اپنی معمول کی مقدار حاصل کی۔
ان کے پاس کسی چیز کی کمی نہیں تھی۔
34اور یُوسُف مِصر میں محفوظ رہا اور سارا مُلک اُس کے مُطابِق تھا اور اُس کا باپ اور اُس کے سب بھائی جُشن کے مُلک میں بسے
اور اُس پر قبضہ کر لیا۔
35اور یُوسف بہت بوڑھا تھا اور دنوں میں بڑا تھا اور اُس کے دونوں بیٹے افرائیم اور منسی اپنے بھائیوں یعقوب کے بچوں کے ساتھ
ہمیشہ یعقوب کے گھر میں رہے تاکہ رب کی راہ اور اُس کی شریعت کو سیکھیں۔
36اور یعقوب اور اُس کے بیٹے ملک مصر میں گوشن کے علاقے میں رہتے تھے اور اُس پر قبضہ کیا اور وہ اُس میں پھلتے اور
بڑھتے گئے۔

باب56

1اور یعقوب مُلکِ مِصر میں سترہ برس زندہ رہا اور یعقوب کے ایام اور اُس کی عمر کے سال ایک سو سینتالیس برس تھے۔
2اُس وقت یعقوب پر اُس بیماری کا حملہ ہوا جس سے وہ مر گیا اور اُس نے بھیجا اور اپنے بیٹے یوسف کو مصر سے بلوایا اور اُس
کا بیٹا یوسف مصر سے آیا اور یوسف اپنے باپ کے پاس آیا۔
3اور یعقوب نے یوسف اور اُس کے بیٹوں سے کہا کہ دیکھ میں مر گیا اور تمہارے باپ دادا کا خدا تمہاری عیادت کرے گا اور تمہیں
اُس ملک میں واپس لے آئے گا جسے خداوند نے تمہیں اور تمہارے بعد تمہاری اولاد کو دینے کی قسم کھائی ہے اس لئے اب جب میں
مر جاؤں تو مجھے اس غار میں دفن کر دینا جو میرے شہر سیانا کے نزدیک حبرون میں مکفیلہ میں ہے۔
4اور یعقوب نے اپنے بیٹوں سے قسم کھائی کہ اُسے مکفیلہ میں حبرون میں دفن کریں اور اُس کے بیٹوں نے اُس سے اِس بات کی قسم
کھائی۔
5اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ خُداوند اپنے خُدا کی خِدمت کرو کیونکہ جِس نے تُمہارے باپ دادا کو بچایا وہ تُم کو بھی ہر مُصِیبت
سے بچائے گا۔
6اور یعقوب نے کہا اپنے سب بچوں کو میرے پاس بلاؤ اور یعقوب کے بیٹوں کے سب بچے آ کر اُس کے سامنے بیٹھ گئے اور
یعقوب نے اُن کو برکت دی اور اُس نے اُن سے کہا کہ خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں ہزار گنا عطا کرے گا اور تمہیں برکت دے
گا اور وہ تمہیں تمہارے باپ ابراہیم کی برکت دے۔ اور یعقوب کے بیٹوں کے سب بچے اُس دن اُن کو برکت دینے کے بعد نکل گئے۔
7اور اگلے دن یعقوب نے پھر اپنے بیٹوں کو بُلایا اور وہ سب جمع ہو کر اُس کے پاس آئے اور اُس کے سامنے بیٹھ گئے اور اُس دن
یعقوب نے اپنی موت سے پہلے اپنے بیٹوں کو برکت دی ،ہر ایک نے اپنی برکت کے مطابق برکت دی۔ دیکھو یہ خداوند کی شریعت
کی کتاب میں لکھا ہے جو اسرائیل سے متعلق ہے۔
8اور یعقوب نے یہوداہ سے کہا ،میں اپنے بیٹے کو جانتا ہوں کہ تو اپنے بھائیوں کے لئے ایک زبردست آدمی ہے۔ اُن پر حکومت
کریں ،اور تیرے بیٹے اُن کے بیٹوں پر ہمیشہ حکومت کریں گے۔
9صرف اپنے بیٹوں کو کمان اور جنگ کے تمام ہتھیار سکھا تاکہ وہ اپنے بھائی کی لڑائی لڑیں جو اس کے دشمنوں پر حکومت کرے
گا۔
10اور یعقوب نے اُس دن پھر اپنے بیٹوں کو حکم دیا کہ دیکھو میں آج کے دن اپنے لوگوں کے پاس جمع ہوں گا۔ مجھے مصر سے
لے جا کر مکفیلہ کے غار میں دفن کرنا جیسا کہ میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔
11لیکن ہوشیار رہو ،میں آپ سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کے بیٹوں میں سے کوئی مجھے لے کر نہ جائے ،صرف آپ ،اور یہ وہی
طریقہ ہے جو آپ میرے ساتھ کریں گے ،جب آپ میری لاش کو کنعان کے ملک میں دفن کرنے کے لئے اپنے ساتھ لے جائیں گے،
12یہوداہ ،اِشکار اور زبولون میرے بیئر کو مشرق کی طرف لے جائیں گے۔ جنوب میں روبن ،شمعون اور جاد ،مغرب میں افرائیم ،
منسی اور بنیامین ،شمال میں دان ،آشر اور نفتالی۔

13لاوی اپنے ساتھ نہ لے کیونکہ وہ اور اُس کے بیٹے خُداوند کے عہد کے صندوق کو اسرائیلیوں کے ساتھ کیمپ میں لے جائیں گے اور نہ میرے بیٹے یوسف کو لے جانے دیں کیونکہ بادشاہ ہونے کے ناطے اُس کی شان ہو۔ تاہم ،افرائیم اور منسی ان کی جگہ پر ہوں گے۔
14جب تم مجھے لے جاو گے تو تم میرے ساتھ ایسا کرو گے۔ جو کچھ میں تمہیں حکم دیتا ہوں ان میں سے کسی چیز کو نظرانداز نہ کرو۔ اور ایسا ہو گا کہ جب تم میرے ساتھ یہ کرو گے تو خداوند تمہیں اور تمہارے بعد تمہارے بچوں کو ہمیشہ یاد رکھے گا۔
15اور اے میرے بیٹو ،ہر ایک اپنے بھائی اور اپنے رشتہ دار کی عزت کرو اور اپنے بعد اپنے بچوں اور اپنے بچوں کے بچوں کو حکم دو کہ وہ تمام دنوں تک اپنے باپ دادا کے خدا کی خدمت کریں۔
16تاکہ تُو اور تیرے فرزند اور تیرے فرزند اُس کے تمام راستوں پر چلنے کے لِئے وہ کام کریں جو خُداوند تیرے خُدا کی نظر میں اچھا اور راست ہے مُلک میں اپنے دِن دراز کریں۔
17اور تُو ،میرے بیٹے یوسف ،مَیں تجھ سے تیرے بھائیوں اور اُن کی تمام بدکاریوں کو معاف کرتا ہوں جو اُنہوں نے تجھ پر ڈالی ، کیونکہ خُدا نے اِس کا ارادہ تیرے اور تیرے بچوں کے فائدے کے لیے کیا تھا۔
18اور اے میرے بیٹے اپنے بھائیوں کو مصر کے باشندوں کے حوالے نہ کر اور نہ ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا کیونکہ دیکھ میں انہیں خدا کے ہاتھ میں اور تیرے ہاتھ میں دیتا ہوں تاکہ مصریوں سے ان کی حفاظت کروں۔ اور یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ کو جواب دیا کہ اے ہمارے باپ ،جو کچھ تو نے ہمیں حکم دیا ہے ہم ویسا ہی کریں گے۔ خدا صرف ہمارے ساتھ ہو۔
19اور یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا جب تم اس کی تمام راہوں پر چلو گے تو خدا تمہارے ساتھ ہو گا۔ اُس کی راہوں سے دائیں یا بائیں نہ مُڑو تاکہ اُس کی نظر میں اچھا اور سیدھا ہو۔
20کیونکہ میں جانتا ہوں کہ ملک میں آخری دنوں میں تم پر بہت سی اور سخت مصیبتیں آئیں گی ،ہاں تمہارے بچے اور بچے ،صرف رب کی عبادت کرو اور وہ تمہیں ہر مصیبت سے بچائے گا۔
21اور ایسا ہو گا کہ جب تم خدا کے پیچھے اس کی خدمت کرنے کے لئے چلو گے اور اپنے بعد اپنے بچوں کو اور تمہارے بچوں کے بچوں کو خداوند کو جاننے کی تعلیم دو گے تو خداوند تمہیں اور تمہارے بچوں کے لئے تمہارے بچوں میں سے ایک خادم اٹھائے گا اور خداوند تمہیں اپنے ہاتھ سے ہر طرح کی مصیبت سے چھڑائے گا اور تمہیں مصر سے نکال کر تمہارے باپ دادا کے ملک میں سلامتی کے ساتھ واپس لے آئے گا تاکہ اس کا وارث ہو۔
22اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو حکم دینا چھوڑ دیا اور اُس نے اپنے پاؤں بستر پر ڈالے ،وہ مر گیا اور اپنے لوگوں کے پاس جمع ہو گیا۔
23اور یُوسف اپنے باپ پر گر پڑا اور وہ چلاّ کر اُس پر رونے لگا اور اُس نے اُسے چُوما اور اُس نے تلخ آواز میں پُکارا اور کہا اے میرے باپ میرے باپ۔
24اور اُس کے بیٹے کی بیویاں اور اُس کا سارا گھرانہ آ کر یعقوب پر گر پڑا اور اُس پر رونے لگے اور یعقوب کے حق میں بڑی اونچی آواز میں رونے لگے۔
25اور یعقوب کے سب بیٹے اکٹھے اُٹھے اور اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور سب نے اپنی کمر پر ٹاٹ اوڑھ لیا اور منہ کے بل گرے اور آسمان کی طرف اپنے سروں پر مٹی ڈالی۔
26اور یہ بات اُسناتھ یُوسف کی بیوی کو بتائی گئی اور وہ اُٹھ کر بوری پر چڑھ گئی اور وہ تمام مصری عورتوں کے ساتھ آئی اور یعقوب کے لیے ماتم کیا اور رونے لگی۔
27اور مصر کے تمام لوگ جو یعقوب کو جانتے تھے سب اس دن آئے جب انہوں نے یہ بات سنی اور تمام مصر بہت دنوں تک روتا رہا۔
28اور ملکِ کنعان سے بھی عورتیں مصر آئیں جب انہوں نے سنا کہ یعقوب مر گیا ہے اور وہ مصر میں ستر دن تک روتی رہیں۔
29اور اِس کے بعد یُوسف نے اپنے نوکروں کو حُکم دِیا کہ اُس کے باپ کو مُر اور لوبان اور ہر طرح کی بخُور اور عطر سے مسح کریں اور طبیبوں نے یعقُوب کو اُسی طرح خوشبو لگا دی جیسا کہ یوسف نے اُن کو کہا تھا۔
30اور مصر کے تمام لوگ اور بزرگ اور ملکِ گوشن کے تمام باشندے یعقوب کے لیے روئے اور ماتم کیا اور اُس کے سب بیٹوں اور اُس کے گھرانے کے لوگ اپنے باپ یعقوب کے لیے بہت دِن تک ماتم اور ماتم کرتے رہے۔
31اور اُس کے رونے کے دِن گزر جانے کے بعد ستر دِنوں کے اختتام پر یُوسف نے فرعون سے کہا کہ مَیں جا کر اپنے باپ کو مُلکِ کنعان میں دفن کرُوں گا جیسا کہ اُس نے مُجھ سے قسم کھائی تھی اور پھر مَیں واپس آؤں گا۔
32اور فرعون نے یُوسف کو کہلا بھیجا کہ جا اور اپنے باپ کو دفن کر جیسا اُس نے کہا اور جیسا اُس نے تجھ سے قسم کھائی تھی۔ اور یوسف اپنے تمام بھائیوں کے ساتھ کنعان کے ملک میں اپنے باپ یعقوب کو دفن کرنے کے لیے اُٹھے جیسا کہ اُس نے اُنہیں حکم دیا تھا۔
33اور فرعون نے حکم دیا کہ پورے مصر میں یہ اعلان کر دیا جائے کہ جو کوئی یوسف اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ملک کنعان میں یعقوب کو دفن کرنے کے لیے نہیں جائے گا وہ مر جائے گا۔
34اور تمام مصر نے فرعون کا اعلان سنا اور وہ سب ایک ساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور فرعون کے تمام نوکر اور اس کے گھر کے بزرگ اور ملک مصر کے تمام بزرگ یوسف کے ساتھ گئے اور فرعون کے تمام افسر اور رئیس یوسف کے خادموں کی طرح چڑھ گئے اور وہ یعقوب کو کنعان کے ملک میں دفن کرنے گئے۔
35اور یعقوب کے بیٹوں نے اس بیئر کو اٹھایا جس پر وہ لیٹا تھا۔ جیسا کہ ان کے باپ نے انہیں حکم دیا تھا ویسا ہی اس کے بیٹوں نے اس کے ساتھ کیا۔
36اور بیئر خالص سونے کا تھا اور اُس کے چاروں طرف سُلیمانی پتھروں اور بیڈیلیم جڑی ہوئی تھی۔ اور بیئر کا غلاف سونے کا بنا ہوا تھا ،دھاگوں سے جڑا ہوا تھا ،اور اُن پر سُلیمانی پتھر اور بیڈیلیم کے کانٹے تھے۔

37اور یوسف نے اپنے باپ یعقوب کے سر پر سونے کا ایک بڑا تاج رکھا اور اُس کے ہاتھ میں سونے کا عصا دیا اور اُنہوں نے اُس بیئر کو گھیر لیا جیسا کہ اُن کی زندگی میں بادشاہوں کا رواج تھا۔
38اور مصر کی تمام فوجیں اس صف میں اس کے آگے آگے چلی گئیں ،پہلے فرعون کے سب سپاہی اور یوسف کے سپاہی اور ان کے بعد مصر کے باقی رہنے والے اور وہ سب تلواریں باندھے ہوئے تھے اور زرہیں باندھے ہوئے تھے اور جنگ کے جال ان پر تھے۔
39اور سب رونے والے اور ماتم کرنے والے بئیر کے سامنے کچھ فاصلے پر چلے گئے اور جا کر روتے اور ماتم کرتے رہے اور باقی لوگ بیئر کے پیچھے چلے گئے۔
40اور یُوسف اور اُس کا گھرانہ ننگے پاؤں اور روتے ہوئے بیئر کے پاس گئے اور یُوسف کے باقی نوکر اُس کے گرد گھومے۔ ہر ایک کے پاس اپنے زیور تھے اور وہ سب اپنے اپنے جنگی ہتھیاروں سے لیس تھے۔
41اور یعقوب کے نوکروں میں سے پچاس بیئر کے آگے گئے اور اُنہوں نے راستے میں مُر اور ایلو اور ہر طرح کا عطر بچھایا اور یعقوب کے سب بیٹے جو بئیر لے کر جاتے تھے عطر پر چلتے تھے اور یعقوب کے نوکر اُن کے آگے آگے جاتے تھے سڑک پر عطر بچھاتے تھے۔
42اور یوسف ایک بھاری خیمہ لے کر گیا اور وہ ہر روز ایسا ہی کرتے رہے یہاں تک کہ ملک کنعان میں پہنچ گئے اور وہ عطد کے کھلیان تک پہنچے جو یردن کے پار تھا اور انہوں نے اس جگہ پر بہت بڑا اور شدید ماتم کیا۔
43اور کنعان کے سب بادشاہوں نے یہ بات سُنی اور وہ سب اپنے اپنے گھر سے نکلے یعنی کنعان کے اکتیس بادشاہ اور وہ سب اپنے آدمیوں کے ساتھ یعقوب پر ماتم کرنے اور رونے آئے۔
44اور اِن سب بادشاہوں نے یعقُوب کے بیئر کو دیکھا اور اُس پر یوسف کا تاج تھا اور اُنہوں نے بھی اپنے تاج اُس پر رکھے اور اُسے تاجوں سے گھیر لیا۔
45اور اِن سب بادشاہوں نے اُس جگہ یعقوب اور مصر کے بیٹوں کے ساتھ یعقوب پر بڑا ماتم کیا کیونکہ کنعان کے تمام بادشاہ یعقوب اور اُس کے بیٹوں کی بہادری سے واقف تھے۔
46اور عیسو کو یہ خبر پہنچی کہ یعقوب مصر میں مر گیا اور اس کے بیٹے اور تمام مصر اسے دفن کرنے کے لئے ملک کنعان میں لے جا رہے ہیں۔
47اور عیسو نے یہ بات سُنی اور وہ کوہِ شعیر میں سکونت پذیر تھا اور وہ اپنے بیٹوں اور اپنے تمام لوگوں اور اپنے تمام گھرانے کے ساتھ جو بہت بڑی قوم تھی اُٹھا اور وہ یعقوب پر ماتم کرنے اور رونے کو آئے۔
48اور ایسا ہوا کہ جب عیسو آیا تو اس نے اپنے بھائی یعقوب کے لیے ماتم کیا اور سارا مصر اور سارا کنعان پھر اُٹھ کھڑا ہوا اور عیسو کے ساتھ اس جگہ یعقوب پر بڑا ماتم کیا۔
49اور یُوسف اور اُس کے بھائی اپنے باپ یعقوب کو اُس جگہ سے لائے اور وہ حبرون گئے تاکہ یعقوب کو اُس کے باپ دادا کے پاس غار میں دفن کریں۔
50اور وہ قریت اربع کے پاس غار میں آئے اور آتے ہی عیسو اپنے بیٹوں کے ساتھ غار میں رکاوٹ کے طور پر یوسف اور اپنے بھائیوں کے خلاف کھڑا ہوا کہ یعقوب کو اس میں دفن نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ ہمارا اور ہمارے باپ کا ہے۔
51اور یُوسُف اور اُس کے بھائیوں نے عیسو کے بیٹوں کی باتیں سُن کر بُہت غُصّہ ہُوئے اور یُوسف عیسَو کے پاس جا کر کہنے لگا یہ کیا بات ہے جو اُنہوں نے کہی ہے؟ یقیناً میرے باپ یعقوب نے پانچ پچیس سال پہلے اسحاق کی موت کے بعد بڑی دولت سے اسے خرید لیا تھا اور کنعان کی ساری زمین بھی اس نے تجھ سے اور تیرے بیٹوں سے اور تیرے بعد تیری نسل سے خریدی تھی۔
52اور یعقوب نے اُسے اپنے بیٹوں اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے لیے ہمیشہ کے لیے میراث کے لیے خرید لیا اور تم آج یہ باتیں کیوں کر رہے ہو؟
53اور عیساؤ نے جواب دیا کہ تو جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے کیونکہ میں نے اس سارے ملک میں اپنی کوئی چیز نہیں بیچی جیسا کہ تو کہتا ہے اور نہ میرے بھائی یعقوب نے اس ملک میں میرا کچھ خریدا۔
54اور عیسو نے یہ باتیں یوسف کو اپنی باتوں سے دھوکہ دینے کے لئے کہیں کیونکہ عیسو جانتا تھا کہ یوسف ان دنوں میں موجود نہیں تھا جب عیسو نے ملک کنعان میں اپنا سب کچھ یعقوب کو بیچ دیا۔
55اور یوسف نے عیسو سے کہا یقیناً میرے باپ نے یہ چیزیں خرید کے ریکارڈ میں تیرے پاس ڈالی ہیں اور گواہوں کے ساتھ ریکارڈ کی گواہی دی ہے اور دیکھو یہ مصر میں ہمارے پاس ہے۔
56اور عیسو نے جواب دیا ،اس سے کہا کہ ریکارڈ لے آؤ ،جو کچھ تم کو ریکارڈ میں ملے گا ہم ویسا ہی کریں گے۔
57اور یوسف نے اپنے بھائی نفتالی کو بُلایا اور کہا کہ جلدی کرو ،مت ٹھہرو اور مصر کو بھاگو اور تمام ریکارڈ لے آؤ۔ خریداری کا ریکارڈ ،مہر بند ریکارڈ اور کھلا ریکارڈ ،اور تمام پہلے ریکارڈ جن میں پیدائشی حق کے تمام لین دین لکھے گئے ہیں ،آپ لے آؤ۔
58اور تُو اُن کو ہمارے پاس لے آنا تاکہ ہم اُن سے عیسو اور اُس کے بیٹوں کی وہ سب باتیں جان لیں جو اُنہوں نے آج کہی ہیں۔
59اور نفتالی نے یُوسف کی بات مانی اور وہ جلدی سے مصر کو جانے کے لئے بھاگا اور نفتالی بیابان میں موجود ہرن سے زیادہ ہلکا تھا کیونکہ وہ اناج کی بالوں کو کچلائے بغیر چلا جاتا تھا۔
60اور جب عیسو نے دیکھا کہ نفتالی ریکارڈ لینے گیا ہے تو اس نے اور اس کے بیٹوں نے غار کے خلاف مزاحمت بڑھائی اور عیسو اور اس کی ساری قوم یوسف اور اس کے بھائیوں کے خلاف جنگ کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔
61اور یعقوب کے سب بیٹے اور مصر کے لوگ عیسو اور اس کے آدمیوں سے لڑے اور عیسو کے بیٹے اور اس کے لوگ یعقوب کے بیٹوں کے سامنے مارے گئے اور یعقوب کے بیٹوں نے عیسو کے لوگوں میں سے چالیس آدمیوں کو مار ڈالا۔
62اور کُشم بن دان بن یعقوب اُس وقت یعقوب کے بیٹوں کے ساتھ تھا لیکن وہ جنگ کی جگہ سے تقریباً سو ہاتھ کے فاصلے پر تھا کیونکہ وہ یعقوب کے بیٹوں کے ساتھ یعقوب کے بیئر کے پاس اس کی حفاظت کے لیے رہا۔

63اور چُشم گونگا اور بہرا تھا پھر بھی وہ آدمیوں میں گھبراہٹ کی آواز کو سمجھتا تھا۔
64اور اُس نے پُوچھا کہ تُم مُردوں کو کیُوں نہیں دِفناتے اور اِس سے بڑا گھبراہٹ کیا ہے؟ اور انہوں نے عیسو اور اس کے بیٹوں کی باتوں کا جواب دیا۔ اور وہ جنگ کے درمیان عیسو کے پاس بھاگا اور اس نے عیسو کو تلوار سے مار ڈالا اور اس کا سر کاٹ دیا اور وہ دور تک پھیل گیا اور عیسو جنگ کے لوگوں کے درمیان گر گیا۔
65اور جب کُشم نے یہ کام کیا تو یعقوب کے بیٹے عیسو کے بیٹوں پر غالب آئے اور یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ یعقوب کو غار میں زبردستی دفن کیا اور عیسو کے بیٹوں نے اسے دیکھا۔
66اور یعقوب کو حبرون میں مکفیلہ کے غار میں دفن کیا گیا جسے ابراہام نے بنی حِت سے دفن کرنے کے لیے خریدا تھا اور اسے بہت قیمتی کپڑوں میں دفن کیا گیا۔
67اور کسی بادشاہ نے اسے اتنی عزت نہیں دی جتنی جوزف نے اپنے باپ کو اس کی موت پر ادا کی تھی ،کیونکہ اس نے اسے بادشاہوں کی تدفین کی طرح بڑے اعزاز کے ساتھ دفن کیا تھا۔
68اور یُوسف اور اُس کے بھائیوں نے اپنے باپ کے لیے سات دِن تک سوگ منایا۔

باب57

1اور اس کے بعد عیسو کے بیٹوں نے یعقوب کے بیٹوں سے جنگ کی اور عیسو کے بیٹے حبرون میں یعقوب کے بیٹوں سے لڑے اور عیسو ابھی تک مردہ پڑا رہا اور دفن نہیں ہوا۔
2اور اُن کے درمیان سخت لڑائی ہوئی اور عیسو کے بیٹے یعقوب کے بیٹوں کے سامنے مارے گئے اور یعقوب کے بیٹوں نے عیسو کے بیٹوں میں سے 80 آدمیوں کو قتل کیا اور بنی یعقوب کی قوم میں سے ایک بھی نہیں مرا۔ اور یُوسف کا ہاتھ بنی عیسو کے سب لوگوں پر غالب آ گیا اور اُس نے الیفز بن عیساؤ کے بیٹے صفو کو اور اُس کے پچاس آدمیوں کو قید کر لیا اور اُن کو لوہے کی زنجیروں سے جکڑ کر اپنے خادموں کے حوالے کر دیا تاکہ اُنہیں مصر لے جائیں۔
3اور ایسا ہوا کہ جب بنی یعقوب نے صفو اور اس کے لوگوں کو اسیر کر لیا تو جو باقی رہ گئے وہ عیسو کے گھرانے سے اپنی جان سے بہت ڈرے کہ کہیں وہ بھی اسیر نہ ہو جائیں اور وہ سب کے سب عیسو کے بیٹے الیفز اور اس کی قوم کے ساتھ عیساؤ کی لاش کے ساتھ بھاگے اور کوہ شعیر کے راستے پر چل پڑے۔
4اور وہ کوہِ شعیر پر آئے اور اُنہوں نے عیسو کو شعیر میں دفن کیا لیکن وہ اُس کا سر اپنے ساتھ شعیر میں نہیں لائے تھے کیونکہ اُسے اُسی جگہ دفن کیا گیا تھا جہاں حبرون میں جنگ ہوئی تھی۔
5اور ایسا ہوا کہ جب عیسو کے بیٹے یعقوب کے بیٹوں کے آگے سے بھاگ گئے تو یعقوب کے بیٹوں نے شعیر کی سرحدوں تک ان کا تعاقب کیا لیکن جب انہوں نے ان کا تعاقب کیا تو انہوں نے ان میں سے ایک آدمی کو بھی قتل نہ کیا کیونکہ عیسو کی لاش جسے وہ اپنے ساتھ لے گئے تھے ان کی الجھن پیدا ہوئی اس لیے وہ بھاگے اور یعقوب کے بیٹے جہاں سے واپس آئے وہاں سے واپس آئے۔ حبرون میں تھے اور وہ اس دن اور دوسرے دن وہیں رہے جب تک کہ وہ جنگ سے آرام نہ کر لیں۔
6اور تیسرے دن ایسا ہوا کہ اُنہوں نے شعیر حوری کے سب بیٹوں کو جمع کیا اور مشرق کے تمام لوگوں کو جمع کیا ،سمندر کی ریت کی مانند لوگوں کا ایک ہجوم اور وہ جا کر اپنے بھائیوں کو بچانے کے لیے یوسف اور اُس کے بھائیوں سے لڑنے کے لیے مصر میں اترے۔
7اور یوسف اور یعقوب کے سب بیٹوں نے سنا کہ عیسو کے بیٹے اور مشرق کے لوگ اپنے بھائیوں کو بچانے کے لئے ان پر جنگ کرنے آئے ہیں۔
8اور یُوسُف اور اُس کے بھائِی اور مِصر کے قُوّت والے نِکلے اور رعمسیس کے شہر میں لڑے اور یُوسف اور اُس کے بھائِیوں نے بنی عیسَو اور بنیِ مشرق کے درمیان زبردست ضرب لگائی۔
9اور اُنہوں نے اُن میں سے چھ لاکھ آدمی مار ڈالے اور اُن میں سے بنی شعیر حوریوں کے تمام طاقتور آدمیوں کو مار ڈالا۔ اُن میں سے تھوڑے ہی باقی رہ گئے تھے ،اور اُنہوں نے مشرق کے اور بنی عیسو کے بہت سے لوگوں کو بھی مار ڈالا تھا۔ اور عیسو کا بیٹا الیفز اور مشرق کے لوگ سب یوسف اور اس کے بھائیوں کے سامنے سے بھاگ گئے۔
10اور یُوسُف اور اُس کے بھائِیوں نے اُن کا تعاقب کیا یہاں تک کہ وہ سُکات پہنچے اور اُنہوں نے اُن میں سے تیس آدمیوں کو سُکات میں مار ڈالا اور باقی بچ گئے اور ہر ایک اپنے شہر کو بھاگ گئے۔
11اور یُوسف اور اُس کے بھائِی اور مِصر کے سُورما اُن سے خُوشی اور دِل کی خوشی کے ساتھ واپس چلے گئے کیونکہ اُنہوں نے اپنے سب دُشمنوں کو مار ڈالا تھا۔
12اور الیفز کا بیٹا صفو اور اُس کے آدمی ابھی تک مصر میں بنی یعقوب کے غلام تھے اور اُن کی تکلیفیں بڑھ گئیں۔
13اور جب عیسو کے بیٹے اور بنی شعیر اپنے ملک کو لوٹے تو بنی شعیر نے دیکھا کہ وہ سب بنی یعقوب اور مصر کے لوگوں کے ہاتھ میں بنی عیسو کی لڑائی کے سبب سے گر گئے ہیں۔
14اور بنی شعیر نے عیسو کے بیٹوں سے کہا تم نے دیکھا ہے اور اس لئے تم جانتے ہو کہ یہ خیمہ تمہاری وجہ سے تھا اور ایک بھی طاقتور آدمی یا جنگ میں ماہر باقی نہ رہا۔
15اس لیے اب ہمارے ملک سے نکلو ،ہم سے ملک کنعان میں اپنے باپ دادا کی رہائش گاہ کو جاؤ۔ آخر زمانہ میں تمہارے بچے ہمارے بچوں کے اثرات کے وارث کیوں ہوں گے؟
16اور بنی عیسو نے بنی شعیر کی بات نہ مانی اور بنی شعیر نے ان سے جنگ کرنے کا خیال کیا۔
17اور بنی عیسو نے افریقی بادشاہ اینجیاس کے پاس خفیہ طور پر بھیجا ،وہی دنبہہ ہے،

18اپنے آدمیوں میں سے کچھ کو ہمارے پاس بھیج اور انہیں ہمارے پاس آنے دو اور ہم شعیر ہوری کے بچوں کے ساتھ مل کر لڑیں گے کیونکہ انہوں نے ہم سے لڑنے کا ارادہ کیا ہے تاکہ ہم کو ملک سے نکال دیں۔
19اور دِنہبہ کے بادشاہ اینجیاس نے ایسا ہی کیا کیونکہ وہ اُن دنوں میں بنی عیسو کے ساتھ دوستانہ تھا اور اینجیاس نے پانچ سو بہادر پیادہ اور آٹھ سو گھڑ سوار دستے بنی عیسو کے پاس بھیجے۔
20اور بنی شعیر نے مشرق کے لوگوں اور مدیانیوں کے پاس کہلا بھیجا کہ تم نے دیکھا ہے کہ بنی عیساؤ نے ہمارے ساتھ کیا کیا جس کی وجہ سے ہم تقریباً سب کے سب یعقوب کے بیٹوں کے ساتھ لڑائی میں تباہ ہو گئے ہیں۔
21پس اب ہمارے پاس آؤ اور ہماری مدد کرو اور ہم ان سے مل کر لڑیں گے اور ہم ان کو ملک سے نکال باہر کریں گے اور اپنے ان بھائیوں کا بدلہ لیں گے جو اپنے بھائیوں یعقوب کے بیٹوں کے ساتھ اپنی لڑائی میں اپنی خاطر مر گئے تھے۔
22اور مشرق کے تمام لوگوں نے بنی شعیر کی بات سنی اور وہ تقریباً آٹھ سو آدمی تلواریں لے کر ان کے پاس آئے اور بنی عیسو اس وقت فاران کے بیابان میں بنی شعیر سے لڑے۔
23اور بنی شعیر تب عیسو کے بیٹوں پر غالب آئے اور بنی شعیر نے بنی عیسو کے اُس دن اُس جنگ میں تقریباً دو سَو آدمیوں کو دِنہابہ کے بادشاہ عنجیاس کے لوگوں کو قتل کیا۔
24اور دُوسرے دِن بنی عیسو دوسری بار بنی شعیر سے لڑنے کے لِئے آئے اور اِس دُوسری بار بنی عیسَو کے ساتھ لڑائی ہوئی اور بنی شعیر کی وجہ سے اُن کو بہت تکلیف ہوئی۔
25اور جب بنی عیسو نے دیکھا کہ بنی شعیر ان سے زیادہ طاقت ور ہیں تو بنی عیسو کے کچھ آدمیوں نے پلٹ کر بنی شعیر کے دشمنوں کی مدد کی۔
26اور دوسری جنگ میں بنی عیساؤ کے لوگوں میں سے 58 آدمی دنہبہ کے بادشاہ انجیا کے پاس مارے گئے۔
27تیسرے دن بنی عیسو نے سنا کہ اُن کے کچھ بھائی دوسری جنگ میں اُن سے لڑنے کو اُن سے پھر گئے ہیں۔ اور عیسو کے بچوں نے یہ سن کر ماتم کیا۔
28اور اُنہوں نے کہا کہ ہم اپنے اُن بھائیوں کے ساتھ کیا کریں جو ہمارے دُشمنوں کے بنی شعیر کی مدد کرنے کو ہم سے پھر گئے؟ اور بنی عیساؤ نے دوبارہ دنبہ کے بادشاہ اینجیاس کے پاس کہلا بھیجا،
29ہمارے پاس دوسرے آدمیوں کو پھر بھیج تاکہ ہم ان کے ساتھ بنی شعیر سے لڑیں کیونکہ وہ پہلے ہی ہم سے دگنا بھاری ہو چکے ہیں۔
30اور اینجیاس نے پھر بنی عیسو کے پاس تقریباً چھ سو بہادر آدمی بھیجے اور وہ بنی عیسو کی مدد کے لئے آئے۔
31اور دس دن کے بعد بنی عیسو نے بیابان فاران میں دوبارہ بنی شعیر سے جنگ کی اور جنگ بنی شعیر پر بہت شدید تھی اور بنی عیسو اس وقت بنی شعیر پر غالب آئے اور بنی شعیر بنی عیسو کے سامنے مارے گئے اور بنی عیسو نے ان میں سے دو ہزار آدمیوں کو مار ڈالا۔
32اور بنی شعیر کے سب سپوت اس جنگ میں مارے گئے اور صرف ان کے چھوٹے بچے باقی رہ گئے جو ان کے شہروں میں رہ گئے۔
33اور تمام مِدیان اور مشرق کے لوگ جنگ سے بھاگنے کے لئے تیار ہو گئے اور بنی شعیر کو چھوڑ کر بھاگ گئے جب انہوں نے دیکھا کہ جنگ ان پر سخت ہے اور بنی عیسو نے مشرق کے سب لوگوں کا تعاقب کیا یہاں تک کہ وہ اپنے ملک میں پہنچ گئے۔
34اور بنی عیسو نے ان میں سے تقریباً ڈھائی سو آدمیوں کو قتل کیا اور بنی عیسو کے لوگوں میں سے تقریباً تیس آدمی اس لڑائی میں مارے گئے لیکن یہ برائی ان پر ان کے بھائیوں کی وجہ سے آئی جو ان سے ہٹ کر بنی شعیر ہوریوں کی مدد کر رہے تھے اور بنی عیسو نے پھر اپنے بھائیوں کی برائیوں کی خبر سنی اور وہ اس بات پر پھر غصہ کرنے لگے۔
35اور جنگ کے بعد یوں ہوا کہ بنی عیسو واپس پلٹے اور شعیر کو اپنے گھر آئے اور بنی عیساؤ نے ان لوگوں کو قتل کیا جو بنی شعیر کے ملک میں رہ گئے تھے۔ اُنہوں نے اپنی بیویوں اور چھوٹوں کو بھی مار ڈالا ،اُنہوں نے پچاس جوان لڑکوں اور لڑکیوں کے سوا کسی کو زندہ نہ چھوڑا جن کو اُنہوں نے زندہ رہنے کا دکھ پہنچایا ،اور عیسو کی اولاد نے اُن کو قتل نہیں کیا ،اور لڑکے اُن کے غلام بن گئے ،اور لڑکیوں کو اُنہوں نے بیویاں بنا لیں۔
36اور بنی عیسو شعیر میں بنی شعیر کی جگہ پر رہنے لگے اور انہوں نے اپنی زمین میراث میں پائی اور اس پر قبضہ کر لیا۔
37اور بنی عیسو نے مُلک کا سب کچھ بنی شعیر کو لے لیا اور اُن کے بھیڑ بَیل اور اُن کا سامان اور سب کچھ بنی شعیر کا تھا بنی عیسو نے لے لیا اور بنی عیسو آج تک بنی شعیر کی جگہ شعیر میں رہتے ہیں اور بنی عیسو نے اپنے بیٹے عیساؤ کے خاندانوں کو پانچوں زمینوں کے مطابق تقسیم کیا۔
38اور اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ بنی عیسو نے اُس ملک میں جس پر وہ قبضہ کر لیا تھا اپنے اوپر ایک بادشاہ بنانے کا ارادہ کیا۔ اور انہوں نے ایک دوسرے سے کہا ایسا نہیں کیونکہ وہ ہمارے ملک میں ہم پر حکومت کرے گا اور ہم اس کے مشورے کے تحت ہوں گے اور وہ ہماری لڑائیاں ہمارے دشمنوں سے لڑے گا اور انہوں نے ایسا ہی کیا۔
39اور عیسو کے سب بنی عیسو نے قسم کھا کر کہا کہ اُن کے بھائیوں میں سے کوئی اُن پر بادشاہی نہیں کرے گا مگر ایک اجنبی آدمی جو اُن کے بھائیوں میں سے نہیں ہے کیونکہ عیسو کی تمام اولاد کی جانیں ہر ایک اپنے بیٹے اور بھائی اور دوست کے خلاف اُس برائی کے سبب سے ناراض ہو گئی تھیں جو اُنہوں نے اپنے بھائیوں سے لڑتے ہوئے لڑی تھیں۔
40پس عیسو کے بیٹوں نے قسم کھائی کہ اس دن سے آج تک وہ اپنے بھائیوں میں سے کسی کو بادشاہ نہیں چُنیں گے بلکہ اجنبی ملک سے آج تک بادشاہ چُنیں گے۔
41اور وہاں ایک آدمی تھا جو دِنہابہ کے بادشاہ انگیاس کی قوم میں سے تھا۔ اُس کا نام بیلہ تھا جو بعور کا بیٹا تھا ،جو بہت بہادر ، خوبصورت اور خوش اخلاق اور تمام حکمت میں دانشمند اور سمجھدار اور مشورہ دینے والا آدمی تھا۔ اور انجیاس کے لوگوں میں سے کوئی بھی اس جیسا نہ تھا۔

42اور عیسو کے سب بنی اُسے لے گئے اور اُسے مسح کیا اور اُس کو بادشاہ کا تاج پہنایا اور اُس کے آگے سجدہ کیا اور اُس سے کہا بادشاہ جیتا رہے ،بادشاہ سلامت رہے۔
43اور اُنہوں نے چادر بچھائی اور ہر ایک کو سونے اور چاندی کی بالیاں یا انگوٹھیاں یا کنگن لائے اور اُس کو چاندی اور سونے اور سُلیمانی پتھروں اور بیڈیلیم سے بہت مالا مال کر دیا اور اُسے شاہی تخت بنایا اور اُس کے سر پر شاہی تاج رکھا اور اُس کے لئے ایک محل بنایا اور اُس کے اوپر تمام بچوں کا محل بنایا۔ عیسو
44اور انگیاس کے لوگوں نے اپنی لڑائی کے لئے بنی عیساؤ سے اُجرت لی اور وہ اُس وقت دِنبہہ میں اپنے آقا کے پاس واپس گئے۔
45اور بلع نے بنی عیسو پر تیس برس حکومت کی اور بنی عیسو بنی شعیر کی جگہ ملک میں بسے اور وہ آج تک ان کی جگہ پر محفوظ رہے۔

باب58

1اور بنی اسرائیل کے مصر جانے کے بتیسویں سال یعنی یوسف کی زندگی کے پچھترویں سال میں ایسا ہوا کہ مصر کا بادشاہ فرعون مر گیا اور اس کا بیٹا مقرون اس کی جگہ بادشاہ ہوا۔
2اور فرعون نے یوسف کو اپنی موت سے پہلے حکم دیا کہ وہ اپنے بیٹے مقرون کا باپ بن جائے اور مقرون یوسف کی نگرانی اور اس کے مشورے میں رہے۔
3اور تمام مصر نے اس بات پر رضامندی ظاہر کی کہ یوسف ان کا بادشاہ ہو کیونکہ تمام مصری پہلے کی طرح یوسف سے محبت کرتے تھے صرف فرعون کا بیٹا مقرون اپنے باپ کے تخت پر بیٹھا تھا اور وہ ان دنوں میں اپنے باپ کی جگہ بادشاہ بنا۔
4مگرون اکتالیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے مصر میں چالیس برس حکومت کی اور تمام مصر نے اُس کا نام اُس کے باپ کے نام پر فرعون رکھا جیسا کہ اُن کا دستور تھا کہ مصر میں ہر ایک بادشاہ کے ساتھ جو اُن پر حکومت کرتا تھا۔
5اور ایسا ہوا کہ جب فرعون نے اپنے باپ کی جگہ حکومت کی تو اس نے مصر کے قوانین اور حکومت کے تمام معاملات یوسف کے ہاتھ میں دے دئیے جیسا کہ اس کے باپ نے اسے حکم دیا تھا۔
6اور یُوسف مصر پر بادشاہ بنا کیونکہ اُس نے سارے مصر پر حکومت کی تھی اور سارا مصر اُس کے زیرِ نگرانی اور اُس کے مشورے میں تھا کیونکہ فرعون کی موت کے بعد تمام مصری یوسف کی طرف مائل ہو گئے تھے اور وہ اُس سے بے حد محبت کرتے تھے کہ وہ اُن پر حکومت کرے۔
7لیکن اُن میں کچھ لوگ تھے جو اُسے پسند نہیں کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کوئی اجنبی ہم پر حکومت نہیں کرے گا۔ پھر بھی ان دنوں میں مصر کی پوری حکومت یوسف کے سپرد تھی ،فرعون کی موت کے بعد ،وہ ریگولر ہونے کے ناطے پورے ملک میں کسی کی مداخلت کے بغیر جیسا چاہتا تھا۔
8اور سارا مصر یوسف کی نگرانی میں تھا اور یوسف نے اپنے اردگرد کے تمام دشمنوں سے جنگ کی اور ان کو زیر کر لیا۔ اور تمام مُلک اور تمام فلستیوں کو کنعان کی سرحدوں تک یوسف نے مسخر کر لیا اور وہ سب اُس کے ماتحت تھے اور اُنہوں نے یوسف کو سالانہ ٹیکس دیا۔
9اور مصر کا بادشاہ فرعون اپنے باپ کی جگہ اپنے تخت پر بیٹھا ،لیکن وہ یوسف کے کنٹرول اور مشورے کے تحت تھا جیسا کہ وہ پہلے اپنے باپ کے زیرِ تسلط تھا۔
10نہ تو اُس نے صرف مُلکِ مِصر میں بادشاہی کی بلکہ یُوسُف کے مشورے سے بلکہ اُس وقت یُوسف نے مِصر سے لے کر عظیم دریا پرات تک سارے مُلک پر حکومت کی۔
11اور یوسف اپنی تمام راہوں میں کامیاب ہوا اور خُداوند اُس کے ساتھ تھا اور خُداوند نے یوسف کو اضافی حکمت اور عزت اور جلال اور مصریوں کے دلوں میں اور تمام مُلک میں اُس کے لیے محبت بخشی اور یوسف نے چالیس سال تک پورے ملک پر حکومت کی۔
12اور فلستیوں اور کنعان اور صِدون اور یردن کے اُس پار کے تمام مُلک یوسف کے لیے اُس کے تمام دنوں تک تحفے لاتے رہے اور سارا مُلک یوسف کے ہاتھ میں تھا اور وہ اُس کے پاس سالانہ نذرانہ پیش کرتے تھے جیسا کہ مقرر کیا گیا تھا کیونکہ یوسف نے اپنے اردگرد کے تمام دشمنوں سے جنگ کی تھی اور یُوسف کا سارا ملک اُن کے قبضے میں ہو گیا تھا۔ مصر میں اپنے تخت پر محفوظ طریقے سے۔
13اور اُس کے سب بھائی یعقوب کے بیٹے بھی یوسف کے تمام ایام تک اُس مُلک میں محفوظ رہے اور وہ مُلک میں بہت پھلے اور بڑھتے گئے اور اُنہوں نے ساری عمر خُداوند کی عبادت کی جیسا کہ اُن کے باپ یعقوب نے اُن کو حکم دیا تھا۔
14اور بہت دنوں اور سالوں کے اختتام پر جب بنی عیسو اپنے بادشاہ بیلہ کے ساتھ اپنے ملک میں سکون سے رہ رہے تھے تو بنی عیسو اس ملک میں پھلے پھولے اور بڑھتے گئے اور انہوں نے ارادہ کیا کہ جا کر بنی یعقوب اور تمام مصر کے ساتھ لڑیں اور اپنے بھائی صفو کو جو الیفز کے بیٹے یوسف اور یُسف کے آدمیوں کے حوالے کر دیں اُن دنوں میں اُس کے ہاتھ میں تھے۔
15اور بنی عیسو نے مشرق کے سب لوگوں کے پاس بھیجا اور انہوں نے ان سے صلح کرائی اور مشرق کے سب بنی عیسو کے ساتھ جنگ کے لئے مصر جانے کے لئے ان کے پاس آئے۔
16اور دِنہابہ کے بادشاہ انگیاس کے لوگوں میں سے بھی اُن کے پاس آیا اور اُنہوں نے بنی اسماعیل کے پاس بھیجا اور وہ بھی اُن کے پاس آئے۔
17اور یہ سب لوگ اکٹھے ہوئے اور بنی عیساؤ کی لڑائی میں مدد کرنے کے لیے شعیر کے پاس آئے اور یہ خیمہ بہت بڑا اور لوگوں سے بھرا ہوا تھا ،سمندر کی ریت کے برابر تھا ،تقریباً آٹھ لاکھ آدمی ،پیادہ اور گھڑ سوار تھے ،اور یہ سب لشکر یعقوب کے بیٹوں سے لڑنے کے لیے مصر گئے اور رعمیس کے پاس ڈیرے ڈالے۔

18اور یُوسف اپنے بھائیوں کے ساتھ مصر کے سُورما کے ساتھ تقریباً چھ سَو آدمیوں کے ساتھ نکلا اور اُن سے رعمسیس کے مُلک میں لڑا۔ اور بنی یعقوب اُس وقت بنی عیسو کے ساتھ پھر لڑے ،یعقوب کے بیٹوں کے مصر جانے کے پچاسویں سال میں ،یعنی شعیر میں بنی عیساؤ پر بلع کی حکومت کا تیسواں سال۔
19اور خُداوند نے عیسو کے سب سُورما اور بنی مشرق کو یُوسف اور اُس کے بھائیوں کے ہاتھ میں کر دیا اور بنی عیسو اور بنی مشرق کے لوگ یوسف کے آگے مارے گئے۔
20اور عیسو کے لوگوں اور مشرق کے لوگوں میں سے جو مارے گئے تقریباً دو لاکھ آدمی بنی یعقوب کے سامنے گرے اور ان کا بادشاہ بلع بن بعور ان کے ساتھ جنگ میں مارا گیا اور جب بنی عیسو نے دیکھا کہ ان کا بادشاہ جنگ میں گر کر مر گیا ہے تو ان کے ہاتھ لڑائی میں کمزور ہو گئے۔
21اور یُوسف اور اُس کے بھائی اور سارا مصر ابھی تک عیسو کے گھرانے کے لوگوں کو مار رہے تھے اور عیسو کے سب لوگ یعقوب کے بیٹوں سے ڈر کر اُن کے آگے سے بھاگ گئے۔
22اور یُوسف اور اُس کے بھائیوں اور تمام مِصر نے ایک دِن کی مسافت پر اُن کا تعاقب کیا اور اُنہوں نے اُن سے تقریباً تین سَو آدمی مار ڈالے اور اُن کو راستے میں مارتے رہے۔ اور اس کے بعد وہ ان سے پیچھے ہٹ گئے۔
23اور یُوسف اور اُس کے سب بھائیِ مِصر کو لَوٹ گئے اور اُن میں سے ایک آدمی غائب نہ تھا بلکہ مصریوں میں سے بارہ آدمی مارے گئے۔
24اور جب یُوسف مِصر واپس آیا تو اُس نے زِفُو اور اُس کے آدمیوں کو اَور باندھنے کا حُکم دِیا اور اُنہوں نے اُن کو لوہے سے باندھا اور اُن کا غم بڑھا۔
25اور بنی عیسو اور بنی مشرق کے سب لوگ شرمندہ ہو کر اپنے اپنے شہر کو لوٹے کیونکہ وہ سب جو ان کے ساتھ تھے جنگ میں مارے گئے تھے۔
26اور جب بنی عیساؤ نے دیکھا کہ ان کا بادشاہ جنگ میں مر گیا ہے تو انہوں نے جلدی کی اور مشرق کے لوگوں میں سے ایک آدمی کو پکڑ لیا۔ اُس کا نام یُوباب بِن زارخ تھا جو بُتصرہ کے مُلک سے تھا اور اُنہوں نے اُس کو اپنے بادشاہ بلع کی جگہ اُن پر بادشاہی دی۔
27اور یُوباب اُس کی جگہ بلع کے تخت پر بَیٹھا اور یُوباب نے عؔیسو کے تمام بنی عیسو پر ادوم میں دس سال حکومت کی اور بنی عیسو اُس دن کے بعد سے یعقوب کے بیٹوں سے لڑنے کو نہیں گئے کیونکہ عیسو کے بیٹے یعقوب کے بیٹوں کی بہادری کو جانتے تھے اور وہ اُن سے بہت ڈرتے تھے۔
28لیکن اُس دن سے عیسو کی اولاد یعقوب کے بیٹوں سے نفرت کرنے لگی اور آج تک اُن کے درمیان نفرت اور دشمنی بہت مضبوط رہی۔
29اور اس کے بعد یوں ہوا کہ دس سال کے آخر میں یوباب بن زرخ جو بوطزرہ سے تھا مر گیا اور بنی عیسو نے تیمان کے ملک سے ایک آدمی کو جس کا نام کُشام تھا لے لیا اور یوباب کی جگہ اُسے اپنا بادشاہ بنایا اور کُشام نے عیساؤ کی تمام اولاد پر ادوم میں بیس سال حکومت کی۔
30اور مصر کا بادشاہ یوسف اور اُس کے بھائی اور تمام بنی اِسرائیل اُن دنوں میں تمام بنی یوسف اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ مصر میں محفوظ رہتے تھے اور اُن کو کوئی رکاوٹ یا بُرا حادثہ نہ ہوا اور اُس وقت ملک مصر یوسف اور اُس کے بھائیوں کے دنوں میں جنگ سے آرام سے تھا۔

باب59

1اور بنی اسرائیل کے جو مصر میں رہتے تھے ان کے نام یہ ہیں جو یعقوب کے ساتھ آئے تھے ،یعقوب کے تمام بیٹے مصر آئے ،ہر ایک آدمی اپنے گھرانے کے ساتھ
2لیاہ کے بچے روبن ،شمعون ،لاوی ،یہوداہ ،اشکار اور زبولون اور ان کی بہن دینہ تھے۔
3اور راخل کے بیٹے یوسف اور بنیمین تھے۔
4اور لیاہ کی لونڈی زلفہ کے بیٹے جاد اور آشر تھے۔
5اور راخل کی لونڈی بِلہاہ کے بیٹے دان اور نفتالی تھے۔
6اور یہ اُن کی اولادیں تھیں جو اُن کے ہاں ملکِ کنعان میں پیدا ہوئیں ،اس سے پہلے کہ وہ اپنے باپ یعقوب کے ساتھ مصر آئے۔
7روبن کے بیٹے چنوک ،فلو ،کِترون اور کرمی تھے۔
8اور شمعون کے بیٹے جمو ایل ،یامین ،اوہد ،یاکین ،زوکر اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل تھے۔
9اور لاوی کے بچے جیرسون ،کہات اور مراری تھے اور ان کی بہن یوکبد جو ان کے مصر جانے کے وقت پیدا ہوئی تھی۔
10اور یہوداہ کے بیٹے عیر ،اونان ،شیلہ ،پیریز اور زرک تھے۔
11اور عیر اور اونان ملک کنعان میں مر گئے۔ اور پیریز کے بیٹے کزرون اور چمول تھے۔
12اور اشکار کے بیٹے تولہ ،فواہ ،ایوب اور شمرون تھے۔
13اور زبولون کے بیٹے سرد تھے ایلون اور یخلیل اور دان کا بیٹا کُشم تھا۔
14اور نفتالی کے بیٹے یخزیل ،گنی ،یتزر اور شیلام تھے۔
15اور جد کے بیٹے صفیون ،چگی ،شونی ،عزبون ،اری ،عرودی اور اریلی تھے۔
16اور آشر کے بچے جمنا ،یسوا ،یسوی ،بریباہ اور ان کی بہن سراک تھے۔ اور بریعہ کے بیٹے کبر اور ملکی ایل تھے۔
17اور بنیمین کے بیٹے بیلہ ،بکر ،اشبیل ،جیرا ،نعمان ،اخی ،روش ،موپیم ،چوپیم اور ارد تھے۔

18اور یوسف کے بیٹے جو اُس سے مصر میں پیدا ہوئے منسی اور افرائیم تھے۔
19اور سب جانیں جو یعقوب کی کمر سے نکلی ستر جانیں تھیں۔ یہ وہی ہیں جو اپنے باپ یعقوب کے ساتھ مصر میں رہنے کے لیے
آئے تھے اور یوسف اور اُس کے تمام بھائی مصر میں محفوظ رہے اور اُنھوں نے یوسف کی زندگی بھر مصر کا بہترین کھانا کھایا۔
20اور یُوسف مُلکِ مِصر میں ترانوے برس رہا اور یُوسف نے سارے مِصر پر اسی برس سلطنت کی۔
21اور جب یُوسف کے مرنے کے دِن نزدِیک ہُوئے تو اُس نے اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سب گھر والوں کو بُلایا اور وہ سب
اکٹھے ہو کر اُس کے سامنے بَیٹھے۔
22اور یُوسف نے اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے گھرانے کے تمام لوگوں سے کہا دیکھ مَیں مر جاؤں گا اور خُدا ضرور تُمہاری
عیادت کرے گا اور تُم کو اِس مُلک سے اُس مُلک میں لے آئے گا جو اُس نے تُمہارے باپ دادا سے اُن کو دینے کی قسم کھائی تھی۔
23اور یوں ہو گا کہ جب خُدا تُجھے یہاں سے اُٹھا کر تیرے باپ دادا کے مُلک میں لے آئے گا تو میری ہڈیاں یہاں سے اپنے ساتھ لے
آئے گا۔
24اور یُوسف نے بنی اِسرائیل کو اُن کے بعد اُن کی نسل کے لِئے قَسم کھائی کہ خُدا ضرور تُمہاری عیادت کرے گا اور تُم یہاں سے
میری ہڈیاں اپنے ساتھ لاؤ گے۔
25اور اِس کے بعد یُوسف اُسی سال مر گیا جو بنی اِسرائیل کے مصر جانے کے پچھترویں سال تھا۔
26اور یُوسف ایک سو دس برس کا تھا جب وہ مُلکِ مصر میں مر گیا اور اُس کے سب بھائی اور اُس کے سب نوکر اُٹھے اور اُنھوں
نے اُن کے دستور کے مطابق یُوسف کو خوشبو لگائی اور اُس کے بھائیوں اور سارے مصر نے اُس پر ستر دِن تک ماتم کیا۔
27اور اُنھوں نے یُوسف کو ایک تابوت میں ڈالا جو مسالوں اور ہر قسم کے عطر سے بھرا ہوا تھا اور اُس کو دریا کے کنارے یعنی
سیحور کے کنارے دفن کیا اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے تمام بھائیوں اور اُس کے باپ کے گھرانے کے لوگوں نے اُس کے لیے سات
دن کا سوگ منایا۔
28اور یُوسف کی موت کے بعد یوں ہوا کہ اُن دنوں میں تمام مصری بنی اسرائیل پر حکومت کرنے لگے اور مصر کے بادشاہ فرعون
نے جو اپنے باپ کی جگہ حکومت کر رہا تھا ،مصر کے تمام قوانین کو لے لیا اور مصر کی ساری حکومت کو اُس کے مشورے سے
چلایا ،اور وہ اپنے لوگوں پر سلامتی کے ساتھ حکومت کرنے لگا۔

باب60

1اور جب اِسرائیلیوں کے مصر جانے کا پچھترواں سال گزرا تو یوسف کی موت کے بعد صفو بن اِلیفز بن عیساؤ مصر سے بھاگا اور
اُس کے آدمیوں کے ساتھ وہ چلے گئے۔
2اور وہ افریقہ میں جو دنبہ ہے افریقہ کے بادشاہ اینجیاس کے پاس آیا اور انجیاس نے ان کا بڑے اعزاز سے استقبال کیا اور زیفو کو
اپنے میزبان کا کپتان بنایا۔
3اور زیفو کو اینجیاس کی نظر میں اور اپنے لوگوں کی نظر میں پسند آیا اور زیفو بہت دنوں تک افریقہ کے بادشاہ اینجیاس کے لشکر
کا کپتان رہا۔
4اور زیفو نے افریقہ کے بادشاہ اینجیاس کو آمادہ کیا کہ وہ اپنی تمام فوج جمع کرے اور مصریوں اور یعقوب کے بیٹوں سے لڑے
اور اپنے بھائیوں کا بدلہ لے۔
5لیکن اینجیاس نے یہ کام کرنے کے لئے زیفو کی بات نہ مانی کیونکہ اینجیاس یعقوب کے بیٹوں کی طاقت اور عیساؤ کے بچوں کے
ساتھ جنگ میں اس کی فوج کے ساتھ کیا سلوک کرتا تھا اس سے واقف تھا۔
6اور صفو اُن دِنوں اینجیاس کی نظر میں اور اُس کے سب لوگوں کی نظر میں بہت بڑا تھا اور اُس نے اُن کو مصر کے خلاف جنگ
کرنے کے لیے بار بار اُکسایا لیکن اُنھوں نے نہ مانا۔
7اور اُن دِنوں میں یُوں ہُوا کہ چتّیم کے مُلک میں پُزیمنہ شہر میں ایک آدمی رہتا تھا جس کا نام عُزو تھا اور اُس کو چتّیم کی اولاد نے
بے حیائی سے معبود بنا دیا اور وہ شخص مر گیا اور اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا صرف ایک بیٹی تھی جس کا نام جانیہ تھا۔
8اور وہ لڑکی بے حد خوبصورت ،خوش مزاج اور ذہین تھی ،پورے ملک میں اس جیسی خوبصورتی اور حکمت میں کوئی نہیں
دیکھا گیا۔
9اور افریقی بادشاہ اینجیس کے لوگوں نے اسے دیکھا اور وہ آئے اور اس کے پاس اس کی تعریف کی اور اینجیس نے چتّیم کے بچوں
کے پاس بھیجا اور اس نے اسے بیوی کے طور پر اپنے پاس لے جانے کی درخواست کی اور چتّیم کے لوگوں نے اسے بیوی کے
طور پر دینے پر رضامندی ظاہر کی۔
10اور جب انگیاس کے قاصد چتّیم کی سرزمین سے سفر کرنے کے لیے روانہ ہو رہے تھے تو دیکھو بِبنتو کے بادشاہ ترنس کے
قاصد چِتم میں آئے کیونکہ بِبنتو کے بادشاہ ترنس نے بھی اپنے قاصدوں کو بھیجا کہ جانیہ کو اُس کے لیے بِیوی کے لیے لے جائیں ،
اِس لیے اُس کے تمام آدمیوں نے اُس کے خادموں کو اُس کے پاس بھیج دیا تھا۔
11اور ترنس کے نوکر چتّم میں آئے اور اُنھوں نے جانیہ کو اپنے بادشاہ ترنس کے پاس بیوی کے لیے لے جانے کے لیے کہا۔
12اور چِتم کے لوگوں نے اُن سے کہا کہ ہم اُسے نہیں دے سکتے کیونکہ افریقہ کے بادشاہ اینجیاس نے چاہا تھا کہ آپ کے آنے سے
پہلے اُسے اپنے پاس لے جائے اور ہم اُسے اُس کے حوالے کر دیں اور اِس لیے اب ہم اِنجیاس کو لڑکی سے محروم کرنے کے لیے یہ
کام نہیں کر سکتے تاکہ اُسے ترنس کو دے سکیں۔
13کیونکہ ہم اینجیاس سے بہت ڈرتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ ہم سے لڑ کر ہمیں ہلاک کر دے اور تیرا آقا ترنس ہمیں اس کے ہاتھ
سے نہ چھڑا سکے۔

14اور جب ترنس کے قاصدوں نے بنی کِتّیم کی سب باتیں سُنیں تو وہ اپنے آقا کے پاس واپس آئے اور اُسے بنی کِتّیم کی سب باتیں بتائیں۔

15اور چتیم کے بچوں نے انگیاس کو ایک یادگار بھیجا کہ دیکھو ترنس نے جانیہ کو اپنے پاس بیاہنے کے لیے بھیجا ہے اور ہم نے اسے جواب دیا ہے۔ اور ہم نے سنا ہے کہ اس نے اپنی پوری فوج جمع کر لی ہے کہ وہ تجھ سے جنگ کرے اور وہ تیرے بھائی لوکس سے لڑنے کے لیے سردونیا کے راستے سے گزرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس کے بعد وہ تجھ سے لڑنے آئے گا۔

16اور انگیاس نے بنی چِتّم کی باتیں سُنیں جو اُنھوں نے ریکارڈ میں اُس کے پاس بھیجی تھیں اور اُس کا غصہ بھڑک اُٹھا اور اُس نے اُٹھ کر اپنی ساری فوج کو جمع کیا اور سمندر کے جزیروں سے ہو کر سردُونیہ کے راستے اپنے بھائی لوکس کے پاس سردُونیہ کے بادشاہ کے پاس آیا۔

17اور لوکس کے بیٹے نیبلوس نے سنا کہ اس کے چچا اینجیس آرہے ہیں اور وہ ایک بھاری فوج کے ساتھ اس سے ملنے نکلا اور اس نے اسے بوسہ دیا اور اسے گلے لگا لیا اور نبلوس نے اینجیاس سے کہا کہ جب تم میرے والد کی خیریت پوچھو گے کہ جب میں تمہارے ساتھ ترنس سے لڑنے جاؤں گا تو اس سے کہو کہ وہ مجھے میزبان بنائے اور اس کا بھائی انجیاس اور اس کے بھائی کو ان کا کپتان بنائے۔ بھائی اس سے ملنے آئے تو اس نے اس کی خیریت دریافت کی۔

18اور انجیاس نے اپنے بھائی لوکس سے اس کی خیر خواہی کے بعد اور اپنے بیٹے نیبلس کو اپنے میزبان کا کپتان بنانے کو کہا اور لوکس نے ایسا ہی کیا اور اینجیس اور اس کا بھائی لوکس اٹھے اور وہ جنگ کے لیے ترنس کی طرف گئے اور ان کے ساتھ ایک بڑی فوج اور بھاری لوگ تھے۔

19اور وہ بحری جہازوں میں آیا اور وہ عستورش کے صوبہ میں آئے اور دیکھو ترنس ان کی طرف آیا کیونکہ وہ سردونیہ کو نکلا اور اس کو تباہ کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے بعد وہاں سے اینجیاس کو اس سے لڑنے کا ارادہ کیا۔

20اور اینجیس اور اُس کے بھائی لوکس نے کنوپیا کی وادی میں ترنس سے ملاقات کی اور اُس جگہ اُن کے درمیان لڑائی زبردست اور زبردست تھی۔

21اور سردُونیہ کے بادشاہ لوکس پر لڑائی سخت ہوئی اور اُس کی ساری فوج گر گئی اور اُس کا بیٹا نبلوس بھی اُس جنگ میں مارا گیا۔

22اور اس کے چچا اینجیس نے اپنے نوکروں کو حکم دیا اور انہوں نے نیبلس کے لیے ایک سنہری تابوت بنایا اور اس میں ڈال دیا اور اینجیاس نے پھر سے ٹرنس کی طرف جنگ کی اور اینجیاس اس سے زیادہ طاقتور تھا اور اس نے اسے مار ڈالا اور اس نے اپنے تمام لوگوں کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا ،اور انجیاس نے اپنے بھائی اور اپنے بھائی کی فوج کا بدلہ اپنے بھائی سے لیا جو نبِلوس کے بیٹے سے تھا۔

23اور جب ٹرنس مر گیا تو ان کے ہاتھ جو جنگ سے بچ گئے کمزور ہو گئے اور وہ اینجیس اور اس کے بھائی لوکس کے سامنے سے بھاگ گئے۔

24اور اینجیس اور اُس کے بھائی لوکس نے اُن کا تعاقب اُس اونچی سڑک تک کیا جو الفانو اور روماہ کے درمیان ہے اور اُنہوں نے ترنس کی پوری فوج کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا۔

25اور سردنیا کے بادشاہ لوکس نے اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ وہ پیتل کا ایک تابوت بنائیں اور اس میں اس کے بیٹے نیبلس کی لاش رکھیں اور انہوں نے اسے اسی جگہ دفن کیا۔

26اور اُنھوں نے اُس پر وہیں اونچی سڑک پر ایک اونچا مینار بنایا اور اُس کا نام نبلوس کے نام پر آج تک رکھا ہے اور اُنھوں نے بِینتو کے بادشاہ ترنس کو بھی اُس جگہ نبلوس کے ساتھ دفن کیا۔

27اور دیکھو الفانو اور رومہ کے درمیان اونچی سڑک پر ایک طرف نبلوس کی قبر ہے اور دوسری طرف ترنس کی قبر ہے اور ان کے درمیان آج تک ایک فرش ہے۔

28اور جب نبلوس کو دفن کیا گیا تو اس کا باپ لوکس اپنی فوج کے ساتھ اپنی سرزمین سردونیہ کو واپس آیا اور اس کا بھائی افریقی بادشاہ انگیاس اپنے لوگوں کے ساتھ ببینتو یعنی ترنس کا شہر ہے۔

29اور بِبنتو کے باشندوں نے اُس کی شہرت سُنی اور وہ اُس سے بہت ڈرے اور وہ روتے ہوئے اُس سے ملنے کے لیے نکلے اور بِبنتو کے باشندوں نے اینجیس سے درخواست کی کہ اُنہیں قتل نہ کریں اور اُن کے شہر کو تباہ نہ کریں۔ اور اُس نے ایسا ہی کیا ، کیونکہ بِبنتو اُن دنوں میں بنی چِتِیم کے شہروں میں شمار ہوتا تھا۔ اس لیے اس نے شہر کو تباہ نہیں کیا۔

30لیکن اُس دن سے افریقی بادشاہ کی فوجیں چِتِیم کو لوٹنے اور اُسے لوٹنے کے لیے جاتیں اور جب بھی وہ جاتے تو انجیا کے لشکر کا سردار زِفو اُن کے ساتھ جاتا۔

31اور اسُ کے بعد اینجیس اپنی فوج کے ساتھ مڑا اور وہ پوزیمنہ کے شہر میں آئے اور انجیاس وہاں سے عزو کی بیٹی جانیہ کو بیاہ کر افریقہ میں اپنے شہر میں لے گیا۔

باب61

1اور اُس وقت ایسا ہوا کہ مصر کے بادشاہ فرعون نے اپنے تمام لوگوں کو حکم دیا کہ وہ مصر میں اُس کے لیے ایک مضبوط محل بنائیں۔

2اور اس نے یعقوب کے بیٹوں کو بھی حکم دیا کہ وہ عمارت میں مصریوں کی مدد کریں اور مصریوں نے شاہی رہائش کے لیے ایک خوبصورت اور شاندار محل بنایا اور وہ اس میں رہا اور اس نے اپنی حکومت کی تجدید کی اور وہ سلامتی سے حکومت کرنے لگا۔

3اور یعقوب کا بیٹا زبولون اُسی سال مر گیا جو بنی اسرائیل کے مصر کو جانے کا72 واں سال ہے اور زبولون ایک سو چودہ برس کی عمر میں مر گیا اور تابوت میں ڈال کر اُس کے بچوں کے حوالے کیا گیا۔
4اور پچھترویں برس اُس کا بھائی شمعون مر گیا ،مرتے وقت اُس کی عمر ایک سو بیس برس تھی اور اُسے بھی تابوت میں ڈال کر اُس کے بچوں کے حوالے کر دیا گیا۔
5اور صفو بن الیفز بن عیساؤ جو دنبہ کے بادشاہ انجیاس کے لشکر کا سردار تھا اب بھی روزانہ انجیا کو مصر میں یعقوب کے بیٹوں سے لڑنے کے لئے تیار کرنے کے لئے آمادہ کرتا تھا اور اینجاس یہ کام کرنے کو تیار نہیں تھا کیونکہ اس کے خادموں نے یعقوب کے بیٹوں کی ساری طاقت اس سے بیان کی تھی کہ انہوں نے عیساؤ کے ساتھ جنگ میں کیا کیا تھا۔
6اور صفو ان دنوں میں روزانہ انجیا کو یعقوب کے بیٹوں سے لڑنے پر آمادہ کرتا تھا۔
7اور کچھ دیر کے بعد اینجیس نے زیفو کی بات مانی اور اسے مصر میں یعقوب کے بیٹوں کے ساتھ لڑنے کے لئے رضامند کیا اور انجیا نے اپنے تمام لوگوں کو ترتیب دیا جو سمندر کے کنارے کی ریت کے برابر ہے اور اس نے مصر میں جنگ کرنے کا ارادہ کیا۔
8اور انجیا کے نوکروں میں ایک جوان پندرہ برس کا تھا ،بعور کا بیٹا بلعام اس کا نام تھا اور وہ نوجوان بڑا عقلمند اور جادوگری کا فن سمجھتا تھا۔
9اور اینجیس نے بلعام سے کہا ،میری دعا ہے کہ جادو کے ذریعے ہمارے لیے جادو کر ،تاکہ ہم جان لیں کہ اس جنگ میں جس کی طرف ہم اب آگے بڑھ رہے ہیں ،کون غالب آئے گا۔
10اور بلعام نے حکم دیا کہ وہ اس کے پاس موم لے آئیں اور اس نے انجیاس کی فوج اور مصر کی فوج کی نمائندگی کرنے والے رتھوں اور گھڑ سواروں کی مثال بنائی اور اس نے ان کو چالاکی سے تیار شدہ پانی میں ڈالا جو اس کے پاس تھا اور اس نے مرٹل کے درختوں کی ٹہنیاں اپنے ہاتھ میں لیں اور اس نے اپنی چالاکی سے کام کیا اور وہ پانی میں شامل ہو کر اسے پانی میں ملایا۔ مصریوں اور یعقوب کے بیٹوں کی مشابہت والی تصویروں سے پہلے انجیس کے میزبانوں کی تصاویر۔
11اور بلعام نے یہ بات انجیاس کو بتائی اور انجیا مایوس ہو گیا اور جنگ کرنے کے لیے مصر جانے کے لیے ہتھیار نہ بنائے اور اپنے شہر میں ہی رہا۔
12اور جب الیفز کے بیٹے صفو نے دیکھا کہ انجیا مصریوں کے ساتھ لڑنے کے لیے نکلنے سے مایوس ہو گیا ہے تو صفو افریقہ سے انگیاس سے بھاگا اور چتّیم میں آیا۔
13اور چتّیم کے سب لوگوں نے اُس کا بڑے اعزاز سے استقبال کیا اور اُس کو ساری دِنوں اپنی لڑائیاں لڑنے کے لیے رکھ لیا اور اُن دنوں زِفُو بہت زیادہ امیر ہو گیا اور اُن دِنوں میں افریقی بادشاہ کی فوجیں پھیلی ہوئی تھیں اور چتّیم کے بچے اکھٹے ہوئے اور کوہِ قُتزِیہ پر گئے کیونکہ اُن کی فوجیں افریقہ پر حملہ کر رہی تھیں۔
14اور ایک دِن تھا کہ زیفو کی ایک چھوٹی گائے کھو گئی اور وہ اُسے ڈھونڈنے گیا اور اُس نے اُسے پہاڑ کے چاروں طرف گرتے ہوئے سنا۔
15اور صفو نے جا کر دیکھا کہ پہاڑ کی تہہ میں ایک بڑا غار ہے اور غار کے دروازے پر ایک بڑا پتھر تھا اور صفو نے پتھر کو پہاڑ کر غار میں جا کر دیکھا اور دیکھا کہ ایک بڑا جانور بیل کو کھا رہا ہے۔ درمیان سے اوپر کی طرف سے وہ آدمی کی طرح دکھائی دیتی تھی اور درمیان سے نیچے کی طرف سے جانور کی طرح دکھائی دیتی تھی اور زیفو نے اس جانور کے خلاف اٹھ کر اسے اپنی تلواروں سے مار ڈالا۔
16اور کِتّیم کے باشندوں نے یہ بات سُن کر نہایت خُوش ہُوئے اور کہا کہ ہم اُس آدمی کو کیا کریں جس نے اِس جانور کو مار ڈالا جو ہمارے مویشیوں کو کھا گیا؟
17اور وہ سب سال میں ایک دِن اُس کے لِئے مُقدّس کرنے کے لِئے اکٹھے ہوئے اور اُس کے نام پر اُس کا نام زِفو رکھا اور اُس کے پاس سال بہ سال پینے کی نذریں لاتے اور اُس کے پاس تحفے لاتے۔
18اُس وقت عُزُو کی بیٹی جانیا بیمار ہو گئی اور اُس کی بیماری انجیا اور اُس کے افسروں کو بہت زیادہ محسوس ہوئی اور اَنجیس نے اپنے حکیموں سے کہا کہ میں جانیہ کا کیا کروں اور اُسے اُس کی بیماری سے کیسے شفا دوں؟ اور اُس کے حکیموں نے اُس سے کہا چُونکہ ہمارے مُلک کی ہوا چتِم کی مُلک کی ہوا کی مانِند نہیں اور ہمارا پانی اُن کے پانی کی مانِند نہیں اِس لِئے ملکہ بیمار ہو گئی۔
19کیونکہ ہوا اور پانی کی تبدیلی سے وہ بیمار ہو گئی اور اس لیے بھی کہ اپنے ملک میں اس نے صرف وہی پانی پیا جو پورمہ سے آیا تھا ،جسے اس کے باپ دادا نے پلوں سے پالا تھا۔
20اور اینجیس نے اپنے نوکروں کو حکم دیا اور وہ اس کے پاس چٹیم کے پرمہ کے پانیوں کے برتنوں میں لائے اور انہوں نے ان پانیوں کو افریقہ کے تمام پانیوں سے تولا اور وہ پانی افریقہ کے پانیوں سے ہلکا پایا۔
21اور اینجیس نے یہ بات دیکھی اور اس نے اپنے تمام افسروں کو حکم دیا کہ وہ ہزاروں اور دسیوں ہزار میں پتھر کاٹنے والوں کو جمع کریں اور انہوں نے بے شمار پتھر تراشے اور تعمیر کرنے والے آئے اور انہوں نے ایک بہت مضبوط پل بنایا اور انہوں نے پانی کے چشمے کو چطیم کی سرزمین سے افریقہ تک پہنچایا اور وہ پانی اس کے پینے کے لیے تھا ،اور وہ تمام پانی پینے کے لیے تھا ، جو کہ باکیوں کے لیے تھا۔ اس کے ساتھ دھوئیں اور نہائیں ،اور اس کے ساتھ تمام بیجوں کو پانی دیں جن سے خوراک حاصل کی جاسکتی ہے ،اور زمین کے تمام پھل۔
22اور بادشاہ نے حُکم دیا کہ چتّیم کی مٹّی کو بڑے جہازوں میں لایا جائے اور وہ اُس سے تعمیر کرنے کے لیے پتھر بھی لائے اور معماروں نے جانیہ ملکہ کے لیے محل بنائے اور ملکہ اپنی بیماری سے شفا پائی۔
23اور اُس سال کے انقلاب میں افریقی فوجیں ہمیشہ کی طرح لُوٹنے کے لیے چتیِم کے مُلک میں آتی رہیں اور الیفز کے بیٹے صفو نے اُن کی خبر سُنی اور اُس نے اُن کے بارے میں حُکم دِیا اور اُس نے اُن سے جنگ کی اور وہ اُس کے آگے سے بھاگے اور اُس نے چطِیم کی مُلک کو اُن سے چھڑایا۔

24اور بنی کِتّیم نے صفو کی بہادری دیکھی اور بنی چِتّیم نے عزم کیا اور صفو کو اپنا بادشاہ بنایا اور وہ اُن پر بادشاہ ہوا اور جب تک وہ حکومت کرتا رہا وہ بنی توبل اور آس پاس کے تمام جزیروں کو زیر کرنے گئے۔
25اور اُن کا بادشاہ صفو اُن کے سر پر گیا اور اُنہوں نے توبل اور جزیروں سے جنگ کی اور اُن کو زیر کر لیا اور جب وہ جنگ سے واپس آئے تو اُس کے لیے اُس کی حکومت کی تجدید کی اور اُس کے لیے اُس کی شاہی رہائش اور بیٹھنے کے لیے ایک بہت بڑا محل بنایا اور اُس کے لیے ایک بڑا تخت بنایا اور زِفو نے اِتِفِل کی تمام مُلک اور اِتِفِیَال کے مُلک پر برسوں حکومت کی۔

باب62

1اُس سال بنی اِسرائیل کے مصر جانے کا پچھتروا‌ں سال تھا ،یعقوب کا بیٹا روبن ملک مصر میں مر گیا۔ روبن ایک سو پچیس برس کا تھا جب وہ مر گیا ،اور اُنہوں نے اُسے تابوت میں ڈال دیا ،اور اُسے اُس کے بچوں کے حوالے کر دیا گیا۔
2اور اسیویں سال میں اس کا بھائی دان مر گیا۔ وہ اپنی موت کے وقت ایک سو بیس سال کا تھا ،اور وہ بھی ایک تابوت میں ڈال کر اس کے بچوں کے حوالے کر دیا گیا۔
3اور اُسی سال ادوم کا بادشاہ کُشام مر گیا اور اُس کے بعد بدد کے بیٹے ہدد نے پینتیس برس حکومت کی۔ اور اِشکار بن یعقوب مصر میں مر گیا اور اِشکار ایک سو بائیس برس کا تھا جب اُس کی موت ہوئی اور اُسے مصر میں ایک تابوت میں ڈال کر اُس کے بچوں کے حوالے کر دیا گیا۔
4اور اُس کے بھائی آشر کی موت بیاسیویں سال میں ہوئی اور اُس کی عمر ایک سو تئیس برس کی تھی اور اُسے مصر میں ایک تابوت میں رکھا گیا اور اُس کے بچوں کے حوالے کر دیا گیا۔
5اور جِد کے مرنے کے 83 سال میں اُس کی عمر ایک سو پچیس برس تھی اور اُسے مصر میں ایک تابوت میں ڈال کر اُس کے بچوں کے حوالے کر دیا گیا۔
6اور اَیسا ہُوا کہ چوراسیویں سال یعنی ادوم کے بادشاہ ہدد بن بدد کی حکومت کا پچاسواں سال کہ ہدد نے تمام بنی عیساؤ کو جمع کیا اور اس نے اپنی پوری فوج تقریباً چار لاکھ آدمیوں کو تیار کر کے موآب کی سرزمین کی طرف روانہ کیا اور موآب کے ساتھ لڑنے کے لیے ان سے حصہ لینے کے لیے روانہ ہوا۔
7اور بنی موآب نے یہ بات سُنی اور وہ بہت ڈر گئے اور اُنہوں نے بنی مِدیان کے پاس اُن کی مدد کرنے کے لئے بھیجا جو ادوم کے بادشاہ بدد کے بیٹے ہدد سے لڑیں۔
8اور ہدد موآب کے ملک میں آیا اور موآب اور بنی مِدیان اُس سے ملنے کو نکلے اور اُنہوں نے موآب کے میدان میں اُس کے خلاف جنگ کی صف میں کھڑے ہوئے۔
9اور ہدد نے موآب سے جنگ کی اور وہاں بنی موآب اور بنی مِدیان بہت سے مارے گئے یعنی تقریباً دو لاکھ آدمی۔
10اور موآب پر جنگ بہت سخت تھی اور جب موآب کے لوگوں نے دیکھا کہ لڑائی ان پر بہت زیادہ ہے تو انہوں نے اپنے ہاتھ کمزور کر لئے اور پیٹھ پھیر کر بنی مدیان کو جنگ جاری رکھنے کے لئے چھوڑ دیا۔
11اور بنی مِدیان موآب کے ارادوں کو نہ جانتے تھے لیکن اُنہوں نے جنگ میں اپنے آپ کو مضبوط کیا اور ہدد اور اُس کے تمام لشکر سے لڑے اور تمام مِدیانی اُس کے آگے گر گئے۔
12اور ہدد نے سارے مِدیان کو سخت مارا اور تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور موآب کی مدد کرنے والوں میں سے کسی کو بھی باقی نہ چھوڑا۔
13اور جب مِدیان کے سب بچّے جنگ میں مارے گئے اور موآب کے بچے بچ گئے تو ہدد نے اُس وقت تمام موآب کو اُس کا حصہ بنا دیا اور وہ اُس کے ہاتھ میں ہو گئے اور اُنہوں نے حسبِ حکم سالانہ محصول دیا اور ہدد مُڑ کر اپنے ملک کو واپس چلا گیا۔
14اور اُس سال کے انقلاب کے وقت جب مِدیان کے باقی لوگوں نے جو مُلک میں تھے سُنا کہ اُن کے سب بھائی موآب کی خاطر ہدد سے جنگ میں مارے گئے کیونکہ بنی موآب جنگ میں پیٹھ پھیر کر مِدیان سے لڑنے کے لیے چھوڑ گئے تھے تو مِدیان کے پانچ سرداروں نے اپنے باقی بھائیوں کے ساتھ جو موآب کے مُلک میں تھے اُن کے ساتھ لڑنے کا عزم کیا۔ بھائیوں
15اور بنی مِدیان نے اپنے سب بھائیوں کے پاس جو مشرق کے بنی ہیں اور اپنے سب بھائِیوں کو یعنی قطُورہ کے سب بنی موآب سے لڑنے میں مدیان کی مدد کرنے کو آئے۔
16اور بنی موآب نے یہ بات سُنی اور وہ بہت ڈر گئے کہ مشرق کے سب لوگ اُن کے خلاف جنگ کے لئے اکٹھے ہو گئے ہیں اور بنی موآب نے ملک ادوم میں بدد کے بیٹے ہدد کو یہ کہہ کر یادگاری بھیجی۔
17اب ہمارے پاس آؤ اور ہماری مدد کرو اور ہم مدیان کو ماریں گے کیونکہ وہ سب اکٹھے ہوئے اور اپنے تمام بھائیوں کے ساتھ مشرق کے بچوں کے ساتھ ہمارے خلاف جنگ کرنے آئے ہیں تاکہ مدیانیوں کا بدلہ لیں جو جنگ میں گرے تھے۔
18اور ادوم کا بادشاہ ہدد بن بدد اپنی ساری فوج کے ساتھ نکلا اور مِدیان سے لڑنے کے لئے موآب کی سرزمین پر گیا اور مِدیان اور مشرق کے لوگ موآب کے میدان میں موآب سے لڑے اور اُن کے درمیان بہت سخت لڑائی ہوئی۔
19اور ہدد نے تمام بنی مِدیان اور اہلِ مشرق کو تلوار کی دھار سے مارا اور ہدد نے اُس وقت موآب کو مِدیان کے ہاتھ سے چھڑایا اور جو مِدیان اور مشرق کے بچّے تھے وہ ہدد اور اُس کے لشکر کے آگے سے بھاگے اور ہدد نے اُن کا تعاقب اُن کے مُلک اور عَلَیْسَلِین کے ساتھ کیا۔ سڑک میں گر گیا۔
20اور ہدد نے موآب کو مِدیان کے ہاتھ سے چھڑایا کیونکہ مِدیان کے سب لوگ تلوار کی دھار سے مارے گئے تھے اور ہدد مُڑ کر اپنے ملک کو واپس چلا گیا۔
21اور اُس دن سے مِدیان کے لوگ بنی موآب سے نفرت کرنے لگے کیونکہ وہ اُن کی خاطر جنگ میں مارے گئے تھے اور اُن کے درمیان تمام دِنوں بڑی اور زبردست دشمنی رہی۔

22اور جو کچھ مِدیان کے مُلکِ موآب کی راہ میں مِلا وہ موآب کی تلوار سے ہلاک ہو گئے اور جو بھی موآب کے مُلک مِدیان کی راہ میں پائے گئے وہ مِدیان کی تلوار سے ہلاک ہو گئے۔ یوں مِدیان نے موآب کو اور موآب نے مِدیان کو بہت دنوں تک۔
23اور اُس وقت ایسا ہوا کہ یعقوب کا بیٹا یہوداہ یعقوب کے مصر جانے کے چھیاسیویں سال میں مصر میں مر گیا اور یہوداہ اپنی موت کے وقت ایک سو انتیس برس کا تھا اور اُنہوں نے اُسے خوشبو لگا کر تابوت میں ڈالا اور وہ اُس کے بچوں کے ہاتھ میں دیا گیا۔
24اور نفتالی اڑتاسیویں برس مر گیا اور وہ ایک سو بتیس برس کا تھا اور اسے تابوت میں ڈال کر اس کے بچوں کے حوالے کر دیا گیا۔
25اور یُوں ہُوا کہ بنی اِسرائیل کے مصر جانے کے اُنانوے سال میں یعنی صفو بن الیفز بن عیساؤ کی حکومت کے تیسویں سال بنی چطِیم پر بنی افریقی چطِیم کے لوگوں پر چڑھ آئے کہ اُن کو ہمیشہ کی طرح لُوٹ لیں لیکن اِن تیس برسوں تک اُن پر نہ آئے۔
26اور وہ اُس سال اُن کے پاس آئے اور صفو بن الیفز اپنے چند آدمیوں کے ساتھ اُن کے پاس گیا اور اُن کو سخت مارا اور افریقی فوجیں صفو کے آگے سے بھاگ گئیں اور مقتول اُس کے آگے گرے اور صفو اور اُس کے آدمی اُن کا پیچھا کرتے رہے اور اُن کو مارتے رہے یہاں تک کہ وہ افریقہ کے قریب پہنچ گئے۔
27اور افریقی بادشاہ اینجیاس نے زیفو کی بات سُنی اور اُس کو بہت غصہ آیا اور اِنجاس تمام دِن زیفو سے ڈرتا رہا۔

باب63

1اور یعقوب کا بیٹا لاوی مصر میں ترانوے سال میں مر گیا اور لاوی ایک سو سینتیس برس کا تھا جب وہ مر گیا اور اُنہوں نے اُسے تابوت میں ڈالا اور اُسے اُس کے بچوں کے حوالے کر دیا گیا۔
2اور لاوی کی موت کے بعد ایسا ہوا کہ جب سارے مصر نے دیکھا کہ یعقوب کے بیٹے یوسف کے بھائی مر گئے ہیں تو تمام مصریوں نے بنی یعقوب کو ستانا شروع کر دیا اور اس دن سے لے کر ان کے مصر سے نکلنے کے دن تک ان کی جانوں کو تنگ کرنا شروع کر دیا اور وہ انگور کے وہ سارے باغ اور کھیت اپنے ہاتھوں سے لے لئے جو یوسف کے گھرانے اور اسرائیل کے تمام لوگوں نے ان کو دیے تھے۔ زندہ رہے ،اور مصر کی تمام چربی ،مصریوں نے ان دنوں میں یعقوب کے بیٹوں سے سب کچھ لے لیا۔
3اور اُن دنوں میں تمام مصر کا ہاتھ بنی اِسرائیل کے خلاف اور بڑھ گیا اور مصریوں نے بنی اِسرائیل کو زخمی کیا یہاں تک کہ بنی اِسرائیل مصریوں کی وجہ سے اپنی جانوں سے تنگ آ گئے۔
4اور اُن دنوں میں اسرائیل کے مصر جانے کے ایک سو دوسرے سال میں ایسا ہوا کہ مصر کا بادشاہ فرعون مر گیا اور اُس کا بیٹا میلول اُس کی جگہ حکومت کرنے لگا اور مصر کے تمام طاقتور آدمی اور وہ تمام نسل جو یوسف اور اُس کے بھائیوں کو جانتی تھی اُن دنوں میں مر گئے۔
5اور اُن کی جگہ ایک اور نسل اُٹھی جس نے یعقوب کے بیٹوں اور اُن تمام بھلائیوں کو جو اُن کے ساتھ کیں اور مصر میں اُن کی ساری طاقت کو نہ جانا۔
6پس اُس دن سے سارا مصر بنی یعقوب کی جانوں کو تلخ کرنے اور اُن کو ہر طرح کی سخت مشقت میں مبتلا کرنے لگا کیونکہ وہ اپنے باپ دادا کو نہیں جانتے تھے جنہوں نے قحط کے دنوں میں اُن کو بچایا تھا۔
7اور یہ بھی خُداوند کی طرف سے بنی اِسرائیل کے لِئے تھا تاکہ اُن کے آخری ایام میں اُن کو فائدہ پہنچے تاکہ تمام بنی اِسرائیل خُداوند اپنے خُدا کو جانیں۔
8اور اُن نشانوں اور بڑے عجائب کو جاننے کے لیے جو خُداوند اپنی قوم اِسرائیل کے سبب سے مِصر میں کرے گا تاکہ بنی اِسرائیل خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا سے ڈریں اور اُس کی تمام راہوں پر چلیں ،وہ اور اُن کے بعد اُن کی نسل بھی۔
9ملول بیس برس کا تھا جب وہ بادشاہی کرنے لگا اور اس نے چورانوے سال حکومت کی اور تمام مصر نے اس کا نام اپنے باپ کے نام پر فرعون رکھا جیسا کہ ان کا دستور تھا کہ ہر ایک بادشاہ جو مصر میں ان پر حکومت کرتا تھا۔
10اُس وقت افریقہ کے بادشاہ اینجیس کی تمام فوجیں ہمیشہ کی طرح چتِیم کی سرزمین پر لوٹ مار کرنے کے لیے نکلیں۔
11اور صفو بن الیفز بن عیسو نے ان کی خبر سنی اور وہ اپنے لشکر کے ساتھ ان سے ملنے کو نکلا اور وہیں راستے میں ان سے لڑا۔
12اور صفو نے افریقہ کے بادشاہ کی فوجوں کو تلوار کی دھار سے مارا اور ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑا اور ایک بھی اپنے آقا کے پاس افریقہ میں واپس نہ گیا۔
13اور انجیاس نے یہ سنا جو الیفز کے بیٹے صفو نے اپنی تمام فوجوں کے ساتھ کیا تھا کہ اس نے ان کو تباہ کر دیا اور انجیاس نے اپنی تمام فوجوں کو یعنی افریقہ کے تمام آدمیوں کو جمع کیا جو سمندر کے کنارے کی ریت کی طرح بہت سے لوگ تھے۔
14اور اینجیس نے اپنے بھائی لوکس کے پاس کہلا بھیجا کہ اپنے تمام آدمیوں کے ساتھ میرے پاس آؤ اور زیفو اور چتّیم کے تمام بچوں کو مارنے میں میری مدد کرو جنہوں نے میرے آدمیوں کو تباہ کر دیا ہے اور لوکس اپنی پوری فوج کے ساتھ آیا جو ایک بہت بڑی فوج ہے ،اپنے بھائی انجیا کی مدد کرنے کے لیے زیفو اور چتیم کے بچوں سے لڑنے میں مدد کرے۔
15اور صفو اور بنی کِتّیم نے یہ بات سُنی اور وہ بہت ڈر گئے اور اُن کے دلوں پر بڑی ہیبت چھا گئی۔
16اور صفو نے ادوم کی سرزمین پر ادوم کے بادشاہ بدد کے بیٹے ہدد کو اور عیسو کی تمام اولاد کو خط بھیجا کہ۔
17مَیں نے سُنا ہے کہ افریقہ کا بادشاہ اینجیس اپنے بھائی کے ساتھ ہمارے خلاف جنگ کے لیے آ رہا ہے اور ہم اُس سے بہت ڈرتے ہیں کیونکہ اُس کی فوج بہت بڑی ہے ،خاص طور پر جب وہ اپنے بھائی اور اپنی فوج کے ساتھ ہمارے خلاف آتا ہے۔
18اس لیے اب تم بھی میرے ساتھ آؤ اور میری مدد کرو اور ہم مل کر اینجیس اور اس کے بھائی لوکس سے لڑیں گے اور تم ہمیں ان کے ہاتھ سے بچاؤ گے لیکن اگر نہیں تو جان لو کہ ہم سب مر جائیں گے۔

19اور بنی عیسو نے بنی چطیم اور اپنے بادشاہ صفو کو ایک خط بھیجا کہ ہم انگیاس اور اس کے لوگوں سے نہیں لڑ سکتے کیونکہ ہمارے درمیان صلح کا عہد بہت سالوں سے بیلا پہلے بادشاہ کے زمانے سے اور مصر کے بادشاہ یعقوب کے بیٹے یوسف کے زمانے سے ہے جس کے ساتھ ہم اس کے باپ جوردان کی دوسری طرف سے لڑے تھے۔

20اور جب صفو نے اپنے بھائیوں کی بنی عیساؤ کی باتیں سُنیں تو اُن سے باز آیا اور صفو انجیا سے بہت ڈر گیا۔

21اور اینجیس اور اُس کے بھائی لوکس نے اپنی تمام فوجیں تقریباً آٹھ لاکھ آدمیوں کو بنی چِتّیم کے خلاف کھڑا کر دیا۔

22اور تمام بنی چِتّیم نے صفو سے کہا کہ اپنے باپ دادا کے خُدا سے ہمارے لیے دعا کرو کہ شاید وہ ہمیں اینجیس اور اُس کے لشکر کے ہاتھ سے چھڑائے کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ وہ بڑا خُدا ہے اور جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں اُن کو بچاتا ہے۔

23اور صفو نے اُن کی باتیں سُنی اور صفو نے خُداوند کو ڈھونڈا اور کہا۔

0 24میرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق کے خُداوند ،آج میں جانتا ہوں کہ تُو سچا خُدا ہے اور قوموں کے تمام دیوتا بے کار اور بے کار ہیں۔

25اب آج کے دن میرے ساتھ اپنے باپ ابراہیم کے ساتھ اپنے عہد کو یاد رکھو جو ہمارے باپ دادا نے ہم سے کیا تھا اور آج کے دن میرے ساتھ ہمارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق کی خاطر احسان کرو اور مجھے اور چتیم کے بچوں کو افریقہ کے بادشاہ کے ہاتھ سے بچا جو ہمارے خلاف جنگ کے لئے آتا ہے۔

26اور خُداوند نے صِفُو کی بات سُنی اور اُس نے ابرہام اور اِضحاق کی وجہ سے اُس کا خیال کیا اور خُداوند نے زِفُو اور بنی چِتِیم کو اینجیاس اور اُس کے لوگوں کے ہاتھ سے چھڑایا۔

27اور زیفو نے اُس دِن افریقی بادشاہ اینجیاس اور اُس کے سب لوگوں سے جنگ کی اور خُداوند نے انگیاس کے تمام لوگوں کو بنی چِتّیم کے ہاتھ میں کر دیا۔

28اور جنگ انجیاس پر سخت تھی اور زیفو نے انجیاس کے سب آدمیوں اور اس کے بھائی لوکس کو تلوار کی دھار سے مارا اور اس دن کی شام تک تقریباً چار لاکھ آدمی ان سے گرے۔

29اور جب اینجیس نے دیکھا کہ اُس کے تمام آدمی ہلاک ہو گئے ہیں تو اُس نے افریقہ کے تمام باشندوں کو خط بھیجا کہ اُس کے پاس آئیں ،اُس کی لڑائی میں مدد کریں ،اور اُس نے خط میں لکھا کہ جو لوگ افریقہ میں پائے جاتے ہیں وہ دس سال اور اُس سے زیادہ عمر کے میرے پاس آئیں۔ اُن سب کو میرے پاس آنے دو اور دیکھو اگر وہ نہ آیا تو وہ مر جائے گا اور جو کچھ اُس کے پاس ہے ،اُس کے سارے گھرانے سمیت بادشاہ لے جائے گا۔

30اور افریقی کے باقی رہنے والے انگیاس کی باتوں سے گھبرا گئے اور تقریباً تین لاکھ آدمی اور لڑکے جو دس سال سے اوپر کے تھے شہر سے نکلے اور انجیا میں آئے۔

31اور دس دن کے آخر میں اینجیاس نے صفو اور بنی چطیم کے خلاف دوبارہ جنگ شروع کی اور ان کے درمیان جنگ بہت زبردست اور زبردست تھی۔

32اور اینجیاس اور لوکس کی فوج میں سے زیفو نے بہت سے زخمیوں کو تقریباً دو ہزار آدمیوں کو اپنے ہاتھ میں بھیج دیا اور انجیا کے لشکر کا سردار سوسفتر اس جنگ میں مارا گیا۔

33اور جب سوسفتر گرا تو افریقی فوجوں نے پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلا اور انجیاس اور اس کا بھائی لوکس ان کے ساتھ تھے۔

34اور صفو اور بنی کِتّیم نے اُن کا تعاقب کیا اور اُنھوں نے اُن کو راستے میں تقریباً دو سَو آدمیوں سے مارا اور عزدربل کا تعاقب کیا جو اپنے باپ کے ساتھ بھاگ گیا تھا اور اُنھوں نے اُس کے بیس آدمیوں کو راستے میں مارا اور عزدربل چِتّیم کے بچوں سے بچ گیا اور اُنھوں نے اُس کو نہ مارا۔

35اور انجیاس اور اس کا بھائی لوکس اپنے باقی آدمیوں کے ساتھ بھاگ گئے اور وہ بھاگ کر دہشت اور خوف کے ساتھ افریقہ میں آئے اور انجیاس تمام دن ڈرتا رہا کہ کہیں الیفز کا بیٹا زیفو اس سے جنگ نہ کرے۔

باب64

1اور بعور کا بیٹا بلعام اُس وقت عنجیاس کے ساتھ جنگ میں تھا اور جب اُس نے دیکھا کہ صفو انجیاس پر غالب آ گیا ہے تو وہاں سے بھاگ کر کِتّیم میں آیا۔

2اور صفو اور بنی کِتّیم نے اُس کا بڑے اعزاز سے استقبال کیا کیونکہ صفو بلعام کی حکمت کو جانتا تھا اور صفو نے بلعام کو بہت سے تحفے دیے اور وہ اُس کے ساتھ رہا۔

3اور جب صفو جنگ سے واپس آیا تو اُس نے کِتّیم کے سب بنی آدم کو جو اُس سے جنگ میں گئے تھے گِنے کا حُکم دِیا اور دیکھو ایک بھی نہ چھوٹ گیا۔

4اور صفو اس بات سے بہت خوش ہوا اور اس نے اپنی بادشاہی کی تجدید کی اور اپنی تمام رعایا کے لیے عید منائی۔

5لیکن صفو نے خُداوند کو یاد نہ کیا اور خیال نہ کیا کہ خُداوند نے جنگ میں اُس کی مدد کی تھی اور اُس نے اُسے اور اُس کے لوگوں کو افریقہ کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا لیکن پھر بھی بنی چِتّیم اور عیسو کی شریر اولاد کی راہوں پر چلتا رہا تاکہ دوسرے معبودوں کی عبادت کرے جو اُس کے بھائی عیسو نے اُسے سکھائے تھے۔ اس لیے کہا جاتا ہے کہ شریر سے بدی نکلتی ہے۔

6اور صفو نے تمام بنی چِتّیم پر بادشاہی کی لیکن وہ خُداوند کو نہ جانتا تھا جس نے اُسے اور اُس کے تمام لوگوں کو افریقہ کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا۔ اور افریقی فوجیں ہمیشہ کی طرح لوٹ مار کرنے کے لیے چِتّیم میں نہ آئیں کیونکہ وہ زیفو کی طاقت سے واقف تھے جس نے ان سب کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا تھا ،اس لیے انجیاس تمام دنوں الیفز کے بیٹے زیفو اور چطیم کے بچوں سے ڈرتا رہا۔

7اُس وقت جب صفو جنگ سے واپس آیا اور جب صفو نے دیکھا کہ کس طرح اُس نے افریقہ کے تمام لوگوں پر غلبہ حاصل کیا اور
اُن کو تلوار کی دھار سے مارا تو صفو نے بنی چطیم کے ساتھ مشورہ دیا کہ وہ مصر جا کر یعقوب کے بیٹوں اور مصر کے بادشاہ
فرعون سے لڑے۔
8کیونکہ صفو نے سُنا کہ مصر کے سُورما مر گئے اور یوسف اور اُس کے بھائی جو یعقوب کے بیٹے تھے مر گئے اور اُن کے سب
بنی اِسرائیل مصر میں ہی رہے۔
9اور صفو نے اپنے بھائیوں بنی عیسو کا بدلہ لینے کے لیے ان سے اور سارے مصر سے لڑنے کا سوچا جن کو یوسف نے اپنے
بھائیوں اور تمام مصریوں کے ساتھ ملک کنعان میں مارا تھا جب وہ یعقوب کو حبرون میں دفن کرنے گئے تھے۔
10اور صفو نے ادوم کے بادشاہ ہدد بن بدد کے پاس اور اپنے تمام بھائیوں بنی عیسو کے پاس قاصد بھیجے کہ
11کیا تم نے نہیں کہا تھا کہ تم افریقہ کے بادشاہ سے نہیں لڑو گے کیونکہ وہ تمہارے عہد کا رکن ہے؟ دیکھو مَیں اُس سے لڑا اور
اُسے اور اُس کے سب لوگوں کو مار ڈالا۔
12اس لیے اب میں نے مصر اور وہاں موجود یعقوب کی اولاد سے لڑنے کا ارادہ کیا ہے اور جو کچھ یوسف ،اس کے بھائیوں اور
باپ دادا نے ملک کنعان میں ہمارے ساتھ کیا جب وہ حبرون میں اپنے باپ کو دفن کرنے گئے تھے ان سے بدلہ لوں گا۔
13اب اگر تم ان کے اور مصر کے خلاف لڑنے میں میری مدد کرنے کے لئے میرے پاس آنا چاہتے ہو تو ہم اپنے بھائیوں کا بدلہ لیں
گے۔
14اور بنی عیسو نے صفو کی باتوں کو مان لیا اور بنی عیسو نے اپنے آپ کو جمع کیا جو ایک بہت بڑے لوگ تھے اور وہ صفو اور
بنی کطیم کی جنگ میں مدد کرنے کو گئے۔
15اور صفو نے مشرق کے تمام بنی اسرائیل اور تمام بنی اسماعیل کے پاس ان جیسی باتیں لکھ کر بھیجا اور وہ اپنے آپ کو جمع کر
کے مصر پر جنگ میں صفو اور بنی چطیم کی مدد کو آئے۔
16اور یہ سب بادشاہ یعنی ادوم کے بادشاہ اور بنی مشرق اور تمام بنی اسمٰعیل اور صفو کے بادشاہ نے نکل کر حبرون میں اپنے تمام
لشکر کو تیار کیا۔
17اور خیمہ گاہ بہت بھاری تھی جو تین دن کی مسافت پر پھیلی ہوئی تھی ،سمندر کے کنارے کی ریت کے مانند بے شمار لوگ تھے
جن کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔
18اور یہ سب بادشاہ اور اُن کے لشکر اُتر کر تمام مصر کے خلاف جنگ میں آئے اور پاتھروس کی وادی میں ایک ساتھ ڈیرے ڈالے۔
19اور تمام مِصر نے اُن کی خبر سُنی اور اُنہوں نے بھی مُلکِ مِصر کے سب لوگوں اور مصر کے تمام شہروں کے تقریباً تین لاکھ
آدمیوں کو جمع کیا۔
20اور مصر کے آدمیوں نے بنی اسرائیل کے پاس بھی بھیجا جو اُن دنوں ملکِ گوشن میں تھے کہ اُن کے پاس آئیں تاکہ جا کر اِن
بادشاہوں سے لڑیں۔
21اور اسرائیل کے آدمی جمع ہوئے اور تقریباً ایک سو پچاس آدمی تھے اور وہ مصریوں کی مدد کے لئے جنگ میں گئے۔
22اور اِسرائیل اور مِصر کے آدمی تقریباً تین لاکھ آدمی اور ایک سو پچاس آدمی نکلے اور وہ اُن بادشاہوں کے پاس جنگ کے لئے
گئے اور اُنہوں نے گوشن کے مُلک سے باہر پاتھروس کے مُقابلہ میں جگہ دی۔
23اور مصریوں نے اِسرا ئیل پر اِیمان نہ کِیا کہ اُن کے ساتھ اُن کے کیمپوں میں اُن کے ساتھ جنگ کے لِئے جائیں کیونکہ سب
مِصری کہنے لگے کہ شاید بنی اِسرائیل ہمیں بنی عیسَو اور اِسمٰعیل کے ہاتھ میں کر دیں گے کیونکہ وہ اُن کے بھائی ہیں۔
24اور تمام مصریوں نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم یہاں ایک ساتھ کھڑے رہو اور ہم جا کر بنی عیسو اور اسمٰعیل سے لڑیں گے اور
اگر یہ بادشاہ ہم پر غالب آئیں تو تم سب مل کر ان پر آؤ اور ہماری مدد کرو اور بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا۔
25اور صفو بن الیفز بن عیسو کے بادشاہ چطیم اور ہدد بن بادد بادشاہ ادوم اور ان کے تمام لشکروں اور مشرق کے تمام بنی اسرائیل
اور بنی اسمٰعیل نے جو ریت کی طرح بہت سے لوگ تھے ایک ساتھ پاتھروس کی وادی میں تپنچوں کے سامنے ڈیرے ڈالے۔
26اور بعور شامی کا بیٹا بلعام وہاں صفو کے لشکر گاہ میں تھا کیونکہ وہ بنی کطیم کے ساتھ جنگ میں آیا تھا اور بلعام صفو اور اس
کے آدمیوں کی نظر میں بڑا معزز آدمی تھا۔
27اور صفو نے بلعام سے کہا کہ ہمارے لئے فال سے کوشش کر کہ ہم جان لیں کہ جنگ میں کون غالب آئے گا ہم یا مصری۔
28اور بلعام نے اُٹھ کر جہالت کا فن آزمایا اور وہ اس کے علم میں ماہر تھا لیکن وہ الجھن میں پڑ گیا اور وہ کام اس کے ہاتھ سے تباہ
ہو گیا۔
29اور اس نے دوبارہ کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہوا اور بلعام نے اس سے مایوس ہو کر اسے چھوڑ دیا اور اسے مکمل نہ کیا کیونکہ
یہ خداوند کی طرف سے تھا تاکہ صفو اور اس کے لوگوں کو بنی اسرائیل کے ہاتھ میں لے جائیں جنہوں نے اپنے باپ دادا کے خدا پر
بھروسا کیا تھا اپنی جنگ میں۔
30اور صفو اور ہدد نے اپنی فوجوں کو جنگ کی صف میں کھڑا کیا اور تمام مصری اکیلے اُن کے مقابلے میں تقریباً تین لاکھ آدمی
نکلے اور اسرائیل کا ایک آدمی بھی اُن کے ساتھ نہ تھا۔
31اور تمام مصری ان بادشاہوں کے ساتھ پاتھروس اور تاکپنچوں سے لڑے اور مصریوں کے خلاف جنگ سخت تھی۔
32اور بادشاہ اُس جنگ میں مصریوں سے زیادہ طاقتور تھے اور اُس دن مصر کے تقریباً ایک سو اسی آدمی مارے گئے اور بادشاہوں
کے لشکر کے تقریباً تیس آدمی اور مصر کے تمام آدمی بادشاہوں کے سامنے سے بھاگ گئے ،چنانچہ بنی عیسو اور اسماعیل نے
مصریوں کا تعاقب کیا اور وہیں جہاں بنی اسرائیل کے ڈیرے تھے انہیں مارتے رہے۔
33اور تمام مصریوں نے بنی اسرائیل کو پکار کر کہا کہ ہماری طرف جلدی آؤ اور ہماری مدد کرو اور ہمیں عیسو اور اسمٰعیل اور
بنی چطیم کے ہاتھ سے بچا۔

34اور بنی اِسرائیل کے ایک سو پچاس آدمی اپنے مقام سے اِن بادشاہوں کے خیموں کی طرف بھاگے اور بنی اِسرائیل نے خُداوند اپنے خُدا سے فریاد کی کہ اُن کو نجات دے۔
35اور خُداوند نے اِسرائیل کی سُن لی اور خُداوند نے سب بادشاہوں کو اُن کے ہاتھ میں دے دیا اور بنی اِسرائیل اُن بادشاہوں سے لڑے اور بنی اِسرائیل نے تقریباً چار ہزار بادشاہوں کو مارا۔
36اور خُداوند نے بادشاہوں کی خیمہ گاہ میں بڑی ہیبت مچا دی اور بنی اسرائیل کا خوف اُن پر چھا گیا۔
37اور بادشاہوں کے تمام لشکر بنی اسرائیل کے آگے سے بھاگ گئے اور بنی اسرائیل ان کا تعاقب کرتے رہے اور انہیں کوش کی سرحدوں تک مارتے رہے۔
38اور بنی اِسرائیل نے اُن میں سے دو ہزار آدمیوں کو راہ میں مار ڈالا اور بنی اِسرائیل میں سے ایک بھی نہ گرا۔
39اور جب مصریوں نے دیکھا کہ بنی اسرائیل بادشاہوں کے ساتھ اتنے کم آدمیوں سے لڑے ہیں اور ان کے خلاف جنگ بہت سخت ہے۔
40سب مصری اپنی جان سے بہت ڈر گئے اور سخت لڑائی کے سبب سے تمام مصر بھاگ گئے اور ہر ایک نے اپنے آپ کو صف آراء فوجوں سے چھپایا اور وہ راستے میں چھپ گئے اور بنی اسرائیل کو لڑنے کے لیے چھوڑ دیا۔
41اور بنی اِسرائیل نے بادشاہوں کے آدمیوں پر ایک خوفناک ضرب لگائی اور وہ اُن کو کُش کی سرزمین کی سرحد تک لے جانے کے بعد اُن سے واپس لوٹ گئے۔
42اور تمام اِسرائیل کو معلوم تھا کہ مِصر کے لوگوں نے اُن کے ساتھ کیا کِیا تھا کہ وہ جنگ میں اُن سے بھاگے تھے اور اُن کو لڑنے کے لِئے تنہا چھوڑ دیا تھا۔
43سو بنی اسرائیل نے بھی چالاکی سے کام لیا اور جب بنی اسرائیل جنگ سے واپس آئے تو انہوں نے مصریوں میں سے کچھ کو راستے میں پایا اور وہیں انہیں مارا۔
44اور جب اُنہوں نے اُن کو قتل کیا تو اُنہوں نے اُن سے یہ باتیں کہیں۔
45تم ہم سے کیوں گئے اور چند آدمی ہو کر ہم کو چھوڑ کر ان بادشاہوں سے لڑنے کے لئے کیوں گئے جن کے پاس ہمیں مارنے کے لئے بڑے لوگ تھے تاکہ تم اپنی جانوں کو بچا سکو؟
46اور جو کچھ بنی اسرائیل راستے میں ملے ان میں سے بنی اسرائیل نے ایک دوسرے سے کہا مارو مارو کیونکہ وہ اسماعیلی یا ادومی یا بنی چطیم میں سے ہے اور انہوں نے اس کے اوپر کھڑے ہو کر اسے مار ڈالا اور وہ جانتے تھے کہ وہ مصری ہے۔
47اور بنی اِسرائیل نے یہ باتیں مِصریوں کے خلاف چالاکی سے کیں کیونکہ وہ اُن کو جنگ میں چھوڑ کر اُن سے بھاگ گئے تھے۔
48اور بنی اسرائیل نے مصر کے مردوں میں سے تقریباً دو سو آدمیوں کو راہ میں اس طرح قتل کیا۔
49اور بنی اسرائیل نے ان کے ساتھ جو بُرائی کی تھی سب مصر کے لوگوں نے دیکھا تو تمام مصر بنی اسرائیل سے بہت ڈرے کیونکہ انہوں نے ان کی بڑی طاقت دیکھی تھی اور ان میں سے ایک آدمی بھی گرا نہیں تھا۔
50تب تمام بنی اسرائیل خوشی کے ساتھ جشن کے راستے پر واپس آئے اور باقی مصر ہر ایک کو اپنی جگہ واپس کر دیا۔

باب65

1اور اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ مِصر کے بادشاہ فرعون کے سب مشیر اور مصر کے سب بزرگ جمع ہو کر بادشاہ کے سامنے آئے اور زمین پر سجدہ ریز ہو کر اُس کے سامنے بیٹھ گئے۔
2اور مصر کے مشیروں اور بزرگوں نے بادشاہ سے کہا۔
3دیکھ بنی اِسرائیل کے لوگ ہم سے بڑے اور زورآور ہیں اور تُو اُن تمام برائیوں کو جانتا ہے جو اُنہوں نے جنگ سے واپس آنے پر راستے میں ہمارے ساتھ کیں۔
4اور تُو نے اُن کی قُدرت بھی دیکھی ہے کیونکہ یہ قُدرت اُن کو اُن کے باپ دادا کی طرف سے ہے کیونکہ چند آدمی ریت کے برابر اُن لوگوں کے خلاف کھڑے ہوئے اور اُنہیں تلوار کی نوک سے مارا اور اُن میں سے ایک بھی نہیں گرا کہ اگر وہ زیادہ ہوتے تو اُن کو بالکل تباہ کر دیتے۔
5سو اب ہمیں مشورہ دو کہ اُن کے ساتھ کیا کیا جائے ،جب تک کہ ہم اُنہیں اپنے درمیان سے آہستہ آہستہ ختم نہ کر دیں ،ایسا نہ ہو کہ وہ ملک میں ہمارے لیے بہت زیادہ نہ ہو جائیں۔
6کیونکہ اگر بنی اسرائیل ملک میں بڑھیں گے تو وہ ہماری راہ میں رکاوٹ بنیں گے اور اگر کوئی جنگ ہوئی تو وہ اپنی بڑی طاقت کے ساتھ ہمارے دشمن کے ساتھ مل کر ہمارے خلاف لڑیں گے اور ہم سے لڑیں گے اور ہمیں زمین سے تباہ کر کے وہاں سے چلے جائیں گے۔
7تب بادشاہ نے مصر کے بزرگوں کو جواب دیا اور ان سے کہا کہ یہ وہ منصوبہ ہے جو اسرائیل کے خلاف تجویز کیا گیا ہے جس سے ہم نہیں ہٹیں گے۔
8دیکھو اس سرزمین میں پتھوم اور رمیسس شہر ہیں جو جنگ کے مقابلہ میں بے ہنگم ہیں ،ان کو تعمیر کرنا اور ان کو مضبوط کرنا ہمارا اور آپ کا کام ہے۔
9پس اب تُم بھی جاؤ اور اُن کے ساتھ چالاکی سے کام لو اور بادشاہ کے حکم سے مصر اور گوشن میں ایک آواز سناؤ کہ۔
10اے مصر کے تمام لوگو ،گوشن ،پاتھروس اور ان کے تمام باشندو !بادشاہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم پتھوم اور رمیسس کو بنائیں اور انہیں جنگ کے لیے مضبوط کریں۔ تم میں سے تمام مصر ،بنی اسرائیل اور شہروں کے تمام باشندوں میں سے جو ہمارے ساتھ تعمیر کرنا چاہتے ہیں ،ہر ایک کو اس کی اجرت بادشاہ کے حکم سے روزانہ دی جائے۔ پس تم پہلے جاؤ اور چالاکی کرو اور اپنے آپ کو جمع کرو اور پتھوم اور رمیسس میں تعمیر کرو۔

11اور جب تم تعمیر کر رہے ہو تو بادشاہ کے حکم سے ہر روز پورے مصر میں اس قسم کا اعلان کرو۔
12اور جب بنی اِسرائیل میں سے کوئی تیرے ساتھ تعمیر کرنے آئیں تو تُو اُن کو اُن کی روزانہ چند دنوں کی مزدوری دینا۔
13اور جب وہ آپ کے ساتھ اپنے روزمرہ کے کرایہ پر تعمیر کر لیں تو آپ کو روزانہ ایک ایک کر کے چھپ کر ان سے دور گھسیٹتے جائیں اور پھر آپ اٹھ کر ان کے ٹاسک ماسٹر اور افسر بن جائیں اور آپ انہیں بعد میں بغیر اجرت کے تعمیر کرنے کے لیے چھوڑ دیں اور اگر وہ انکار کریں تو اپنی پوری طاقت سے انہیں تعمیر کرنے پر مجبور کریں۔
14اور اگر تم ایسا کرو گے تو یہ ہمارے لئے اچھا ہو گا کہ ہم بنی اسرائیل کے خلاف اپنی زمین کو مضبوط کریں کیونکہ عمارت اور کام کی تھکاوٹ کی وجہ سے بنی اسرائیل کم ہو جائیں گے کیونکہ تم انہیں ان کی بیویوں سے روز بروز محروم کرتے جاؤ گے۔
15اور مصر کے سب بزرگوں نے بادشاہ کی صلاح سنی اور یہ مشورہ اُن کی نظر میں اور فرعون کے خادموں اور تمام مصریوں کی نظروں میں اچھا معلوم ہوا اور اُنہوں نے بادشاہ کے کہنے کے مطابق کیا۔
16اور سب نوکر بادشاہ کے پاس سے چلے گئے اور اُنہوں نے تمام مصر میں اور تپنچ اور گوشن میں اور اُن تمام شہروں میں جو مصر کو گھیرے ہوئے تھے اعلان کرایا۔
17تم نے دیکھا کہ بنی عیسو اور اسماعیل نے ہمارے ساتھ کیا کیا جو ہم سے جنگ کرنے آئے اور ہمیں تباہ کرنا چاہتے تھے۔
18اس لئے بادشاہ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم ملک کو مضبوط کریں ،پیتوم اور رمیسس شہر بنائیں اور اگر وہ دوبارہ ہم پر حملہ کریں تو انہیں جنگ کے لئے مضبوط کریں۔
19تم میں سے جو بھی سارے مصر اور بنی اسرائیل میں سے ہمارے ساتھ تعمیر کرنے کے لیے آئے تو اس کی یومیہ مزدوری بادشاہ کی طرف سے دی جائے گی جیسا کہ اس کا حکم ہم پر ہے۔
20اور جب مصر اور تمام بنی اسرائیل نے وہ سب کچھ سنا جو فرعون کے خادموں نے کہا تھا تو مصریوں اور بنی اسرائیل کی طرف سے فرعون کے نوکروں پیتوم اور رعمیس کے ساتھ تعمیر کرنے آئے لیکن بنی لاوی میں سے کوئی بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ تعمیر کرنے نہیں آیا۔
21اور فرعون کے سب نوکروں اور اُس کے شہزادے پہلے فریب کے ساتھ آئے کہ تمام اسرائیل کے ساتھ روزانہ اُجرت کے مزدوروں کی طرح تعمیر کریں اور اُنہوں نے اِسرائیل کو شروع میں اُن کی روزانہ کی مزدوری دی۔
22اور فرعون کے خادموں نے تمام اسرائیل کے ساتھ مل کر تعمیر کی اور ایک مہینے تک اسرائیل کے ساتھ اس کام میں لگے رہے۔
23اور مہینے کے آخر میں فرعون کے تمام خادم روزانہ بنی اسرائیل سے چھپ کر پیچھے ہٹنے لگے۔
24اور اُس وقت اِسرائیل کام کرتے چلے گئے لیکن اُنہوں نے اُس وقت روزانہ اُجرت حاصل کی کیونکہ مصر کے بعض آدمی اُس وقت اسرائیل کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ اِس لیے مصریوں نے اُن دنوں میں اسرائیل کو اُن کی مزدوری دی تاکہ وہ ،مصری اُن کے ساتھی مزدور بھی اُن کی مزدوری کی اجرت لیں۔
25اور ایک سال اور چار مہینے کے آخر میں تمام مصری بنی اسرائیل سے کنارہ کش ہو گئے اور بنی اسرائیل کام میں اکیلے رہ گئے۔
26اور تمام مصری بنی اسرائیل سے دستبردار ہونے کے بعد واپس آئے اور ان پر جابر اور افسر بن گئے اور ان میں سے کچھ بنی اسرائیل پر کام کے آقا کے طور پر کھڑے ہوئے تاکہ ان سے وہ سب کچھ وصول کریں جو انہوں نے ان کی مزدوری کے بدلے انہیں دیا تھا۔
27اور مصری بنی اسرائیل کے ساتھ روز بروز ایسا ہی کرتے تھے تاکہ اپنے کام میں دُکھ پہنچائیں۔
28اور تمام بنی اِسرائیل اکیلے مزدوری میں لگے تھے اور مصری اُس وقت سے بنی اسرائیل کو کوئی اجرت دینے سے باز رہے۔
29اور جب اِسرائیل کے بعض آدمیوں نے اُن کو اُجرت نہ ملنے کی وجہ سے کام کرنے سے اِنکار کیا تو فرعون کے غاصبوں اور نوکروں نے اُن پر ظلم کیا اور اُن پر زبردست مارا اور اُن کو زبردستی اپنے بھائیوں کے ساتھ مزدوری کرنے کے لیے واپس لایا۔ اس طرح تمام مصریوں نے بنی اسرائیل کے ساتھ تمام دن کیا ۔
30اور تمام بنی اِسرائیل اِس معاملے میں مصریوں سے بہت ڈرے اور سب بنی اِسرائیل واپس آئے اور تن تنہا کام کرنے لگے۔
31اور بنی اسرائیل نے پتھوم اور رعمیس کو بنایا اور تمام بنی اسرائیل نے یہ کام کیا ،کچھ نے اینٹیں بنائیں اور کچھ عمارتیں بنائیں اور بنی اسرائیل نے تمام ملک مصر اور اس کی دیواروں کو بنایا اور مضبوط کیا اور بنی اسرائیل کئی سالوں تک کام میں لگے رہے یہاں تک کہ وہ وقت آیا جب رب نے انہیں یاد کیا اور انہیں مصر سے نکال لایا۔
32لیکن بنی لاوی شروع سے لے کر مصر سے نکلنے کے دن تک اپنے اسرائیل کے بھائیوں کے ساتھ کام میں نہیں لگے تھے۔
33کیونکہ تمام بنی لاوی جانتے تھے کہ مصریوں نے یہ سب باتیں بنی اسرائیل سے دھوکہ دہی کے ساتھ کہی ہیں اس لئے بنی لاوی اپنے بھائیوں کے ساتھ کام پر جانے سے باز رہے۔
34اور مصریوں نے اپنی توجہ اس کے بعد بنی لاوی سے کام کرنے کی طرف نہ مبذول کروائی کیونکہ وہ شروع میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نہیں تھے اس لئے مصریوں نے انہیں اکیلا چھوڑ دیا۔
35اور اُس کام میں مِصر کے آدمیوں کے ہاتھ بنی اِسرائیل کے خلاف مسلسل سختی سے چلتے رہے اور مصریوں نے بنی اِسرائیل سے سختی سے کام لیا۔
36اور مصریوں نے بنی اسرائیل کی جان کو سخت محنت سے ،مارٹر اور اینٹوں سے اور کھیت میں ہر طرح کے کام سے تباہ کر دیا۔
37اور بنی اسرائیل نے مصر کے بادشاہ میلول کو" میرور ،مصر کا بادشاہ "کہا کیونکہ اس کے دنوں میں مصریوں نے ہر طرح کے کاموں سے اپنی زندگیوں کو تنگ کر دیا تھا۔
38اور جتنے کاموں میں مصریوں نے بنی اسرائیل کو مشقت میں ڈالا وہ سختی کے ساتھ کیا تاکہ بنی اسرائیل کو تکلیف پہنچائی جائے لیکن جتنا وہ ان کو تکلیف دیتے گئے وہ اتنا ہی بڑھتا اور بڑھتا گیا اور مصری بنی اسرائیل کے سبب سے غمگین ہوئے۔

باب66

1اُس وقت ادوم کے بادشاہ بدد کا بیٹا ہدد مر گیا اور اُس کی جگہ مسریقہ کا سملہ بنی مشرق کے ملک سے بادشاہ ہوا۔

2مصر کے بادشاہ فرعون کی حکومت کے تیرھویں سال میں جو بنی اسرائیل کے مصر میں داخل ہونے کا ایک سو پچیسواں سال تھا ، سملہ نے ادوم پر اٹھارہ سال حکومت کی۔

3اور جب اُس نے سلطنت کی تو اُس نے اپنے لشکر کو روانہ کیا کہ وہ جا کر صفو بن الیفز اور بنی چطیم سے لڑیں کیونکہ اُنہوں نے افریقہ کے بادشاہ اینجیاس سے جنگ کی تھی اور اُس کی ساری فوج کو تباہ کر دیا تھا۔

4لیکن اُس نے اُس سے میل جول نہ رکھا کیونکہ بنی عیسو نے اُسے یہ کہہ کر روکا کہ وہ اُن کا بھائی ہے اِس لیے سملہ نے بنی عیساؤ کی بات مانی اور اپنی ساری فوج کے ساتھ ملک ادوم کی طرف پلٹا اور الیفز کے بیٹے صفو سے لڑنے کو آگے نہ بڑھا۔

5اور مصر کے بادشاہ فرعون نے یہ بات سُن کر کہا کہ ادوم کے بادشاہ سملہ نے بنی کِتّیم سے لڑنے کا ارادہ کیا ہے اور اس کے بعد وہ مصر سے لڑنے آئے گا۔

6اور جب مصریوں نے یہ بات سنی تو انہوں نے بنی اسرائیل پر مشقت بڑھا دی ،ایسا نہ ہو کہ بنی اسرائیل ان کے ساتھ وہی سلوک کریں جیسا کہ انہوں نے ہدد کے دنوں میں بنی عیساؤ کے ساتھ جنگ میں ان کے ساتھ کیا تھا۔

7سو مصریوں نے بنی اسرائیل سے کہا کہ جلدی کرو اور اپنا کام کرو اور اپنا کام ختم کرو اور ملک کو مضبوط کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے بھائی عیسو کی اولاد ہم سے لڑنے کو آ جائے کیونکہ وہ تمہاری وجہ سے ہم پر حملہ کریں گے۔

8اور بنی اِسرائیل مِصر کے آدمیوں کا کام روز بروز کرتے تھے اور مصری بنی اِسرائیل کو مُلک میں کم کرنے کے لِئے دُکھ دیتے تھے۔

9لیکن جس طرح مصریوں نے بنی اسرائیل پر مشقت بڑھائی ویسے ہی بنی اسرائیل بھی بڑھتے اور بڑھتے گئے اور سارا مصر بنی اسرائیل سے بھر گیا۔

10اور اسرائیل کے مصر میں اترنے کے ایک سو پچیسویں سال میں تمام مصریوں نے دیکھا کہ اسرائیل کے خلاف اُن کا مشورہ کامیاب نہیں ہوا بلکہ وہ بڑھتے اور بڑھتے گئے اور ملک مصر اور گوشن بنی اسرائیل سے بھر گئے۔

11چنانچہ مصر کے تمام بزرگ اور اُس کے حکیم بادشاہ کے سامنے آئے اور اُس کے سامنے سجدہ ریز ہو کر اُس کے سامنے بیٹھ گئے۔

12اور مصر کے تمام بزرگوں اور وہاں کے حکیموں نے بادشاہ سے کہا بادشاہ ابد تک زندہ رہے۔ تُو نے ہمیں بنی اسرائیل کے خلاف مشورہ دیا اور ہم نے بادشاہ کے کہنے کے مطابق اُن کے ساتھ کیا۔

13لیکن محنت کے بڑھنے کے تناسب سے وہ زمین میں بڑھتے اور بڑھتے ہیں اور دیکھو سارا ملک ان سے بھر گیا ہے۔

14اِس لِئے اب ہمارے خُداوند اور بادشاہ ،تمام مصر کی نظریں تجھ پر لگی ہوئی ہیں کہ اپنی حکمت سے اُن کو نصیحت کریں جس سے وہ اِسرائیل پر غالب آ کر اُن کو تباہ کر دیں یا اُنہیں مُلک سے کم کر دیں۔ بادشاہ نے اُن کو جواب دیا کہ اِس معاملے میں آپ مشورہ دیں تاکہ ہم جان لیں کہ اُن کے ساتھ کیا کرنا ہے۔

15اور بادشاہ کے مشیروں میں سے ایک افسر نے جس کا نام ایوب تھا جو میسوپوٹیمیا سے تھا جو عز کے ملک میں تھا بادشاہ کو جواب دیا کہ

16اگر بادشاہ کو اچھا لگے تو وہ اپنے خادم کی صلاح سنے۔ بادشاہ نے اُس سے کہا کہ بولو۔

17اور ایوب نے بادشاہ ،امرا اور مصر کے تمام بزرگوں کے سامنے کہا۔

18دیکھو بادشاہ کی وہ صلاح جو اُس نے پہلے بنی اسرائیل کی محنت کا احترام کرنے کی نصیحت کی تھی بہت اچھی ہے اور تم اُن سے ہمیشہ کے لیے مشقت نہ ہٹاؤ۔

19لیکن یہ وہ نصیحت ہے جس سے تم اُن کو کم کر سکتے ہو ،اگر بادشاہ کو اُن کو تکلیف دینا اچھا لگے۔

20دیکھو ہم بہت دنوں سے جنگ سے ڈرتے رہے ہیں اور ہم نے کہا کہ جب اسرائیل ملک میں پھلے پھولے گا تو وہ ہمیں ملک سے نکال دیں گے اگر جنگ ہو گی۔

21اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو شاہی فرمان جاری ہو اور مصر کے قوانین میں لکھا جائے جو منسوخ نہ ہوں گے کہ ہر ایک لڑکا جو بنی اسرائیل میں پیدا ہو اُس کا خون زمین پر بہایا جائے۔

22اور تیرے ایسا کرنے سے جب اسرائیل کے تمام مرد مر جائیں گے تو اُن کی جنگیں ختم ہو جائیں گی۔ بادشاہ ایسا کرے اور تمام عبرانی دائیوں کو بُلائے اور اُن کو اِس معاملے میں اُسے انجام دینے کا حکم دے۔ چنانچہ یہ بات بادشاہ اور امرا کو پسند آئی اور بادشاہ نے ایوب کے کہنے کے مطابق کیا۔

23اور بادشاہ نے عبرانی دائیوں کو بُلایا جن میں سے ایک کا نام سِفرہ اور دوسری کا نام پوہ تھا۔

24اور دائیاں بادشاہ کے سامنے آئیں اور اُس کے سامنے کھڑی ہوئیں۔

25اور بادشاہ نے اُن سے کہا کہ جب تم عبرانی عورتوں کے لیے دائی کا کام کرتے ہو اور اُنہیں پاخانے پر دیکھتے ہو ،اگر وہ بیٹا ہو تو اُسے مار ڈالو ،لیکن اگر بیٹی ہو تو وہ زندہ رہے گی۔

26لیکن اگر تم یہ کام نہیں کرو گے تو میں تمہیں اور تمہارے تمام گھروں کو آگ سے جلا دوں گا۔

27لیکن دائیاں خُدا سے ڈرتی تھیں اور نہ اُنہوں نے مصر کے بادشاہ کی نہ سُنی اور نہ اُس کی باتوں پر اور جب عبرانی عورتیں دائی کے بیٹے یا بیٹی کو جنم دیتی تھیں تو دائی نے وہ سب کیا جو بچے کے لیے ضروری تھا اور اُسے زندہ رہنے دیا۔ دائیاں سارا دن اسی طرح کرتی رہیں۔

28اور یہ بات بادشاہ کو بتائی گئی اور اُس نے دائیوں کو بُلایا اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا اور بچوں کو زندہ بچایا؟

29اور دائیوں نے جواب دیا اور بادشاہ کے سامنے باہم باتیں کیں،
30بادشاہ یہ نہ سمجھے کہ عبرانی عورتیں مصری عورتوں کی مانند ہیں کیونکہ تمام بنی اسرائیل کو حلال ہے اور دائی کے پاس آنے سے پہلے وہ جنی جاتی ہیں اور ہم تیری لونڈیوں کے لیے بہت دنوں سے ہم پر کوئی عبرانی عورت نہیں پیدا ہوئی کیونکہ تمام عبرانی عورتیں ان کی اپنی دائیاں ہیں کیونکہ وہ حلال ہیں۔
31اور فرعون نے اُن کی باتیں سُن کر اِس بات پر اُن کا یقین کیا اور دائیاں بادشاہ کے پاس سے چلی گئیں اور خُدا نے اُن کے ساتھ بھلائی کی اور لوگ بہت بڑھ گئے اور بہت بڑھ گئے۔

باب67

1ملک مصر میں لاوی کی نسل کا ایک آدمی تھا جس کا نام عمرام تھا جو کہات کا بیٹا تھا لاوی کا بیٹا اسرائیل کا بیٹا تھا۔
2اور اس آدمی نے جا کر اپنے باپ کی بہن لاوی کی بیٹی یُوکبد نام سے ایک بیوی کو لے لیا اور وہ ایک سو چھبیس برس کی تھی اور وہ اس کے پاس آیا۔
3اور عورت حاملہ ہوئی اور ایک بیٹی کو جنم دیا اور اُس نے اپنا نام مریم رکھا کیونکہ اُن دنوں میں مصریوں نے بنی اسرائیل کی زندگیوں کو خراب کر دیا تھا۔
4اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام ہارون رکھا کیونکہ اُس کے حاملہ ہونے کے دنوں میں فرعون بنی اسرائیل کا خون بہانے لگا۔
5اُن دِنوں میں صفو بِن الیفز بِن عیسو بِن چتّیم کا بادشاہ مر گیا اور یَنیاس اُس کی جگہ سلطنت کرنے لگا۔
6اور جب صفو نے بنی کِتّیم پر حکومت کی وہ پچاس برس کا تھا اور وہ مر گیا اور چتّیم کے شہر نبنا میں دفن ہوا۔
7اور جنیاس نے جو بنی کِتّیم کے ایک زبردست آدمیوں میں سے ایک تھا اس کے بعد حکومت کی اور اس نے پچاس سال حکومت کی۔
8اور کِتّیم کے بادشاہ کے مرنے کے بعد بعور کا بیٹا بلعام چتّیم کے مُلک سے بھاگا اور وہ جا کر مصر کے بادشاہ فرعون کے پاس آیا۔
9اور فرعون نے بڑی عزت کے ساتھ اُس کا استقبال کیا کیونکہ اُس نے اُس کی حکمت کے بارے میں سنا تھا اور اُس نے اُسے تحفے دیے اور اُسے مشیر بنایا اور اُس کو بڑا کیا۔
10اور بلعام مصر میں رہتا تھا اور بادشاہ کے تمام رئیسوں کے ساتھ عزت کرتا تھا اور رئیسوں نے اسے سرفراز کیا کیونکہ وہ سب اس کی حکمت سیکھنے کی خواہش رکھتے تھے۔
11اور اسرائیل کے مصر جانے کے سو تیسویں سال میں فرعون نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے بادشاہی تخت پر بیٹھا ہے اور اپنی نظر اٹھا کر دیکھا کہ ایک بوڑھا آدمی اپنے سامنے کھڑا ہے اور اس بوڑھے کے ہاتھ میں ایسے ترازو ہیں جو سوداگر استعمال کرتے ہیں۔
12اور بوڑھے نے ترازو لے کر فرعون کے سامنے لٹکایا۔
13اور اُس بوڑھے نے مصر کے سب بزرگوں اور اُس کے تمام اُمرا اور بڑے آدمیوں کو ساتھ لیا اور اُن کو ایک ساتھ باندھ کر ایک پلڑے میں ڈال دیا۔
14اور اُس نے ایک دودھ کا بچہ لیا اور اُسے دوسرے پیمانہ میں ڈالا اور وہ بچہ سب سے آگے نکل گیا۔
15اور فرعون اِس ہولناک رویا سے حیران ہوا کہ وہ لڑکا کیوں سب پر غالب آئے اور فرعون بیدار ہوا اور دیکھا کہ یہ خواب ہے۔
16اور فِرعون نے صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے سب نوکروں کو بُلا کر اُن کو خواب سُنایا اور وہ لوگ بہت ڈر گئے۔
17اور بادشاہ نے اپنے تمام حکیموں سے کہا کہ میں تم سے اس خواب کی تعبیر بتاتا ہوں جو میں نے دیکھا ہے تاکہ میں اسے جان سکوں۔
18اور بعور کے بیٹے بلعام نے بادشاہ کو جواب دیا اور اُس سے کہا کہ اِس کا مطلب اُس بڑی شرارت کے سوا کچھ نہیں جو آخری دنوں میں مصر کے خلاف پھوٹ پڑے گی۔
19کیونکہ اسرائیل میں ایک بیٹا پیدا ہو گا جو تمام مصر اور اس کے باشندوں کو تباہ کر دے گا اور بنی اسرائیل کو مصر سے زبردست ہاتھ سے نکالے گا۔
20اس لیے اب اے بادشاہ ،اس معاملے میں مشورہ کر تاکہ مصر کے خلاف یہ برائی پیدا ہونے سے پہلے تو بنی اسرائیل کی امید اور ان کی امیدوں کو ختم کر دے۔
21اور بادشاہ نے بلعام سے کہا اور ہم اسرائیل کے ساتھ کیا کریں؟ یقیناً ہم نے ایک خاص طریقے کے بعد ان کے خلاف پہلے تو مشورہ کیا اور ان پر غالب نہ آسکے۔
22پس اب تم بھی ان کے خلاف مشورہ دو جس سے ہم ان پر غالب آئیں۔
23اور بلعام نے بادشاہ کو جواب دیا کہ ابھی بھیجو اور اپنے دونوں مشیروں کو بُلا لے اور ہم دیکھیں گے کہ اُن کا اس معاملے میں کیا مشورہ ہے اور اس کے بعد تیرا خادم کہے گا۔
24اور بادشاہ نے اپنے دو مشیروں کو بھیجا اور رعوایل مدیانی اور ایوب عزیی کو بلایا اور وہ آ کر بادشاہ کے سامنے بیٹھ گئے۔
25بادشاہ نے ان سے کہا دیکھو تم دونوں نے وہ خواب جو میں نے دیکھا ہے اور اس کی تعبیر سن لی ہے۔ سو اب مشورہ دو اور جانو اور دیکھو کہ بنی اسرائیل کے ساتھ کیا کرنا ہے ،جس سے ہم ان پر غالب آئیں ،اس سے پہلے کہ ان کی شرارتیں ہم پر پھوٹ پڑیں۔
26اور مدیانی رعوایل نے بادشاہ کو جواب دیا ،بادشاہ زندہ رہے ،بادشاہ ہمیشہ زندہ رہے۔
27اگر بادشاہ کو اچھا لگے تو وہ عبرانیوں سے باز آجائے اور اُن کو چھوڑ دے اور اُن کے خلاف ہاتھ نہ بڑھائے۔

28کِیُونکہ یہ وہ ہیں جِن کو خُداوند نے پرانے زمانے میں چُن لِیا اور زمین کی سب قوموں اور زمِین کے بادشاہوں میں سے اپنی
میراث کا قرعہ لیا۔ اور کون ہے جس نے اُن کے خلاف بے نیازی سے ہاتھ بڑھایا ،جس سے اُن کے خدا نے انتقام نہیں لیا؟
29یقیناً تُو جانتا ہے کہ جب ابراہیم مصر گیا تو مصر کے سابق بادشاہ فرعون نے اپنی بیوی سارہ کو دیکھا اور اُسے بیاہ لیا کیونکہ
ابرہام نے کہا کہ وہ میری بہن ہے کیونکہ وہ ڈرتا تھا کہ کہیں مصر کے لوگ اُس کی بیوی کی وجہ سے اُسے قتل نہ کر دیں۔
30اور جب مصر کے بادشاہ نے سارہ کو پکڑ لیا تو خدا نے اُسے اور اُس کے گھرانے کو بھاری آفتوں سے مارا یہاں تک کہ ابرہام
کو اُس کی بیوی سارہ کو بحال کر دیا ،تب وہ شفا پائی۔
31اور فِلستِیوں کے بادشاہ ابی مَلِک جرارِی کو خُدا نے ابرہام کی بِیوی سارہ کے سبب سے اِنسان سے حیوان تک کے ہر رحم کو
روکنے میں سزا دی۔
32جب اُن کا خُدا ابی مَلِک کے پاس رات کو خواب میں آیا اور اُس کو ڈرایا تاکہ وہ ابرہام سارہ کو جِسے اُس نے لے لیا تھا واپس کر
دے اور اُس کے بعد جرار کے تمام لوگوں کو سارہ کی وجہ سے سزا دی گئی اور ابرہام نے اُن کے لیے اپنے خُدا سے دُعا کی اور
اُس نے اُن کو شفا بخشی۔
33اور ابی مَلِک اُس تمام بُرائی سے ڈر گیا جو اُس پر اور اُس کے لوگوں پر آئی اور وہ ابرہام کے پاس اُس کی بیوی سارہ کے پاس
واپس گیا اور اُسے بہت سے تحفے دئیے۔
34اُس نے اِضحاق کے ساتھ بھی ایسا ہی کِیا جب اُس نے اُسے جرار سے نکالا اور خُدا نے اُس کے ساتھ عجِیب کام کِئے کہ جرار
کے پانی کے سب نالے سوکھ گئے اور اُن کے پھلدار درخت نہ اُگے۔
35یہاں تک کہ جرار کے ابی مَلِک اور اُس کا ایک دوست احزّت اور اُس کے لشکر کا سردار پِکول اُس کے پاس گیا اور اُس کے آگے
جھک کر زمین پر سجدہ کیا۔
36اور اُنہوں نے اُس سے اُن کے لِئے دُعا کی درخواست کی اور اُس نے اُن کے لِئے خُداوند سے دُعا کی اور خُداوند نے اُس سے
التجا کی اور اُس نے اُن کو شفا دی۔
37یعقوب بھی ،جو سادہ آدمی تھا ،اپنے بھائی عیسو کے ہاتھ سے اپنی دیانتداری سے اور لابن شامی کے ہاتھ سے جو اس کی ماں کے
بھائی تھے ،جس نے اپنی جان مانگی تھی۔ اِسی طرح کنعان کے تمام بادشاہوں کے ہاتھ سے جو اُس کے اور اُس کی اولاد کے خلاف
اُن کو تباہ کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے تھے ،اور خُداوند نے اُن کو اُن کے ہاتھ سے چھڑایا کہ اُن پر پھیرے اور اُن کو مارا ،کیوں کہ
کس نے کبھی اُن پر بے دلی سے ہاتھ بڑھایا؟
38یقیناً تیرے باپ کے باپ فرعون نے یعقوب کے بیٹے یعقوب کو ملک مصر کے تمام سرداروں سے بڑھ کر اُس کی حکمت کو
دیکھا ،کیونکہ اُس نے اپنی حکمت سے ملک کے تمام باشندوں کو قحط سے بچایا۔
39اُس کے بعد اُس نے یعقوب اور اُس کے بچوں کو مصر آنے کا حکم دیا تاکہ اُن کی فضیلت سے ملکِ مصر اور ملکِ گوشن کو
قحط سے نجات دلائی جائے۔
40اب اگر یہ تیری نظر میں اچھا لگے تو بنی اسرائیل کو تباہ کرنا چھوڑ دے لیکن اگر تیری مرضی نہیں کہ وہ مصر میں رہیں تو
انہیں یہاں سے بھیج دے کہ وہ ملک کنعان کو جائیں جہاں ان کے باپ دادا مقیم تھے۔
41اور فرعون نے یترو کی باتیں سُن کر اُس پر بہت غصہ کیا اور بادشاہ کے سامنے سے شرمندہ ہو کر اُٹھ کر اپنے ملک مِدیان کو
گیا اور یوسف کی لاٹھی اپنے ساتھ لے گیا۔
42اور بادشاہ نے ایوب عزی سے کہا ایوب تو کیا کہتا ہے اور عبرانیوں کے بارے میں تیری کیا نصیحت ہے؟
43تب ایوب نے بادشاہ سے کہا دیکھ ملک کے تمام باشندے تیرے اختیار میں ہیں بادشاہ کو جو اچھا لگتا ہے وہی کرے۔
44اور بادشاہ نے بلعام سے کہا تم کیا کہتے ہو بلعام اپنی بات کہو کہ ہم اسے سنیں۔
45اور بلعام نے بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ نے عبرانیوں کے خلاف جو بھی مشورے کیے ہیں ان میں سے وہ بچ جائیں گے اور بادشاہ
کسی مشورے سے ان پر غالب نہ ہو سکے گا۔
46کیونکہ اگر تُو اُن کو بھڑکتی ہوئی آگ سے کم کرنا چاہتا ہے تو اُن پر غالب نہیں آ سکتا کیونکہ یقیناً اُن کے خُدا نے اُن کے باپ
ابراہیم کو کسدیوں کے اُور سے بچایا تھا۔ اور اگر تُو اُن کو تلوار سے ہلاک کرنا چاہتا ہے تو یقیناً اُن کے باپ اِضحاق کو اُس سے بچایا
گیا اور اُس کی جگہ ایک مینڈھا بٹھایا گیا۔
47اور اگر تُو سخت محنت سے اُن کو کم کرنے کا سوچتا ہے تو اِس میں بھی تم غالب نہیں رہو گے کیونکہ اُن کے باپ یعقوب نے
لابن کی ہر طرح کی محنت سے خدمت کی اور ترقی کی۔
48پس اب اے بادشاہ میری باتیں سنو کیونکہ یہ وہ مشورت ہے جو اُن کے خلاف دی گئی ہے جس سے تُو اُن پر غالب آئے گا اور
جس سے تُجھے نہیں ہٹنا چاہیے۔
49اگر بادشاہ چاہے تو اپنے تمام بچوں کو جو آج سے پیدا ہوں گے پانی میں ڈالنے کا حکم دے کیونکہ اس سے آپ ان کا نام مٹا سکتے
ہیں کیونکہ ان میں سے کسی پر بھی اور نہ ہی ان کے باپ دادا کی اس طرح آزمائش کی گئی تھی۔
50اور بادشاہ نے بلعام کی باتیں سُنی اور یہ بات بادشاہ اور امرا کو پسند آئی اور بادشاہ نے بلعام کے کہنے کے مطابق کیا۔
51اور بادشاہ نے حکم دیا کہ ایک اعلان جاری کیا جائے اور ملک مصر میں ایک قانون بنایا جائے کہ آج کے دن سے اب تک ہر
ایک لڑکا جو عبرانیوں میں پیدا ہو گا پانی میں پھینک دیا جائے گا۔
52اور فرعون نے اپنے سب نوکروں کو بُلا کر کہا کہ اب جاؤ اور گوشن کے سارے ملک میں جہاں بنی اسرائیل ہیں تلاش کرو اور
دیکھو کہ عبرانیوں سے پیدا ہونے والا ہر بیٹا دریا میں ڈال دیا جائے گا لیکن ہر بیٹی کو تم زندہ رہنے دو گے۔
53اور جب بنی اسرائیل نے یہ بات سنی جس کا فرعون نے اپنے لڑکوں کو دریا میں ڈالنے کا حکم دیا تھا تو کچھ لوگ اپنی بیویوں
سے الگ ہو گئے اور کچھ ان کے ساتھ لگے رہے۔

54اور اُس دِن سے آگے جب اُن اِسرائیل کی عَورتوں کی جو اپنے شَوہر کے پاس رہ گِی تھیں اُن کی ولادت کا وقت پُہنچا تو وہ اُس کھیت کو گئی کہ وہاں بچہ پیدا کرے اور اُنہوں نے کھیت میں پَیدا کیا اور اپنے بچوں کو کھیت میں چھوڑ کر گھر کو لَوٹیں۔

55اور خُداوند جس نے اُن کے باپ دادا سے اُن کو بڑھانے کی قسم کھائی تھی اُس نے آسمان پر اپنے خدمتگار فرشتوں میں سے ایک کو بھیجا جو ہر ایک بچے کو پانی سے نہلائے اور اُسے مسح کرے اور اُس کے ہاتھ میں دو ہموار پتھر رکھے جن میں سے ایک سے وہ دودھ اور دوسرے سے شہد چوستا ہے اور اُس نے اُس کے بال اپنے گھٹنے تک اُگائے اور اُس کے بال اُگائے۔ اس کو تسلی دینا اور اس سے چپک جانا ،اس کے لیے اس کی شفقت کے ذریعے۔

56اور جب خدا نے ان پر رحم کیا اور انہیں روئے زمین پر بڑھانا چاہا تو اس نے اپنی زمین کو حکم دیا کہ وہ ان کے بڑھنے کے وقت تک ان کو اسی میں محفوظ رکھے ،اس کے بعد زمین نے اپنا منہ کھول کر ان کو باہر نکالا اور وہ شہر سے زمین کی جڑی بوٹیوں کی طرح نکلے اور وہ جنگل کی گھاس اپنے باپ کے پاس واپس لوٹ گئے اور وہ ہر ایک کے گھر اور اپنے باپ کے پاس رہے۔ انہیں

57اور بنی اسرائیل کے بچے زمین پر کھیت کی جڑی بوٹیوں کی طرح تھے ،خدا کے ان پر فضل سے۔

58اور جب سب مصریوں نے یہ دیکھا تو ہر ایک اپنے اپنے بیلوں کا جوا اور ہل کا حصہ لے کر اپنے کھیت کو گئے اور اُس کو اُس طرح جوت دیا جیسے کوئی بیج کے وقت زمین میں ہل چلاتا ہے۔

59اور جب وہ ہل چلاتے تھے تو بنی اسرائیل کے شیر خوار بچوں کو نقصان نہ پہنچا سکتے تھے اس لیے لوگ بہت بڑھ گئے اور بہت بڑھ گئے۔

60اور فرعون نے ہر روز اپنے افسروں کو حکم دیا کہ وہ بنی اسرائیل کے بچّوں کو ڈھونڈنے کے لیے گوشن جائیں۔

61اور جب اُنہوں نے تلاش کیا اور ایک پایا تو اُس کو اُس کی ماں کی گود سے زبردستی چھین کر دریا میں پھینک دیا لیکن لڑکی کو اُس کی ماں کے پاس چھوڑ دیا۔ اس طرح مصری تمام دنوں میں بنی اسرائیل کے ساتھ کرتے رہے۔

باب68

1اور اُس وقت خُدا کی رُوح عمرام کی بیٹی مریم پر ہارون کی بہن تھی اور اُس نے نکل کر اُس گھر کے بارے میں نبوّت کی اور کہا کہ دیکھو اِس بار میرے باپ اور ماں سے ہمارے ہاں بیٹا پیدا ہو گا اور وہ اسرائیل کو مصر کے ہاتھ سے بچائے گا۔

2اور جب عمرام نے اپنی بیٹی کی باتیں سُنی تو وہ گیا اور اپنی بیوی کو اُس وقت گھر واپس لے گیا جب فرعون نے یعقوب کے گھرانے کے ہر لڑکے کو پانی میں پھینکنے کا حکم دیا تھا۔

3سو عمرام نے یُوکبِد کو اُس کی بیوی سے لے لیا جب اُس نے اُسے بھگا دیا اور وہ اُس کے پاس آیا اور وہ حاملہ ہو گئی۔

4اور حاملہ ہونے کے سات مہینے کے آخر میں اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور سارا گھر اُن کے چمکنے کے وقت سورج اور چاند کی روشنی کی طرح بڑی روشنی سے بھر گیا۔

5اور جب عورت نے بچے کو دیکھا کہ یہ اچھا اور دیکھنے میں اچھا ہے تو اُسے تین مہینے تک اندر کے کمرے میں چھپا دیا۔

6ان دنوں مصریوں نے وہاں کے تمام عبرانیوں کو تباہ کرنے کی سازش کی۔

7اور مصری عورتیں گوشن کو گئیں جہاں بنی اسرائیل تھے اور انہوں نے اپنے بچوں کو اپنے کندھوں پر اٹھا لیا جو ابھی بول نہیں سکتے تھے۔

8اور اُن دِنوں میں جب بنی اِسرائیل کی عورتیں پَیدا ہُوئیں تو ہر ایک عورت نے اپنے بیٹے کو مِصریوں کے سامنے سے چھپا رکھا تھا تاکہ مِصری اُن کے پَیدا ہونے کی خبر نہ پائیں اور اُن کو مُلک سے نیست نہ کر دیں۔

9اور مصری عورتیں گوشن میں آئیں اور اُن کے بچے جو بول نہیں سکتے تھے اُن کے کندھوں پر تھے اور جب ایک مصری عورت ایک عبرانی عورت کے گھر آئی تو اُس کا بچہ رونے لگا۔

10اور جب اس نے چیخ ماری تو اس بچے نے جو اندر کے کمرے میں تھا جواب دیا تو مصری عورتوں نے جا کر فرعون کے گھر اس کی خبر دی۔

11اور فرعون نے اپنے افسروں کو بچوں کو پکڑنے اور قتل کرنے کے لیے بھیجا۔ مصریوں نے تمام دنوں عبرانی عورتوں کے ساتھ ایسا ہی کیا۔

12اور اُس وقت یوکبد کے اپنے بیٹے کو چھپانے سے تقریباً تین مہینے گزرے تھے کہ یہ بات فرعون کے گھر میں معلوم ہو گئی۔

13اور وہ عورت اپنے بیٹے کو لے جانے کے لئے جلدی کی اس سے پہلے کہ وہ افسر آئے اور اس نے اس کے لئے بلرشوں کا ایک صندوق لیا اور اس پر کیچڑ اور گڑھے سے ڈبویا اور بچے کو اس میں ڈال دیا اور اس نے اسے دریا کے کنارے جھنڈوں میں رکھ دیا۔

14اور اُس کی بہن مریم دور کھڑی رہی کہ اُس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور اُس کی باتوں کا کیا بنے گا۔

15اور خُدا نے اُس وقت مُلکِ مِصر میں ایک ہولناک گرمی بھیجی جس نے اِنسان کے گوشت کو اُس کے چکر میں سورج کی طرح جلا دیا اور اُس نے مصریوں پر بہت ظلم کیا۔

16اور تمام مصری دریا میں نہانے کے لیے گئے کیونکہ گرمی کی شدت سے ان کا گوشت جل گیا تھا۔

17اور فرعون کی بیٹی بطیہ بھی گرمی کی شدت کے سبب دریا میں نہانے کو گئی اور اس کی کنیزیں اور مصر کی سب عورتیں بھی دریا کے کنارے چل رہی تھیں۔

18اور بتھیا نے اپنی آنکھیں دریا کی طرف اٹھائی اور اس نے پانی پر کشتی کو دیکھا اور اپنی لونڈی کو اسے لانے کے لیے بھیجا۔

19اور اُس نے اُسے کھولا اور بچے کو دیکھا تو بچہ روتا ہوا دیکھ کر اُسے اُس پر ترس آیا اور کہا یہ عبرانی بچوں میں سے ایک ہے۔

20اور مصر کی سب عورتیں جو دریا کے کنارے چل رہی تھیں اُسے دودھ پلانے کی خواہش کی لیکن وہ نہ چُوڑا کیونکہ یہ خُداوند کی طرف سے تھا تاکہ اُسے اُس کی ماں کی چھاتی میں بحال کرے۔
21اور اُس کی بہن مریم اُس وقت دریا کے کنارے مصری عورتوں کے درمیان تھی اور اُس نے یہ بات دیکھ کر فرعون کی بیٹی سے کہا کیا مَیں جا کر عبرانی عورتوں میں سے ایک نرس کو لاؤں کہ وہ تیرے لیے بچے کو دودھ پلائے؟
22اور فرعون کی بیٹی نے اُس سے کہا جا اور اُس جوان عورت نے جا کر بچے کی ماں کو بُلایا۔
23اور فرعون کی بیٹی نے یوکبد سے کہا کہ اس بچے کو لے جا کر میرے لیے دودھ پلاؤ اور میں تجھے تیری اجرت روزانہ چاندی کے دو ٹکڑے دوں گی۔ اور عورت نے بچے کو لے کر دودھ پلایا۔
24اور دو سال کے آخر میں جب وہ بچہ بڑا ہوا تو وہ اسے فرعون کی بیٹی کے پاس لے آئی اور وہ اس کے ہاں بیٹا ہوا اور اس نے اس کا نام موسیٰ رکھا کیونکہ اس نے کہا کہ میں نے اسے پانی سے نکالا۔
25اور اُس کے باپ نے اُس کا نام چابر رکھا کیونکہ اُس نے کہا تھا کہ اُس نے اُس کی بِیوی سے جِس سے اُس نے مُنہ موڑا تھا۔
26اور یوکبِد کی ماں نے اُس کا نام یقُوتی ایل رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ مَیں نے اُس کی اُمید قادرِ مطلق سے رکھی ہے اور خُدا نے اُسے میرے پاس واپس کر دیا۔
27اور اُس کی بہن مریم نے اُسے یرد کہا کیونکہ وہ اُس کے پیچھے دریا پر اُتری تھی تاکہ یہ جان سکے کہ اُس کا انجام کیا ہوگا۔
28اور اُس کے بھائی ہارُون نے اُس کا نام ابی زنوک رکھا اور کہا کہ میرا باپ میری ماں کو چھوڑ کر اُس کے پاس واپس آیا۔
29اور عمرام کے باپ کیحت نے اُس کا نام ابِدور رکھا کیونکہ اُس کے سبب سے خُدا نے یعقوب کے گھرانے کی شگاف کو ٹھیک کر دیا تھا کہ وہ اپنے لڑکوں کو پانی میں نہ ڈال سکتے تھے۔
30اور اُن کی دایہ نے اُسے ابی سوچو کہا اور کہا کہ وہ بنی حام کی وجہ سے تین مہینے تک اپنے خیمے میں چھپا رہا۔
31اور تمام اِسرائیل نے اُس کا نام سمعیاہ بِن نتنی ایل رکھا کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ اُس کے دِنوں میں خُدا نے اُن کی فریاد سُنی اور اُن کو اُن کے ظالموں سے بچایا۔
32اور موسیٰ فرعون کے گھر میں تھا اور فرعون کی بیٹی بطیا کے پاس بیٹا تھا اور موسیٰ بادشاہ کے بچوں میں پلا بڑھا۔

باب69

1اور ادوم کا بادشاہ اُن دنوں میں اپنی حکومت کے اٹھارویں سال میں مر گیا اور اُس کی ہیکل میں دفن ہوا جو اُس نے اپنے لیے ملک ادوم میں اپنی شاہی رہائش گاہ کے طور پر بنایا تھا۔
2اور بنی عیسو نے پٹور کو جو دریا کے کنارے ہے بھیجا اور وہاں سے ایک جوان کو جس کا نام ساؤل تھا ،خوبصورت آنکھوں اور خوبصورتی والے آدمی کو لا کر سملہ کے مقام پر اپنا بادشاہ بنایا۔
3اور ساؤل نے عیسو کے تمام بنی ادوم پر چالیس سال تک حکومت کی۔
4اور جب مصر کے بادشاہ فرعون نے دیکھا کہ بلعام نے بنی اسرائیل کو جو مشورہ دیا تھا وہ کامیاب نہیں ہوا بلکہ وہ پھر بھی پورے ملک مصر میں پھلدار ،بڑھتے اور بڑھتے گئے۔
5تب فرعون نے اُن دنوں میں حکم دیا کہ تمام مصر میں بنی اسرائیل کے لئے اعلان کیا جائے کہ کوئی آدمی اپنی روز مرہ کی مزدوری میں کچھ کمی نہ کرے۔
6اور جو آدمی اپنی محنت میں جو وہ روزانہ کرتا ہے ،خواہ مارٹر یا اینٹوں میں کمی پائی جائے تو اس کے سب سے چھوٹے بیٹے کو ان کی جگہ پر رکھا جائے۔
7اور اُن دنوں میں بنی اسرائیل پر مصر کی محنت مضبوط ہو گئی اور دیکھو اگر کسی آدمی کی روز مرہ کی مزدوری میں ایک اینٹ کی کمی ہو گئی تو مصریوں نے اُس کے سب سے چھوٹے لڑکے کو اُس کی ماں سے زبردستی چھین لیا اور اُسے اُس اینٹ کی جگہ عمارت میں ڈال دیا جسے اُس کا باپ نا چاہتے ہوئے چھوڑ گیا تھا۔
8اور مصر کے آدمیوں نے تمام بنی اسرائیل کے ساتھ دن بہ دن اور تمام دنوں تک ایسا ہی کیا۔
9لیکن لاوی کے قبیلے نے اُس وقت بنی اِسرائیلیوں کے ساتھ اُن کے بھائیوں کے ساتھ کام شروع ہی سے نہیں کیا ،کیونکہ بنی لاوی مصریوں کی چال کو جانتے تھے جو اُنہوں نے بنی اسرائیل پر شروع میں استعمال کی تھی۔

باب70

1اور موسیٰ کی پیدائش کے تیسرے سال فرعون ایک ضیافت میں بیٹھا تھا جب ملکہ الپرانیت اس کے دائیں طرف بیٹھی تھی اور بتھیا اس کے بائیں طرف اور لڑکا موسیٰ اس کی سینے پر لیٹا تھا اور بعور کا بیٹا بلعام اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ اور بادشاہی کے تمام شہزادے بادشاہ کے سامنے میز پر بیٹھے تھے۔
2اور لڑکے نے بادشاہ کے سر پر اپنا ہاتھ بڑھایا اور بادشاہ کے سر سے تاج لے کر اپنے سر پر رکھا۔
3اور جب بادشاہ اور امرا نے اُس کام کو دیکھا جو اُس لڑکے نے کیا تھا تو بادشاہ اور اُمرا گھبرا گئے اور ایک آدمی نے اپنے پڑوسی کے پاس حیرانی کا اظہار کیا۔
4اور بادشاہ نے اُن شہزادوں سے جو اُس کے سامنے دستر خوان پر تھے کہنے لگے ،اے شہزادو ،اِس معاملے میں تم کیا کہتے ہو اور کیا کہتے ہو اور اِس فعل کے سبب لڑکے کے خلاف کیا فیصلہ ہو گا؟
5اور جادوگر بعور کے بیٹے بلعام نے بادشاہ اور امرا کے سامنے جواب دیا اور کہا اے میرے آقا اور بادشاہ اب وہ خواب یاد کر جو تو نے بہت دنوں سے دیکھا تھا اور جس کی تعبیر تیرے خادم نے آپ کو بتائی تھی۔

6پس اب یہ عبرانی بچوں میں سے ایک بچہ ہے جس میں خدا کی روح ہے اور میرے آقا بادشاہ یہ خیال نہ کریں کہ اس نوجوان نے بغیر علم کے یہ کام کیا۔
7کیونکہ وہ ایک عبرانی لڑکا ہے اور حکمت اور سمجھ اُس کے ساتھ ہے حالانکہ وہ ابھی بچہ ہے اور حکمت کے ساتھ اُس نے یہ کیا ہے اور مصر کی بادشاہی کو اپنے لیے چُن لیا ہے۔
8کِیُونکہ سب عبرانیوں کا یہ طریقہ ہے کہ بادشاہوں اور اُن کے امیروں کو فریب دیتے ہیں اور یہ سب کام چالاکی سے کرتے ہیں تاکہ زمین کے بادشاہ اور اُن کے آدمی کانپ جائیں۔
9یقیناً تُو جانتا ہے کہ اُن کے باپ ابراہیم نے ایسا کیا جس نے بابل کے بادشاہ نمرود کی فوج اور جرار کے بادشاہ ابی مَلِک کو دھوکہ دیا اور وہ بنی حِت کے ملک اور کنعان کی تمام سلطنتوں پر قبضہ کر لیا۔
10اور یہ کہ وہ مصر میں اترا اور اپنی بیوی سارہ کے بارے میں کہا کہ وہ میری بہن ہے تاکہ مصر اور اس کے بادشاہ کو گمراہ کرے۔
11اُس کے بیٹے اِضحاق نے بھی ایسا ہی کِیا جب وہ جرار میں گیا اور وہیں رہنے لگا اور اُس کی طاقت فلستیوں کے بادشاہ ابی مَلِک کی فوج پر غالب آ گئی۔
12اُس نے فلستیوں کی بادشاہی کو ٹھوکر کھانے کا بھی سوچا ،یہ کہہ کر کہ اُس کی بیوی ربیکا اُس کی بہن ہے۔
13یعقوب نے بھی اپنے بھائی کے ساتھ بے وفائی کی اور اس کے ہاتھ سے اپنا پیدائشی حق اور برکت چھین لی۔
14تب وہ فدّن ارام کو اپنی ماں کے بھائی لابن کے گھر گیا اور بڑی چالاکی سے اُس سے اُس کی بیٹی اور اُس کے مویشی اور اُس کا سب کچھ لے لیا اور بھاگ کر ملک کنعان میں اپنے باپ کے پاس واپس چلا گیا۔
15اُس کے بیٹوں نے اپنے بھائی یوسف کو بیچ دیا جو مصر میں جا کر غلام بن گیا اور بارہ برس تک قید خانے میں رکھا گیا۔
16یہاں تک کہ سابقہ فرعون نے خواب دیکھے اور اُسے قید خانہ سے باہر نکالا اور اُسے اپنے خوابوں کی تعبیر دینے کی وجہ سے مصر کے تمام شہزادوں سے بڑا کیا۔
17اور جب خُدا نے سارے مُلک میں قحط پڑا تو اُس نے اپنے باپ کو اور اُس کے سب بھائیوں کو اور اُس کے باپ کے سارے گھرانے کو لایا اور اُن کی مدد بغیر قیمت اور انعام کے کی اور مصریوں کو غلام بنا کر خرید لیا۔
18اِس لِئے اب میرے خُداوند بادشاہ دیکھو یہ بچہ اُن کی جگہ مصر میں اُٹھا ہے تاکہ اُن کے کاموں کے مُطابِق عمل کرے اور ہر ایک بادشاہ ،شہزادے اور قاضی سے جھگڑے۔
19اگر بادشاہ کو پسند آئے تو اب ہم اُس کا خون زمین پر بہا دیں ایسا نہ ہو کہ وہ بڑا ہو کر تیرے ہاتھ سے حکومت چھین لے اور مصر کی اُمید اُس کے بادشاہ ہونے کے بعد ختم ہو جائے۔
20اور بلعام نے بادشاہ سے کہا کہ ہم مصر کے تمام قاضیوں اور اُس کے دانشمندوں کو بُلائیں اور بتائیں کہ کیا اِس لڑکے کی موت کا فیصلہ جیسا آپ نے کہا تھا اور پھر ہم اُسے مار ڈالیں گے۔
21اور فرعون نے مصر کے سب دانشمندوں کو بھیجا اور وہ بادشاہ کے سامنے آئے اور خداوند کا ایک فرشتہ ان کے درمیان آیا اور وہ مصر کے دانشمندوں میں سے ایک کی طرح تھا۔
22اور بادشاہ نے دانشمندوں سے کہا کہ تم نے یقیناً سنا ہے کہ اس عبرانی لڑکے نے جو گھر میں ہے کیا کیا ہے اور بلعام نے اس معاملے میں فیصلہ کیا ہے۔
23اب تم بھی انصاف کرو اور دیکھو کہ لڑکے کے اس فعل کے لیے کیا ہے جو اس نے کیا ہے۔
24اور فرشتے نے جو فرعون کے حکیموں میں سے ایک لگتا تھا جواب دیا اور مصر کے تمام حکیموں اور بادشاہوں اور امرا کے سامنے یوں کہا۔
25اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو بادشاہ آدمیوں کو بھیجے جو اس کے سامنے ایک سلیمانی پتھر اور آگ کا کوئلہ لے کر بچے کے سامنے رکھیں اور اگر وہ بچہ اپنا ہاتھ بڑھا کر سلیمانی پتھر کو لے جائے تو کیا ہم جان لیں گے کہ نوجوان نے جو کچھ اس نے کیا ہے حکمت سے کیا ہے اور ہم اسے مار ڈالیں گے۔
26لیکن اگر وہ کوئلے پر اپنا ہاتھ بڑھائے تو کیا ہم جان لیں گے کہ اس نے یہ کام علم سے نہیں کیا اور وہ زندہ رہے گا۔
27اور یہ بات بادشاہ اور امرا کی نظروں میں اچھی معلوم ہوئی سو بادشاہ نے خداوند کے فرشتے کے کہنے کے مطابق کیا۔
28اور بادشاہ نے حکم دیا کہ سلیمانی پتھر اور کوئلہ لا کر موسیٰ کے سامنے رکھا جائے۔
29اور اُنہوں نے لڑکے کو اپنے آگے بٹھایا اور لڑکے نے سُلیمانی پتھر کی طرف ہاتھ بڑھانے کی کوشش کی لیکن خُداوند کے فرشتے نے اُس کا ہاتھ لے کر کوئلے پر رکھ دیا اور کوئلہ اُس کے ہاتھ میں بجھ گیا اور اُس نے اُسے اُٹھا کر اپنے منہ میں ڈالا اور اُس کے ہونٹوں کا کچھ حصہ جل گیا اور اُس کے منہ کا کچھ حصہ اور اُس کے منہ کا کچھ حصہ بھاری ہو گیا۔
30اور جب بادشاہ اور امرا نے یہ دیکھا تو وہ جان گئے کہ موسیٰ نے بادشاہ کے سر سے تاج اتارنے میں حکمت سے کام نہیں لیا۔
31چنانچہ بادشاہ اور امرا نے بچے کو قتل کرنے سے باز رہے ،اس لیے موسیٰ فرعون کے گھر میں ہی رہا ،بڑا ہوتا گیا ،اور رب اس کے ساتھ تھا۔
32اور جب وہ لڑکا بادشاہ کے گھر میں تھا تو اُسے ارغوانی رنگ کا لباس پہنایا گیا اور وہ بادشاہ کے بچوں میں بڑا ہوا۔
33اور جب موسیٰ بادشاہ کے گھر میں پلا بڑھا تو فرعون کی بیٹی بطیعہ نے اسے بیٹا سمجھا اور فرعون کے تمام گھرانوں نے اس کی عزت کی اور مصر کے تمام لوگ اس سے ڈرتے تھے۔
34اور وہ روزانہ نکلتا تھا اور گوشن کے ملک میں آتا تھا جہاں اس کے بھائی بنی اسرائیل رہتے تھے اور موسیٰ انہیں روزانہ سانس کی تکلیف اور سخت مشقت میں دیکھتا تھا۔
35اور موسیٰ نے اُن سے پوچھا" ،یہ مشقت تم پر روز کیوں ہو رہی ہے؟
36اور اُنہوں نے اُسے سب کچھ بتایا جو اُن پر گزرا تھا اور وہ تمام احکام جو فرعون نے اُس کی پیدائش سے پہلے اُن پر لگائے تھے۔

37اور اُنہوں نے اُسے وہ سب مشورے بتائے جو بعور کے بیٹے بلعام نے اُن کے خلاف کی تھیں اور جو اُس نے اُس کے خلاف
مشورے کی تھیں کہ اُس کو مار ڈالیں جب اُس نے بادشاہ کا تاج اُس کے سر سے اُتار لیا تھا۔
38اور جب مُوسیٰ نے یہ باتیں سُنیں تو اُس کا غصہ بلعام پر بھڑکا اور اُس نے اُسے مار ڈالنا چاہا اور وہ ہر روز اُس کی گھات میں
رہتا تھا۔
39اور بلعام موسیٰ سے ڈر گیا اور وہ اپنے دونوں بیٹوں سمیت اُٹھا اور مصر سے نکلا اور بھاگ کر اپنی جانیں بچا کر کوش کے
ملک کوش کے بادشاہ کِکیانوس کے پاس گئے۔
40اور موسیٰ بادشاہ کے گھر سے باہر جا رہا تھا اور اندر آ رہا تھا ،خداوند نے فرعون اور اس کے تمام نوکروں کی نظروں میں اور
مصر کے تمام لوگوں کی نظروں میں اسے پسند کیا اور وہ موسیٰ سے بہت پیار کرتے تھے۔
41اور وہ دن آیا جب موسیٰ اپنے بھائیوں سے ملنے کے لئے گوشن گیا اور اس نے بنی اسرائیل کو ان کے بوجھ اور سخت مشقت میں
دیکھا اور موسیٰ ان کی وجہ سے غمگین ہوا۔
42اور موسیٰ مصر واپس آیا اور فرعون کے گھر آیا اور بادشاہ کے سامنے آیا اور موسیٰ نے بادشاہ کے آگے سجدہ کیا۔
43اور موسیٰ نے فرعون سے کہا ،اے میرے آقا ،میں آپ سے ایک چھوٹی سی درخواست کرنے آیا ہوں ،میرا منہ خالی نہ کر۔ اور
فرعون نے اس سے کہا ،بولو۔
44اور مُوسیٰ نے فرعون سے کہا کہ تیرے خادم بنی اِسرائیل کو جو گوشن میں ہیں ایک دِن اُن کی مشقت سے اُس میں آرام کرنے
دیں۔
45اور بادشاہ نے موسیٰ کو جواب دیا کہ دیکھ مَیں نے اِس بات میں تیرا مُنہ اُٹھایا تاکہ تیری درخواست کو پورا کروں۔
46اور فرعون نے حکم دیا کہ مصر اور گوشن میں اعلان کیا جائے کہ
47اے تمام بنی اسرائیل تم سے بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ چھ دن تک تم اپنا کام اور مشقت کرو لیکن ساتویں دن آرام کرو اور کسی کام
کو پیشگی کام نہ کرو ،اس طرح تم تمام دنوں میں جیسا کہ بادشاہ اور موسیٰ بن بطیہ نے حکم دیا ہے۔
48اور مُوسیٰ اِس بات سے خُوش ہُوا جو بادشاہ نے اُسے عطا کی تھی اور سب بنی اِسرائیل نے مُوسیٰ کے حُکم کے مطابق کِیا۔
49کیونکہ یہ بات خداوند کی طرف سے بنی اسرائیل کے لئے تھی کیونکہ خداوند نے بنی اسرائیل کو ان کے باپ دادا کی خاطر بچانے
کے لئے یاد کرنا شروع کیا تھا۔
50اور خداوند موسیٰ کے ساتھ تھا اور اس کی شہرت پورے مصر میں پھیل گئی۔
51اور موسیٰ تمام مصریوں اور تمام بنی اسرائیل کی نظر میں اپنی قوم اسرائیل کی بھلائی کے خواہاں اور بادشاہ سے اُن کے بارے
میں سلامتی کی باتیں کہنے میں بڑا ہو گیا۔

باب71

1اور جب موسیٰ اٹھارہ برس کا ہوا تو اپنے باپ اور ماں کو دیکھنا چاہا اور وہ ان کے پاس گوشن گیا اور جب موسیٰ گوشن کے قریب
پہنچے تو اس جگہ پہنچے جہاں بنی اسرائیل کام میں لگے ہوئے تھے اور ان کے بوجھ کو دیکھا اور ایک مصری کو اپنے عبرانی
بھائیوں میں سے ایک کو مارتے ہوئے دیکھا۔
2اور جب مارے جانے والے آدمی نے موسیٰ کو دیکھا تو مدد کے لئے اس کے پاس بھاگا کیونکہ فرعون کے گھر میں موسیٰ کی بہت
عزت تھی اور اس نے اس سے کہا کہ میرے آقا میری طرف توجہ فرما ،یہ مصری رات کو میرے گھر آیا ،مجھے باندھا اور میری
موجودگی میں میری بیوی کے پاس آیا اور اب وہ میری جان چھیننا چاہتا ہے۔
3اور جب موسیٰ نے یہ بُری بات سُنی تو اُس کا غصہ مصری پر بھڑکا اور وہ اِدھر اُدھر ہو گیا اور جب دیکھا کہ وہاں کوئی آدمی
نہیں ہے تو اُس نے مصری کو مار کر ریت میں چھپا دیا اور عبرانی کو مارنے والے کے ہاتھ سے چھڑایا۔
4اور وہ عبرانی اپنے گھر گیا اور موسیٰ اپنے گھر کو لوٹا اور باہر نکل کر بادشاہ کے گھر واپس آیا۔
5اور جب وہ آدمی گھر واپس آیا تو اس نے اپنی بیوی کو جھٹلانے کا سوچا کیونکہ یعقوب کے گھر میں یہ مناسب نہیں تھا کہ کوئی
مرد اپنی بیوی کے ناپاک ہونے کے بعد اس کے پاس آئے۔
6اور عَورت نے جا کر اپنے بھائیوں کو خبر دی اور اُس عَورت کے بھائِی اُس کو مار ڈالنا چاہ رہے تھے اور وہ اپنے گھر کو بھاگا
اور بچ گیا۔
7اور دوسرے دِن مُوسیٰ اپنے بھائِیوں کے پاس گیا اور دیکھا کہ دو آدمی جھگڑ رہے ہیں اور اُس نے شرِیر سے کہا تُو اپنے پڑوسی
کو کیوں مارتا ہے؟
8اُس نے جواب میں اُس سے کہا تُجھے کِس نے ہم پر شہزادہ اور قاضی مقرر کِیا؟ کیا تم مجھے قتل کرنے کے بارے میں سوچتے ہو
جیسے تم نے مصری کو مار ڈالا تھا؟ اور موسیٰ ڈر گئے اور کہا ،یقیناً بات معلوم ہے؟
9اور فرعون کو اس معاملہ کی خبر ملی اور اس نے موسیٰ کو قتل کرنے کا حکم دیا تو خدا نے اپنا فرشتہ بھیجا اور وہ فرعون کے
سامنے محافظوں کے سردار کی شکل میں ظاہر ہوا۔
10اور خُداوند کے فرِشتہ نے پہرے داروں کے سردار کے ہاتھ سے تلوار چھین لی اور اُس کا سر اُس سے اُتار دِیا کیونکہ پہرے
داروں کے سردار کی مشابہت مُوسیٰ کی مشابہت میں بدل گئی تھی۔
11اور خُداوند کے فرِشتہ نے مُوسیٰ کا داہنا ہاتھ پکڑ کر اُسے مصر سے باہر لایا اور اُسے مصر کی سرحدوں کے باہر سے چالیس
دن کی مسافت پر بٹھایا۔
12اور اس کا بھائی ہارون اکیلا ہی ملک مصر میں رہا اور اس نے بنی اسرائیل سے نبوّت کی اور کہا۔

13خُداوند تُمہارے باپ دادا کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ ہر ایک اپنی آنکھوں کے مکروہ کاموں کو پھینک دو اور مصر کے بُتوں سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرو۔
14اور بنی اسرائیل نے بغاوت کی اور اس وقت ہارون کی بات نہ مانی۔
15اور خُداوند نے اُن کو ہلاک کرنے کا سوچا تھا کہ کیا خُداوند نے اُس عہد کو یاد نہ رکھا جو اُس نے ابرہام ،اِضحاق اور یعقوب سے باندھا تھا۔
16اُن دنوں میں فرعون کا ہاتھ بنی اِسرائیل پر سخت رہا اور اُس نے اُن کو کچل کر اُن پر ظلم کیا یہاں تک کہ جب خُدا نے اپنا کلام بھیجا اور اُن کا نوٹس لیا۔

باب72

1اور یہ اُن دنوں میں تھا کہ بنی کُش اور بنی مشرق اور ارام کے درمیان بڑی جنگ ہوئی اور اُنہوں نے کُش کے بادشاہ سے جس کے ہاتھ میں وہ تھے بغاوت کی۔
2سو کُش کا بادشاہ کِکیانوس کُش کے سب لوگوں کے ساتھ نکلا جو ریت کے برابر تھے اور اُن کو تابع کرنے کے لئے ارام اور مشرق کے لوگوں سے لڑنے کو گیا۔
3اور جب کِکیانوس باہر گیا تو اُس نے جادوگر بلعام کو اُس کے دونوں بیٹوں کے ساتھ شہر اور ملک کے سب سے ادنیٰ لوگوں کی حفاظت کے لیے چھوڑ دیا۔
4سو کِکیانوس ارام اور مشرق کے لوگوں کے پاس گیا اور اُن سے لڑا اور اُن کو مارا اور وہ سب کِکیانوس اور اُس کے لوگوں کے سامنے زخمی ہو کر گرے۔
5اور اُس نے اُن میں سے بہتوں کو اسیر کر لیا اور پہلے کی طرح اُن کو تابع کر لیا اور اُن کے مُلک میں ہمیشہ کی طرح اُن سے خراج لینے کے لیے ڈیرے ڈالے۔
6اور بعور کے بیٹے بلعام نے جب کُش کے بادشاہ نے اُسے شہر اور شہر کے غریبوں کی حفاظت کے لیے چھوڑ دیا تو اُس نے اُٹھ کر ملک کے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ بادشاہ کِکیانوس کے خلاف بغاوت کریں اور جب وہ گھر آئے تو اُسے شہر میں داخل نہ ہونے دیں۔
7اور مُلک کے لوگوں نے اُس کی بات مانی اور اُس سے قسم کھائی اور اُسے اپنا بادشاہ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو لشکر کا سردار بنایا۔
8سو اُنہوں نے اُٹھ کر شہر کی فصیل کو دونوں کونوں پر اُٹھایا اور ایک بڑی مضبوط عمارت بنائی۔
9اور تیسرے کونے پر اُنہوں نے شہر اور دریا کے درمیان جس نے کُش کی ساری سرزمین کو گھیر لیا تھا بے شمار گڑھے کھود کر وہاں دریا کا پانی بہایا۔
10چوتھے کونے میں اُنہوں نے اپنے منتر اور جادو سے بہت سے سانپوں کو اکٹھا کیا اور شہر کو مضبوط کیا اور اُس میں رہنے لگے اور نہ کوئی اُن کے آگے نکلا اور نہ ہی اندر۔
11اور کِکیانُس نے ارام اور اہلِ مشرق سے جنگ کی اور اُس نے پہلے کی طرح اُن کو زیر کِیا اور اُنہوں نے اُسے اپنا معمول دیا اور وہ چلا اور اپنے مُلک کو واپس چلا گیا۔
12اور جب کُش کا بادشاہ کِکیانوس اپنے شہر اور اُس کے ساتھ فوج کے سب سرداروں کے قریب پہنچا تو اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ شہر کی فصیلیں بنی ہوئی ہیں اور بہت اونچی ہیں ،اِس لیے آدمی حیران ہوئے۔
13اور وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ اُنہوں نے دیکھا کہ ہم جنگ میں دیر کر رہے ہیں اور ہم سے بہت ڈرتے ہیں اِس لیے اُنہوں نے یہ کام کیا اور شہر کی فصیل کو اُٹھایا اور مضبوط کیا تاکہ کنعان کے بادشاہ اُن سے جنگ میں نہ آئیں۔
14سو بادشاہ اور فوجیں شہر کے دروازے کے قریب پہنچی اور اُنہوں نے اوپر دیکھا تو شہر کے سب دروازے بند تھے اور اُنہوں نے پہریداروں کو پکار کر کہا کہ ہمارے لیے کھول دو تاکہ ہم شہر میں داخل ہوں۔
15لیکن پہریداروں نے اُن کے بادشاہ بلعام کے حکم سے اُن کے لیے کھولنے سے انکار کر دیا ،اُنہوں نے اُنہیں اپنے شہر میں داخل نہ ہونے دیا۔
16سو اُنہوں نے شہر کے پھاٹک کے سامنے اُن سے لڑائی کی اور کِکیانوس میں فوج کے ایک سو تیس آدمی اُس دن مارے گئے۔
17اور اگلے دن بھی وہ لڑتے رہے اور دریا کے کنارے لڑے۔ انہوں نے گزرنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے تو ان میں سے کچھ گڑھوں میں ڈوب کر مر گئے۔
18تب بادشاہ نے اُنہیں حکم دیا کہ وہ درخت کاٹ کر بیڑا بنائیں جس پر وہ اُن کے پاس جا سکیں اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔
19اور جب وہ گڑھے کی جگہ پر پہنچے تو پانی چکیوں سے گھومتا تھا اور دس بیڑوں پر سوار دو سو آدمی ڈوب گئے تھے۔
20اور تیسرے دِن وہ اُس طرف جہاں سانپ تھے لڑنے کو آئے لیکن وہاں تک نہ پہنچ سکے کیونکہ سانپوں نے اُن میں سے ایک سو ستر آدمیوں کو مار ڈالا اور کُش سے لڑنا چھوڑ دیا اور نو برس تک کُش کا محاصرہ کیا ،نہ کوئی باہر نکلا اور نہ اندر۔
21اُس وقت جب کُش کے خلاف جنگ اور محاصرہ ہو رہا تھا ،موسیٰ مصر سے فرعون کے ہاتھ سے بھاگ گیا جو اُسے مصری کو مار ڈالنے کے لیے قتل کرنا چاہتا تھا۔
22اور موسیٰ اٹھارہ برس کا تھا جب وہ مصر سے فرعون کے سامنے سے بھاگا اور وہ بھاگ کر کِکیانوس کے لشکر گاہ میں جو اُس وقت کُش کا محاصرہ کر رہا تھا۔
23اور موسیٰ کُش کے بادشاہ کِکیانوس کے لشکر میں نو سال رہے جب تک وہ کُش کا محاصرہ کر رہے تھے اور موسیٰ باہر نکل کر اُن کے ساتھ اندر آیا۔

24اور بادشاہ اور امرا اور تمام جنگجو موسیٰ سے پیار کرتے تھے کیونکہ وہ بڑا اور لائق تھا ،اس کا قد ایک شریف شیر جیسا تھا ، اس کا چہرہ سورج کی طرح تھا اور اس کی طاقت شیر کی سی تھی اور وہ بادشاہ کا مشیر تھا۔
25اور نو سال کے آخر میں کِکیانوس کو ایک فانی بیماری لگی اور اُس کی بیماری اُس پر غالب آ گئی اور وہ ساتویں دن مر گیا۔
26سو اُس کے نوکروں نے اُسے خوشبو لگائی اور اُسے اُٹھا کر شہر کے پھاٹک کے سامنے ملک مصر کے شمال میں دفن کر دیا۔
27اور اُنہوں نے اُس کے اوپر ایک خوبصورت مضبوط اور اونچی عمارت بنائی اور اُنہوں نے نیچے بڑے بڑے پتھر رکھے۔
28اور بادشاہ کے فقیہوں نے اُن پتھروں پر اپنے بادشاہ کِکیانوس کی ساری طاقت اور اُس کی تمام لڑائیاں جو اُس نے لڑی تھیں کندہ کر دی تھیں ،دیکھو وہ آج کے دن وہاں لکھے ہوئے ہیں۔
29اب کُش کے بادشاہ کِکیانوس کی موت کے بعد اُس نے اپنے آدمیوں اور فوجوں کو جنگ کی وجہ سے بہت غمگین کیا۔
30پس اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا کہ ہمیں مشورہ دو کہ ہم اِس وقت کیا کریں کیونکہ ہم اپنے گھروں سے نو سال دور بیابان میں رہتے ہیں۔
31اگر ہم کہیں کہ ہم شہر کے خلاف لڑیں گے تو ہم میں سے بہت سے زخمی یا مارے جائیں گے اور اگر ہم یہاں محاصرہ میں رہے تو ہم بھی مر جائیں گے۔
32کیونکہ اب ارام کے تمام بادشاہوں اور مشرق کے لوگوں کو خبر ہو گی کہ ہمارا بادشاہ مر گیا ہے اور وہ ہم پر اچانک حملہ کریں گے اور ہم سے لڑیں گے اور ہم میں سے کسی کو باقی نہیں چھوڑیں گے۔
33پس اب ہم چلیں اور اپنے اوپر بادشاہ بنائیں اور جب تک شہر ہمارے حوالے نہ کر دیا جائے ہم محاصرے میں رہیں۔
34اور وہ اُس دِن کِکیانوس کی فوج میں سے ایک آدمی کو بادشاہ کے لیے چُننا چاہتے تھے اور اُنہوں نے اُن پر بادشاہی کرنے کے لیے موسیٰ کی طرح اپنی پسند کی کوئی چیز نہ پائی۔
35اور اُنہوں نے جلدی کر کے ہر ایک کے کپڑے اُتار کر زمین پر ڈالے اور ایک بڑا ڈھیر بنا کر موسیٰ کو اُس پر بٹھا دیا۔
36اور اُنہوں نے اُٹھ کر نرسنگا پھونکا اور اُس کے آگے پُکارا اور کہا بادشاہ زندہ رہے ،بادشاہ جیتے رہیں۔
37اور سب لوگوں اور رئیسوں نے اُس سے قسم کھائی کہ اُس کو ادونیاہ ملکہ یعنی کُوشی جو کِکیانوس کی بیوی تھی اُس سے بیاہ دیں اور اُس دن اُنہوں نے موسیٰ کو اپنا بادشاہ بنایا۔
38اور کُش کے سب لوگوں نے اُس دِن یہ اعلان کیا کہ ہر ایک شخص جو کچھ اُس کے پاس ہے موسیٰ کو دینا چاہیے۔
39اور اُنہوں نے ڈھیر پر ایک چادر بچھا دی اور ہر ایک نے اپنے پاس جو کچھ تھا اُس میں سے کچھ ڈالا ،ایک سونے کی بالی اور دوسرا سکّہ۔
40اور سُلیمانی پتھر ،بڈیلیئم ،موتی اور سنگِ مرمر بھی کُش کے فرزندوں نے موسیٰ کے لیے ڈھیر پر ڈالے اور چاندی اور سونا بھی کثرت سے۔
41اور موسیٰ نے تمام چاندی اور سونا اور تمام برتن اور بلدیلیم اور سلیمانی پتھر جو کوش کے تمام لوگوں نے اسے دیا تھا لے کر اپنے خزانوں میں رکھ دیا۔
42اور موسیٰ نے کُش کے بادشاہ کِکیانوس کی جگہ اُس دن کوش کے لوگوں پر حکومت کی۔

باب73

1مصر کے بادشاہ فرعون کی حکومت کے پچپنویں سال یعنی بنی اسرائیل کے مصر میں داخل ہونے کے ایک سو ستاونویں سال میں موسیٰ نے کوش میں حکومت کی۔
2موسیٰ ستائیس برس کا تھا جب وہ کُش پر حکومت کرنے لگا اور چالیس برس حکومت کی۔
3اور خُداوند نے مُوسیٰ کو سب بنی کُش کی نظر میں فضل اور فضل بخشا اور کُش کے بنی اُس سے بے حد پیار کرتے تھے اِس لئے خُداوند اور آدمیوں کی طرف سے موسیٰ پر فضل ہوا۔
4اور اُس کی سلطنت کے ساتویں دن سب بنی کُش جمع ہوئے اور موسیٰ کے سامنے آئے اور اُس کے سامنے زمین پر سجدہ کیا۔
5اور سب بچّے بادشاہ کے حضُور مل کر کہنے لگے کہ ہمیں مشورہ دو کہ ہم دیکھیں کہ اِس شہر کا کیا ہونا ہے۔
6کیونکہ اب نو برس ہو گئے ہیں کہ ہم شہر کا محاصرہ کر رہے ہیں اور اپنے بچوں اور بیویوں کو نہیں دیکھا۔
7تب بادشاہ نے اُن کو جواب دیا کہ اگر تُم اُن سب باتوں میں جو مَیں تُم کو دُوں گا میری بات مانو گے تو خُداوند شہر کو ہمارے ہاتھ میں کر دے گا اور ہم اُسے زیر کر لیں گے۔
8کِیُونکہ اگر ہم اُن سے اُن سے لڑیں جَیسا پچھلی لڑائی میں جو کِکیانوس کی موت سے پہلے اُن کے ساتھ ہوئی تھی تو ہم میں سے بہت سے پہلے کی طرح زخمی ہو کر گریں گے۔
9پس اب دیکھو اِس معاملے میں تمہارے لیے مشورہ ہے۔ اگر تم میری بات مانو گے تو شہر ہمارے ہاتھ میں کر دیا جائے گا۔
10تب تمام فوجوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ جو کچھ ہمارا مالک حکم دے ہم وہی کریں گے۔
11اور موسیٰ نے اُن سے کہا کہ وہاں سے گزرو اور تمام لشکر گاہ میں ایک آواز سناؤ۔
12بادشاہ یوں کہتا ہے کہ جنگل میں جا کر سارس کے بچوں میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک بچہ اپنے ساتھ لے آ۔
13اور جو کوئی بادشاہ کے حکم کی خلاف ورزی کرے جو اپنے بچے کو نہ لائے وہ مر جائے گا اور بادشاہ اس کا سارا مال لے لے گا۔
14اور جب تُو اُن کو لے آئے گا تو وہ تیرے خیال میں رہیں گے ،تُو اُن کی پرورش کرے گا جب تک کہ وہ بڑے نہ ہو جائیں اور تُو اُن کو اُس پر چلنا سکھائے گا ،جیسا کہ باز کے بچوں کا طریقہ ہے۔
15سو کُش کے سب لوگوں نے موسیٰ کی باتیں سُنیں اور اُٹھ کر تمام لشکرگاہ میں یہ اعلان کرایا کہ

16اے کُش کے سب بچو ،بادشاہ کا حکم یہ ہے کہ تم سب اکٹھے جنگل میں جاؤ اور وہاں ہر ایک کے ہاتھ میں چھوٹے سارس کو پکڑ کر اپنے گھر لے جانا۔
17اور جو کوئی بادشاہ کے حکم کی خلاف ورزی کرے گا وہ مر جائے گا اور بادشاہ جو کچھ اس کا ہے لے لے گا۔
18اور سب لوگوں نے ایسا ہی کیا اور وہ لکڑیوں کی طرف نکلے اور انجیل کے درختوں پر چڑھے اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک جوان ،سارس کے سب جوانوں کو پکڑا اور وہ انہیں بیابان میں لے گئے اور بادشاہ کے حکم سے ان کی پرورش کی ،اور انہوں نے اُن کو شکار کرنا سکھایا۔
19اور جوان سارس کے پالنے کے بعد بادشاہ نے حکم دیا کہ تین دن تک بھوکے رہیں اور سب لوگوں نے ایسا ہی کیا۔
20اور تیسرے دِن بادشاہ نے اُن سے کہا کہ اپنے آپ کو مضبوط کرو اور بہادر بنو اور ہر ایک کو اپنے ہتھیار اور کمر پر اپنی تلوار باندھو اور ہر ایک کو اپنے گھوڑے پر سوار کرو اور ہر ایک اپنے اپنے جوان سارس کو اپنے ہاتھ میں لے لو۔
21اور ہم اُٹھ کر شہر سے اُس جگہ لڑیں گے جہاں سانپ ہیں۔ اور تمام لوگوں نے ویسا ہی کیا جیسا بادشاہ نے حکم دیا تھا۔
22اور اُنہوں نے ہر ایک کو اُس کا بچّہ ہاتھ میں لیا اور وہ چلے گئے اور جب وہ سانپوں کی جگہ پر پہنچے تو بادشاہ نے اُن سے کہا کہ ہر ایک کو اُس کا بچہ سانپوں پر بھیج دو۔
23اور اُنہوں نے بادشاہ کے حکم سے ہر ایک آدمی کو اپنے اپنے جوان سارس کو آگے بھیجا اور جوان سارس سانپوں پر بھاگے اور اُنہوں نے اُن سب کو نگل کر اُس جگہ سے تباہ کر دیا۔
24اور جب بادشاہ اور لوگوں نے دیکھا کہ سب سانپ اُس جگہ ہلاک ہو گئے ہیں تو سب لوگوں نے ایک بڑا شور مچایا۔
25اور اُنہوں نے نزدیک آ کر شہر سے لڑ کر اُس پر قبضہ کر لیا اور اُسے زیر کر لیا اور شہر میں داخل ہو گئے۔
26اور اُس دِن شہر کے رہنے والوں میں سے ایک ہزار ایک سَو آدمی مر گئے ،لیکن اُن لوگوں میں سے جو محاصرہ کرنے والے تھے ایک بھی نہ مرا۔
27سو کُش کے سب بچے اپنے اپنے گھر ،اپنی بیوی اور بچوں اور اُس کے سب لوگوں کے پاس گئے۔
28اور بلعام جادوگر نے جب دیکھا کہ شہر پر قبضہ کر لیا گیا ہے تو اس نے دروازہ کھولا اور وہ اپنے دو بیٹے اور آٹھ بھائیوں سمیت بھاگ کر مصر کے بادشاہ فرعون کے پاس واپس چلا گیا۔
29یہ وہ جادوگر اور جادوگر ہیں جن کا ذکر شریعت کی کتاب میں کیا گیا ہے ،وہ موسیٰ کے خلاف کھڑے ہوئے جب رب مصر پر آفتیں لایا۔
30چنانچہ موسیٰ نے اپنی حکمت سے شہر پر قبضہ کر لیا اور کُش کے بادشاہ کِکیانوس کے بجائے کُش کے بچوں نے اُسے تخت پر بٹھا دیا۔
31اور اُنہوں نے اُس کے سر پر شاہی تاج رکھا اور اُس کو کِکیانوس کی بیوی کُشی کی ملکہ ادونیاہ کے لِئے دِیا۔
32اور موسیٰ اپنے باپ دادا کے خُداوند سے ڈرتا تھا کہ وہ اُس کے پاس نہ آیا اور نہ اُس کی طرف آنکھیں پھیریں۔
33کِیُونکہ مُوسیٰ کو یاد آیا کہ ابرہام نے اپنے نوکر اِلیزر سے کِس طرح قسم کھائی تھی کہ اُس سے کہا کہ میرے بیٹے اِضحاق کے لِئے کنعان کی بیٹیوں میں سے کسی عورت کو نہ لینا۔
34اور اِضحاق نے کیا کِیا جب یعقوب اپنے بھائی سے بھاگ گیا تھا جب اُس نے اُسے حکم دیا تھا کہ کنعان کی بیٹیوں میں سے کسی کو بیاہ نہ لینا اور حام کے بچوں میں سے کسی سے رشتہ نہ کرنا۔
35کیونکہ خُداوند ہمارے خُدا نے حام بن نوح اور اُس کی اولاد اور اُس کی ساری نسل کو بنی شیم اور بنی یافت اور اُن کے بعد اُن کی نسل کو ہمیشہ کے لیے غلام بنا کر دیا۔
36اِس لِئے مُوسیٰ نے اُس تمام دِن تک جب تک کُش پر سلطنت کی تھی کِکیانوس کی بِیوی کی طرف نہ اُس نے اپنا دِل نہ پھیرا۔
37اور موسیٰ نے ساری زندگی خُداوند اپنے خُدا سے ڈرتے رہے اور مُوسیٰ خُداوند کے حضُور سچّائی کے ساتھ اپنے سارے دِل اور جان سے چلتا رہا اور وہ اپنی زندگی کے تمام ایام صحیح راہ سے نہ ہٹا۔ اس نے نہ دائیں طرف سے نہ بائیں طرف سے انکار کیا جس میں ابراہیم ،اسحاق اور یعقوب چلے تھے۔
38اور موسیٰ نے بنی کُش کی بادشاہی میں اپنے آپ کو مضبوط کیا ،اور اُس نے اپنی عام حکمت سے کُش کے بچوں کی رہنمائی کی ، اور موسیٰ نے اپنی بادشاہی میں ترقی کی۔
39اور اُس وقت ارام اور اہلِ مشرق نے سنا کہ کُش کا بادشاہ کِکیانوس مر گیا ہے ،اِس لیے اِرام اور مشرق کے لوگوں نے اُن دنوں میں کُش سے بغاوت کی۔
40اور موسیٰ نے سب بنی کُش کو جمع کیا جو بہت طاقتور قوم تھی اور تقریباً تیس ہزار آدمی اور وہ ارام اور مشرق کے لوگوں سے لڑنے کو نکلا۔
41اور وہ سب سے پہلے مشرق کے لوگوں کے پاس گئے اور جب مشرق کے لوگوں نے ان کی خبر سنی تو وہ ان سے ملنے گئے اور ان سے جنگ کرنے لگے۔
42اور جنگ مشرق کے لوگوں کے خلاف سخت تھی اس لئے خداوند نے مشرق کے سب بچوں کو موسیٰ کے حوالے کر دیا اور تقریباً تین سو آدمی مارے گئے۔
43اور مشرق کے سب لوگ واپس ہو گئے اور پیچھے ہٹ گئے تو موسیٰ اور بنی کُش نے اُن کے پیچھے ہو کر اُن کو زیر کر لیا اور اُن پر ٹیکس لگا دیا جیسا کہ اُن کے دستور تھا۔
44اس لئے موسیٰ اور اس کے ساتھ کے تمام لوگ وہاں سے جنگ کے لئے ملک ارام کو گئے۔
45اور ارام کے لوگ بھی اُن سے ملنے گئے اور اُن سے لڑے اور خُداوند نے اُن کو موسیٰ کے ہاتھ میں کر دیا اور بہت سے ارام کے لوگ زخمی ہو کر گر پڑے۔
46اور ارام کو بھی موسیٰ اور کُش کے لوگوں نے مغلوب کیا اور اپنا عام ٹیکس بھی دیا۔

47اور موسیٰ نے ارام اور مشرق کے لوگوں کو بنی کُش کے تابع کر دیا اور موسیٰ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے کوش کی سرزمین کا رخ کیا۔
48اور موسیٰ نے بنی کوش کی بادشاہی میں اپنے آپ کو مضبوط کیا اور خداوند اس کے ساتھ تھا اور کوش کے تمام لوگ اس سے ڈرتے تھے۔

باب74

1آخر کار ادوم کا بادشاہ ساؤل مر گیا اور عکبور کا بیٹا بعل کنان اس کی جگہ بادشاہ ہوا۔
2کُش پر موسیٰ کی حکومت کے سولہویں سال عکبور کے بیٹے بعل کنان نے ادوم کے تمام بنی ادوم پر اڑتیس برس حکومت کی۔
3اُس کے دنوں میں موآب نے ادوم کی طاقت کے خلاف بغاوت کی جو ہدد کے بیٹے ہدد کے زمانے سے ادوم کے ماتحت تھا جس نے اُن کو اور مدیان کو مارا اور موآب کو ادوم کے تابع کر دیا۔
4اور جب عکبور کے بیٹے بعل کنان نے ادوم پر حکومت کی تو تمام بنی موآب نے ادوم سے اپنی بیعت واپس لے لی۔
5اور اُن دِنوں میں افریقہ کا بادشاہ اینجیس مر گیا اور اُس کا بیٹا عزدربل اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔
6اور اُن دِنوں میں بنی چِتیم کا بادشاہ جینیاس مر گیا اور اُنہوں نے اُسے اُس کے گھر میں دفن کیا جو اُس نے کنوپیا کے میدان میں اپنے لیے رہائش کے لیے بنایا تھا اور لاطینی اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔
7بنی کُش پر موسیٰ کی حکومت کے بائیسویں سال میں لاطینیوں نے بنی چطیم پر پینتالیس برس حکومت کی۔
8اور اُس نے اپنے لیے ایک بڑا اور زبردست مینار بھی بنایا اور اُس میں اپنی رہائش کے لیے ایک خوبصورت ہیکل بنایا تاکہ وہ اپنی حکومت کو چلا سکے جیسا کہ رواج تھا۔
9اپنی حکومت کے تیسرے سال میں اُس نے اپنے تمام ہنر مندوں کے سامنے اعلان کرایا جنہوں نے اُس کے لیے بہت سے جہاز بنائے۔
10اور لاطینی نے اپنی تمام فوجیں جمع کیں اور وہ بحری جہازوں میں سوار ہو کر افریقہ کے بادشاہ انجیا کے بیٹے عزدربل سے لڑنے کے لیے گئے اور وہ افریقہ میں آ کر عزدروبل اور اس کی فوج سے لڑنے لگے۔
11اور لاطینی نے ازدروبل پر غلبہ حاصل کیا اور لاطینیس نے ازدروبل سے وہ پانی چھین لیا جو اس کا باپ چطیم کے بچوں سے لایا تھا جب اس نے عزی کی بیٹی جانیا کو بیاہ لیا تو لاطینیس نے آبی نالی کے پل کو اکھاڑ پھینکا اور ازدروبل کی پوری فوج کو شدید دھچکا لگا۔
12اور عزدروبل کے باقی ماندہ مضبوط آدمیوں نے اپنے آپ کو مضبوط کیا اور ان کے دل حسد سے بھر گئے اور انہوں نے موت کے گھاٹ اتار دیا اور چِتیم کے بادشاہ لاطینی سے دوبارہ جنگ میں مشغول ہو گئے۔
13اور جنگ افریقہ کے تمام آدمیوں پر سخت تھی اور وہ سب لاطینی اور اس کے لوگوں کے سامنے زخمی ہو گئے اور بادشاہ عزدربل بھی اس جنگ میں مارا گیا۔
14اور بادشاہ عزدربل کی ایک بہت ہی خوبصورت بیٹی تھی جس کا نام اُشپزینا تھا اور افریقہ کے تمام آدمیوں نے اُس کی خوبصورتی اور خوبصورتی کی وجہ سے اپنے لباس پر اُس کی شکل کڑھائی۔
15اور لاطینی کے آدمیوں نے عزدربل کی بیٹی اُشپیزینا کو دیکھا اور اپنے بادشاہ لاطینی کے سامنے اس کی تعریف کی۔
16اور لاطِنُس نے اُس کو اپنے پاس لانے کا حُکم کِیا اور لاطِنُس نے اُشپِزینا کو بِیوی بنالیا اور وہ چِتم کو واپس چلا گیا۔
17اور یہ ہوا کہ عزدروبل بن اینجیاس کی موت کے بعد جب لاطینی جنگ سے اپنے ملک کو لوٹا تو افریقہ کے تمام باشندے اُٹھے اور عزدروبل کے چھوٹے بھائی اینجیاس کے بیٹے انیبل کو لے لیا اور اُسے اپنے بھائی کی بجائے پورے افریقہ پر بادشاہ بنا دیا۔
18اور جب اُس نے سلطنت کی تو اُس نے چِتّیم جانے کا ارادہ کیا کہ چِتّیم کے بچوں سے لڑے اور اُس کے بھائی عزدروبل اور افریقہ کے باشندوں کا بدلہ لے اور اُس نے ایسا ہی کیا۔
19اور اُس نے بہت سے جہاز بنائے اور وہ اُس میں اپنی ساری فوج کے ساتھ آیا اور کِتّیم کو گیا۔
20چنانچہ انیبل چِتّیم کے بچوں سے لڑا اور چِتّیم کے بچے انیبل اور اُس کی فوج کے سامنے زخمی ہو گئے اور انیبل نے اپنے بھائی کا بدلہ لیا۔
21اور انیبل نے اٹھارہ سال تک بنی کِتّیم کے ساتھ جنگ جاری رکھی اور انیبل چِتّیم کے ملک میں رہا اور وہاں لمبے عرصے تک ڈیرے ڈالے۔
22اور انیبل نے چِتّیم کے لوگوں کو بُری طرح مارا اور اُن کے بڑے آدمیوں اور سرداروں کو اور باقی لوگوں میں سے تقریباً اسی ہزار آدمیوں کو مار ڈالا۔
23اور دنوں اور سالوں کے اختتام پر ،انیبل اپنے ملک افریقہ کو واپس آیا ،اور اس نے اپنے بھائی عزدروبل کی جگہ محفوظ طریقے سے حکومت کی۔

باب75

1اُس وقت بنی اسرائیل کے مصر میں داخل ہونے کے ایک سو اسیویں سال میں مصر سے تیس ہزار پیدل نکلے جو بنی اسرائیل میں سے تھے جو سب کے سب یوسف کے قبیلے کے بنی افرائیم بن یوسف کے تھے۔
2کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ مدت پوری ہو گئی جو رب نے بنی اسرائیل پر پرانے زمانے میں مقرر کی تھی جو اُس نے ابراہیم سے کہی تھی۔

3اور اُن آدمیوں نے کمر باندھی اور ہر ایک کو اپنی تلوار اور ہر ایک نے اپنا زرہ اُس پر رکھا اور اُنہوں نے اپنی طاقت پر بھروسا کیا اور وہ ایک ساتھ مصر سے زبردست ہاتھ سے نکلے۔
4لیکن وہ راستے کے لیے کوئی سامان نہیں لائے ،صرف چاندی اور سونا ،حتیٰ کہ اس دن کے لیے روٹی بھی اپنے ہاتھ میں نہیں لائے ،کیونکہ انہوں نے سوچا کہ فلستیوں سے اپنا رزق حاصل کر لیں ،اور اگر نہیں تو زبردستی لے لیں گے۔
5اور یہ لوگ بہت زبردست اور بہادر آدمی تھے ،ایک آدمی ایک ہزار کا پیچھا کر سکتا تھا اور دو دس ہزار کو مار سکتے تھے ،اس لیے انہوں نے اپنی طاقت پر بھروسا کیا اور جیسے وہ تھے اکٹھے ہو گئے۔
6اور اُنہوں نے جات کے مُلک کی طرف اپنا رخ کیا اور اُنہوں نے جات کے چرواہوں کو بنی جات کے مویشی چراتے ہوئے پایا۔
7اور اُنہوں نے چرواہوں سے کہا کہ ہمیں کچھ بھیڑیں اجرت پر دو تاکہ ہم کھائیں کیونکہ ہم بھوکے ہیں کیونکہ ہم نے آج کے دن روٹی نہیں کھائی۔
8اور چرواہوں نے کہا کیا یہ ہماری بھیڑیں ہیں یا مویشی جو ہم آپ کو اجرت پر بھی دیں؟ چنانچہ بنی افرائیم اُن کو زبردستی پکڑنے کے لیے قریب آئے۔
9اور جات کے چرواہوں نے اُن پر چلّایا کہ اُن کا رونا دُور سے سُنائی دیتا ہے اِس لِئے تمام بنی جات اُن کے پاس گئے۔
10اور جب بنی جات نے بنی افرائیم کے بُرے کاموں کو دیکھا تو وہ واپس آئے اور جات کے آدمیوں کو جمع کیا اور ہر ایک کو اپنے ہتھیار پہنائے اور بنی افرائیم کے پاس جنگ کے لئے نکلے۔
11اور وہ جات کی وادی میں اُن کے ساتھ مشغول ہوئے اور لڑائی سخت ہوئی اور اُس دن وہ ایک دوسرے سے بہت سے مارے گئے۔
12اور دُوسرے دِن بنی جات نے فِلستیوں کے سب شہروں میں بھیجا کہ اُن کی مدد کو آئیں۔
13ہمارے پاس آؤ اور ہماری مدد کرو تاکہ ہم افرائیم کے لوگوں کو ماریں جو مصر سے ہمارے مویشی لینے اور بلا وجہ ہم سے لڑنے آئے ہیں۔
14اب بنی افرائیم کی جانیں بھوک اور پیاس سے تھک چکی تھیں کیونکہ انہوں نے تین دن سے روٹی نہیں کھائی تھی۔ اور فلستیوں کے شہروں سے چالیس ہزار آدمی جات کے آدمیوں کی مدد کے لیے نکلے۔
15اور یہ لوگ بنی افرائیم کے ساتھ جنگ میں مصروف تھے اور خداوند نے بنی افرائیم کو فلستیوں کے حوالے کر دیا۔
16اور اُنہوں نے تمام بنی افرائیم کو جو مصر سے نکلے تھے مار ڈالا ،سوائے دس آدمیوں کے جو منگنی سے بھاگے تھے کوئی باقی نہ رہا۔
17کیونکہ یہ بُرائی رب کی طرف سے بنی افرائیم کے خلاف تھی کیونکہ اُنہوں نے مصر سے نکل کر خُداوند کے کلام کی خلاف ورزی کی ،اُس وقت کے آنے سے پہلے جو خُداوند نے اِسرائیل کے لیے مقرر کیا تھا۔
18اور فلستیوں میں سے بھی بہت سے آدمی یعنی تقریباً بیس ہزار آدمی مارے گئے اور اُن کے بھائیوں نے اُن کو اُٹھا کر اُن کے شہروں میں دفن کیا۔
19اور بنی افرائیم کے مقتول کئی دنوں اور سالوں تک جات کی وادی میں چھوڑے گئے اور دفنانے کے لیے نہیں لائے گئے اور وادی مردوں کی ہڈیوں سے بھر گئی۔
20اور وہ لوگ جو جنگ سے بچ کر مصر آئے اور تمام بنی اسرائیل کو جو کچھ ان پر ہوا تھا سب بتا دیا۔
21اور اُن کا باپ افرائیم اُن پر بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا اور اُس کے بھائی اُسے تسلی دینے آئے۔
22اور وہ اپنی بیوی کے پاس آیا اور اس کے ایک بیٹا ہوا اور اس نے اس کا نام برییاہ رکھا کیونکہ وہ اس کے گھر میں بدقسمت تھی۔

باب76

1اور اُن دِنوں میں عمرام کا بیٹا موسیٰ ابھی تک ملک کُش میں بادشاہ تھا اور اُس نے اپنی سلطنت میں ترقی کی اور اُس نے بنی کُش کی حکومت عدل ،راستبازی اور راستی سے چلائی۔
2اور کُش کے تمام بنی موسیٰ سے اُن دنوں تک محبت کرتے رہے جب تک اُس نے اُن پر حکومت کی اور کوش کے ملک کے تمام باشندے اُس سے بہت ڈرتے تھے۔
3اور کُش پر موسیٰ کی سلطنت کے چالیسویں سال میں جب موسیٰ شاہی تخت پر بیٹھا تھا تو ملکہ ادونیاہ اُس کے سامنے تھی اور تمام رئیس اُس کے گرد بیٹھے تھے۔
4اور ادونیاہ ملکہ نے بادشاہ اور اُمرا کے سامنے کہا کہ یہ کیا کام ہے جو تم نے اِتنی دیر سے کُش کے لوگو کیا ہے؟
5یقیناً تم جانتے ہو کہ اس شخص نے چالیس برس تک کُش پر حکومت کی ہے نہ مجھ سے رابطہ کیا اور نہ بنی کُش کے دیوتاؤں کی عبادت کی۔
6پس اب اے کُش کے بچو سنو اور یہ آدمی پھر تم پر حکومت نہ کرے کیونکہ وہ ہمارا جسم نہیں ہے۔
7دیکھ میرا بیٹا میناکروس بڑا ہو گیا ہے ،اسے تم پر حکومت کرنے دو ،کیونکہ تمہارے لیے یہ بہتر ہے کہ اپنے آقا کے بیٹے کی خدمت کرو ،اس سے بہتر ہے کہ کسی اجنبی ،بادشاہ مصر کے غلام کی خدمت کرو۔
8اور بنی کُش کے سب لوگوں اور رئیسوں نے وہ باتیں سنی جو ادونیاہ ملکہ نے اپنے کانوں میں کہی تھیں۔
9اور سب لوگ شام تک تیاری کرتے رہے اور صبح سویرے اُٹھ کر کِکیانوس کے بیٹے میناکرس کو اپنا بادشاہ بنایا۔
10اور کوش کے تمام لوگ موسیٰ کے خلاف ہاتھ اٹھانے سے ڈر گئے کیونکہ خداوند موسیٰ کے ساتھ تھا اور بنی کوش کو وہ قسم یاد تھی جو انہوں نے موسیٰ سے کھائی تھی اس لئے انہوں نے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔
11لیکن بنی کُوش نے موسیٰ کو بہت سے تحفے دیے اور اُسے بڑی عزت کے ساتھ اپنے پاس سے بھیجا۔

12سو موسیٰ کوش کی سرزمین سے نکلا اور اپنے گھر چلا گیا اور کوش پر حکومت کرنا چھوڑ دیا اور موسیٰ کی عمر چھیاسٹھ برس تھی جب وہ کوش کے ملک سے نکلا کیونکہ یہ بات خداوند کی طرف سے تھی کیونکہ وہ مدت پہنچی تھی جو اس نے پرانے زمانے میں مقرر کی تھی کہ بنی حام کی مصیبت سے اسرائیل کو نکالنے کے لیے۔
13سو موسیٰ مدیان کو گیا کیونکہ وہ فرعون کی وجہ سے مصر واپس جانے سے ڈرتا تھا اور جا کر مدیان میں پانی کے ایک کنویں پر بیٹھ گیا۔
14اور مدیانی رعوایل کی سات بیٹیاں اپنے باپ کی بھیڑبکریوں کو چرانے نکلیں۔
15اور وہ کنویں پر آئے اور اپنے باپ کے ریوڑ کو پانی دینے کے لیے پانی بھرا۔
16تب مدیان کے چرواہوں نے آ کر اُن کو بھگا دیا اور موسیٰ نے اُٹھ کر اُن کی مدد کی اور ریوڑ کو پانی پلایا۔
17اور وہ اپنے باپ رعوایل کے گھر گئے اور اُسے بتایا کہ موسیٰ نے اُن کے لیے کیا کیا تھا۔
18اور اُنہوں نے کہا کہ ایک مصری نے ہمیں چرواہوں کے ہاتھ سے چھڑایا اور ہمارے لیے پانی نکالا اور ریوڑ کو پانی پلایا۔
19اور رعوایل نے اپنی بیٹیوں سے کہا اور وہ کہاں ہے؟ تم نے اس آدمی کو کیوں چھوڑا ہے؟
20اور رعوایل نے اُسے بُلا بھیجا اور اُسے گھر لایا اور اُس کے ساتھ روٹی کھائی۔
21اور موسیٰ نے رعوایل کے بارے میں بتایا کہ وہ مصر سے بھاگا تھا اور اس نے کُش پر چالیس برس حکومت کی تھی اور اس کے بعد انہوں نے اس سے حکومت چھین لی تھی اور اسے عزت اور تحائف کے ساتھ سلامتی کے ساتھ رخصت کیا تھا۔
22اور جب رعوایل نے مُوسیٰ کی باتیں سُنیں تو رُوایل نے اپنے دِل میں کہا کہ مَیں اِس آدمی کو قَیدخانہ میں ڈالُوں گا جِس سے مَیں کُش کے فرزندوں سے صلح کرُوں گا کیونکہ وہ اُن سے بھاگ گیا ہے۔
23اور اُنہوں نے اُسے لے کر قید خانہ میں ڈال دیا اور موسیٰ دس برس قید میں تھا اور جب موسیٰ قید خانہ میں تھا تو رعوایل کی بیٹی صفورہ کو اُس پر ترس آیا اور اُسے ہر وقت روٹی اور پانی سے سہارا دیا۔
24اور تمام بنی اِسرائیل ابھی تک مُلکِ مِصر میں تھے کہ ہر طرح کی مشقت کے ساتھ مصریوں کی خدمت کر رہے تھے اور اُن دنوں میں مصر کا ہاتھ بنی اسرائیل پر سختی کے ساتھ جاری رہا۔
25اُس وقت خُداوند نے مصر کے بادشاہ فرعون کو مارا اور اُس کے پاؤں کے تلوے سے لے کر اُس کے سر کے تاج تک کوڑھ کی وبا پھیل گئی۔ بنی اسرائیل کے ساتھ ظالمانہ سلوک کی وجہ سے یہ طاعون اس وقت رب کی طرف سے مصر کے بادشاہ فرعون پر نازل ہوا۔
26کیونکہ خُداوند نے اپنی قوم بنی اِسرائیل کی دُعا سُن لی تھی اور اُن کی سخت محنت کے سبب سے اُن کی فریاد اُس تک پہنچی تھی۔
27پھر بھی اُس کا غضب اُن پر سے نہ ٹلا اور فرعون کا ہاتھ بنی اِسرائیل پر اب بھی پھیلا ہوا تھا اور فرعون نے خُداوند کے آگے اپنی گردن سخت کر لی اور اُس نے بنی اسرائیل پر اپنا جوا بڑھایا اور اُن کی جان کو ہر طرح کی مشقت سے خاک میں ملا دیا۔
28اور جب خُداوند نے مصر کے بادشاہ فرعون پر وبا ڈالی تو اُس نے اپنے حکیموں اور جادوگروں سے اُسے شفا دینے کو کہا۔
29اور اس کے حکیموں اور جادوگروں نے اس سے کہا کہ اگر چھوٹے بچوں کا خون زخموں میں ڈالا جائے تو وہ شفا پائے گا۔
30اور فرعون نے اُن کی بات مانی اور اپنے خادموں کو بنی اِسرائیل کے پاس گوشن بھیجا کہ اُن کے چھوٹے بچوں کو لے جائیں۔
31اور فرعون کے وزیروں نے جا کر بنی اسرائیل کے شیر خوار بچوں کو ان کی ماؤں کی گودوں سے زبردستی چھین لیا اور وہ ہر روز ایک بچے کو فرعون کے پاس لاتے تھے اور طبیبوں نے ان کو مار کر طاعون میں لگایا تھا۔ اس طرح انہوں نے تمام دن کیا۔
32اور جن بچوں کو فرعون نے قتل کیا ان کی تعداد تین سو پچھتر تھی۔
33لیکن خُداوند نے شاہِ مصر کے طبیبوں کی نہ سُنی اور وبا زور سے بڑھتی گئی۔
34اور فرعون کو اُس طاعون میں مبتلا ہوئے دس برس ہو چکے تھے ،تب بھی فرعون کا دل بنی اسرائیل کے خلاف سخت ہو گیا تھا۔
35اور دس سال کے آخر میں خُداوند نے فرعون کو تباہ کن آفتوں سے دوچار کیا۔
36اور خُداوند نے اُس کے پیٹ میں ایک بُری رسولی اور بیماری سے مارا اور وہ طاعون سخت پھوڑے میں بدل گیا۔
37اُس وقت فرعون کے دونوں وزیر جشن کے ملک سے آئے جہاں تمام بنی اسرائیل تھے اور فرعون کے گھر جا کر اس سے کہا کہ ہم نے بنی اسرائیل کو اپنے کام میں سستی اور مشقت میں کوتاہی کرتے دیکھا ہے۔
38اور جب فرعون نے اپنے خادموں کی باتیں سُنیں تو اُس کا غضب بنی اِسرائیل پر بُہت بھڑکا کیونکہ اُس کے جسمانی درد سے وہ بہت غمگین تھا۔
39اور اُس نے جواب میں کہا کہ اب جب بنی اِسرائیل جانتے ہیں کہ مَیں بیمار ہُوں تو وہ مُڑ کر ہم پر طعنہ زنی کرتے ہیں ،اِس لِئے اب میرے رتھ کو میرے لِئے باندھ لو اور مَیں اپنے آپ کو گوشن میں لے جاؤں گا اور بنی اِسرائیل کا وہ طعنہ دیکھوں گا جس سے وہ میرا مذاق اُڑاتے ہیں۔ اس لیے اس کے نوکروں نے اس کے لیے رتھ کا استعمال کیا۔
40اور اُنہوں نے اُسے لے کر گھوڑے پر سوار کرایا کیونکہ وہ خود سے سوار ہونے کے قابل نہیں تھا۔
41اور وہ اپنے ساتھ دس گھوڑ سوار اور دس پیادہ لے کر بنی اسرائیل کے پاس گوشن کو گیا۔
42اور جب وہ مصر کی سرحد پر پہنچے تو بادشاہ کا گھوڑا ایک تنگ جگہ سے گزرا جو انگور کے باغ کے کھوکھلے حصے میں اونچا تھا جس کی دونوں طرف باڑ لگی ہوئی تھی اور دوسری طرف نیچا اور میدان تھا۔
43اور گھوڑے اس جگہ پر تیزی سے دوڑتے ہوئے ایک دوسرے کو دبانے لگے اور دوسرے گھوڑے بادشاہ کے گھوڑے کو دبانے لگے۔
44اور بادشاہ کا گھوڑا نشیبی میدان میں گرا جب بادشاہ اس پر سوار تھا اور جب وہ گرا تو رتھ بادشاہ کے منہ پر لیٹ گیا اور گھوڑا بادشاہ کے اوپر لیٹ گیا اور بادشاہ نے پکارا کیونکہ اس کا گوشت بہت دردناک تھا۔
45اور بادشاہ کا گوشت اُس سے پھٹ گیا اور اُس کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں اور وہ سوار نہ ہو سکا کیونکہ یہ بات خُداوند کی طرف سے اُس پر تھی کیونکہ خُداوند نے اپنی قوم بنی اِسرائیل کی فریاد اور اُن کی مصیبت سُنی تھی۔

46اور اُس کے نوکروں نے اُسے اپنے کندھوں پر اُٹھایا اور اُسے مصر واپس لے آئے اور جو اُس کے ساتھ تھے وہ بھی مصر کو واپس آئے۔
47اور اُنہوں نے اُسے اپنے بستر پر بٹھایا اور بادشاہ کو معلوم ہوا کہ اُس کا انجام مرنے کو ہے ،اِس لئے اُس کی بِیوی اپرانِت ملکہ آئی اور بادشاہ کے سامنے روئی اور بادشاہ اُس کے ساتھ بڑا رویا۔
48اور اُس دِن اُس کے سب اُمرا اور نوکر آئے اور بادشاہ کو اُس مُصیبت میں دیکھا اور اُس کے ساتھ بڑا رویا۔
49اور بادشاہ کے اُمرا اور اُس کے سب مشیروں نے بادشاہ کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے بیٹوں میں سے جس کو چاہے ملک میں اُس کی جگہ بادشاہ بنائے۔
50اور بادشاہ کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں جو اُس کی بیوی اپرانِت ملکہ سے اُس کے ہاں پیدا ہوئیں اور بادشاہ کی لونڈیوں کے بچوں کے علاوہ۔
51اور اُن کے نام یہ تھے ،پہلوٹھے اوتری ،دوسرا ادیکام اور تیسرا موریون اور اُن کی بہنیں بڑے بتھیا اور دوسرے اکوزی کے نام تھے۔
52اور اوتری جو بادشاہ کا پہلا پیدا ہوا تھا ایک بیوقوف تھا اور اپنی باتوں میں جلدی کرتا تھا۔
53لیکن عدیکم ایک چالاک اور دانا آدمی تھا اور مصر کی تمام حکمتوں کا جاننے والا تھا لیکن ناقص پہلو کا ،جسم میں موٹا اور قد میں بہت چھوٹا تھا۔ اس کی اونچائی ایک ہاتھ تھی۔
54اور جب بادشاہ نے اپنے بیٹے عدیکم کو ہر بات میں ذہین اور عقلمند دیکھا تو بادشاہ نے فیصلہ کیا کہ اُس کی موت کے بعد اُسے بادشاہ بنایا جائے۔
55اور اُس نے اُس کے لِئے ابیلوت کی بیٹی جدوداہ سے بِیوی کی اور وہ دس برس کا تھا اور اُس سے اُس کے چار بیٹے پیدا ہوئے۔
56اور اس کے بعد اس نے جا کر تین بیویاں کیں اور آٹھ بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
57اور بادشاہ پر اضطراب بہت غالب آ گیا اور اُس کا گوشت گرمی کے موسم میں سورج کی تپش کے دوران کھیت میں ڈالے گئے لوتھ کے گوشت کی طرح بدبودار ہو گیا۔
58اور جب بادشاہ نے دیکھا کہ اُس کی بیماری اُس پر بہت بڑھ گئی ہے تو اُس نے اپنے بیٹے عدیکم کو اپنے پاس لانے کا حکم دیا اور اُنہوں نے اُس کی جگہ اُسے ملک کا بادشاہ بنا دیا۔
59اور تین سال کے آخر میں بادشاہ شرم ،رسوائی اور بیزاری سے مر گیا اور اُس کے نوکروں نے اُسے اُٹھا کر ضعن مصریم میں مصر کے بادشاہوں کی قبر میں دفن کیا۔
60لیکن اُنہوں نے اُس کو خوشبو نہ لگائی جیسا کہ بادشاہوں میں ہوتا تھا ،کیونکہ اُس کا گوشت خستہ تھا اور بدبو کی وجہ سے اُس کے پاس خوشبو لگانے کے لیے نہیں جا سکتے تھے ،اِس لیے اُنہوں نے جلدی میں اُسے دفن کر دیا۔
61کیونکہ یہ بُرائی خُداوند کی طرف سے اُس پر تھی کیونکہ خُداوند نے اُسے اُس بُرائی کا بدلہ دیا تھا جو اُس نے اُس کے دِنوں میں اسرائیل سے کِیا تھا۔
62اور وہ خوف اور شرمندگی سے مر گیا اور اُس کا بیٹا ادیکام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب77

1عدیقم بیس برس کا تھا جب اُس نے مصر پر حکومت کی ،اُس نے چار سال حکومت کی۔
2اسرائیل کے مصر جانے کے دو سو چھٹے سال میں ادیکام نے مصر پر حکومت کی ،لیکن وہ مصر پر اپنی حکومت میں اتنی دیر تک قائم نہ رہا جتنا اس کے باپ دادا نے اپنی حکومت کو جاری رکھا تھا۔
3کیونکہ اُس کے باپ نے مصر میں چورانوے برس حکومت کی لیکن وہ دس برس بیمار رہا اور مر گیا کیونکہ وہ خُداوند کے سامنے بدکار تھا۔
4اور تمام مصریوں نے فِرعون کا نام اُس کے باپ دادا کی طرح رکھا جیسا کہ اُن کا مصر میں رواج تھا۔
5اور فرعون کے تمام دانشمندوں نے ادیکم آہُوز کا نام رکھا ،مختصراً مصری زبان میں آہُوز کہلاتا ہے۔
6اور عدیکم نہایت بدصورت تھا اور وہ ایک ہاتھ اور لمبا تھا اور اس کی بڑی داڑھی تھی جو اس کے پاؤں کے تلووں تک تھی۔
7اور فرعون مصر پر حکومت کرنے کے لیے اپنے باپ کے تخت پر بیٹھا اور اس نے اپنی حکمت سے مصر کی حکومت چلائی۔
8اور جب تک اُس نے حکومت کی اُس نے بدی میں اپنے باپ اور پچھلے تمام بادشاہوں سے سبقت لے لی اور بنی اسرائیل پر اپنا جوا بڑھایا۔
9اور وہ اپنے نوکروں کے ساتھ گوشن میں بنی اسرائیل کے پاس گیا اور اُس نے اُن پر مشقت کو تقویت دی اور اُن سے کہا کہ ہر روز کا کام پورا کرو اور تمہارے ہاتھ آج کے دن سے ہمارے کام سے ڈھیلے نہ ہونے پائیں جیسے تم میرے باپ کے دنوں میں کرتے تھے۔
10اور اُس نے اُن پر بنی اِسرائیل میں سے افسر مُقرّر کِئے اور اُس نے اپنے نوکروں میں سے اُن افسروں کو مُقرّر کِیا۔
11اور اُس نے اُن کے اُوپر ایک پیمانہ اینٹوں کا ایک پیمانہ اُن کے لِئے اُس تعداد کے مُطابِق اُن کے لِئے ہر روز رکھا اور وہ مُڑ کر مِصر کو چلا گیا۔
12اُس وقت فرعون کے سرداروں نے بنی اسرائیل کے افسروں کو فرعون کے حکم کے مطابق حکم دیا کہ۔
13فرعون یوں کہتا ہے کہ ہر روز اپنا کام کرو اور اپنا کام ختم کرو اور روزانہ اینٹوں کی پیمائش کرو۔ کچھ کم نہ کرو.
14اور ایسا ہو گا کہ اگر تم میں روزانہ کی اینٹوں کی کمی ہو تو میں تمہارے چھوٹے بچوں کو ان کی جگہ رکھوں گا۔
15اور مصر کے ٹاسک ماسٹروں نے ان دنوں جیسا فرعون نے انہیں حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔

16اور جب بھی بنی اسرائیل کی روزانہ کی اینٹوں میں کوئی کمی نظر آتی تو فرعون کے کارساز بنی اسرائیل کی بیویوں کے پاس جاتے اور بنی اسرائیل کے شیر خوار بچوں کو اینٹوں کی کمی تک لے جاتے ،وہ انہیں زبردستی ان کی ماں کی گود سے اٹھا کر اینٹوں کی جگہ عمارت میں ڈال دیتے۔
17جب کہ اُن کے باپ اور مائیں اُن پر رو رہے تھے اور رو رہے تھے جب اُنہوں نے عمارت کی دیوار میں اپنے بچوں کے رونے کی آوازیں سنیں۔
18اور ٹاسک ماسٹر اسرائیل پر غالب آئے کہ بنی اسرائیل اپنے بچوں کو عمارت میں رکھیں ،یہاں تک کہ ایک آدمی نے اپنے بیٹے کو دیوار میں رکھا اور اس پر مارٹر ڈالا ،جب کہ اس کی آنکھیں اس پر رو رہی تھیں اور اس کے آنسو اس کے بچے پر بہنے لگے۔
19اور مصر کے کارندوں نے بہت دنوں تک اسرائیل کے بچوں کے ساتھ ایسا ہی کیا اور کسی نے بنی اسرائیل کے بچوں پر ترس نہیں کھایا۔
20اور عمارت میں مارے گئے تمام بچوں کی تعداد دو سو ستّر تھی ،جن میں سے بعض کو اُن اینٹوں کے بجائے جو اُن کے باپ دادا نے ناکارہ چھوڑ دی تھیں ،تعمیر کی تھیں اور بعض کو جن کو اُنہوں نے عمارت سے مردہ نکالا تھا۔
21اور عدیکم کے دنوں میں بنی اسرائیل پر جو مشقت لگائی گئی وہ اس مشقت سے زیادہ تھی جو انہوں نے اس کے باپ کے دنوں میں کی تھی۔
22اور بنی اِسرائیل اپنے بھاری کام کے سبب سے ہر روز آہیں بھرتے تھے کیونکہ اُنہوں نے آپس میں کہا تھا کہ دیکھ جب فرعون مر جائے گا تو اُس کا بیٹا اُٹھ کر ہمارے کام کو ہلکا کرے گا۔
23لیکن اُنہوں نے پچھلی کی نسبت پہلے کے کام کو زیادہ بڑھایا اور بنی اِسرائیل نے اِس پر آہ بھری اور اُن کی محنت کے سبب سے اُن کی فریاد اللہ کے پاس پہنچی۔
24اور خُدا نے اُن دِنوں بنی اِسرائیل کی آواز اور اُن کی فریاد سُنی اور خُدا نے اُن کو اپنا عہد یاد کر لیا جو اُس نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب سے باندھا تھا۔
25اور خُدا نے اُن دنوں میں بنی اِسرائیل کے بوجھ اور اُن کے بھاری کام کو دیکھا اور اُن کو چھڑانے کا ارادہ کیا۔
26اور موسیٰ بن عمرام اُن دِنوں میں مِدیانی رُوایل کے گھر میں ابھی تک قید خانے میں بند تھا اور رعوایل کی بیٹی صفورہ روز اُس کی چھپ کر کھانا کھاتی تھی۔
27اور موسیٰ دس برس تک رعوایل کے گھر کی تہھانے میں قید رہا۔
28اور دس سال کے اختتام پر جو مصر پر فرعون کی حکومت کا پہلا سال تھا اپنے باپ کی جگہ پر۔
29صفورہ نے اپنے باپ رعوایل سے کہا" ،کوئی شخص اُس عبرانی آدمی کی جس کو تُو نے دس برس تک قید میں رکھا ہوا نہ اُس کے بارے میں پُوچھے اور نہ اُس کی تلاش کرے۔
30اب اگر یہ تیری نظر میں اچھا لگے تو ہم بھیج کر دیکھیں کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے لیکن اس کے باپ کو معلوم نہیں تھا کہ اس نے اس کی حمایت کی ہے۔
31اور اُس کے باپ رعوایل نے اُس سے کہا کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ کوئی آدمی دس برس تک بغیر کھانے کے قید خانے میں بند رہے اور وہ زندہ رہے؟
32اور صفورہ نے اپنے باپ کو جواب دیا کہ تم نے یقیناً سنا ہے کہ عبرانیوں کا خدا عظیم اور ہولناک ہے اور ہر وقت ان کے لئے عجائبات کرتا ہے۔
33وہی تھا جس نے ابرہام کو کسدیوں کے اُور سے اور اِضحاق کو اُس کے باپ کی تلوار سے اور یعقوب کو خُداوند کے فرشتے سے جو اُس سے یبق کے قلعے پر کشتی لڑتا تھا۔
34اور اِس آدمی کے ساتھ اُس نے بہت سے کام کیے ہیں ،اُس نے اُسے مصر میں دریا سے اور فرعون کی تلوار سے اور بنی کُش سے چھڑایا ،اِسی طرح وہ اُسے قحط سے بچا کر زندہ کر سکتا ہے۔
35اور یہ بات رعوایل کی نظر میں اچھی معلوم ہوئی اور اس نے اپنی بیٹی کے کہنے کے مطابق کیا اور کوٹھڑی میں بھیجا تاکہ معلوم کرے کہ موسیٰ کی کیا بات ہے۔
36اور اُس نے دیکھا اور دیکھا کہ وہ شخص موسیٰ ثقیل میں رہتا ہے اور اپنے پاؤں پر کھڑا اپنے باپ دادا کے خدا کی حمد اور دعا کر رہا ہے۔
37اور رعوایل نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا کہ اُس کو تہہ خانے سے باہر لایا جائے تو اُنہوں نے اُس کے منڈوائے اور اُس نے اپنے قیدی کے کپڑے بدل کر روٹی کھائی۔
38اور اس کے بعد موسیٰ رعوایل کے باغ میں گیا جو گھر کے پیچھے تھا اور وہاں اس نے خداوند اپنے خدا سے دعا کی جس نے اس کے لئے بڑے معجزے کئے تھے۔
39اور یوں ہوا کہ جب وہ دعا کر رہا تھا تو اُس نے اُس کے سامنے دیکھا اور دیکھا کہ ایک نیلم کی چھڑی زمین میں رکھی ہوئی تھی جو باغ کے بیچ میں لگائی گئی تھی۔
40اور اس نے چھڑی کے قریب جا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس پر رب الافواج کا نام کندہ تھا اور چھڑی پر لکھا ہوا تھا۔
41اور اُس نے اُسے پڑھ کر اپنا ہاتھ بڑھایا اور اُسے جنگل کے درخت کی طرح جھاڑی سے اُکھاڑ لیا اور لاٹھی اُس کے ہاتھ میں تھی۔
42اور یہ وہ چھڑی ہے جس سے ہمارے خدا کے تمام کام انجام دئے گئے جب اس نے آسمان اور زمین اور ان کے تمام لشکر سمندر ، دریاؤں اور ان کی تمام مچھلیاں پیدا کیں۔
43اور جب خُدا نے آدم کو باغِ عدن سے نکالا تو اُس نے عصا ہاتھ میں لیا اور جا کر اُس زمین کو کھیتی جس سے اُسے اُٹھایا گیا تھا۔
44اور وہ چھڑی نوح کے پاس اتری اور شیم اور اُس کی اولاد کو دی گئی یہاں تک کہ ابرہام عبرانی کے ہاتھ میں آگئی۔

45اور جب ابراہیم نے اپنا سب کچھ اپنے بیٹے اِضحاق کو دے دیا تو اُس نے یہ چھڑی بھی اُسے دی۔
46اور جب یعقوب پدان ارام کو بھاگا تو اُس نے اُسے اپنے ہاتھ میں لے لیا اور جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آیا تو اُس نے اُسے اپنے پیچھے نہ چھوڑا۔
47اور جب وہ مصر کو گیا تو اُس نے اُسے اپنے ہاتھ میں لے کر اپنے بھائیوں کے اوپر ایک حصہ یوسف کو دیا کیونکہ یعقوب نے اپنے بھائی عیسو سے زبردستی چھین لیا تھا۔
48اور یوسف کی موت کے بعد مصر کے رئیس یوسف کے گھر میں آئے اور وہ چھڑی رعوایل مدیانی کے ہاتھ میں آئی اور جب وہ مصر سے نکلا تو اس نے اسے اپنے ہاتھ میں لے کر اپنے باغ میں لگایا۔
49اور قِینیوں کے سب زور آوروں نے اُس کی بیٹی صفورہ کو پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہے۔
50سو وہ چھڑی رعوایل کے باغ میں لگی رہی یہاں تک کہ وہ آکر جو اس کا حق رکھتا تھا لے لے۔
51اور جب رعوایل نے موسیٰ کے ہاتھ میں چھڑی دیکھی تو وہ اس پر حیران ہوا اور اس نے اپنی بیٹی صفورہ کو بیاہ دیا۔

باب78

1اُس وقت ادوم کا بادشاہ بعل کننان بن اکبور مر گیا اور اُسے ادوم کے ملک میں اُس کے گھر میں دفن کیا گیا۔
2اور اُس کی موت کے بعد بنی عیسو نے ادوم کے ملک کو بھیجا اور وہاں سے ایک آدمی کو جو ادوم میں تھا جس کا نام ہدد تھا لے لیا اور اُنہوں نے اُسے بعل کننان کی جگہ اپنا بادشاہ بنایا۔
3اور ہدد نے بنی ادوم پر اڑتالیس برس حکومت کی۔
4اور جب اُس نے بادشاہی کی تو اُس نے بنی موآب سے لڑنے کا ارادہ کیا کہ اُن کو بنی عیسو کی حکومت میں لے آئے جیسا کہ وہ پہلے تھے لیکن وہ ایسا نہ کر سکا کیونکہ بنی موآب نے یہ بات سُن لی اور وہ اُٹھے اور اپنے بھائیوں میں سے اپنے اوپر بادشاہ چُننے میں جلدی کی۔
5اور اُس کے بعد اُنہوں نے ایک بڑی قوم کو جمع کیا اور بنی عمون کے پاس اُن کے بھائیوں کو ادوم کے بادشاہ ہدد سے لڑنے کے لیے مدد کے لیے بھیجا۔
6اور ہدد نے وہ بات سنی جو بنی موآب نے کی تھی اور ان سے بہت ڈر گیا اور ان سے لڑنے سے باز آیا۔
7اُن دنوں میں عمرام کے بیٹے موسیٰ نے مدیان میں رعوایل مدیانی کی بیٹی صفورہ کو بیاہ لیا۔
8اور صفورہ یعقوب کی بیٹیوں کی راہوں پر چلتی تھی ،وہ سارہ ،ربیکا ،راخل اور لیاہ کی راستبازی سے کم نہ تھی۔
9اور صفورہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس نے اپنا نام جیرشوم رکھا کیونکہ اس نے کہا کہ میں پردیس میں پردیسی تھا۔ لیکن اس نے اپنے سسر رعوایل کے حکم سے اپنی چمڑی کا ختنہ نہیں کیا۔
10اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا پیدا ہوا لیکن اس کی چمڑی کا ختنہ کیا اور اس کا نام الیعزر رکھا کیونکہ موسیٰ نے کہا تھا کہ میرے باپ دادا کا خدا میرا مددگار تھا اور اس نے مجھے فرعون کی تلوار سے چھڑایا۔
11اور مصر کے بادشاہ فرعون نے اُن دنوں میں بنی اسرائیل کی محنت کو بہت بڑھایا اور اپنا جوا بنی اسرائیل پر بھاری کرتا رہا۔
12اور اُس نے مِصر میں مُنادی کرنے کا حُکم دِیا کہ اِن لوگوں کو اینٹیں بنانے کے لِئے مزید بھوسا نہ دو ،وہ جا کر بھوسا جمع کریں جِس طرح اُن کو مل جائے۔
13اور اینٹوں کی کہانی جو وہ بنائیں گے وہ ہر روز دیں اور ان میں سے کچھ کم نہ کریں کیونکہ وہ اپنے کام میں سست ہیں۔
14اور بنی اِسرائیل نے یہ سُن کر ماتم کیا اور آہ بھری اور اپنی جانوں کی تلخی کے سبب سے خُداوند سے فریاد کی۔
15اور خُداوند نے بنی اِسرائیل کی فریاد سُنی اور اُس ظلم کو دیکھا جس سے مصری اُن پر ظلم کرتے تھے۔
16اور خُداوند کو اپنے لوگوں اور اپنی میراث پر رشک آیا اور اُن کی آواز سُنی اور اُس نے اُن کو مصر کی مصیبت سے نکال کر کنعان کی سرزمین پر قبضہ کرنے کا ارادہ کیا۔

باب79

1اور اُن دِنوں میں مُوسیٰ اپنے سُسر مِدیانی رعُوایل کی بھیڑ بکریاں چرا رہا تھا جو سِین کے ریگستان کے پار اُس نے اپنے سُسر سے لی تھی اُس کے ہاتھ میں تھی۔
2اور ایک دن ایسا ہوا کہ بکریوں کا ایک بچہ ریوڑ سے بھٹک گیا اور موسیٰ نے اس کا تعاقب کیا اور وہ خدا کے پہاڑ پر حورب تک پہنچ گئی۔
3اور جب وہ حورب پر آیا تو وہاں خُداوند اُس پر جھاڑی میں ظاہر ہوا اور اُس نے جھاڑی کو آگ سے جلتی ہوئی دیکھی لیکن آگ جھاڑی پر اُسے بھسم کرنے کی طاقت نہیں رکھتی تھی۔
4اور موسیٰ یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا ،اس لیے جھاڑی کو بھسم نہ کیا گیا اور وہ اس زبردست چیز کو دیکھنے کے لیے قریب پہنچا اور خداوند نے موسیٰ کو آگ میں سے پکارا اور حکم دیا کہ وہ مصر کے بادشاہ فرعون کے پاس جا کر بنی اسرائیل کو اپنی خدمت سے بھیجے۔
5اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ جا اور مصر کو لوٹ جا کیونکہ وہ سب لوگ جو تیری جان کے خواہاں تھے مر گئے ہیں اور تُو فرعون سے کہے گا کہ بنی اسرائیل کو اُس کے ملک سے باہر بھیج دے۔
6اور خُداوند نے اُسے مِصر میں فرعون اور اُس کی رعایا کی آنکھوں کے سامنے نِشان اور عجائبات دکھائے تاکہ وہ یقین کریں کہ خُداوند نے اُسے بھیجا ہے۔

7اور مُوسیٰ نے اُن سب باتوں کو مانا جو خُداوند نے اُسے کہا تھا اور وہ اپنے سُسر کے پاس واپس گیا اور اُسے وہ بات بتائی اور
رعوایل نے اُس سے کہا سلامتی سے جا۔
8اور موسیٰ مصر جانے کے لئے اُٹھا اور اپنی بیوی اور بیٹوں کو اپنے ساتھ لے گیا اور وہ راستے میں ایک سرائے میں تھا اور خدا
کا فرشتہ اُتر آیا اور اُس کے خلاف موقع ڈھونڈا۔
9اور اُس نے اُس کے پہلے پَیدا ہونے والے بیٹے کی وجہ سے اُسے قتل کرنا چاہا کیونکہ اُس نے اُس کا ختنہ نہیں کِیا تھا اور اُس عہد
کی خلاف ورزی کی تھی جو خُداوند نے ابرہام سے باندھا تھا۔
10کیونکہ موسیٰ نے اپنے سسر کی باتوں کو جو اُس نے اُس سے کہی تھیں سُن کر اپنے پہلے پیدا ہونے والے بیٹے کا ختنہ نہ
کروایا ،اِس لیے اُس کا ختنہ نہ کیا۔
11اور صفورہ نے خُداوند کے فرِشتہ کو مُوسیٰ کے خِلاف موقع ڈھونڈتے دیکھا اور وہ جانتی تھی کہ اُس نے اپنے بیٹے جیرشوم کا
ختنہ نہ کرایا تھا۔
12اور صفورہ نے جلدی کی اور وہاں موجود تیز پتھروں میں سے لے کر اپنے بیٹے کا ختنہ کرایا اور اپنے شوہر اور بیٹے کو
خداوند کے فرشتہ کے ہاتھ سے چھڑایا۔
13اور ہارون بن عمرام جو موسیٰ کا بھائی تھا اس دن مصر میں دریا کے کنارے چہل قدمی کر رہا تھا۔
14اور خُداوند اُس جگہ اُس پر ظاہر ہوا اور اُس نے اُس سے کہا کہ اب بیابان میں موسیٰ کے پاس جا اور وہ جا کر خُدا کے پہاڑ پر
اُس سے ملا اور اُس نے اُسے بوسہ دیا۔
15اور ہارون نے آنکھیں اُٹھا کر موسیٰ کی بیوی صفورہ اور اُس کے بچوں کو دیکھا اور موسیٰ سے کہا یہ تیرے لیے کون ہیں؟
16موسیٰ نے اس سے کہا یہ میری بیوی اور بیٹے ہیں جو خدا نے مجھے مدیان میں دیئے۔ اور اس بات نے ہارون کو عورت اور اس
کے بچوں کی وجہ سے غمزدہ کیا۔
17اور ہارون نے موسیٰ سے کہا کہ عورت اور اس کے بچوں کو روانہ کر دو کہ وہ اس کے باپ کے گھر جائیں اور موسیٰ نے
ہارون کی بات مانی اور ویسا ہی کیا۔
18اور صفورہ اپنے بچوں کو لے کر واپس آئی اور وہ رعوایل کے گھر گئے اور وہیں رہے جب تک کہ وہ وقت نہ آیا جب خداوند
اپنے لوگوں سے ملاقات کر کے فرعون کے ہاتھ سے مصر سے نکال لایا۔
19اور موسیٰ اور ہارون مصر میں بنی اسرائیل کی جماعت کے پاس آئے اور اُنہوں نے اُن سے خُداوند کی ساری باتیں سنائیں اور
لوگوں نے بڑی خوشی منائی۔
20اور موسیٰ اور ہارون دُوسرے دِن سویرے اُٹھے اور فرعون کے گھر گئے اور خُدا کی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لے کر گئے۔
21اور جب وہ بادشاہ کے پھاٹک پر پہنچے تو وہاں دو جوان شیر لوہے کے آلات کے ساتھ بند تھے اور کوئی شخص ان کے آگے سے
باہر نہ نکلا اور نہ اندر آیا جب تک کہ بادشاہ نے آنے کا حکم نہ دیا جب جادوگر آئے اور شیروں کو ان کے منتر سے واپس لے گئے
اور یہ انہیں بادشاہ کے پاس لے آیا۔
22اور موسیٰ نے جلدی کر کے شیروں پر لاٹھی اٹھائی اور اُس نے اُن کو کھول دیا اور موسیٰ اور ہارون بادشاہ کے گھر میں آئے۔
23شیر بھی خوشی سے اُن کے ساتھ آئے اور اُن کے پیچھے ہو کر اُس طرح خوش ہوئے جیسے کتا اپنے مالک سے خوشی مناتا ہے
جب وہ کھیت سے آتا ہے۔
24اور جب فرعون نے یہ دیکھا تو وہ حیران ہوا اور اس خبر سے بہت گھبرا گیا کیونکہ ان کی شکل خدا کے فرزندوں کی سی تھی۔
25فرعون نے موسیٰ سے کہا تم کیا چاہتے ہو؟ اور اُنہوں نے اُسے جواب دیا کہ عبرانیوں کے خُداوند نے ہمیں تیرے پاس یہ کہنے
کے لیے بھیجا ہے کہ میرے لوگوں کو بھیج تاکہ وہ میری خدمت کریں۔
26اور فرعون نے اُن کی باتیں سُن کر اُن کے سامنے بہت گھبرا کر اُن سے کہا کہ آج جاؤ اور کل میرے پاس آؤ اور اُنہوں نے بادشاہ
کے کہنے کے مطابق کیا۔
27اور جب وہ چلے گئے تو فرعون نے بلعام کو جادوگر اور اس کے بیٹوں ینس اور جمبریس کے پاس اور سب جادوگروں اور
جادوگروں اور مشیروں کو جو بادشاہ کے تھے بلوا بھیجا اور وہ سب آ کر بادشاہ کے سامنے بیٹھ گئے۔
28اور بادشاہ نے وہ سب باتیں جو موسیٰ اور اُس کے بھائی ہارون نے اُس سے کہی تھیں اُن کو بتا دیں اور جادوگروں نے بادشاہ سے
کہا لیکن وہ آدمی تیرے پاس کیسے آئے کیوں کہ اُن شیروں کی وجہ سے جو دروازے پر بند تھے؟
29اور بادشاہ نے کہا کیونکہ اُنہوں نے اپنی لاٹھی شیروں پر اُٹھا کر اُن کو کھول دیا اور میرے پاس آئے اور شیر بھی اُن پر ایسے
خوش ہوئے جیسے کتا اپنے مالک سے مل کر خوش ہوتا ہے۔
30اور جادوگر بعور کے بیٹے بلعام نے بادشاہ کو جواب دیا کہ یہ کوئی اور نہیں بلکہ ہمارے جیسے جادوگر ہیں۔
31سو اب اُن کو بُلاؤ اور اُن کو آنے دو اور ہم اُن کو آزمائیں گے اور بادشاہ نے ایسا ہی کِیا۔
32اور صبح کو فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بادشاہ کے سامنے آنے کے لئے بھیجا اور انہوں نے خدا کا عصا لیا اور بادشاہ کے
پاس آ کر اس سے کہا۔
33خُداوند عبرانیوں کے خُدا نے یوں کہا کہ میرے لوگوں کو بھیج کہ وہ میری خدمت کریں۔
34اور بادشاہ نے اُن سے کہا لیکن تم پر کون یقین کرے گا کہ تم خدا کے رسول ہو اور اس کے حکم سے میرے پاس آئے ہو؟
35پس اب اِس معاملے میں کوئی تعجب یا نشان بتاؤ تو جو باتیں تم کہتے ہو اُن پر یقین کیا جائے گا۔
36اور ہارون نے جلدی کی اور اپنے ہاتھ سے لاٹھی فرعون اور اس کے نوکروں کے سامنے پھینک دی اور وہ لاٹھی سانپ بن گئی۔
37اور جادوگروں نے یہ دیکھا اور ہر ایک کو اپنی لاٹھی زمین پر ڈالی اور وہ سانپ بن گئے۔
38اور ہارون کی لاٹھی کے سانپ نے اپنا سر اٹھایا اور جادوگروں کی لاٹھیوں کو نگلنے کے لیے اپنا منہ کھولا۔

39اور بلعام جادوگر نے جواب دیا کہ یہ بات پرانے زمانے سے چلی آ رہی ہے کہ سانپ اپنے ساتھی کو نگل جائے اور جاندار ایک دوسرے کو کھا جائیں۔
40پس اب اسے پہلے کی طرح لاٹھی پر بحال کر دو اور ہم بھی اپنی لاٹھیوں کو پہلے کی طرح بحال کر دیں گے اور اگر تمہاری لاٹھی ہماری سلاخوں کو نگل جائے گی تو کیا ہم جان لیں گے کہ خدا کی روح تجھ میں ہے اور اگر نہیں تو تم ہماری طرح ہی ایک فنکار ہو۔
41اور ہارون نے جلدی سے اپنا ہاتھ بڑھایا اور سانپ کی دُم کو پکڑا اور وہ اس کے ہاتھ میں چھڑی بن گئی اور جادوگروں نے اپنی لاٹھیوں سے ایسا ہی کیا اور ہر ایک آدمی نے اپنے ناگ کی دم کو پکڑ لیا اور وہ پہلے کی طرح چھڑی بن گئیں۔
42اور جب وہ چھڑیوں پر بحال ہوئے تو ہارون کی لاٹھی ان کی لاٹھیوں کو نگل گئی۔
43اور جب بادشاہ نے یہ بات دیکھی تو اُس نے مصر کے بادشاہوں سے متعلق صحیفہ لانے کا حکم دیا اور وہ صحیفہ جو مصر کے بادشاہوں کی تواریخ لے آئے جس میں مصر کے تمام بُت کندہ تھے کیونکہ اُنہوں نے سوچا کہ اُس میں یہوواہ کا نام ڈھونڈیں لیکن اُنہیں نہیں ملا۔
44اور فرعون نے موسیٰ اور ہارون سے کہا دیکھ میں نے تمہارے خدا کا نام اس کتاب میں لکھا ہوا نہیں پایا اور نہ میں اس کا نام جانتا ہوں۔
45اور مشیروں اور حکیموں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ ہم نے سنا ہے کہ عبرانیوں کا خدا دانشمندوں کا بیٹا اور قدیم بادشاہوں کا بیٹا ہے۔
46اور فرعون نے موسیٰ اور ہارون کی طرف متوجہ ہو کر ان سے کہا کہ میں اس خداوند کو نہیں جانتا جس کا تم نے اعلان کیا ہے اور نہ میں اس کے لوگوں کو بھیجوں گا۔
47اُنہوں نے جواب میں بادشاہ سے کہا کہ خُداوند خُدا کا خُدا اُس کا نام ہے اور اُس نے ہمارے باپ دادا کے زمانے سے اپنے نام کا اعلان کیا اور ہم کو یہ کہہ کر بھیجا کہ فرعون کے پاس جاؤ اور اُس سے کہو کہ میرے لوگوں کو بھیج دو کہ وہ میری خدمت کریں۔
48اس لیے اب ہمیں بھیج کہ ہم بیابان میں تین دن تک سفر کریں اور وہاں اس کے لیے قربانی کریں کیونکہ ہمارے مصر جانے کے دنوں سے اس نے ہمارے ہاتھ سے سوختنی قربانی یا نذرانہ یا قربانی نہیں لی اور اگر تو ہمیں نہ بھیجے گا تو اس کا غضب تجھ پر بھڑکے گا اور وہ مصر کو یا طاعون سے مارے گا۔
49فرعون نے ان سے کہا اب مجھے اس کی طاقت اور اس کی طاقت بتاؤ۔ اور اُنہوں نے اُس سے کہا ،اُس نے آسمان اور زمین ، سمندر اور اُن کی تمام مچھلیاں پیدا کیں ،اُس نے روشنی پیدا کی ،تاریکی پیدا کی ،زمین پر بارش برسائی اور اُسے سیراب کیا ،اُس نے انسان اور حیوان اور جنگل کے جانور ،ہوا کے پرندے اور سمندر کی مچھلیاں پیدا کیں اور اُس کے منہ سے زندہ اور مرتے ہیں۔
50یقیناً اُس نے تجھے تیری ماں کے پیٹ میں پیدا کیا ،اور تجھ میں زندگی کی سانس ڈالی ،اور تجھے پالا اور مصر کے شاہی تخت پر بٹھایا ،اور وہ تیری سانس اور جان تجھ سے لے لے گا ،اور تجھے اُس زمین پر لوٹائے گا جہاں سے تو لے جایا گیا تھا۔
51اور اُن کی باتوں سے بادشاہ کا غصہ بھڑکا اور اُس نے اُن سے کہا لیکن سب قوموں کے خداؤں میں سے کون ایسا کر سکتا ہے؟ میرا دریا میرا اپنا ہے اور میں نے اسے اپنے لیے بنایا ہے۔
52اور اُس نے اُن کو اپنے پاس سے بھگا دیا اور اُس نے اِسرائیل پر مشقت کو کل اور پہلے سے زیادہ سخت کرنے کا حکم دیا۔
53اور موسیٰ اور ہارون بادشاہ کے سامنے سے نکلے اور انہوں نے بنی اسرائیل کو بُری حالت میں دیکھا کیونکہ کام کرنے والوں نے ان کی محنت کو بہت بھاری کر دیا تھا۔
54اور موسیٰ خداوند کے پاس واپس گیا اور کہا کہ تو نے اپنے لوگوں کے ساتھ کیوں برا سلوک کیا؟ کیونکہ جب سے میں فرعون سے وہ بات کرنے آیا ہوں جس کے لیے تو نے مجھے بھیجا ہے اس نے بنی اسرائیل کے ساتھ بہت برا سلوک کیا ہے۔
55اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا دیکھ تُو دیکھے گا کہ فرعون بنی اِسرائیل کو اُس کے مُلک سے آگے بڑھائے ہوئے ہاتھ اور بھاری آفتوں کے ساتھ بھیجے گا۔
56اور موسیٰ اور ہارون مصر میں اپنے بھائی بنی اسرائیل کے درمیان رہے۔
57اور جہاں تک بنی اسرائیل کا تعلق ہے مصریوں نے اس بھاری کام سے جو انہوں نے ان پر مسلط کیے تھے اپنی جانیں تلف کر دیں۔

باب80

1اور دو سال کے آخر میں خداوند نے پھر موسیٰ کو فرعون کے پاس بھیجا کہ بنی اسرائیل کو پیدا کرے اور انہیں ملک مصر سے باہر بھیجے۔
2اور موسیٰ گیا اور فرعون کے گھر آیا اور اُس سے خُداوند کی باتیں کہی جس نے اُسے بھیجا تھا لیکن فرعون نے خُداوند کی بات نہ سُنی اور خُدا نے مِصر میں فرعون اور اُس کی رعایا پر زور دیا اور خُدا نے فرعون اور اُس کی قوم کو بہت بڑی اور سخت آفتوں سے مارا۔
3اور خُداوند نے ہارُون کے ہاتھ سے بھیجا اور مصر کے تمام پانیوں کو اُن کی تمام ندیوں اور ندیوں سمیت خون بنا دیا۔
4اور جب ایک مصری پینے اور پانی بھرنے آیا تو اس نے اپنے گھڑے میں جھانک کر دیکھا کہ سارا پانی خون میں بدل گیا ہے۔ اور جب وہ اپنے پیالے سے پینے آیا تو پیالے کا پانی خون بن گیا۔
5اور جب ایک عورت اپنا آٹا گوندھ کر کھانا پکاتی تھی تو اُن کی شکل خون جیسی ہو جاتی تھی۔
6اور خُداوند نے پھر بھیجا اور اُن کے تمام پانیوں سے مینڈک نکالے اور سب مینڈک مصریوں کے گھروں میں آ گئے۔

7اور جب مصری پیتے تھے تو اُن کے پیٹ مینڈکوں سے بھر جاتے تھے اور وہ اپنے پیٹوں میں اُسی طرح ناچتے تھے جیسے دریا میں ناچتے ہیں۔
8اور اُن کے پینے کا پانی اور کھانا پکانے کا پانی مینڈکوں میں بدل گیا ،جب وہ اپنے بستروں پر لیٹتے تھے تو اُن کے پسینے سے مینڈک پیدا ہوتے تھے۔
9اِن سب باتوں کے باوجود بھی خُداوند کا غضب اُن پر سے نہ ٹلا اور اُس کا ہاتھ تمام مصریوں پر اُٹھایا گیا تاکہ اُن کو ہر بڑی وبا سے ماریں۔
10اور اُس نے بھیج کر اُن کی خاک کو جوئیں ماریں اور جوئیں مصر میں زمین پر دو ہاتھ کی اونچائی تک ہو گئیں۔
11جوئیں بھی بہت زیادہ تھیں ،انسان اور حیوان کے گوشت میں ،مصر کے تمام باشندوں میں ،بادشاہ اور ملکہ پر بھی خداوند نے جوئیں بھیجیں اور اس نے مصر کو جوؤں کے سبب سے بہت غمگین کیا۔
12اِس کے باوجود خُداوند کا غضب نہیں ٹلا اور اُس کا ہاتھ مصر پر پھیلا ہوا تھا۔
13اور خُداوند نے کھیت کے ہر قسم کے درندوں کو مصر میں بھیجا اور اُنہوں نے آ کر تمام مصر کو ،انسان اور حیوان اور درختوں اور تمام چیزوں کو جو مصر میں تھے تباہ کر دیا۔
14اور خُداوند نے بھڑکتے سانپوں ،بچھوؤں ،چوہوں ،جھولوں ،ٹاڈوں اور خاک میں رینگنے والے دوسروں کے ساتھ بھیجا۔
15مکھیاں ،ہارنیٹس ،پسو ،کیڑے اور مچھر ،ہر ایک بھیڑ اپنی قسم کے مطابق۔
16اور تمام رینگنے والے اور پروں والے جانور اپنی اپنی قسم کے مطابق مصر میں آئے اور مصریوں کو بہت غمگین کیا۔
17اور پسو اور مکھیاں مصریوں کی آنکھوں اور کانوں میں آ گئیں۔
18اور سینگ اُن پر آیا اور اُن کو بھگا دیا اور وہ اُس سے اپنے اندر کے کمروں میں چلے گئے اور وہ اُن کا پیچھا کرنے لگا۔
19اور جب مصری جانوروں کے غول کے سبب سے چھپ گئے تو اُنہوں نے اُن کے پیچھے اپنے دروازے بند کر لیے اور خُدا نے سُلانوت کو جو سمندر میں تھا حکم دیا کہ چڑھ کر مصر میں چلے جائیں۔
20اور اُس کے لمبے بازو تھے جو ایک آدمی کے ہاتھ سے دس ہاتھ لمبے تھے۔
21اور اُس نے چھتوں پر جا کر لفافہ اور فرش کھول کر اُن کو کاٹ ڈالا اور اپنا بازو گھر میں بڑھایا اور قفل اور بند ہٹا کر مصر کے گھروں کو کھولا۔
22اِس کے بعد جانوروں کا غول مصر کے گھروں میں آیا اور جانوروں کے غول نے مصریوں کو تباہ کر دیا اور اُن کو بہت غمگین کیا۔
23اِس کے باوجود خُداوند کا غضب مصریوں پر سے نہ ٹلا اور اُس کا ہاتھ اُن کے خلاف بڑھا۔
24اور خُدا نے وبا بھیجی اور وہ وبا مصر میں گھوڑوں اور گدھوں اور اونٹوں اور بیلوں اور بھیڑوں اور انسانوں میں پھیل گئی۔
25اور جب مصری صبح سویرے اپنے مویشیوں کو چرانے کے لیے اُٹھے تو اُنہوں نے اپنے سب مویشی مردہ پائے۔
26اور مصریوں کے دس میں سے صرف ایک مویشی باقی رہے اور جوشن میں اسرائیل کے مویشیوں میں سے ایک بھی نہ مرا۔
27اور خُدا نے مصریوں کے گوشت میں ایک جلتی ہوئی سوزش بھیجی جس سے اُن کی کھالیں پھٹ گئیں اور تمام مصریوں میں اُن کے پاؤں کے تلوے سے لے کر سر کے تاج تک شدید خارش ہو گئی۔
28اور اُن کے گوشت میں بہت سے پھوڑے تھے کہ اُن کا گوشت اُس وقت تک اُڑ گیا جب تک کہ وہ بوسیدہ ہو گئے۔
29اِس کے باوجود بھی خُداوند کا غضب نہیں ٹلا اور اُس کا ہاتھ سارے مصر پر پھیلا ہوا تھا۔
30اور خُداوند نے بہت بھاری اولے بھیجے جس نے اُن کی انگور کی بیلوں کو ٹکرا دیا اور اُن کے پھل دار درختوں کو توڑ ڈالا اور اُن کو سوکھا دیا کہ وہ اُن پر گرے۔
31اور ہر ہری جڑی بوٹی سوکھ گئی اور فنا ہو گئی کیونکہ اولوں کے درمیان ایک ملی جلی آگ اتری تھی اس لیے اولوں اور آگ نے سب چیزوں کو بھسم کر دیا۔
32اور آدمی اور جانور جو باہر پائے گئے آگ کے شعلوں اور اولوں سے ہلاک ہو گئے اور تمام جوان شیر تھک گئے۔
33اور خُداوند نے مصر میں بہت سی ٹڈیوں کو بھیج کر لایا ،چھسل ،سلوم ،چارگول اور چگول ،ہر ایک اپنی قسم کی ٹڈیاں ،جو اولوں نے جو بچا ہوا تھا سب کو کھا لیا۔
34تب مصری ٹڈیوں سے خوش ہوئے حالانکہ وہ کھیت کی پیداوار کھا جاتے تھے اور اُنہوں نے اُنہیں کثرت سے پکڑا اور کھانے کے لیے نمکین کیا۔
35اور خُداوند نے سمندر کی ایک تیز آندھی کا رخ موڑ دیا جس نے تمام ٹڈیوں کو ،حتیٰ کہ ان کو بھی جو نمکین تھیں ،اُٹھا کر بحیرہ احمر میں پھینک دیا۔ ایک بھی ٹڈی مصر کی حدود میں نہیں رہی۔
36اور خُدا نے مِصر پر تارِیکی بھیجی کہ مِصر اور پاتھروس کا سارا مُلک تین دِن تک تاریک ہو گیا اور آدمی اپنے ہاتھ کو اپنے مُنہ پر اُٹھا کر دیکھ نہ سکتا تھا۔
37اُس وقت بنی اِسرائیل میں سے بہت سے لوگ مر گئے جنہوں نے خُداوند سے بغاوت کی اور موسیٰ اور ہارون کی نہ سُنی اور اُن پر یقین نہ کیا کہ خُدا نے اُن کو بھیجا ہے۔
38اور جِس نے کہا تھا کہ ہم مصر سے نہ نکلیں گے ورنہ ویران بیابان میں بھوک سے مر جائیں گے اور موسیٰ کی آواز نہ سُنیں گے۔
39اور خُداوند نے اُن پر اندھیرے کے تِین دِنوں میں وبال ڈالی اور اُن دِنوں میں بنی اِسرائیل نے اُن کو دفن کر دیا ،مصریوں کو اُن کی خبر نہ ہو یا اُن پر خوشی نہ ہو۔

40اور مصر میں تین دن تک اندھیرا بہت رہا اور جو شخص اندھیرے کے وقت کھڑا تھا وہ اپنی جگہ کھڑا رہا اور جو بیٹھا تھا وہ بیٹھا رہا اور جو لیٹا تھا وہ اسی حالت میں پڑا رہا اور جو چل رہا تھا وہ اسی جگہ زمین پر بیٹھا رہا۔ اور یہ سب مصریوں کے ساتھ ہوا یہاں تک کہ اندھیرا چھٹ گیا۔
41اور اندھیرے کے دن گزر گئے اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو بنی اسرائیل کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ اپنی عید مناؤ اور فسح مناؤ کیونکہ دیکھو میں تمام مصریوں کے درمیان رات کے وسط میں آتا ہوں اور ان کے پہلے پیدا ہونے والے آدمیوں سے لے کر حیوان کے پہلے پیدا ہونے تک سب کو مار ڈالوں گا اور جب میں تمہارے پاس سے گزروں گا تو میں تم کو دیکھوں گا۔
42اور بنی اِسرائیل نے اُس سب کے مُطابِق کِیا جس کا خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون کو حُکم دِیا تھا اُس رات اُنہوں نے ویسا ہی کِیا۔
43اور آدھی رات کو یوں ہوا کہ خُداوند مصر کے بیچ میں نکلا اور مصریوں کے سب سے پہلے پیدا ہونے والے آدمی سے لے کر حیوان کے پہلے پیدا ہونے والے سب کو مار ڈالا۔
44اور فرعون اور اُس کے سب نوکروں اور تمام مصری رات کو اُٹھے اور اُس رات پورے مصر میں ایک بڑا رونا تھا کیونکہ کوئی گھر ایسا نہیں تھا جس میں لاش نہ ہو۔
45اور مصر کے پہلوٹھوں کی مثالیں جو ان کے گھروں کی دیواروں میں کھدی ہوئی تھیں تباہ ہو کر زمین پر گر گئیں۔
46یہاں تک کہ ان کے پہلوٹھوں کی ہڈیاں بھی جو اس سے پہلے مر چکے تھے اور جنہیں انہوں نے اپنے گھروں میں دفن کر دیا تھا ، مصر کے کتوں نے اس رات کو اٹھا کر مصریوں کے سامنے گھسیٹ کر پھینک دیا۔
47اور سب مصریوں نے اُس بُرائی کو دیکھا جو اُن پر اچانک آئی تھی اور سب مصری بڑی آواز سے چلّانے لگے۔
48اور اُس رات مصر کے تمام گھرانے روئے ،ہر ایک اپنے بیٹے کے لیے اور ہر ایک اپنی بیٹی کے لیے ،جو پہلے پیدا ہوا تھا ،اور اُس رات مصر کا ہنگامہ کچھ فاصلے پر سنا گیا۔
49اور فرعون کی بیٹی بطیہ اُس رات بادشاہ کے ساتھ موسیٰ اور ہارون کو اُن کے گھروں میں ڈھونڈنے نکلی اور اُنہوں نے اُن کو اپنے گھروں میں کھاتے پیتے اور تمام اسرائیل کے ساتھ خوشی مناتے پایا۔
50اور بتھیا نے مُوسیٰ سے کہا کیا یہ اُس نیکی کا صلہ ہے جو میں نے تیرے ساتھ کیا جس نے تجھے پالا اور تُجھ کو بڑھایا اور تُو نے مجھ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر یہ بُرائی لائی؟
51موسیٰ نے اس سے کہا یقیناً خداوند نے مصر پر دس آفتیں لائی ہیں۔ کیا ان میں سے کسی کی طرف سے آپ کو کوئی برائی پہنچی؟ کیا ان میں سے کسی نے آپ کو متاثر کیا؟ اور اس نے کہا ،نہیں
52اور مُوسیٰ نے اُس سے کہا کہ اگرچہ تُو اپنی ماں سے پہلی پَیدا ہُوا ہے تُو نہ مرے گی اور نہ مصر میں تجھ کو کوئی بُرائی پہنچے گی۔
53اور اُس نے کہا کہ مجھے کیا فائدہ ہوا جب میں بادشاہ اور اپنے بھائی اور اُس کے تمام گھرانے اور رعایا کو اِس برائی میں دیکھتی ہوں جن کا پہلا بیٹا مصر کے تمام پہلوٹھوں کے ساتھ ہلاک ہو جاتا ہے؟
54موسیٰ نے اُس سے کہا یقیناً تیرا بھائی اور اُس کے گھرانے اور رعایا یعنی مصر کے گھرانے رب کی باتوں کو نہ سُنیں گے اِس لیے اُن پر یہ آفت آئی۔
55اور مصر کے بادشاہ فرعون نے موسیٰ اور ہارون اور کچھ بنی اسرائیل کے پاس جو اُس جگہ اُن کے ساتھ تھے اُن سے دعا کی اور کہا۔
56اٹھو اور اپنے بھائیوں یعنی تمام بنی اسرائیل کو جو ملک میں ہیں ان کی بھیڑبکریوں اور بیلوں اور ان کے تمام ملکیتی لوگوں کو لے جاؤ وہ کچھ بھی باقی نہیں چھوڑیں گے صرف میرے لئے خداوند اپنے خدا سے دعا کرو۔
57اور موسیٰ نے فرعون سے کہا کہ دیکھ اگرچہ تو اپنی ماں سے پہلا پیدا ہوا ہے تو بھی مت ڈر کیونکہ تو نہیں مرے گا کیونکہ خداوند نے حکم دیا ہے کہ تجھے زندہ رہنا چاہئے تاکہ اپنی عظیم قوت اور بڑھا ہوا بازو تجھے دکھائے۔
58اور فرعون نے بنی اِسرائیل کو بھیجنے کا حکم دیا اور تمام مصریوں نے اُن کو بھیجنے کے لئے اپنے آپ کو مضبوط کیا کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ ہم سب ہلاک ہو رہے ہیں۔
59اور تمام مصریوں نے بنی اسرائیل کو بڑی دولت ،بھیڑ بکریاں اور قیمتی چیزیں دے کر روانہ کیا ،رب کی قسم کے مطابق جو اُس کے اور ہمارے باپ ابراہیم کے درمیان ہے۔
60اور بنی اسرائیل نے رات کو نکلنے میں دیر کی اور جب مصری ان کو نکالنے کے لئے ان کے پاس آئے تو انہوں نے ان سے کہا کیا ہم چور ہیں کہ رات کو نکلیں؟
61اور بنی اسرائیل نے مصریوں سے چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے مانگے اور بنی اسرائیل نے مصریوں کو چھین لیا۔
62اور موسیٰ نے جلدی کی اور اٹھ کر مصر کے دریا پر گیا اور وہاں سے یوسف کا تابوت اٹھا کر اپنے ساتھ لے گیا۔
63بنی اسرائیل بھی اپنے ساتھ اپنے باپ کا تابوت اور ہر ایک اپنے قبیلے کے تابوت لے کر آئے۔

باب81

1اور بنی اِسرائیل نے رعمسیس سے سُکات تک کا سفر کیا ،چھ لاکھ آدمی پیدل تھے ،سوائے چھوٹوں اور اُن کی بیویوں کے۔
2اور ایک ملی جلی بھیڑ بھی اُن کے ساتھ چڑھائی اور بھیڑ بکریاں اور بہت سے مویشی بھی۔
3اور بنی اِسرائیل کا جو مُلکِ مِصر میں سخت مشقت میں بستے تھے دو سَو دس برس کا تھا۔
4اور دو سَو دس برس کے آخر میں خُداوند نے بنی اِسرائیل کو مِصر سے مضبوط ہاتھ سے نِکالا۔
5اور بنی اسرائیل مصر اور گوشن اور رعمسیس سے سفر کر کے پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ کو سکات میں ڈیرے ڈالے۔

6اور مصریوں نے اپنے تمام پہلوٹھوں کو جن کو خداوند نے مارا تھا دفن کیا اور تمام مصریوں نے اپنے مقتولوں کو تین دن تک دفن کیا۔
7اور بنی اسرائیل نے سکوت سے سفر کیا اور بیابان کے آخر میں ایتھوم میں ڈیرے ڈالے۔
8اور مصریوں کے اپنے پہلے بچے کو دفن کرنے کے تیسرے دِن بہت سے آدمی مصر سے اُٹھے اور اِسرائیل کے پیچھے گئے تاکہ اُن کو مِصر واپس کر دے کیونکہ اُنھوں نے توبہ کی کہ اُنھوں نے بنی اِسرائیل کو اُن کی غلامی سے دُور کر دیا تھا۔
9اور ایک آدمی نے اپنے پڑوسی سے کہا کہ یقیناً موسیٰ اور ہارون نے فرعون سے کہا کہ ہم بیابان میں تین دن کا سفر کر کے خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں گے۔
10پس اب ہم صبح سویرے اُٹھیں اور اُن کو واپس لائیں اور ایسا ہو گا کہ اگر وہ ہمارے ساتھ اپنے آقاؤں کے پاس مصر واپس آئیں تو ہم جان لیں گے کہ اُن پر ایمان ہے لیکن اگر وہ واپس نہ آئے تو ہم اُن سے لڑیں گے اور بڑی طاقت اور مضبوط ہاتھ سے اُن کو واپس لائیں گے۔
11اور فرعون کے تمام رئیس صبح کو اُٹھے اور اُن کے ساتھ تقریباً سات لاکھ آدمی تھے اور وہ اُس دن مصر سے نکلے اور اُس جگہ پہنچے جہاں بنی اسرائیل تھے۔
12اور سب مصریوں نے دیکھا کہ موسیٰ اور ہارون اور تمام بنی اسرائیل پی ہہیروت کے سامنے بیٹھے کھا تے پی رہے تھے اور خداوند کی عید منا رہے تھے۔
13اور تمام مصریوں نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم نے یقیناً کہا تھا کہ ہم تین دن تک بیابان میں سفر کریں گے اور اپنے خدا کے لیے قربانی کریں گے اور واپس آئیں گے۔
14اس لیے اب تم کو گئے پانچ دن ہو گئے ہیں ،تم اپنے مالکوں کے پاس کیوں نہیں لوٹتے؟
15اور موسیٰ اور ہارون نے ان کو جواب دیا کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے ہم پر گواہی دی ہے کہ تم پھر مصر کو نہیں لوٹو گے بلکہ ہم اپنے آپ کو اس ملک میں لے جائیں گے جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے جیسا کہ خداوند ہمارے خدا نے ہمارے باپ دادا سے ہم کو دینے کی قسم کھائی تھی۔
16اور جب مصر کے رئیسوں نے دیکھا کہ بنی اِسرائیل اُن کی بات نہیں مانتے ہیں تو وہ مصر کو واپس چلے جائیں تو اُنھوں نے اسرائیل سے لڑنے کے لئے کمر کس لی۔
17اور خُداوند نے بنی اِسرائیل کے دِلوں کو مِصریوں پر زور دیا کہ اُنھوں نے اُن کو سخت مار ماری اور مصریوں پر لڑائی سخت ہو گئی اور سب مصری بنی اِسرائیل کے آگے سے بھاگ گئے کیونکہ اُن میں سے بہت سے اِسرائیل کے ہاتھ سے مارے گئے۔
18اور فرعون کے رئیسوں نے مصر جا کر فرعون سے کہا کہ بنی اسرائیل بھاگ گئے ہیں اور پھر مصر کو نہیں لوٹیں گے اور موسیٰ اور ہارون نے ہم سے اسی طرح بات کی۔
19اور فرعون نے یہ بات سُنی اور اُس کے دل اور اُس کی تمام رعایا کے دل اسرائیل کے خلاف ہو گئے اور اُنھوں نے توبہ کی کہ اُنھوں نے اسرائیل کو بھیجا تھا۔ اور تمام مصریوں نے فرعون کو مشورہ دیا کہ وہ بنی اسرائیل کا پیچھا کرے تاکہ وہ اپنے بوجھ پر واپس آجائیں۔
20اور اُنھوں نے ہر ایک اپنے بھائی سے کہا کہ یہ ہم نے کیا کیا ہے کہ ہم نے اسرائیل کو اپنی غلامی سے بھیجا ہے؟
21اور خداوند نے تمام مصریوں کے دلوں کو اسرائیلیوں کا پیچھا کرنے کے لئے مضبوط کیا کیونکہ خداوند مصریوں کو بحیرہ احمر میں مغلوب کرنا چاہتا تھا۔
22اور فرعون نے اُٹھ کر اپنے رتھ کو باندھا اور تمام مصریوں کو جمع ہونے کا حکم دیا ،چھوٹوں اور عورتوں کے سوا ایک آدمی باقی نہ رہا۔
23اور تمام مصری فرعون کے ساتھ بنی اسرائیل کا تعاقب کرنے کو نکلے اور مصر کا لشکر ایک بہت بڑا اور بھاری پڑاؤ تھا جس میں تقریباً دس لاکھ آدمی تھے۔
24اور اس سارے لشکر نے جا کر بنی اسرائیل کا تعاقب کیا تاکہ انہیں مصر واپس لے آئیں اور وہ بحیرہ احمر کے کنارے ڈیرے ڈالے ان کے پاس پہنچے۔
25اور بنی اِسرائیل نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا کہ تمام مصری اُن کا تعاقب کرتے ہیں اور بنی اِسرائیل اُن سے بہت گھبرا گئے اور بنی اِسرائیل نے خُداوند سے فریاد کی۔
26اور مصریوں کی وجہ سے بنی اسرائیل اپنے آپ کو چار گروہوں میں تقسیم کر گئے اور وہ اپنی رائے میں بٹ گئے کیونکہ وہ مصریوں سے ڈرتے تھے اور موسیٰ نے ان میں سے ہر ایک سے بات کی۔
27پہلی جماعت بنی روبن ،شمعون اور اِشکار کی تھی اور اُنھوں نے اپنے آپ کو سمندر میں ڈالنے کا ارادہ کیا کیونکہ وہ مصریوں سے بہت ڈرتے تھے۔
28اور مُوسیٰ نے اُن سے کہا کہ ڈرو نہیں ،خاموش کھڑے رہو اور خُداوند کی نجات کو دیکھو جو وہ آج کے دِن تُمہارے لِئے کرے گا۔
29دوسری جماعت زبولون ،بنیمین اور نفتالی کی تھی اور انھوں نے مصریوں کے ساتھ مصر واپس جانے کا عزم کیا۔
30اور مُوسیٰ نے اُن سے کہا ڈرو نہیں کیونکہ جِس طرح تُم نے آج کے دِن مِصریوں کو دیکھا ہے اُسی طرح اب اُن کو نہ دیکھو گے۔
31تیسرا گروہ بنی یہوداہ اور یوسف کا تھا اور اُنھوں نے اُن سے لڑنے کے لیے مصریوں سے ملنے جانے کا عزم کیا۔
32اور موسیٰ نے ان سے کہا کہ اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاؤ کیونکہ خداوند تم سے لڑے گا اور تم خاموش رہو گے۔
33اور چوتھی جماعت بنی لاوی اور جد اور آشر کی تھی اور انھوں نے مصریوں کے درمیان جا کر ان کو گمراہ کرنے کا ارادہ کیا اور موسیٰ نے ان سے کہا کہ اپنے مقامات پر ٹھہرو اور ڈرو مت صرف خداوند کو پکارو کہ وہ تمہیں ان کے ہاتھ سے بچائے۔
34اِس کے بعد موسیٰ لوگوں کے درمیان سے اُٹھا اور اُس نے خُداوند سے دُعا کی اور کہا۔

35اَے خُداوند تمام زمِین کے خُدا اب اپنے اُن لوگوں کو بچا لے جِن کو تُو نے مصر سے نِکالا اور مصری اُن کی طاقت اور طاقت پر
فخر نہ کریں۔
36تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا تُو مجھ سے کیوں روتا ہے؟ بنی اسرائیل سے کہو کہ وہ آگے بڑھیں اور اپنا عصا سمندر پر پھیلا کر
اسے تقسیم کر دیں اور بنی اسرائیل اس میں سے گزر جائیں گے۔
37اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا اور اپنا عصا سمندر پر اُٹھا کر اُسے تقسیم کیا۔
38اور سمندر کا پانی بارہ حصوں میں بٹ گیا اور بنی اسرائیل پیدل جوتے لے کر گزرے جیسے کوئی آدمی تیار شدہ سڑک سے
گزرتا ہے۔
39اور خُداوند نے بنی اِسرائیل پر اپنے عجائب مصر اور سمندر میں موسیٰ اور ہارون کے ہاتھ سے ظاہر کئے۔
40اور جب بنی اسرائیل سمندر میں داخل ہوئے تو مصری ان کے پیچھے آئے اور سمندر کا پانی ان پر دوبارہ شروع ہو گیا اور وہ
سب پانی میں ڈوب گئے اور ایک آدمی بھی باقی نہ بچا سوائے فرعون کے جس نے خداوند کا شکر ادا کیا اور اس پر ایمان لایا اس
لئے خداوند نے اسے اس وقت مصریوں کے ساتھ ہلاک نہ کیا۔
41اور خُداوند نے ایک فرِشتہ کو حُکم دِیا کہ اُسے مِصریوں میں سے لے لے جِس نے اُسے نینوا کی سرزمین پر ڈالا اور اُس نے اُس
پر ایک لمبے عرصے تک حکومت کی۔
42اور اُس دِن خُداوند نے اِسرائیل کو مِصر کے ہاتھ سے بچایا اور سب بنی اِسرائیل نے دیکھا کہ مِصری ہلاک ہو گئے اور اُنہوں نے
خُداوند کے بڑے ہاتھ کو دیکھا جو اُس نے مصر اور سمندر میں کِیا تھا۔
43تب موسیٰ اور بنی اسرائیل نے خداوند کے لئے یہ گیت گایا جس دن خداوند نے مصریوں کو ان کے سامنے گرایا۔
44اور تمام اِسرائیل نے ایک ساتھ گاتے ہوئے کہا کہ مَیں خُداوند کے لِئے گاؤں گا کیونکہ اُس کا بڑا سربلند ہے ،اُس نے گھوڑے اور
اُس کے سوار کو سمندر میں ڈال دیا ہے۔ دیکھو یہ خدا کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے۔
45اس کے بعد بنی اسرائیل اپنے سفر کو روانہ ہوئے اور مرہ میں ڈیرے ڈالے اور خداوند نے بنی اسرائیل کو اس جگہ مرہ میں آئین
اور احکام دیئے اور خداوند نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ اس کی تمام راہوں پر چلیں اور اس کی خدمت کریں۔
46اور مرہ سے کوچ کر کے ایلیم میں آئے اور ایلیم میں پانی کے بارہ چشمے اور کھجور کے ستر درخت تھے اور بچوں نے پانی
کے پاس ڈیرے ڈالے۔
47اور وہ ایلیم سے روانہ ہوئے اور مصر سے روانہ ہونے کے دوسرے مہینے کی پندرھویں تاریخ کو سین کے بیابان میں پہنچے۔
48اُس وقت خُداوند نے بنی اِسرائیل کو کھانے کے لِئے مَن دیا اور خُداوند نے بنی اِسرائیل کے لِئے روزانہ آسمان سے کھانا برسایا۔
49اور بنی اِسرائیل چالیس برس تک مَن کھاتے رہے جتنے دن وہ بیابان میں رہے یہاں تک کہ وہ کنعان پر قبضہ کرنے کے لیے آئے۔
50اور وہ سین کے بیابان سے نکلے اور الوش میں ڈیرے ڈالے۔
51اور الوش سے نکل کر رفیدیم میں ڈیرے ڈالے۔
52اور جب بنی اسرائیل رفیدیم میں تھے تو عمالیق بن الیفز بن عیساؤ بن صفو کا بھائی اسرائیل سے لڑنے آیا۔
53اور وہ آٹھ لاکھ ایک ہزار آدمیوں اور جادوگروں اور جادوگروں کو اپنے ساتھ لایا اور اس نے رفیدیم میں اسرائیل کے ساتھ جنگ
کی تیاری کی۔
54اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خلاف بڑی اور سخت جنگ کی اور خُداوند نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو مُوسیٰ اور بنی اِسرائیل
کے ہاتھ میں اور یشوع بن نون کے ہاتھ میں جو اِفراتی موسیٰ کا خادم تھا۔
55اور بنی اِسرائیل نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے مارا لیکن یہ جنگ بنی اِسرائیل پر بہت ہی سخت تھی۔
56اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اِس بات کو اپنی یادگاری کے طور پر ایک کتاب میں لکھ کر اپنے خادم یشوع بن نون کے ہاتھ
میں رکھ اور تو بنی اسرائیل کو حکم دے کہ جب تُو ملکِ کنعان میں آئے گا تو اُس کی یاد کو اُس کے نیچے سے بالکل مٹا دینا۔
57اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا اور کتاب لے کر اس پر یہ الفاظ لکھے،
58یاد رکھ کہ جب تو مصر سے نکلا تھا راستے میں عمالیقوں نے تیرے ساتھ کیا سلوک کیا۔
59جنہوں نے راستے میں تجھ سے ملاقات کی اور تیرے پیچھے کو مارا ،یہاں تک کہ ان کو بھی جو تیرے پیچھے کمزور تھے جب
تو بے ہوش اور تھکا ہوا تھا۔
60پس ایسا ہو گا کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو چاروں طرف کے تمام دشمنوں سے اس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے میراث
کے طور پر اس پر قبضہ کرنے کے لئے دیتا ہے آرام دے گا اور تو عمالیق کی یاد کو آسمان کے نیچے سے مٹا دے گا اور تُو اسے نہ
بھولنا۔
61اور جو بادشاہ عمالیق پر یا اُس کی یاد یا اُس کی نسل پر رحم کرے گا ،دیکھو میں اُس سے اُس کا مطالبہ کروں گا اور اُسے اُس کی
قوم میں سے کاٹ ڈالوں گا۔
62اور موسیٰ نے یہ سب باتیں ایک کتاب میں لکھیں اور بنی اسرائیل کو ان سب باتوں کا احترام کرنے کی تاکید کی۔

باب82

1اور بنی اسرائیل رفیدیم سے نکلے اور مصر سے نکلنے کے تیسرے مہینے میں صحرائے سینا میں ڈیرے ڈالے۔
2اُس وقت رعوایل مدیانی موسیٰ کا سُسر اپنی بیٹی صفورہ اور اُس کے دو بیٹوں کے ساتھ آیا کیونکہ اُس نے خُداوند کے اُن عجائبات
کے بارے میں سُنا تھا جو اُس نے اِسرائیل سے کِیا کہ اُن کو مصر کے ہاتھ سے چھڑایا۔
3اور رعوایل مُوسیٰ کے پاس بیابان میں آیا جہاں اُس نے خیمے ڈالے تھے جہاں خُدا کا پہاڑ تھا۔
4اور موسیٰ بڑی عزت کے ساتھ اپنے سسر سے ملنے کو نکلا اور سارا اسرائیل اس کے ساتھ تھا۔

5اور رعوایل اور اُس کی اولاد بہت دنوں تک بنی اسرائیل کے درمیان رہے اور رعوایل اُس دن سے آگے سے رب کو پہچانتا رہا۔
6اور بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کے تیسرے مہینے کے چھٹے دن خداوند نے اسرائیل کو کوہ سینا پر دس احکام دئیے۔
7اور تمام اِسرائیل نے اِن سب حُکموں کو سُنا اور اُس دِن تمام اِسرائیل خُداوند میں بے حد خُوش ہوئے۔
8اور خُداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا اور اُس نے مُوسیٰ کو پُکارا اور مُوسیٰ بادل کے بیچ میں آیا اور پہاڑ پر چڑھ گیا۔
9اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس رات رہے ۔ اس نے نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا اور خداوند نے بنی اسرائیل کو تعلیم دینے
کے لئے اسے آئین اور احکام میں ہدایت دی۔
10اور خُداوند نے وہ دس احکام جو اُس نے بنی اِسرائیل کو دئے تھے پتھر کی دو تختیوں پر لکھے جو اُس نے بنی اِسرائیل کو حُکم
دینے کے لِئے مُوسیٰ کو دیئے۔
11اور چالیس دن اور چالیس راتوں کے اختتام پر جب خُداوند نے کوہِ سینا پر مُوسیٰ سے کلام کر چُکا تو خُداوند نے مُوسیٰ کو پتھر
کی تختیاں دیں جو خُدا کی انگلی سے لکھی ہوئی تھیں۔
12اور جب بنی اِسرائیل نے دیکھا کہ موسیٰ کوہِ طور سے اُترنے کو ٹھہرے ہیں تو اُنہوں نے ہارُون کے گرد جمع ہو کر کہا کہ اِس
شخص مُوسیٰ کے بارے میں ہم نہیں جانتے کہ اُس کا کیا حال ہے۔
13پس اب اُٹھ ،ہمارے لیے ایک معبود بنا جو ہمارے آگے آگے چلے تاکہ تُو مر نہ جائے۔
14اور ہارون لوگوں سے بہت ڈر گیا اور اُس نے اُن کو حکم دیا کہ وہ اُس کے لیے سونا لے آئیں اور اُس نے لوگوں کے لیے پگھلا
ہوا بچھڑا بنا دیا۔
15اور خُداوند نے مُوسیٰ سے اِس سے پہلے کہ وہ پہاڑ سے اُترے اُس سے کہا کہ اُتر جا کیونکہ تیرے اُن لوگوں نے جِن کو تُو مصر
سے نِکالا ہے اپنے آپ کو بگاڑ دیا ہے۔
16اُنہوں نے اپنے لیے ایک پگھلا ہوا بچھڑا بنایا ہے اور اُس کے آگے جھک گئے ہیں ،اِس لیے اب مجھے چھوڑ دو کہ میں اُن کو
زمین پر سے فنا کر دوں ،کیونکہ وہ سخت گیر لوگ ہیں۔
17اور موسیٰ نے خُداوند سے التجا کی اور اُس نے اُس بچھڑے کے سبب سے جو اُنہوں نے بنایا تھا خُداوند سے اُن لوگوں کے لِئے
دُعا کی اور اُس کے بعد وہ پہاڑ سے اُترا اور اُس کے ہاتھ میں پتھر کی وہ دو تختیاں تھیں جو خُدا نے اُسے بنی اِسرائیل کو حکم دینے
کے لِئے دی تھیں۔
18اور جب موسیٰ نے لشکرگاہ کے قریب پہنچ کر لوگوں کے بنائے ہوئے بچھڑے کو دیکھا تو موسیٰ کا غصہ بھڑکا اور اس نے
تختیوں کو پہاڑ کے نیچے توڑ دیا۔
19اور موسیٰ خیمہ میں آیا اور اس نے بچھڑے کو لے کر آگ سے جلایا اور اسے اچھی طرح پیس کر مٹی میں ڈال دیا اور اسے پانی
پر بہایا اور بنی اسرائیل کو پلایا۔
20اور لوگ ایک دوسرے کی تلواروں سے تقریباً تین ہزار آدمی مر گئے جنہوں نے بچھڑا بنایا تھا۔
21اور دُوسرے دِن مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ مَیں خُداوند کے پاس جاؤں گا تاکہ مَیں تُمہارے اُن گُناہوں کا کفارہ دُوں جو تُم نے
خُداوند سے کِیا۔
22اور موسیٰ پھر خداوند کے پاس گیا اور وہ چالیس دن اور چالیس رات خداوند کے پاس رہا۔
23اور موسیٰ نے چالیس دنوں کے دوران بنی اسرائیل کی طرف سے خداوند سے التجا کی اور خداوند نے موسیٰ کی دعا سن لی اور
خداوند نے اسرائیل کی طرف سے اس سے التجا کی۔
24تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ پتھر کی دو تختیاں تراشیں اور اُن کو خُداوند کے پاس لے جائیں جو اُن پر دس احکام لکھے گا۔
25اب موسیٰ نے ایسا ہی کیا اور وہ نیچے آیا اور دونوں تختیوں کو تراش کر کوہ سینا پر خداوند کے پاس گیا اور خداوند نے تختیوں
پر دس احکام لکھے۔
26اور موسیٰ ابھی تک خداوند کے پاس چالیس دن اور چالیس رات رہے اور خداوند نے اُسے آئین اور احکام میں حکم دیا کہ وہ
اسرائیل کو بتائے۔
27اور خُداوند نے بنی اِسرائیل کی تعظیم کرتے ہوئے اُسے حُکم دِیا کہ وہ خُداوند کے لِئے ایک مقدِس بنائیں تاکہ اُس میں اُس کا نام
ٹھہرے اور خُداوند نے اُس کو مَقدِس کی مِثال اور اُس کے سب برتنوں کی مشابہت دِکھائی۔
28اور چالیس دن کے اختتام پر موسیٰ پہاڑ سے نیچے آیا اور دونوں تختیاں اس کے ہاتھ میں تھیں۔
29اور موسیٰ بنی اسرائیل کے پاس آیا اور اُن سے خُداوند کی تمام باتیں کہی اور اُس نے اُن کو وہ احکام اور احکام سکھائے جو
خُداوند نے اُسے سکھائے تھے۔
30اور مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کو خُداوند کا کلام سُنایا کہ اُس کے لِئے بنی اِسرائیل میں رہنے کے لِئے ایک مقدِس بنایا جائے۔
31اور لوگ اُس سب بھلائی سے جو خُداوند نے اُن سے مُوسیٰ کی معرفت کہی تھی بہت خُوش ہُوئے اور اُنہوں نے کہا کہ ہم وہ سب
کریں گے جو خُداوند نے تجھ سے فرمایا ہے۔
32اور لوگ ایک آدمی کی طرح اُٹھے اور اُنہوں نے خُداوند کے مقدِس کے لِئے سخاوت کا نذرانہ پیش کِیا اور ہر ایک مَقدِس کے کام
اور اُس کی تمام خِدمت کے لِئے خُداوند کا ہدیہ لایا۔
33اور تمام بنی اِسرائیل اُن سب چیزوں میں سے جو اُس کے قبضے میں تھا خُداوند کے مقدِس کے کام کے لِئے لے آئے یعنی سونا ،
چاندی اور پیتل اور ہر وہ چیز جو مقدِس کے کام آتی تھی۔
34اور جتنے دانا آدمی کام میں تھے وہ آئے اور خداوند کے مقدِس کو بنایا جیسا کہ خداوند نے حکم دیا تھا ہر ایک آدمی جس کام میں
وہ مشق کرتا تھا اور تمام دانشمندوں نے اپنے دل میں مقدِس اور اُس کے فرنیچر اور تمام برتنوں کو مُقدّس خدمت کے لیے بنایا جیسا
کہ خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

35اور مسکن کے مقدِس کا کام پانچ مہینوں کے آخر میں مکمل ہوا اور بنی اسرائیل نے وہ سب کیا جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
36اور وہ مقدِس اور اُس کا سارا سامان موسیٰ کے پاس لائے۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا اسی طرح بنی اسرائیل نے بھی کیا۔
37اور موسیٰ نے اس کام کو دیکھا اور دیکھو انہوں نے ویسا ہی کیا جیسا کہ خداوند نے اسے حکم دیا تھا اس لئے موسیٰ نے انہیں برکت دی۔

باب83

1اور بارہویں مہینے کے تئیسویں دن موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو ساتھ لیا اور اُن کو اُن کے کپڑے پہنائے اور اُن کو مسح کیا اور اُن کے ساتھ کیا جیسا کہ رب نے اُسے حکم دیا تھا اور موسیٰ نے وہ تمام قربانیاں پیش کیں جن کا اُس دن رب نے حکم دیا تھا۔
2اِس کے بعد موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو ساتھ لے کر اُن سے کہا" ،تم سات دن تک مسکن کے دروازے پر ٹھہرو ،کیونکہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے۔
3اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے وہ سب کیا جس کا خُداوند نے اُن کو موسیٰ کے ذریعے حکم دیا تھا اور وہ سات دن تک مسکن کے دروازے پر رہے۔
4اور آٹھویں دن جو کہ پہلے مہینے کا پہلا دن تھا جو کہ اسرائیلیوں کے مصر سے نکلنے کے دوسرے سال میں تھا ،موسیٰ نے مقدِس کو کھڑا کیا اور موسیٰ نے خیمہ کا سارا سامان اور مقدِس کا سارا سامان رکھ دیا اور اُس نے وہ سب کیا جو رب نے اُسے حکم دیا تھا۔
5اور موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو بُلایا اور وہ سوختنی قربانی اور گناہ کی قربانی اپنے اور بنی اسرائیل کے لیے لائے جیسا کہ رب نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
6اس دن ہارون کے دونوں بیٹوں نداب اور ابیہو نے عجیب آگ لی اور اسے خداوند کے سامنے لایا جس نے انہیں حکم نہیں دیا تھا اور خداوند کے سامنے سے آگ نکلی اور انہیں بھسم کر دیا اور وہ اس دن خداوند کے سامنے مر گئے۔
7پھر جس دن موسیٰ نے مقدِس کی تعمیر مکمل کر لی ،بنی اسرائیل کے سردار قربان گاہ کے وقف کرنے کے لیے رب کے حضور اپنی قربانیاں لانے لگے۔
8اور اُنہوں نے ہر ایک شہزادے کو ایک دن کے لیے اور ایک ایک شہزادے کو بارہ دن کے لیے اپنی اپنی قربانیاں پیش کیں۔
9اور وہ سب ہدیہ جو ہر ایک آدمی اپنے دن میں لائے ،ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک مثقال ،مقدس کی مثقال کے حساب سے ستر مثقال کا چاندی کا ایک پیالہ ،وہ دونوں باریک میدے سے بھرے ہوئے تھے اور نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا ہوا تھا۔
10ایک چمچ جس کا وزن دس مثقال سونا ہو جو بخور سے بھرا ہو۔
11سوختنی قربانی کے لیے ایک بَیل ،ایک مینڈھا ،ایک ایک سال کا برّہ۔
12اور خطا کی قربانی کے لئے بکرے کا ایک بچہ۔
13اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل ،پانچ مینڈھے ،پانچ بکرے اور ایک ایک سال کے پانچ بھیڑ کے بچے۔
14اِس طرح اِسرائیل کے بارہ اُمرا ہر ایک اپنے دِن میں روزانہ کرتے تھے۔
15اور اس کے بعد مہینے کی تیرھویں تاریخ کو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو فسح منانے کا حکم دیا۔
16اور بنی اسرائیل نے فسح کو اپنے موسم میں مہینے کی چودھویں تاریخ کو منایا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا بنی اسرائیل نے بھی ایسا ہی کیا۔
17اور دوسرے مہینے کے پہلے دن خداوند نے موسیٰ سے کہا۔
18تو اور تیرا بھائی ہارون اور اسرائیل کے بارہ سرداروں کو بنی اسرائیل کے بیس سال اور اس سے اوپر کے تمام مردوں کے سروں کی گنتی کر۔
19اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا اور ہارون اسرائیل کے بارہ سرداروں کے ساتھ آیا اور انہوں نے بیابان سینا میں بنی اسرائیل کی گنتی کی۔
20اور بنی اِسرائیل کی تعداد اُن کے باپ دادا کے گھرانوں کے مطابق جن کی عمریں بیس برس اور اُس سے زیادہ تھیں چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے۔
21لیکن بنی لاوی اپنے بھائیوں بنی اسرائیل میں شمار نہ ہوئے۔
22اور بنی اِسرائیل کے ایک مہینے اور اُوپر کے مردوں کی تعداد بائیس ہزار دو سو تہتر تھی۔
23اور لاوی کے ایک مہینے یا اس سے اوپر کے بچوں کی تعداد بائیس ہزار تھی۔
24اور موسیٰ نے کاہنوں اور لاویوں میں سے ہر ایک کو اپنی خدمت اور اپنے بوجھ پر خیمہ کے مقدس کی خدمت کرنے کے لئے رکھا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
25اور مہینے کی بیسویں تاریخ کو خیمہ شہادت سے بادل ہٹا دیا گیا۔
26اُس وقت بنی اسرائیل نے صحرائے سینا سے اپنا سفر جاری رکھا اور انہوں نے تین دن کا سفر کیا اور بادل فاران کے ریگستان پر ٹھہر گیا۔ وہاں رب کا غضب اسرائیل پر بھڑکا ،کیونکہ اُنہوں نے رب کو اُس سے گوشت مانگ کر غصہ دلایا تھا تاکہ وہ کھائیں۔
27اور خُداوند نے اُن کی بات سُنی اور اُن کو وہ گوشت دیا جو اُنہوں نے ایک مہینے تک کھایا۔
28لیکن اِس کے بعد خُداوند کا غضب اُن پر بھڑکا اور اُس نے اُن کو بہت مارا اور وہ اُسی جگہ دفن ہوئے۔
29اور بنی اِسرائیل نے اُس جگہ کا نام کبروت ہتاوہ رکھا کیونکہ اُنہوں نے وہاں اُن لوگوں کو دفن کیا جو گوشت کی خواہش رکھتے تھے۔

30اور وہ کبروت ہتاوہ سے روانہ ہوئے اور حضروت میں جو فاران کے بیابان میں ہے ڈیرے ڈالے۔
31اور جب بنی اِسرائیل حضروت میں تھے تو موسیٰ کی وجہ سے مریم پر خُداوند کا غضب بھڑکا اور وہ کوڑھی ہو گئی اور برف کی طرح سفید ہو گئی۔
32اور وہ سات دِن تک خیمہ گاہ کے باہر قید رہی یہاں تک کہ جذام کے بعد اُس کا دوبارہ استقبال ہو گیا۔
33اس کے بعد بنی اسرائیل حصیروت سے روانہ ہوئے اور فاران کے بیابان کے آخر میں ڈیرے ڈالے۔
34اُس وقت خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ بنی اِسرائیل میں سے بارہ آدمیوں کو ایک قبیلے میں بھیجیں تاکہ کنعان کی سرزمین کا جائزہ لیں۔
35اور موسیٰ نے بارہ آدمیوں کو بھیجا اور وہ سرزمین کنعان میں تلاش کرنے اور جانچنے کے لیے آئے اور انہوں نے صحرائے سینا سے لے کر ریکوب تک جس طرح تم چموت میں آتے ہو پورے ملک کا جائزہ لیا۔
36اور چالیس دن کے آخر میں وہ موسیٰ اور ہارون کے پاس آئے اور اُن کے دلوں کی طرح اُسے خبر دی اور دس آدمیوں نے بنی اسرائیل کے سامنے اُس ملک کی جو اُنہوں نے دریافت کی تھی بُری خبر دی کہ ہمارے لیے اِس ملک میں جانے سے بہتر ہے کہ ہم مصر واپس جائیں ،اُس ملک میں جو اُس کے باشندوں کو کھا جاتی ہے۔
37لیکن یشوع بن نون اور کالب بن یفونح نے جو زمین کی کھوج لگانے والوں میں سے تھے کہا کہ زمین بہت اچھی ہے۔
38اگر خُداوند ہم سے خوش ہو گا تو وہ ہمیں اِس ملک میں لے آئے گا اور ہمیں دے گا کیونکہ یہ دودھ اور شہد بہتا ہے۔
39لیکن بنی اِسرائیل نے اُن کی بات نہ مانی اور اُنہوں نے اُن دس آدمیوں کی باتوں پر کان دھرے جنہوں نے مُلک کی بُری خبر لی تھی۔
40اور خُداوند نے بنی اِسرائیل کی بڑبڑاہٹ سُنی اور غضبناک ہو کر قَسم کھا کر کہا۔
41یقیناً اِس بدکار نسل کا کوئی بھی آدمی ملک کو بیس سال یا اُوپر کا نہیں دیکھے گا سوائے کالب بن یفُونح اور نون کے بیٹے یشوع کے۔
42لیکن یقیناً یہ شریر نسل اس بیابان میں فنا ہو جائے گی اور ان کے بچے ملک میں آئیں گے اور وہ اس پر قبضہ کر لیں گے۔ چنانچہ رب کا غضب اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُن کو اُس شریر نسل کے خاتمے تک بیابان میں چالیس برس تک بھٹکنے دیا ،کیونکہ اُنہوں نے رب کی پیروی نہیں کی۔
43اور لوگ فاران کے بیابان میں بہت دیر تک رہے اور اس کے بعد وہ بحیرہ احمر کے راستے بیابان کی طرف روانہ ہوئے۔

باب84

1اُس وقت قورح بن یتزر بن قہات بن لاوی نے بنی اسرائیل کے بہت سے آدمیوں کو ساتھ لیا اور وہ اٹھ کر موسیٰ اور ہارون اور ساری جماعت سے جھگڑنے لگے۔
2اور خُداوند اُن پر غضبناک ہوا اور زمین نے اپنا مُنہ کھولا اور اُن کو اُن کے گھر اور اُن کی سب ملکیت اور قورح کے سب آدمیوں کو نگل لیا۔
3اور اِس کے بعد خُدا نے لوگوں کو کوہِ شعیر کے راستے سے بہت دیر تک گھومتے رہے۔
4اُس وقت خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ بنی عیسو کے خلاف جنگ نہ کر کیونکہ مَیں اُن کی کوئی چیز تُجھے نہ دُوں گا جِتنا پاؤں کا تلوا ہو سکتا ہے کیونکہ مَیں نے کوہِ شعیر کو عیسو کو میراث کے طور پر دیا ہے۔
5اس لیے بنی عیسو پہلے زمانے میں بنی شعیر سے لڑتے تھے اور خداوند نے بنی شعیر کو بنی عیسو کے ہاتھ میں کر دیا تھا اور ان کو ان کے آگے سے نیست کر دیا تھا اور بنی عیسو آج تک ان کی جگہ پر آباد ہیں۔
6اِس لئے خُداوند نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ اپنے بھائیوں عیسو کی اولاد سے نہ لڑو کیونکہ اُن کی مُلک میں کوئی چیز تُمہاری نہیں بلکہ تُم اُن سے کھانا پیسے دے کر خرید کر کھا سکتے ہو اور اُن سے پانی پیسے دے کر خرید کر پی سکتے ہو۔
7اور بنی اسرائیل نے خداوند کے کہنے کے مطابق کیا۔
8اور بنی اِسرائیل بیابان میں گھومتے پھرتے تھے اور کوہِ سینا کے راستے میں بہت دیر تک گھومتے رہے اور بنی عیساؤ کو نہ چھوئے اور وہ اُنیس برس تک اُس علاقے میں رہے۔
9اُس وقت بنی چِتّیم کا بادشاہ لاطینی مر گیا ،اُس کی حکومت کے پینتالیسویں سال ،جو بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کا چودھواں سال ہے۔
10اور اُنہوں نے اُسے اُس کی جگہ پر دفن کیا جو اُس نے اپنے لِئے کِتّیم کے مُلک میں بنایا تھا اور ابیمناس اُس کی جگہ اڑتیس برس تک سلطنت کرتا رہا۔
11اور بنی اِسرائیل اُن دنوں میں اُنیس برس کے آخر میں بنی عیسو کی سرحد سے گزرے اور وہ آئے اور موآب کے بیابان کے راستے سے گزرے۔
12اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ موآب کا محاصرہ نہ کرنا اور اُن سے جنگ نہ کرنا کیونکہ مَیں تُجھے اُن کی مُلک میں سے کُچھ نہیں دوں گا۔
13اور بنی اِسرائیل اُنیس برس تک موآب کے بیابان کے راستے سے گزرے اور اُن سے جنگ نہ کی۔
14اور بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کے چھتیسویں سال میں خداوند نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے دل کو مارا اور اس نے جنگ کی اور بنی موآب سے لڑنے کو نکلا۔
15اور سیحون بعور کے پاس قاصد بھیجے جو بلعام کے بیٹے جیناس کے بیٹے تھے جو مصر کے بادشاہ کے مشیر تھے اور اس کے بیٹے بلعام کے پاس موآب پر لعنت بھیجنے کے لئے تاکہ اسے سیحون کے ہاتھ میں کر دیا جائے۔

16اور قاصد جا کر بعور بن جنیاس اور اُس کے بیٹے بلعام کو میسوپوتامیہ کے پتھور سے لائے اور بعور اور اُس کا بیٹا بلعام سیحون شہر میں آئے اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سامنے موآب اور اُن کے بادشاہ پر لعنت بھیجی۔
17سو سیحون اپنی ساری فوج کے ساتھ نکلا اور وہ موآب کو گیا اور اُن سے لڑا اور اُس نے اُن کو زیر کیا اور خُداوند نے اُن کو اُس کے ہاتھ میں کر دیا اور سیحون نے موآب کے بادشاہ کو مار ڈالا۔
18اور سیحون نے جنگ میں موآب کے تمام شہروں کو لے لیا۔ اُس نے حسبون کو بھی اُن سے چھین لیا کیونکہ حسبون موآب کے شہروں میں سے ایک تھا اور سیحون نے اپنے اُمرا اور اُمرا کو حسبون میں رکھا اور حسبون اُن دنوں سیحون کا تھا۔
19اس لیے تمثیل کہنے والے بعور اور اس کے بیٹے بلعام نے یہ الفاظ کہے کہ حسبون میں آؤ شہر سیحون تعمیر اور قائم ہو گا۔
20تجھ پر افسوس موآب !اے کموش کے لوگو ،تم کھو گئے ہو !دیکھو یہ خدا کی شریعت کی کتاب پر لکھا ہوا ہے۔
21اور جب سیحون نے موآب کو فتح کر لیا تو اُس نے اُن شہروں میں جو اُس نے موآب سے چھین لیے تھے پہرے بٹھا دئیے اور موآب کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد سیحون کے ہاتھ میں لڑائی میں ماری گئی اور اُس نے اُن کے بیٹوں اور بیٹیوں کو بہت پکڑ لیا اور اُن کے بادشاہ کو قتل کر دیا۔ اس لیے سیحون اپنے ملک کو واپس چلا گیا۔
22اور سیحون نے بعور اور اس کے بیٹے بلعام کو چاندی اور سونے کے بہت سے تحفے دئیے اور اس نے ان کو ٹھکرا دیا اور وہ اپنے گھر اور ملک کو میسوپوتامیا چلے گئے۔
23اُس وقت تمام بنی اِسرائیل موآب کے بیابان کے راستے سے گزرے اور واپس آ کر ادوم کے بیابان کو گھیر لیا۔
24چنانچہ پوری جماعت مصر سے نکلنے کے چالیسویں سال کے پہلے مہینے میں بیابانِ صِن میں آئی اور بنی اِسرائیل وہیں سِین کے بیابان کے قادِش میں رہنے لگے اور مریم وہیں مر گئی اور وہیں دفن ہوئی۔
25اُس وقت موسیٰ نے ادوم کے بادشاہ ہدد کے پاس قاصد بھیجے کہ تیرا بھائی اسرائیل یوں کہتا ہے کہ مجھے تیرے ملک میں سے گزرنے دو ،ہم کھیت یا انگور کے باغ سے نہیں گزریں گے ،ہم کنویں کا پانی نہیں پئیں گے۔ ہم بادشاہ کے راستے پر چلیں گے۔
26اور ادوم نے اُس سے کہا تُو میرے ملک سے نہ گزرے گا اور ادوم ایک زبردست قوم کے ساتھ بنی اسرائیل سے ملنے کو نکلا۔
27اور بنی عیسو نے بنی اسرائیل کو اپنے ملک میں سے گزرنے دینے سے انکار کر دیا اس لئے بنی اسرائیل ان سے دور ہو گئے اور ان سے لڑے نہیں۔
28کِیُونکہ اِس سے پہلے خُداوند نے بنی اِسرائیل کو حُکم دِیا تھا کہ تُم بنی عیسو سے نہ لڑنا اِس لِئے بنی اِسرائیل اُن سے دور ہو گئے اور اُن سے نہ لڑے۔
29چنانچہ بنی اسرائیل قادس سے روانہ ہوئے اور تمام لوگ ہور پہاڑ پر پہنچے۔
30اُس وقت خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنے بھائی ہارون سے کہہ کہ وہ وہیں مر جائے کیونکہ وہ اُس ملک میں نہیں آئے گا جو میں نے بنی اسرائیل کو دیا ہے۔
31اور ہارون خُداوند کے حُکم سے چالیسویں سال کے پانچویں مہینے کے پہلے دن کوہ ہور پر چڑھ گیا۔
32اور ہارون ایک سو تئیس برس کا تھا جب وہ ہور پہاڑ پر مر گیا۔

باب85

1اور بادشاہ عراد کنعانی جو جنوب میں رہتا تھا سُنا کہ بنی اسرائیل جاسوسوں کے راستے سے آئے ہیں اور اُس نے بنی اسرائیل سے لڑنے کے لئے اپنی فوجوں کو ترتیب دیا۔
2اور بنی اِسرائیل اُس سے بہت ڈرے کیونکہ اُس کی بڑی اور بھاری فوج تھی اِس لِئے بنی اِسرائیل نے مِصر واپس جانے کا عزم کیا۔
3اور بنی اسرائیل تین دن کی مسافت سے مسرت بنی یعقون کی طرف پلٹ گئے کیونکہ وہ عراد بادشاہ کے سبب سے بہت ڈر گئے تھے۔
4اور بنی اِسرائیل اپنے ٹھکانے کو واپس نہ آئے اِس لئے وہ تیس دن تک بنی یعقون میں رہے۔
5اور جب بنی لاوی نے دیکھا کہ بنی اسرائیل پیچھے نہیں ہٹیں گے تو وہ خُداوند کی خاطر غیرت میں آگئے اور اُنہوں نے اُٹھ کر بنی اسرائیل سے اپنے بھائیوں سے جنگ کی اور اُن میں سے ایک بڑے جسم کو مار ڈالا اور اُن کو اپنی جگہ یعنی ہور پہاڑ پر واپس جانے پر مجبور کیا۔
6اور جب وہ واپس آئے تو عراد بادشاہ ابھی تک بنی اسرائیل کے خلاف جنگ کے لیے اپنے لشکر کا بندوبست کر رہا تھا۔
7اور اِسرائیل نے منت مانی کہ اگر تُو اِن لوگوں کو میرے ہاتھ میں کر دے تو مَیں اُن کے شہروں کو بالکل تباہ کر دوں گا۔
8اور خُداوند نے اِسرائیل کی بات سُنی اور اُس نے کنعانیوں کو اُن کے ہاتھ میں کر دِیا اور اُن کو اور اُن کے شہروں کو بالکل تباہ کر دیا اور اُس جگہ کا نام حُرمہ رکھا۔
9اور بنی اِسرائیل نے ہور کوہ سے چل کر اوبوت میں ڈیرے ڈالے اور اوبوت سے سفر کر کے موآب کی سرحد میں اِی عبارِیم میں ڈیرے ڈالے۔
10اور بنی اسرائیل نے موآب کو کہلا بھیجا کہ اب ہم تیرے ملک سے ہو کر اپنی جگہ پر جائیں لیکن بنی موآب بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے گزرنے کی اجازت نہ دیں کیونکہ بنی موآب بہت ڈرے کہ کہیں بنی اسرائیل ان کے ساتھ نہ کریں جیسا اموریوں کے بادشاہ سیحون نے ان کے ساتھ کیا تھا جس نے ان کی زمین چھین لی تھی اور ان میں سے بہت سے لوگوں کو مار ڈالا تھا۔
11اس لئے موآب نے بنی اسرائیل کو اپنے ملک میں سے گزرنے کی اجازت نہ دی اور خداوند نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ موآب سے جنگ نہ کریں اس لئے بنی اسرائیل موآب سے نکل گئے۔
12اور بنی اسرائیل نے موآب کی سرحد سے سفر کیا اور موآب کی سرحد ارنون کی دوسری طرف موآب اور اموریوں کے درمیان پہنچے اور انہوں نے قضاوت کے بیابان میں اموریوں کے بادشاہ سیحون کی سرحد میں ڈیرے ڈالے۔

13اور بنی اسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس قاصد بھیجے کہ
14ہمیں تیرے ملک میں سے گزرنے دو ،ہم کھیتوں یا تاکستانوں میں نہیں جائیں گے ،ہم بادشاہ کی شاہراہ سے اس وقت تک چلیں گے جب تک کہ ہم تیری سرحد سے نہ گزر جائیں ،لیکن سیحون بنی اسرائیل کو گزرنے نہیں دے گا۔
15تب سیحون نے اموریوں کے تمام لوگوں کو جمع کیا اور بنی اسرائیل سے ملنے کے لئے بیابان میں نکلا اور یحز میں اسرائیل سے لڑا۔
16اور خُداوند نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو بنی اِسرائیل کے ہاتھ میں کر دِیا اور اِسرائیل نے سیحون کے سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے مارا اور موآب سے بدلہ لیا۔
17اور بنی اسرائیل نے سیحون کی سرزمین ارام سے لے کر یبوق تک بنی عمون کے قبضے میں لے لی اور شہروں کا سارا مال لوٹ لیا۔
18اور اسرائیل نے ان سب شہروں کو لے لیا اور اسرائیل اموریوں کے تمام شہروں میں رہنے لگے۔
19اور تمام بنی اِسرائیل نے بنی عمون سے لڑنے کا ارادہ کیا اور اُن کا ملک بھی چھین لیا۔
20تب خُداوند نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ بنی عمون کا محاصرہ نہ کرو اور اُن کے خلاف جنگ نہ کرو کیونکہ مَیں اُن کے مُلک میں سے تُم کو کُچھ نہ دوں گا اور بنی اِسرائیل نے خُداوند کا کلام سُنا اور بنی عمون سے جنگ نہ کی۔
21اور بنی اسرائیل مڑ کر بسن کے راستے سے بسن کے بادشاہ عوج کی سرزمین پر چڑھ گئے اور بسن کا بادشاہ عوج جنگ میں اسرائیلیوں سے ملنے کو نکلا اور اس کے ساتھ بہت سے بہادر آدمی تھے اور اموریوں کے لوگوں کی طرف سے بہت مضبوط فوج تھی۔
22اور بسن کا بادشاہ عوج بہت طاقتور آدمی تھا لیکن اُس کا بیٹا ہارون اُس سے بھی زیادہ طاقتور تھا۔
23اور عوج نے اپنے دل میں کہا کہ دیکھ اب اسرائیل کا سارا لشکر تین پارسوں پر محیط ہے اب مَیں اُن کو ایک دم بغیر تلوار اور نیزے کے ماروں گا۔
24اور عوج نے یحز پہاڑ پر چڑھ کر وہاں سے ایک بڑا پتھر لے کر جس کی لمبائی تین پارس تھی اور اسے اپنے سر پر رکھا اور ارادہ کیا کہ اسے بنی اسرائیل کے لشکر گاہ پر ڈالے تاکہ تمام اسرائیلیوں کو اس پتھر سے مارے۔
25اور خُداوند کے فرِشتہ نے آ کر عُوج کے سر پر پتھّر چُندیا اور وہ پتھّر عُوج کی گردن پر پڑا کہ عُوج اُس کی گردن پر پتھر کے وزن کے سبب سے زمین پر گر پڑا۔
26اُس وقت خُداوند نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ اُس سے مت ڈرو کیونکہ مَیں نے اُسے اور اُس کی ساری قوم اور اُس کا سارا مُلک تُمہارے ہاتھ میں دے دِیا ہے اور تُم اُس کے ساتھ ویسا ہی کرنا جو تم نے سیحون سے کیا تھا۔
27اور موسیٰ بنی اِسرائیل کی تھوڑی سی تعداد کے ساتھ اُس کے پاس گیا اور موسیٰ نے عوج کو اُس کے پاؤں کے ٹخنوں پر لاٹھی مار کر مار ڈالا۔
28اِس کے بعد بنی اِسرائیل نے بنی عوج اور اُس کے سب لوگوں کا تعاقب کیا اور اُن کو مارا مارا اور اُن کو ہلاک کر دیا یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ بچا۔
29اس کے بعد موسیٰ نے بنی اسرائیل میں سے کچھ کو یاعزیر کی جاسوسی کے لیے بھیجا ،کیونکہ یاعزر بہت مشہور شہر تھا۔
30اور جاسوسوں نے یاعزر کو جا کر اس کی کھوج کی اور جاسوسوں نے خداوند پر بھروسا کیا اور وہ یاعزیر کے آدمیوں سے لڑے۔
31اور اُن آدمیوں نے یاعزر اور اُس کے دیہاتوں کو لے لیا اور خُداوند نے اُن کو اُن کے ہاتھ میں کر دیا اور اُنہوں نے اُن اموریوں کو نکال دیا جو وہاں تھے۔
32اور بنی اسرائیل نے اموریوں کے دو بادشاہوں کی سرزمین یعنی ساٹھ شہر جو یردن کی دوسری طرف تھے ارنون کی ندی سے حرمین کوہ تک لے لیے۔
33اور بنی اسرائیل سفر کر کے موآب کے میدان میں جو یردن کے اس طرف یریحو کے پاس ہے پہنچے۔
34اور بنی موآب نے وہ ساری بدی سنی جو بنی اسرائیل نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج کے ساتھ کی تھی اس لئے موآب کے تمام لوگ بنی اسرائیل سے بہت ڈر گئے۔
35اور موآب کے بزرگوں نے کہا دیکھ اموریوں کے دو بادشاہ سیحون اور عوج جو زمین کے تمام بادشاہوں سے زیادہ طاقتور تھے بنی اسرائیل کا مقابلہ نہ کر سکے تو پھر ہم ان کے سامنے کیسے کھڑے ہو سکتے ہیں؟
36یقیناً اُنہوں نے پہلے ہمیں پیغام بھیجا تھا کہ اپنے راستے میں ہمارے ملک سے گزریں اور ہم اُن کو نقصان نہ پہنچائیں گے ،اب وہ اپنی بھاری تلواروں سے ہم پر حملہ کریں گے اور ہمیں تباہ کر دیں گے۔ اور موآب بنی اسرائیل کی وجہ سے پریشان ہوا اور وہ ان سے بہت ڈرے اور انہوں نے مل کر مشورہ کیا کہ بنی اسرائیل کے ساتھ کیا کرنا ہے۔
37اور موآب کے بزرگوں نے فیصلہ کیا اور اپنے آدمیوں میں سے ایک آدمی بلق بن صفور موآبی کو لے کر اُسے اُس وقت اُن کا بادشاہ بنایا اور بلق بڑا عقلمند آدمی تھا۔
38اور موآب کے بزرگ اُٹھے اور بنی مِدیان کے پاس بھیجا کہ اُن کے ساتھ صلح کرائیں کیونکہ اُن دنوں میں موآب اور مدیان کے درمیان بڑی لڑائی اور دشمنی چلی آ رہی تھی ،ادوم کے بادشاہ بدد کے بیٹے ہدد کے دنوں سے جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مارا تھا۔
39اور بنی موآب نے بنی مِدیان کے پاس بھیجا اور اُنہوں نے اُن سے صلح کرائی اور مِدیان کے بُزرگ مِدیان کے مُلک میں صلح کرنے کے لِئے آئے۔
40اور موآب کے بزرگوں نے مدیان کے بزرگوں سے مشورہ کیا کہ اسرائیل سے اپنی جان بچانے کے لیے کیا کرنا ہے۔

41اور سب بنی موآب نے مِدیان کے بُزرگوں سے کہا کہ اب بنی اِسرائیل ہمارے آس پاس کے سب کو چاٹتے ہیں جیسے بیل کھیت کی گھاس کو چاٹتا ہے کیونکہ اُنہوں نے اموریوں کے دو بادشاہوں کے ساتھ ایسا کیا جو ہم سے زیادہ طاقتور ہیں۔

42اور مدیان کے بزرگوں نے موآب سے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ جب اموریوں کے بادشاہ سیحون نے تم سے جنگ کی اور تم پر غالب آ کر تمہارے ملک پر قبضہ کر لیا تو اس نے میسوپوتامیہ سے یعنیاس کے بیٹے بعور اور اس کے بیٹے بلعام کے پاس بھیجا اور انہوں نے آ کر تم پر لعنت بھیجی۔ اس لیے سیحون کا ہاتھ تم پر غالب آیا کہ اس نے تمہاری زمین چھین لی۔

43اس لیے اب تم کو اس کے بیٹے بلعام کے پاس بھیجو کیونکہ وہ ابھی تک اپنے ملک میں رہتا ہے اور اسے اپنی مزدوری دو تاکہ وہ آکر ان سب لوگوں پر لعنت بھیجے جن سے تم ڈرتے ہو۔ چنانچہ موآب کے بزرگوں نے یہ بات سُنی اور اُنہیں بعور کے بیٹے بلعام کے پاس بھیجنا اچھا لگا۔

44چنانچہ موآب کے بادشاہ صفور کے بیٹے بلق نے بلعام کے پاس قاصد بھیجے کہ

45دیکھو ایک قوم مصر سے نکلی ہے ،دیکھو وہ روئے زمین کو ڈھانپے ہوئے ہیں ،اور وہ میرے خلاف ٹھہرے ہوئے ہیں۔

46پس اب آؤ اور میرے لئے ان لوگوں پر لعنت کرو کیونکہ یہ میرے لئے بہت زیادہ طاقتور ہیں ،شاید میں ان سے لڑنے پر غالب آؤں اور انہیں نکال دوں ،کیونکہ میں نے سنا ہے کہ جس کو تو برکت دیتا ہے وہ برکت پاتا ہے اور جس پر تو لعنت کرتا ہے وہ لعنتی ہے۔

47چنانچہ بلق کے قاصد بلعام کے پاس گئے اور بلعام کو موآب کے خلاف لڑنے کے لیے لوگوں پر لعنت بھیجنے کے لیے لائے۔

48اور بلعام اسرائیل پر لعنت بھیجنے کے لئے بلق کے پاس آیا اور خداوند نے بلعام سے کہا کہ اس قوم پر لعنت نہ کرو کیونکہ یہ مبارک ہے۔

49اور بلق نے دن بہ دن بلعام کو اِسرا ئیل پر لعنت بھیجنے کی تاکید کی لیکن بلعام نے خُداوند کے کلام کی وجہ سے جو اُس نے بلعام سے کہی تھی بلق کی نہ سنی۔

50اور جب بلق نے دیکھا کہ بلعام اُس کی خواہش نہیں مانے گا تو وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا اور بلعام بھی اپنے ملک کو لوٹا اور وہاں سے مدیان چلا گیا۔

51اور بنی اسرائیل نے موآب کے میدان سے سفر کیا اور یردن کے کنارے بیت یسموتھ سے ابیل شطیم تک جو موآب کے میدانوں کے آخر میں ہے ڈیرے ڈالے۔

52اور جب بنی اِسرائیل شِطِیم کے میدان میں ٹھہرے تو اُنہوں نے موآب کی بیٹیوں کے ساتھ زنا کرنا شروع کیا۔

53اور بنی اسرائیل موآب کے قریب پہنچے اور بنی موآب نے بنی اسرائیل کے لشکر کے سامنے اپنے خیمے لگائے۔

54اور بنی موآب بنی اسرائیل سے ڈر گئے اور بنی موآب نے اپنی تمام بیٹیوں اور ان کی بیویوں کو جو خوبصورت شکل وصورت اور خوبصورت شکل کی تھی لے کر انہیں سونے چاندی اور قیمتی کپڑے پہنائے۔

55اور بنی موآب نے اُن عورتوں کو اپنے خیموں کے دروازے پر بٹھایا تاکہ بنی اِسرائیل اُن کو دیکھ کر اُن کی طرف متوجہ ہوں اور موآب سے جنگ نہ کریں۔

56اور تمام بنی موآب نے بنی اسرائیل کے ساتھ ایسا کیا اور ہر ایک نے اپنی بیوی اور بیٹی کو اپنے خیمے کے دروازے پر بٹھایا اور تمام بنی اسرائیل نے بنی موآب کا یہ عمل دیکھا اور بنی اسرائیل موآب کی بیٹیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کی خواہش کی اور وہ ان کے پاس گئے۔

57اور ایسا ہوا کہ جب ایک عبرانی خیمہ موآب کے دروازے پر آیا اور موآب کی ایک بیٹی کو دیکھا اور اپنے دل میں اُس کی خواہش کی اور خیمے کے دروازے پر اُس سے وہی بات کی جو اُس نے چاہی تھی ،جب وہ آپس میں بات کر رہے تھے تو خیمے کے آدمی باہر نکل کر عبرانی سے اِن الفاظ کی طرح بات کریں گے۔

58یقیناً تم جانتے ہو کہ ہم بھائی بھائی ہیں ،ہم سب لوط کی اولاد اور اُس کے بھائی ابراہیم کی اولاد ہیں تو پھر تم ہمارے ساتھ کیوں نہیں رہو گے اور ہماری روٹی اور قربانی کیوں نہیں کھاؤ گے؟

59اور جب بنی موآب نے اُس کو اپنی تقریروں سے مغلوب کیا اور اپنی چاپلوسی کی باتوں سے اُسے پھنسایا تو اُنہوں نے اُسے خیمے میں بٹھایا اور اُس کے لیے کھانا پکایا اور قربانی کی اور اُس نے اُن کی قربانی اور اُن کی روٹی کھائی۔

60پھر اُنہوں نے اُسے مے پلائی اور وہ پی کر نشہ کرنے لگا اور اُنہوں نے اُس کے آگے ایک خوبصورت لڑکی رکھ دی اور اُس نے اُس کے ساتھ جیسا اُسے پسند کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے کیونکہ اُس نے کثرت سے مے پی تھی۔

61یوں بنی موآب نے اُس جگہ شِطِیم کے میدان میں اسرائیل کے ساتھ کیا اور اِس بات سے خُداوند کا غضب اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُن میں وبا بھیجی اور بنی اسرائیل میں سے چوبیس ہزار آدمی مر گئے۔

62بنی شمعون میں سے ایک آدمی تھا جس کا نام زمری تھا جو سالو کا بیٹا تھا جس نے تمام بنی اسرائیل کی نظر میں مدیان کے بادشاہ صور کی بیٹی مدیانی کوسبی سے جوڑ لیا۔

63اور ہارون کاہن کے بیٹے العزر کے بیٹے فیناس نے یہ بُرا کام جو زمری نے کیا تھا دیکھا اور وہ ایک نیزہ لے کر اُن کے پیچھے گیا اور اُن دونوں کو چھید کر مار ڈالا اور بنی اسرائیل سے وبا ختم ہو گئی۔

باب86

1اس وقت وبا پھیلنے کے بعد خداوند نے موسیٰ اور ہارون کاہن کے بیٹے العزر سے کہا۔

2بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے اُن سرداروں کو گِننا جو بیس برس اور اُس سے اُوپر کے تھے اور اُن سب کو جو فوج میں گئے تھے۔

3اور موسیٰ اور العزر نے بنی اسرائیل کو ان کے خاندانوں کے مطابق شمار کیا اور تمام اسرائیل کی تعداد سات لاکھ سات سو تیس تھی۔

4اور بنی لاوی کی تعداد جو ایک مہینے اور اس سے اوپر کی تھی تئیس ہزار تھی اور ان میں سے ایک آدمی بھی نہیں تھا جو موسیٰ اور ہارون نے صحرائے سینا میں گنے تھے۔
5کیونکہ خُداوند نے اُن سے کہا تھا کہ وہ بیابان میں مریں گے اِس لیے وہ سب مر گئے اور اُن میں سے یفُونح کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے سوا کوئی باقی نہ رہا۔
6اور اِس کے بعد خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ بنی اِسرائیل سے کہو کہ مِدیان سے اُن کے بھائی بنی اِسرائیل کا بدلہ لیں۔
7اور مُوسیٰ نے ایسا ہی کیا اور بنی اِسرائیل نے اُن میں سے بارہ ہزار آدمیوں کو چُن کر ایک ہزار ایک قبیلہ کے تھے اور وہ مدیان کو گئے۔
8اور بنی اِسرائیل مِدیان سے لڑے اور اُنہوں نے ہر ایک مَرد کو اور مِدیان کے پانچوں سرداروں کو قتل کِیا اور بعور کے بیٹے بلعام کو تلوار سے مار ڈالا۔
9اور بنی اِسرائیل نے مِدیان کی بِیویوں کو اُن کے بچّوں اور اُن کے مویشیوں اور اُن کے سب مال سمیت اسیر کر لیا۔
10اور وہ سارا مال اور سارا شکار لے کر موسیٰ اور العزر کے پاس موآب کے میدانوں میں لے گئے۔
11اور موسیٰ اور العزر اور جماعت کے سب سردار خوشی سے اُن سے ملنے کو گئے۔
12اور اُنہوں نے مِدیان کا سارا مال بانٹ لیا اور بنی اِسرائیل مِدیان سے اُن کے بھائی بنی اِسرائیل کے سبب سے بدلہ لے چکے تھے۔

باب87

1اُس وقت خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا دیکھ تیرے دِن ختم ہونے کو ہیں تو اب اپنے خادم نون کے بیٹے یشوع کو لے جا اور اُسے خیمے میں رکھ اور مَیں اُسے حکم دوں گا اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا۔
2اور خُداوند خیمہ میں بادل کے ستون میں ظاہر ہوا اور بادل کا ستون مسکن کے دروازے پر کھڑا تھا۔
3اور خُداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو حکم دیا اور اُس سے کہا کہ مضبوط اور حوصلہ رکھ کیونکہ تُو بنی اسرائیل کو اُس ملک میں لے جائے گا جس کے دینے کی میں نے قسم کھائی تھی اور میں تیرے ساتھ رہوں گا۔
4اور موسیٰ نے یشوع سے کہا کہ مضبوط اور ہمت رکھ کیونکہ تو بنی اسرائیل کو ملک کا وارث بنائے گا اور خداوند تیرے ساتھ ہو گا ،وہ تجھے نہ چھوڑے گا اور نہ تجھے چھوڑے گا ،نہ ڈرے گا اور نہ مایوس ہو گا۔
5اور موسیٰ نے تمام بنی اسرائیل کو بُلا کر کہا کہ تم نے وہ سب بھلائی دیکھی ہے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے لئے بیابان میں کی ہے۔
6پس اب اس شریعت کی تمام باتوں پر عمل کرو اور خداوند اپنے خدا کی راہ پر چلو اور اس راہ سے جس کا خداوند نے تمہیں حکم دیا ہے نہ دائیں یا بائیں طرف۔
7اور مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کو اِس مُلک میں اُن احکام اور احکام کی تعلیم دی جیسا کہ خُداوند نے اُسے حکم دیا تھا۔
8اور اُس نے اُن کو خُداوند کی راہ اور اُس کے قوانین سکھائے۔ دیکھو وہ خدا کی شریعت کی کتاب پر لکھی ہوئی ہیں جو اس نے موسیٰ کے ہاتھ سے بنی اسرائیل کو دی تھی۔
9اور مُوسیٰ بنی اِسرائیل کو حُکم دے کر فارغ ہوا اور خُداوند نے اُس سے کہا کہ کوہِ عبارِیم پر جا اور وہیں مر جا اور اپنے لوگوں کے ساتھ اِس طرح جمع ہو جیسے تیرا بھائی ہارون جمع ہوا تھا۔
10اور مُوسیٰ اُوپر گیا جیسا کہ خُداوند نے اُسے حُکم دِیا تھا اور وہ وہیں مُلکِ موآب میں خُداوند کے حُکم سے مُلکِ مِصر سے بنی اِسرائیل کے نِکلنے کے چالیسویں سال میں مر گیا۔
11اور بنی اسرائیل تیس دن تک موآب کے میدانوں میں موسیٰ کے لیے روتے رہے اور موسیٰ کے لیے رونے اور ماتم کے دن پورے ہو گئے۔

باب88

1اور موسیٰ کی موت کے بعد خداوند نے نون کے بیٹے یشوع سے کہا۔
2اُٹھ اور دریائے یردن کو اُس سرزمین تک لے جا جو میں نے بنی اسرائیل کو دی ہے اور تُو بنی اسرائیل کو اُس ملک کا وارث بنائے گا۔
3ہر وہ جگہ جس پر تیرا پاؤں چلے گا تیرا ہو گا ،لبنان کے بیابان سے لے کر عظیم دریا تک پرات کی دریا تیری حد ہو گی۔
4زندگی بھر کوئی بھی تیرے خلاف کھڑا نہیں ہو گا۔ جیسا کہ میں موسیٰ کے ساتھ تھا ،ویسا ہی میں تمہارے ساتھ رہوں گا ،صرف مضبوط اور اچھی ہمت رکھو کہ تمام شریعت پر عمل کرو جس کا موسیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے ،راستے سے دائیں یا بائیں طرف مت مڑو ،تاکہ تم اپنے تمام کاموں میں کامیاب ہو جاؤ۔
5اور یشوع نے بنی اسرائیل کے افسروں کو حکم دیا کہ خیمہ گاہ میں سے گزرو اور لوگوں کو حکم دو کہ اپنے لئے سامان تیار کرو کیونکہ مزید تین دن میں تم یردن کو پار کر کے ملک پر قبضہ کرو گے۔
6اور بنی اسرائیل کے افسروں نے ایسا ہی کیا اور انہوں نے لوگوں کو حکم دیا اور انہوں نے وہ سب کیا جو یشوع نے حکم دیا تھا۔
7اور یشوع نے دو آدمیوں کو یریحو کی سرزمین کی جاسوسی کے لیے بھیجا اور وہ آدمی جا کر یریحو کی جاسوسی کی۔
8اور سات دن کے آخر میں وہ لشکرگاہ میں یشوع کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ خداوند نے سارا ملک ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے اور وہاں کے باشندے ہماری وجہ سے خوف سے پگھل گئے ہیں۔

9اور اُس کے بعد ایسا ہوا کہ یشوع اور تمام اسرائیل اُس کے ساتھ صبح کو اُٹھے اور اُنہوں نے شِطیم سے سفر کیا اور یشوع اور تمام
اسرائیل اُس کے ساتھ یردن کو پار کر گئے۔ اور یشوع بیاسی برس کا تھا جب وہ اسرائیل کے ساتھ دریائے یردن سے گزرا۔
10اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ کو یردن سے نکلے اور یریحو کے مشرقی کونے پر جلجال میں ڈیرے ڈالے۔
11اور بنی اسرائیل نے جِلجال میں یریحو کے میدانوں میں مہینے کی چودھویں تاریخ کو فسح منایا جیسا کہ موسیٰ کی شریعت میں
لکھا ہے۔
12اور اُس وقت عِیدِ فسح کے دِن سے مَن موقوف ہو گیا اور بنی اِسرائیل کے لِئے مَن باقی نہ رہا اور اُنہوں نے مُلکِ کنعان کی پیداوار
کھائی۔
13اور یریحو بنی اسرائیل کے خلاف مکمل طور پر بند تھا ،نہ کوئی باہر نکلا اور نہ اندر گیا۔
14اور دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو خُداوند نے یشوع سے کہا اُٹھ ،دیکھ میں نے یریحو کو اُس کے تمام لوگوں کے ساتھ تیرے
ہاتھ میں کر دیا ہے۔ اور تیرے تمام لڑاکا آدمی ہر روز ایک بار شہر کا چکر لگائیں اور تُو چھ دن تک ایسا کرنا۔
15اور کاہن نرسنگے پھونکیں گے اور جب تم نرسنگے کی آواز سنو گے تو سب لوگ ایک بڑا نعرہ لگائیں گے کہ شہر کی دیواریں
گر جائیں گی۔ تمام لوگ اپنے مخالف کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے۔
16اور یشوع نے ان سب چیزوں کے مطابق کیا جس کا خداوند نے اسے حکم دیا تھا۔
17اور ساتویں دن انہوں نے شہر کا سات بار چکر لگایا اور کاہنوں نے نرسنگے پھونکے۔
18اور ساتویں چکر میں یشوع نے لوگوں سے کہا کہ چیخ و پکار کرو کیونکہ خداوند نے سارے شہر کو ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔
19صرف شہر اور جو کچھ اُس میں ہے خُداوند کے لِئے ملعون ہو گا اور اپنے آپ کو اُس ملعون چیز سے بچائے رکھو ،ایسا نہ ہو کہ
تم اسرائیل کی خیمہ گاہ کو ملعون اور پریشان کر دو۔
20لیکن تمام چاندی ،سونا ،پیتل اور لوہا رب کے لیے مخصوص کیا جائے گا ،وہ رب کے خزانے میں آئیں گے۔
21اور لوگوں نے نرسنگے پھونکے اور بڑی چیخیں ماریں اور یریحو کی دیواریں گر گئیں اور سب لوگ چڑھ گئے ،ہر ایک آدمی
سیدھے اس کے سامنے آیا اور انہوں نے شہر پر قبضہ کر لیا اور جو کچھ اس میں تھا ،مرد اور عورت ،جوان اور بوڑھے ،بیل اور
بھیڑ اور گدھے سب کو تلوار کی دھار سے تباہ کر دیا۔
22اور اُنہوں نے سارے شہر کو آگ سے جلا دیا۔ صرف چاندی اور سونے اور پیتل اور لوہے کے برتن ہی رب کے خزانے میں
ڈالے۔
23اور یشوع نے اُس وقت قسم کھا کر کہا کہ لعنت ہو اُس آدمی پر جو یریحو کو بناتا ہے۔ وہ اُس کی بنیاد اپنے پہلوٹھے میں رکھے گا ،
اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے میں اُس کے دروازے لگائے گا۔
24اور عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح بن یہوداہ نے ملعون چیز میں خیانت کی اور اس نے ملعون چیز کو لے کر خیمے میں چھپا
دیا اور خداوند کا غضب اسرائیل پر بھڑکا۔
25اور اُس کے بعد جب بنی اِسرائیل یریحو کو جلا کر واپس آئے تو یشوع نے عی کی جاسوسی کرنے اور اُس سے لڑنے کے لیے
آدمی بھیجے۔
26اور اُن آدمیوں نے جا کر عی کی جاسوسی کی اور واپس آ کر کہنے لگے کہ سب لوگ تیرے ساتھ عی کو نہ جائیں صرف تین ہزار
آدمی چڑھ جائیں اور شہر کو ماریں کیونکہ وہاں کے آدمی تھوڑے ہیں۔
27اور یشوع نے ایسا ہی کیا اور بنی اسرائیل میں سے تقریباً تین ہزار آدمی اس کے ساتھ گئے اور وہ عی کے آدمیوں سے لڑے۔
28اور اسرائیل کے خلاف جنگ سخت ہوئی اور عی کے آدمیوں نے اسرائیل کے چھتیس آدمیوں کو مارا اور بنی اسرائیل عی کے
آدمیوں کے سامنے سے بھاگ گئے۔
29اور جب یشوع نے یہ دیکھا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور اسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ خداوند کے سامنے منہ کے بل گرا اور انہوں
نے اپنے سروں پر مٹی ڈال دی۔
30اور یشوع نے کہا اے خداوند تو نے ان لوگوں کو یردن کے پار کیوں لایا ؟ جب بنی اسرائیل اپنے دشمنوں سے منہ موڑ لیں تو میں
کیا کہوں؟
31پس اب تمام کنعانی جو ملک کے باشندے ہیں یہ بات سن کر ہمیں گھیر لیں گے اور ہمارا نام کاٹ ڈالیں گے۔
32اور خُداوند نے یشوع سے کہا تُو کیوں منہ کے بل گرتا ہے؟ اُٹھ ،اُتر جا ،کیونکہ بنی اسرائیل نے گناہ کیا ہے ،اور ملعون چیز کو
چھین لیا ہے۔ میں ان کے ساتھ نہیں رہوں گا جب تک کہ وہ اپنے درمیان سے ملعون چیز کو ختم نہ کر دیں۔
33اور یشوع نے اُٹھ کر لوگوں کو جمع کیا اور خُداوند کے حُکم سے اُوریم کو لایا اور یہُودا ہ کے قبیلہ کو لے لیا گیا اور عکن بن
کرمی کو پکڑ لیا گیا۔
34اور یشوع نے عکن سے کہا میرے بیٹے مجھے بتا تو نے کیا کیا ہے اور عکن نے کہا کہ میں نے غنیمت میں سے ایک سنار کا
ایک عمدہ لباس اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال سونے کا ایک پتر دیکھا۔ مَیں نے اُن کا لالچ کیا اور اُن کو لے لیا اور دیکھو
وہ سب خیمے کے بیچ میں زمین میں چھپے ہوئے ہیں۔
35اور یشوع نے آدمی بھیجے جو گئے اور انہیں عکن کے خیمے سے لے گئے اور وہ انہیں یشوع کے پاس لے آئے۔
36اور یشوع نے عکن اور اُن برتنوں کو اور اُس کے بیٹوں اور بیٹیوں کو اور اُس کا سب کچھ لیا اور وہ اُن کو عکور کی وادی میں
لے گئے۔
37اور یشوع نے اُن کو وہاں آگ سے جلایا اور تمام بنی اسرائیل نے عکن کو پتھروں سے مارا اور اُس کے اوپر پتھروں کا ڈھیر
کھڑا کر دیا ،اِس لیے اُس نے اُس جگہ کو عکور کی وادی کہا ،اِس لیے رب کا غضب ٹھنڈا ہوا ،اور یشوع بعد میں شہر میں آیا اور اُس
سے لڑا۔

38اور خُداوند نے یشوع سے کہا ڈرو مت گھبراؤ ،دیکھ مَیں نے عی اور اُس کے بادشاہ اور اُس کے لوگوں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے اور تُو اُن کے ساتھ ویسا ہی کرے گا جیسا تُو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا صرف اُس کا مال اور اُس کے مویشیوں کو اپنے لیے شکار کرنا۔ اس کے پیچھے شہر کے لیے گھات لگانا۔
39سو یشوع نے خُداوند کے کہنے کے مُطابِق کِیا اور اُس نے جنگی لڑکوں میں سے تیس ہزار سُورما چُنے اور اُن کو بھیجا اور اُنہوں نے شہر کے لِئے گھات لگائے۔
40اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ جب تُم ہمیں دیکھو گے تو ہم مکاری سے اُن کے آگے سے بھاگیں گے اور وہ ہمارا تعاقب کریں گے تو تم گھات سے نکل کر شہر پر قبضہ کرنا اور اُنہوں نے ویسا ہی کیا۔
41اور یشوع لڑا اور شہر کے لوگ اسرائیل کی طرف نکلے اور یہ نہیں جانتے تھے کہ وہ شہر کے پیچھے ان کے لیے گھات لگائے بیٹھے ہیں۔
42اور یشوع اور سب بنی اسرائیل نے ان کے آگے تھک جانے کا بہانہ کیا اور وہ چالاکی سے بیابان کے راستے سے بھاگ گئے۔
43اور عی کے آدمیوں نے ان سب لوگوں کو جو شہر میں تھے اسرائیلیوں کا پیچھا کرنے کے لئے جمع کیا اور وہ باہر نکلے اور شہر سے دور کھنچے چلے گئے اور ایک بھی باقی نہ رہا اور انہوں نے شہر کو کھلا چھوڑ کر اسرائیلیوں کا پیچھا کیا۔
44اور وہ لوگ جو گھات میں پڑے تھے اپنی جگہ سے اُٹھے اور شہر میں آنے کی جلدی کی اور اُس پر قبضہ کر کے اُسے آگ لگا دی اور عی کے لوگ پیچھے ہٹ گئے اور دیکھا کہ شہر کا دھواں آسمان کی طرف اُٹھ رہا ہے اور اُن کے پاس کسی بھی راستے سے پیچھے ہٹنے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔
45اور عی کے سب آدمی اسرائیل کے بیچ میں تھے کچھ اِس طرف اور کچھ اُس طرف اور اُنہوں نے اُن کو ایسا مارا کہ اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہا۔
46اور بنی اسرائیل نے عی کے بادشاہ میلوس کو زندہ پکڑا اور وہ اسے یشوع کے پاس لے آئے اور یشوع نے اسے درخت پر لٹکا دیا اور وہ مر گیا۔
47اور بنی اِسرائیل اُسے جلانے کے بعد شہر کو واپس آئے اور اُنہوں نے اُس سب کو جو اُس میں تھے تلوار کی دھار سے مار ڈالے۔
48اور عی کے مردوں میں سے جو مرد اور عورت گرے ان کی تعداد بارہ ہزار تھی۔ صرف مویشی اور شہر کا مال غنیمت اپنے پاس لے گئے ،جیسا کہ رب نے یشوع سے کہا تھا۔
49اور یردن کے اِس طرف کے سب بادشاہوں اور کنعان کے سب بادشاہوں نے اُس بُرائی کے بارے میں جو بنی اسرائیل نے یریحو اور عی کے ساتھ کیا تھا سُنا اور وہ اسرائیل سے لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے۔
50صرف جبعون کے باشندے بنی اسرائیل سے لڑنے سے بہت ڈرتے تھے کہ کہیں وہ ہلاک نہ ہو جائیں اس لیے انہوں نے چالاکی سے کام لیا اور وہ یشوع اور تمام اسرائیل کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ ہم دور دراز ملک سے آئے ہیں اس لیے اب ہم سے عہد کرو۔
51اور جبعون کے باشندے بنی اسرائیل تک پہنچ گئے اور بنی اسرائیل نے ان سے عہد باندھا اور ان سے صلح کی اور جماعت کے سرداروں نے ان سے قسم کھائی لیکن بعد میں بنی اسرائیل نے جانا کہ وہ ان کے پڑوسی ہیں اور ان کے درمیان رہتے ہیں۔
52لیکن بنی اسرائیل نے انہیں قتل نہیں کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُن سے رب کی قسم کھائی تھی ،اور وہ لکڑیاں کاٹنے والے اور پانی نکالنے والے بن گئے۔
53تب یشوع نے ان سے کہا تم نے مجھے کیوں دھوکہ دیا کہ ہم سے یہ کام کرو۔ اور اُنہوں نے اُسے جواب دِیا اِس لِئے کہ تیرے خادِموں کو وہ سب کچھ بتایا گیا تھا جو تُو نے اموریوں کے سب بادشاہوں کے ساتھ کِیا تھا اور ہم اپنی جانوں سے بہت ڈر گئے اور ہم نے یہ کِیا۔
54اور یشوع نے اُس دن اُن کو لکڑی تراشنے اور پانی بھرنے کے لیے مقرر کیا اور اُس نے اُن کو اسرائیل کے تمام قبیلوں میں غلاموں کے لیے تقسیم کیا۔
55اور جب یروشلم کے بادشاہ ادونیصدق نے وہ سب کچھ سنا جو بنی اسرائیل نے یریحو اور عی کے ساتھ کیا تو اس نے حبرون کے بادشاہ ہوحام اور یرموت کے بادشاہ پیرام اور لکیس کے بادشاہ یافیہ اور عجلون کے بادشاہ دبر کو یہ کہہ کر بھیجا کہ۔
56میرے پاس آؤ اور میری مدد کرو تاکہ ہم بنی اسرائیل اور جبعون کے باشندوں کو ماریں جنہوں نے بنی اسرائیل سے صلح کی ہے۔
57اور اُنہوں نے اپنے آپ کو اکٹھا کیا اور اموریوں کے پانچوں بادشاہ اپنے تمام خیمہ گاہوں کے ساتھ چڑھ گئے جو سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند طاقتور لوگ تھے۔
58اور ان سب بادشاہوں نے آ کر جبعون کے سامنے ڈیرے ڈالے اور جبعون کے باشندوں سے لڑنے لگے اور جبعون کے تمام آدمیوں نے یشوع کے پاس کہلا بھیجا کہ جلدی سے ہمارے پاس آؤ اور ہماری مدد کرو کیونکہ اموریوں کے تمام بادشاہ ہم سے لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔
59اور یشوع اور سب لڑنے والے لوگ جِلجال سے چڑھ گئے اور یشوع اچانک اُن کے پاس آیا اور اُن پانچوں بادشاہوں کو زبردست قتل کیا۔
60اور خُداوند نے اُن کو بنی اِسرائیل کے سامنے شرمندہ کِیا جِن نے جِبعون میں اُن کو ہولناک قتلِ عام سے مارا اور اُن کا تعاقب اُس راستے سے کیا جو بیت حُورون سے مکیدہ تک جاتا تھا اور وہ بنی اِسرائیل کے آگے سے بھاگ گئے۔
61اور جب وہ بھاگ رہے تھے تو خُداوند نے اُن پر آسمان سے اولے بھیجے اور اُن میں سے زیادہ لوگ بنی اِسرائیل کے قتل سے زیادہ اولوں سے مر گئے۔
62اور بنی اِسرائیل اُن کا تعاقب کرتے رہے اور اُنہوں نے اُن کو راستے میں مارا اور اُن کو مارتے رہے۔
63اور جب وہ مار رہے تھے تو دن شام کو ڈھل رہا تھا اور یشوع نے سب لوگوں کے سامنے کہا کہ سورج جبعون پر ٹھہر جا اور عجالون کی وادی میں چاند جب تک قوم اپنے دشمنوں سے بدلہ نہ لے لے۔

64اور خُداوند نے یشُوع کی آواز سُنی اور سورج آسمان کے بیچ میں ساکت کھڑا رہا اور وہ چھ تیس لمحے کھڑا رہا اور چاند بھی ساکت کھڑا رہا اور پورا دن غروب نہ ہونے کی جلدی کی۔
65اور اُس سے پہلے یا اُس کے بعد کوئی دِن ایسا نہ تھا کہ خُداوند نے کسی آدمی کی بات سُنی ہو کیونکہ خُداوند اِسرائیل کے لِئے لڑا تھا۔

باب89

1تب یشوع نے یہ گیت سنایا جس دن خداوند نے اموریوں کو یشوع اور بنی اسرائیل کے حوالے کر دیا تھا اور اس نے تمام اسرائیل کے سامنے کہا۔
2اے رب ،تُو نے بڑے کام کیے ہیں۔ تیرے جیسا کون ہے؟ میرے ہونٹ تیرے نام کے گیت گائیں گے۔
3میری بھلائی اور میرا قلعہ ،میرا اونچا مینار ،میں تیرے لیے ایک نیا گیت گاؤں گا ،شکر گزاری کے ساتھ تیرے لیے گاؤں گا ،تُو میری نجات کی طاقت ہے۔
4زمین کے تمام بادشاہ تیری ستائش کریں گے ،دنیا کے شہزادے تیری حمد کریں گے ،بنی اسرائیل تیری نجات پر خوش ہوں گے ،وہ گیت گا کر تیری قدرت کی تعریف کریں گے۔
5اَے خُداوند ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا؟ ہم نے کہا کہ تُو ہمارا خُدا ہے ،کیونکہ تُو ہماری پناہ گاہ اور ہمارے دشمنوں کے خلاف مضبوط بُرج تھا۔
6ہم نے تجھ سے فریاد کی اور شرمندہ نہ ہوئے ،ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور نجات پائی۔ جب ہم نے تجھ سے فریاد کی ،تو نے ہماری آواز سنی ،تو نے ہماری جانوں کو تلوار سے بچایا ،تو نے ہم پر اپنا فضل ظاہر کیا ،تو نے ہمیں اپنی نجات بخشی ،تو نے اپنی طاقت سے ہمارے دلوں کو خوش کیا۔
7تو ہماری نجات کے لیے نکلا ،اپنے بازو سے تو نے اپنے لوگوں کو چھڑایا۔ تو نے ہمیں اپنے تقدس کے آسمان سے جواب دیا ،تو نے ہمیں دس ہزار لوگوں سے بچایا۔
8سورج اور چاند آسمان پر ٹھہرے رہے اور تُو اپنے غضب میں ہمارے ظالموں کے خلاف کھڑا رہا اور اُن پر اپنے فیصلوں کا حکم دیا۔
9زمین کے تمام شہزادے کھڑے ہو گئے ،قوموں کے بادشاہ اکٹھے ہو گئے ،وہ تیرے حضور سے متزلزل نہیں ہوئے ،وہ تیری لڑائیوں کے خواہش مند تھے۔
10تُو اپنے غضب میں اُن کے خلاف کھڑا ہوا اور اپنا غضب اُن پر نازل کیا۔ تُو نے اپنے غضب میں اُن کو تباہ کر کے اپنے دل سے کاٹ ڈالا۔
11قومیں تیرے قہر سے بھسم ہو گئیں ،سلطنتیں تیرے غضب کے سبب سے زوال پزیر ہوئیں ،تو نے اپنے غضب کے دن بادشاہوں کو زخمی کیا۔
12تُو نے اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دیا ،تیرا غضب ناک اُن پر چڑھ گیا۔ تُو نے اُن کی بدکرداری اُن پر پھیر دی ،اور اُن کو اُن کی بُرائی میں کاٹ ڈالا۔
13اُنہوں نے جال بچھایا ،وہ اُس میں گرے ،جس جال میں وہ چھپ گئے ،اُن کا پاؤں پھنس گیا۔
14تیرا ہاتھ تیرے تمام دشمنوں کے لئے تیار تھا جو کہتے تھے کہ انہوں نے اپنی تلوار سے ملک پر قبضہ کیا ،اپنے بازو سے شہر میں بسے۔ تُو نے اُن کے چہروں کو شرمندگی سے بھر دیا ،تُو نے اُن کے سینگ زمین پر گرائے ،تُو نے اپنے غضب میں اُن کو ڈرایا ، اور اپنے غضب سے اُن کو تباہ کر دیا۔
15ان پر تیرے طوفان کی آواز سے زمین کانپ اٹھی اور لرز اٹھی ،تُو نے اُن کی جانوں کو موت سے نہیں روکا اور اُن کی زندگیوں کو قبر میں اتارا۔
16تُو نے اپنے طوفان میں اُن کا تعاقب کیا ،تُو نے اُن کو اپنے آندھی میں کھا ڈالا ،تو نے اُن کی بارش کو اولوں میں بدل دیا ،وہ گہرے گڑھوں میں گرے تاکہ اُٹھ نہ سکے۔
17اُن کی لاشیں سڑکوں کے بیچ میں پھینکے گئے کوڑے کی طرح تھیں۔
18وہ تیرے قہر میں فنا ہو گئے اور تُو نے اپنی طاقت سے اپنے لوگوں کو بچایا۔
19اِس لیے ہمارے دل تجھ سے خوش ہیں ،ہماری جانیں تیری نجات میں سربلند ہیں۔
20ہماری زبانیں تیری قدرت کو بیان کریں گی ،ہم تیرے عجائبات کے گیت گائیں گے اور حمد کریں گے۔
21کیونکہ تُو نے ہمیں ہمارے دشمنوں سے بچایا ،تو نے ہمیں اُن سے چھڑایا جو ہمارے خلاف اُٹھے ،تو نے اُن کو ہمارے سامنے سے نیست و نابود کیا اور اُنہیں ہمارے پاؤں تلے دبا دیا۔
22اَے خُداوند تیرے سب دُشمن اِس طرح ہلاک ہو جائیں گے اور شریر ہوا سے اُڑتے ہوئے بھوسے کی مانند ہو جائیں گے اور تیرا پیارا پانی کے کنارے لگائے گئے درختوں کی مانند ہو گا۔
23سو یشوع اور اس کے ساتھ تمام اسرائیل تمام بادشاہوں کو مارنے کے بعد جلجال کے لشکر گاہ میں واپس آئے تاکہ ان میں سے ایک بھی باقی نہ بچا۔
24اور پانچوں بادشاہ جنگ سے اکیلے پیدل بھاگے اور ایک غار میں چھپ گئے اور یشوع نے میدانِ جنگ میں اُن کو ڈھونڈا لیکن وہ نہ ملے۔
25اور اس کے بعد یشوع کو بتایا گیا کہ بادشاہ مل گئے ہیں اور دیکھو وہ ایک غار میں چھپے ہوئے ہیں۔

26اور یشوع نے کہا" ،غار کے منہ پر آدمیوں کو مقرر کرو تاکہ ان کی حفاظت کریں ،ایسا نہ ہو کہ وہ خود کو لے جائیں۔ اور بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا۔
27اور یشوع نے تمام اسرائیل کو بُلا کر جنگ کے افسروں سے کہا کہ اپنے پاؤں ان بادشاہوں کی گردنوں پر رکھو اور یشوع نے کہا کہ خداوند تمہارے سب دشمنوں کے ساتھ ایسا ہی کرے گا۔
28اور یشوع نے اس کے بعد حکم دیا کہ بادشاہوں کو قتل کر کے غار میں ڈال دیں اور غار کے منہ پر بڑے بڑے پتھر رکھ دیں۔
29اور یشوع ان سب لوگوں کے ساتھ جو اس دن اس کے ساتھ تھے مکیدہ کو گیا اور اس نے اسے تلوار کی دھار سے مار ڈالا۔
30اور اُس نے جانوں اور شہر کے تمام لوگوں کو بالکل تباہ کر دیا اور اُس نے بادشاہ اور اُس کے لوگوں کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اُس نے یریحو سے کیا تھا۔
31اور وہ وہاں سے لِبنہ کو گیا اور اُس سے لڑا اور خُداوند نے اُسے اُس کے ہاتھ میں کر دیا اور یشُوع نے اُسے اور اُس کی سب جانوں کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور اُس نے اُس کے ساتھ اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اُس نے یریحو سے کیا تھا۔
32اور وہاں سے اُس سے لڑنے کے لئے لکیس کو گیا اور غزہ کا بادشاہ حورام لکیس کے آدمیوں کی مدد کے لئے چڑھ گیا اور یشوع نے اُسے اور اُس کے لوگوں کو مارا یہاں تک کہ اُس کا کوئی باقی نہ رہا۔
33اور یشوع نے لکیس اور اُس کے سب لوگوں کو لے لیا اور اُس نے اُس کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اُس نے لبناہ سے کیا تھا۔
34اور یشوع وہاں سے عجلون کو گیا اور اس نے اسے بھی لے لیا اور اسے اور اس کے سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا۔
35اور وہاں سے وہ حبرون کو گیا اور اُس سے لڑا اور اُس پر قبضہ کر کے اُسے بالکل تباہ کر دیا اور وہاں سے تمام اسرائیل کے ساتھ دبیر کو لوٹا اور اُس سے لڑا اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔
36اور اُس نے اُس میں ہر ایک جان کو ہلاک کر دیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا اور اُس نے اُس کے ساتھ اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اُس نے یریحو سے کیا تھا۔
37اور یشوع نے اموریوں کے سب بادشاہوں کو قادس برنیع سے عزہ تک مارا اور اُس نے اُن کا ملک فوراً لے لیا کیونکہ رب اسرائیل کے لیے لڑا تھا۔
38اور یشوع تمام اسرائیل کے ساتھ جلجال میں کیمپ میں آیا۔
39جب اس وقت کزور کے بادشاہ یابین نے وہ سب کچھ سنا جو یشوع نے اموریوں کے بادشاہوں کے ساتھ کیا تھا تو یابن نے مدیان کے بادشاہ یوبت اور شمرون کے بادشاہ لابن اور اخسف کے بادشاہ یفل اور اموریوں کے تمام بادشاہوں کے پاس کہلا بھیجا کہ
40ہمارے پاس جلدی آؤ اور ہماری مدد کرو تاکہ ہم بنی اسرائیل کو ماریں اس سے پہلے کہ وہ ہم پر حملہ کریں اور ہمارے ساتھ وہی کریں جیسا انہوں نے اموریوں کے دوسرے بادشاہوں کے ساتھ کیا ہے۔
41اور اِن سب بادشاہوں نے کزور کے بادشاہ یابین کی بات مانی اور وہ اپنے تمام لشکروں کے ساتھ نکلے ،سترہ بادشاہ اور اُن کے لوگ سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند اور گھوڑوں اور رتھوں کے ساتھ بے شمار تھے اور وہ آئے اور میروم کے پانی پر ڈیرے ڈالے اور اسرائیل سے لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے۔
42اور خُداوند نے یشُوع سے کہا اُن سے مت ڈر کیونکہ کل اِسی وقت مَیں اُن سب کو تیرے آگے مار ڈالوں گا اور تُو اُن کے گھوڑوں کو جلا دینا اور اُن کے رتھوں کو آگ سے جلا دینا۔
43اور یشوع سب جنگجوؤں کے ساتھ اچانک اُن پر آیا اور اُن کو مارا اور وہ اُن کے ہاتھ لگ گئے کیونکہ خُداوند نے اُن کو بنی اسرائیل کے حوالے کر دیا تھا۔
44سو بنی اِسرائیل نے اُن سب بادشاہوں کا اُن کے لشکروں کے ساتھ تعاقب کیا اور اُن کو مارا یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا اور یشوع نے اُن کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا خُداوند نے اُس سے کہا تھا۔
45اور یشوع اُس وقت خزور کو واپس آیا اور اُسے تلوار سے مارا اور اُس میں موجود ہر ایک جان کو ہلاک کر کے اُسے آگ سے جلا دیا اور کزور سے یشُوع شمرون کو گیا اور اُسے مار کر بالکل تباہ کر دیا۔
46وہاں سے وہ اخسف کو گیا اور اس نے اس کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اس نے شمرون سے کیا تھا۔
47وہاں سے وہ عدولام کو گیا اور اس نے وہاں کے سب لوگوں کو مارا اور اس نے عدلام کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اس نے اخسف اور شمرون سے کیا تھا۔
48اور وہ اُن سے نکل کر بادشاہوں کے اُن سب شہروں میں گیا جنھیں اُس نے مارا تھا اور اُس نے اُن سب لوگوں کو مارا جو اُن میں سے رہ گئے تھے اور اُن کو بالکل نیست کر دیا۔
49بنی اسرائیل نے صرف مال غنیمت اور مویشیوں کو اپنے لیے شکار بنا لیا ،لیکن ہر ایک انسان کو جو انہوں نے مارا ،انہیں زندہ رہنے کے لیے کوئی جان نہ دی۔
50جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی یشوع اور تمام اسرائیل نے کیا وہ کسی چیز میں ناکام نہ ہوئے۔
51چنانچہ یشوع اور تمام بنی اسرائیل نے پورے ملک کنعان کو جیسا کہ خداوند نے ان کو حکم دیا تھا مار ڈالا اور ان کے تمام بادشاہوں کو مارا جو کہ اکتیس بادشاہ تھے اور بنی اسرائیل نے ان کا پورا ملک لے لیا۔
52سیحون اور عوج کی سلطنتوں کے علاوہ جو یردن کی دوسری طرف ہیں جن میں سے موسیٰ نے بہت سے شہر مارے تھے اور موسیٰ نے انہیں روبنیوں اور جادیوں اور منسی کے آدھے قبیلے کو دے دیا۔
53اور یشوع نے ان سب بادشاہوں کو جو یردن کے اس پار مغرب میں تھے مار ڈالا اور ان کو نو قبیلوں اور اسرائیل کے آدھے قبیلے کو میراث میں دے دیا۔
54یشوع پانچ سال تک اُن بادشاہوں سے جنگ کرتا رہا اور اُس نے اُن کے شہر بنی اِسرائیل کو دے دئیے اور اموریوں اور کنعانیوں کے تمام شہروں میں جنگ سے ملک پر سکون ہو گیا۔

باب90

1اُس وقت پانچویں سال جب بنی اِسرائیل اُردن کے پار سے گزرے تھے جب بنی اِسرائیل کنعانیوں سے جنگ سے آرام کر چکے تھے
اُس وقت ادوم اور بنی کِتّیم کے درمیان بڑی اور سخت لڑائیاں ہوئیں اور بنی چِتّیم ادوم سے لڑے۔
2اور کِتّیم کا بادشاہ ابیانُس اُس سال یعنی اُس کی حکومت کے اڑتیسویں سال میں نکلا اور اُس کے ساتھ بنی چِتّیم کے بڑے سُورما تھے
اور وہ بنی عیسَو سے لڑنے کے لِئے شعیر کو گیا۔
3اور ادوم کے بادشاہ ہدد نے اُس کی خبر سُنی اور وہ بھاری فوج اور مضبوط فوج کے ساتھ اُس سے ملنے کو نکلا اور ادوم کے
میدان میں اُس سے جنگ کرنے لگا۔
4اور کِتّیم کا ہاتھ بنی عیسو پر غالب آ گیا اور بنی عیسو کے بنی کِتّیم نے 22 ہزار آدمیوں کو قتل کیا اور عیسو کے سب بنی اُن کے
آگے سے بھاگ گئے۔
5اور بنی کِتّیم نے اُن کا تعاقب کیا اور وہ ادوم کے بادشاہ ہدد کے پاس پہنچے جو اُن کے آگے دوڑ رہا تھا اور اُس کو زندہ پکڑ کر
کِتّیم کے بادشاہ ابیانس کے پاس لے آئے۔
6اور ابیانس نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا اور ادوم کا بادشاہ ہدد اپنی حکومت کے اڑتالیسویں سال میں مر گیا۔
7اور بنی کِتّیم نے ادوم کا تعاقب جاری رکھا اور اُنھوں نے اُن کو بڑی تباہی سے مارا اور ادوم بنی کِتّیم کے تابع ہو گیا۔
8اور بنی کِتّیم نے ادوم پر حکومت کی اور ادوم بنی کِتّیم کے ہاتھ میں ہو گیا اور اُس دن سے ایک سلطنت ہو گئی۔
9اور اُس وقت سے وہ مزید سر نہ اُٹھا سکے اور اُن کی سلطنت بنی کِتّیم کے ساتھ ہو گئی۔
10اور ابیانُس نے ادوم میں افسر مقرر کیے اور ادوم کے تمام بنی ابیانس کے تابع ہو گئے اور ابیانُس اپنے ملک چِتِم کو واپس چلا گیا۔
11اور جب وہ واپس آیا تو اس نے اپنی حکومت کی تجدید کی اور اپنے لیے شاہی رہائش کے لیے ایک کشادہ اور قلعہ بند محل بنایا
اور بنی چطیم اور ادوم پر محفوظ طریقے سے حکومت کی۔
12اُن دنوں میں ،جب بنی اسرائیل نے تمام کنعانیوں اور اموریوں کو بھگا دیا تھا ،یشوع بوڑھا ہو گیا تھا۔
13اور خُداوند نے یشوع سے کہا تُو بوڑھا ہو گیا ہے اور عمر میں ترقی کر چکا ہے اور زمین کا ایک بڑا حصہ قبضہ کرنا باقی ہے۔
14پس اب اس زمین کو نو قبیلوں اور منسّی کے آدھے قبیلے میں میراث کے طور پر تقسیم کر دو اور یشوع نے اُٹھ کر ویسا ہی کیا
جیسا خداوند نے اس سے کہا تھا۔
15اور اُس نے ساری زمین اِسرائیل کے قبِیلوں میں اُن کی تقسیم کے مُطابِق مِیراث کے طور پر بانٹ دی۔
16لیکن لاوی کے قبیلے کو اُس نے کوئی میراث نہیں دی ،رب کی قربانیاں اُن کی میراث ہیں جیسا کہ رب نے موسیٰ کے ہاتھ سے اُن
کے بارے میں کہا تھا۔
17اور یشوع نے کوہ حبرون کالب بن یفونح کو دیا جو اپنے بھائیوں کے اوپر ایک حصہ تھا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت
فرمایا تھا۔
18اِس لیے حبرون کالب اور اُس کی اولاد کے لیے آج تک میراث بن گیا۔
19اور یشوع نے تمام زمین کو قرعہ ڈال کر تمام اسرائیل کو میراث میں تقسیم کر دیا جیسا کہ خداوند نے اسے حکم دیا تھا۔
20اور بنی اسرائیل نے لاویوں کو ان کی اپنی میراث میں سے شہر اور ان کے مویشیوں اور جائداد کے لیے نواحی دیے جیسا کہ
خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا بنی اسرائیل نے کیا اور انہوں نے زمین کو قرعہ سے تقسیم کیا خواہ بڑا ہو یا چھوٹا۔
21اور وہ اپنی حدود کے مُطابق مُلک کا وارث ہونے کو گئے اور بنی اِسرائیل نے نون کے بیٹے یشوع کو اپنے درمیان میراث دی۔
22خُداوند کے کلام سے اُنہوں نے اُسے وہ شہر دیا جس کا اُسے مطلوب تھا یعنی کوہِ افرائیم میں تِمناتھ سیراچ اور اُس نے شہر بنایا
اور اُس میں رہنے لگا۔
23یہ وہ وراثت ہیں جو العزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور قبیلوں کے باپ دادا نے بنی اسرائیل کو شیلوہ میں خیمے کے
دروازے پر رب کے سامنے قرعہ ڈال کر تقسیم کیں اور انہوں نے زمین کو تقسیم کرنے سے روک دیا۔
24اور خُداوند نے بنی اِسرائیل کو مُلک دیا اور اُنہوں نے اُس پر قبضہ کر لیا جیسا کہ خُداوند نے اُن سے کہا تھا اور جیسا کہ خُداوند
نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔
25اور خُداوند نے بنی اِسرائیل کو اُن کے آس پاس کے سب دشمنوں سے آرام بخشا اور کوئی اُن کے مُقابلہ میں کھڑا نہ ہوا اور خُداوند
نے اُن کے سب دُشمنوں کو اُن کے ہاتھ میں کر دِیا اور اُن سب بھلائیوں میں سے جو خُداوند نے بنی اِسرائیل سے کہی تھی ایک بھی
کام ناکام نہ ہوا ،ہاں خُداوند نے سب کام انجام دِئے۔
26اور یشوع نے سب بنی اِسرائیل کو بُلایا اور اُس نے اُن کو برکت دی اور اُن کو خُداوند کی عبادت کرنے کا حُکم دِیا اور اُس کے بعد
اُن کو رُخصت کِیا اور وہ ہر ایک اپنے شہر کو اور ہر ایک اپنی میراث کو گیا۔
27اور بنی اسرائیل نے یشوع کے تمام ایام تک خداوند کی خدمت کی اور خداوند نے ان کو چاروں طرف سے آرام دیا اور وہ اپنے
شہروں میں محفوظ رہنے لگے۔
28اور اُن دِنوں میں ایسا ہوا کہ چِتِم کا بادشاہ ابیانُس اُس کی حکومت کے اڑتیسویں سال یعنی ادوم پر اُس کی حکومت کا ساتواں سال
مر گیا اور اُنہوں نے اُسے اُس کی جگہ پر دفن کیا جو اُس نے اپنے لیے بنایا تھا اور لاطِنُس نے اُس کی جگہ پچاس برس سلطنت کی۔
29اور اپنے دورِ حکومت میں اُس نے لشکر تیار کیا اور وہ جا کر برطانیہ اور کرننیا کے باشندوں سے لڑا جو الیشع بن جاوان کی
اولاد تھے اور اُن پر غالب آ کر اُن کو دریا بنا دیا۔
30تب اُس نے سُنا کہ ادوم چِتّیم کے ہاتھ سے بغاوت کر گیا ہے اور لاطینی اُن کے پاس گیا اور اُن کو مارا اور اُن کو زیر کِیا اور اُن
کو بنی چِتّیم کے ہاتھ میں کر دیا اور ادوم تمام دِنوں بنی چِتّیم کے ساتھ ایک سلطنت رہا۔

31اور کئی سالوں تک ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور اُن کی حکومت بنی کِتّیم اور اُن کے بادشاہ کے ساتھ رہی۔
32اور بنی اِسرائیل کے یَردن پار کرنے کے چھبیسویں برس یعنی بنی اِسرائیل کے مصر سے روانہ ہونے کے چھیاسٹھواں سال تھا کہ یشوع بوڑھا اور برسوں کا ہو گیا اور اُن دنوں میں ایک سو آٹھ برس کا تھا۔
33اور یشوع نے تمام اسرائیل کو ان کے بزرگوں اور ان کے قاضیوں اور افسروں کو بلایا جب کہ خداوند نے تمام اسرائیلیوں کو ان کے ارد گرد کے تمام دشمنوں سے آرام دیا اور یشوع نے بنی اسرائیل کے بزرگوں اور ان کے قاضیوں سے کہا کہ دیکھ میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور برسوں کا ہو گیا ہوں اور تم نے دیکھا ہے کہ خداوند نے ان تمام قوموں کے ساتھ کیا کیا جنہیں اس نے تمہارے سامنے سے بھگا دیا ہے ۔
34پس اب اپنے آپ کو مضبوط کرو کہ موسیٰ کی شریعت کی تمام باتوں کو مانو اور ان پر عمل کرو ،اس سے دائیں بائیں نہ ہٹو اور ان قوموں کے درمیان نہ آنا جو ملک میں رہ گئی ہیں۔ نہ ان کے معبودوں کا نام لینا بلکہ تم خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہنا جیسا کہ تم نے آج تک کیا ہے۔
35اور یشوع نے بنی اسرائیل کو بہت نصیحت کی کہ وہ ساری عمر خداوند کی خدمت کریں۔
36اور تمام بنی اِسرائیلیوں نے کہا کہ ہم تمام دِن خُداوند اپنے خُدا کی خِدمت کرتے رہیں گے ،ہم اور ہماری اولاد اور ہماری اولاد اور ہماری نسل ابد تک۔
37اور یشوع نے اس دن لوگوں سے عہد باندھا اور بنی اسرائیل کو رخصت کیا اور وہ ہر ایک اپنی میراث اور اپنے شہر کو گئے۔
38اور یہ اُن دنوں میں تھا جب بنی اسرائیل اپنے شہروں میں محفوظ رہتے تھے کہ اُنہوں نے اپنے باپ دادا کے قبیلوں کے تابوتوں کو جن کو وہ مصر سے لائے تھے دفن کیا ،ہر ایک شخص کو اپنے بچوں کی میراث میں ،یعقوب کے بارہ بیٹوں نے بنی اسرائیل نے دفن کیا ،ہر ایک آدمی اپنے بچوں کی ملکیت میں تھا۔
39اور یہ اُن شہروں کے نام ہیں جن میں اُنہوں نے یعقوب کے بارہ بیٹوں کو دفن کیا جن کو بنی اسرائیل مصر سے پالے تھے۔
40اور اُنہوں نے روبن اور جاد کو یردن کے اُس پار رومیہ میں دفن کیا جو موسیٰ نے اپنے بچوں کو دیا تھا۔
41اور شمعون اور لاوی کو اُنہوں نے مودا شہر میں دفن کیا جو اُس نے بنی شمعون کو دیا تھا اور شہر کی نواحی بنی لاوی کے لیے تھی۔
42اور یہوداہ کو بنیمین کے شہر میں بیت لحم کے سامنے دفن کیا گیا۔
43اور اِشکار اور زبولون کی ہڈیوں کو اُنہوں نے صِدُون میں اُس حصے میں دفن کیا جو اُن کے بچوں کو گرا تھا۔
44اور دان کو اُس کے بچوں کے شہر اِستایل میں دفن کیا گیا اور نفتالی اور آشر اُنہوں نے قادس نفتالی میں دفن کیا ،ہر ایک کو اُس کی جگہ پر جو اُس نے اپنے بچوں کو دیا تھا۔
45اور یوسف کی ہڈیوں کو اُنہوں نے سِکم میں میدان کے اُس حصے میں دفن کیا جسے یعقوب نے حمور سے خریدا تھا اور جو یوسف کو میراث میں ملا۔
46اور انہوں نے بنیمین کو یروشلم میں یبوسی کے سامنے دفن کیا جو بنی بنیمین کو دیا گیا تھا۔ بنی اسرائیل نے اپنے باپ دادا کو اپنی اولاد کے شہر میں دفن کیا۔
47اور دو سال کے آخر میں یشوع بن نون ایک سو دس برس کی عمر میں مر گیا اور یشوع نے جس وقت اسرائیل کا انصاف کیا وہ اٹھائیس برس کا تھا اور اسرائیل نے اپنی عمر بھر خداوند کی خدمت کی۔
48اور یشوع کے دوسرے معاملات اور اُس کی لڑائیاں اور اُس کی ملامتیں جن سے اُس نے اسرائیل کو ملامت کی اور وہ سب جو اُس نے اُن کو حکم دیا تھا اور اُن شہروں کے نام جو اُس کے زمانے میں بنی اِسرائیل کے قبضے میں تھے ،دیکھو وہ یشوع کے بنی اسرائیل کے کلام کی کتاب میں اور رب کی جنگوں اور بنی اسرائیل کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں جو یشوع اور بنی اسرائیل نے لکھی تھی۔
49اور بنی اِسرائیل نے یشوع کو اُس کی وراثت کی سرحد پر تِمنت سرخ میں دفن کِیا جو افرائیم کے پہاڑ پر اُسے دی گئی تھی۔
50اور ہارون کا بیٹا العزر اُن دنوں میں مر گیا اور اُنہوں نے اُس کو اُس کے بیٹے فیناس کی پہاڑی میں دفن کیا جو اُسے افرائیم کے پہاڑ میں دی گئی تھی۔

باب91

1اُس وقت ،یشوع کی موت کے بعد ،کنعانیوں کے بچے ابھی تک ملک میں تھے ،اور اسرائیلیوں نے اُنہیں نکالنے کا ارادہ کیا۔
2اور بنی اِسرائیل نے خُداوند سے پُوچھا کہ کَنعانیوں سے لڑنے کے لِئے سب سے پہلے ہمارے پاس کون چڑھے گا؟ اور خداوند نے کہا ،یہوداہ اوپر جائے گا۔
3اور بنی یہوداہ نے شمعون سے کہا کہ ہمارے ساتھ ہماری قرعہ میں چڑھ جا اور ہم کنعانیوں سے لڑیں گے اور اسی طرح تیرے ساتھ تیرے قرعہ میں جائیں گے چنانچہ بنی شمعون بنی یہوداہ کے ساتھ گئے۔
4اور بنی یہوداہ چڑھ گئے اور کنعانیوں سے لڑے تو خداوند نے کنعانیوں کو بنی یہوداہ کے ہاتھ میں کر دیا اور انہوں نے بزق میں دس ہزار آدمیوں کو مارا۔
5اور وہ بِزق میں ادونی بزق سے لڑے اور وہ اُن کے آگے سے بھاگا اور اُنہوں نے اُس کا تعاقب کر کے اُسے پکڑ لیا اور اُس کو پکڑ کر اُس کے انگوٹھے اور انگلیاں کاٹ ڈالیں۔
6اور ادونی بزق نے کہا کہ تین سکور اور دس بادشاہوں نے جن کے انگوٹھے اور بڑی انگلیاں کٹے ہوئے تھے اپنا گوشت میری میز کے نیچے جمع کیا جیسا کہ میں نے کیا اس طرح خدا نے مجھے بدلہ دیا اور وہ اسے یروشلم لے آئے اور وہ وہیں مر گیا۔
7اور بنی شمعون بنی یہوداہ کے ساتھ گئے اور انہوں نے کنعانیوں کو تلوار کی دھار سے مارا۔

8اور خُداوند بنی یہوداہ کے ساتھ تھا اور اُنہوں نے پہاڑ پر قبضہ کر لیا اور بنی یوسف بیت ایل کو گئے ،وہی لوز ہے اور خُداوند اُن
کے ساتھ تھا۔
9اور بنی یُوسف نے بیت ایل کی جاسوسی کی اور پہرے داروں نے ایک آدمی کو شہر سے نکلتے دیکھا اور اُس کو پکڑ کر اُس سے
کہا اب ہمیں شہر کا دروازہ دکھا اور ہم تجھ پر مہربانی کریں گے۔
10اور اُس آدمی نے اُن کو شہر کا دروازہ دکھایا اور بنی یوسف نے آکر شہر کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا۔
11اور اُس آدمی کو اُس کے خاندان سمیت اُنہوں نے رخصت کیا اور وہ حِتّیوں کے پاس گیا اور اُس نے ایک شہر بنایا اور اُس کا نام
لُوز رکھا تو سب بنی اِسرائیل اپنے اپنے شہروں میں رہنے لگے اور بنی اِسرائیل اپنے اپنے شہروں میں بسے اور بنی اِسرائیل یشُوع
کی ساری عمر خُداوند کی عبادت کرتے رہے اور بُزرگوں کے تمام دِنوں تک جِنہوں نے یشُوع کے کام کو بڑھایا اور اُس کے بعد اُس
نے خُداوند کے کام کو بڑھایا۔ اسرائیل
12اور بزرگوں نے یشوع کی موت کے بعد سترہ برس تک اسرائیل کا انصاف کیا۔
13اور تمام بزرگوں نے بھی اسرائیل کی جنگیں کنعانیوں کے خلاف لڑیں اور خداوند نے کنعانیوں کو بنی اسرائیل کے سامنے سے
نکال دیا تاکہ بنی اسرائیل کو ان کے ملک میں جگہ دیں۔
14اور اُس نے وہ تمام باتیں جو اُس نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے کہی تھیں اور اُس قسم کو جو اُس نے اُن کو اور اُن کی
اولاد کو کنعانیوں کے ملک کو دینے کی قسم کھائی تھی پوری کی۔
15اور خُداوند نے بنی اِسرائیل کو سارا مُلک کنعان دے دیا جیسا کہ اُس نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی اور خُداوند نے اُن کو
اُن کے آس پاس والوں سے آرام دیا اور بنی اِسرائیل اپنے شہروں میں محفوظ رہنے لگے۔
16خُداوند ابد تک مُبارک ہو ،آمین اور آمین۔
17اپنے آپ کو مضبوط بنائیں ،اور آپ سب کے دل جو خُداوند پر بھروسا رکھتے ہیں حوصلہ رکھیں۔ دی اینڈ۔